بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہون اللہ کے نام سے جو بہت مہربان ہی نہایت رحم والا اس سورۂ فاتحہ کے نازل ہونے کا سبب مولانا یعقوب چرخی نے حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ اور عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے یون بیان کیا ہی کہ یہہ سورہ مکے مین نازل ہوا اور اسکی حقیقت یہہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب مین میدان مین جاتا تھا ایک آواز سنتا تھا کہ یا محمد اور ایک شخص نورانی کو دیکھتا تھا کہ سونیکے تخت پر آسمان و زمین کے درمیان معلق کھڑا ہی مین اس آواز سے ڈر کر بھاگتا تھا جب ایسا معاملہ کئی بار ہوا ورقہ بن نوفل جو چچیرا بھائی بی بی خدیجہ علیہا السلام کا تھا وہ انجیل اور توریت کے علم سے خوب واقف تھا اور اس نے نصارا کے عالمون سے بہت علم حاصل کیا تھا اس نے یہہ بات کہی کہ جب وہ آواز سنو مت بھاگو اور کان لگاکر سنو کہ کیا کہتا ہی ویسا ہی مین نے کیا جب پھر آواز آئی کہ یا محمد مین نے کہا لبیک اسنے کہا مین جبرئیل ہون اور تو اس امت کا نبی پھر کہا * اشہد ان لا الہ الا اللہ و اشہد ان محمدا عبدہ و رسولہ * پھر کہا کہہ * الحمد للہ * تا آخر سورہ یہہ فایدہ دوسری کتاب سے ہی * اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ * سب تعریف اللہ کو ہی جو صاحب سارے جہان کا * اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ * بہت مہربان نہایت رحم والا

* مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ * مالک انصاف کے دن کا * اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ * تجھی کو ہم بندگی کرین اور تجھی سے مدد چاہین * اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ * چلا ہم کو راہ سیدھی * صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ * غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ * راہ اُن کی جن پر تو نے فضل کیا۔ جن پر غصے ہوا اور بہکنے والے * فایدہ * یہہ سورہ اللہ صاحب نے بندونکی زبان سے فرمایا ہی کہ اسطرح کہا کرین جن جن پر تو نے فضل کیا اُن سے چار فرقے مراد ہین نبیین و صدیقین و شہدا و صالحین اور جن پر غصے ہوا اُن سے یہود اور گمراہون سے نصارا مراد ہین *

* بسم اللہ الرحمن الرحیم *

شروع کرتا ہون عم سپارے کی تفسیر اللہ کے نام کی برکت سے جسنے ہمکو دنیا میں پیدا کیا اور روزی دی اور سب طرحکی نعمتین بخشیں اور بخشنے والا ہی ہر مومن اور مسلمانکو آخرت میں اور بہشت میں لیجانیوالا ہی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل سے عم سپارے میں پہلی سورت عم ہی کہ مکے میں نازل ہوئی چالیس آیتین اور ایک سو تہتر کلمے اور سات سو ستر حرف ہین جب حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالی کی طرف سے پیغمبری کی خلعت پہنی پیغمبر ہوئے اور حکم سے پروردگار حق تعالی کے مکے کے سارے آدمیون کو اپنی پیغمبری کی خبر دی اور ایمان لانے کو فرمایا اور بت پوجنے سے منع کیا اللہ تعالی کی بندگی بجا لانے کے واسطے حکم فرمایا اور شرک سے توحید کی طرف بلایا اور آیتین قرآن شریف کی سنائین آخرت کی حقیقت بیان کردی اور فرمایا کہ یہہ کلام اللہ کا ہی اُسوقت کے لوگ جو ان باتونکو سنکر ایمان لائے مسلمان ہوئے اور بہت لوگ جو کم بخت بدبخت تھے یہہ بات سنکر تعجب کرنے لگے اور بہت لوگون نے نئی باتین قیاس کرکے انکار کیا اور آپس میں باہم ان باتون کا چرچا کرنے لگے ایک دوسرے سے کہنے لگا کہ یہہ کیسی بات ہی وہ جو محمد کہتا ہی اور کسطرح وہ پیغمبر ہوئے خدا کا کلام آسمان سے اُن پر کیونکر اُترا ہم سب ایک خدا کی بندگی کیونکر کرین اور آخرت کیونکر ہوویگی اور مردے سب کیونکر زندے ہوونگے قیامت کسطرح سے ہوویگی ایسی ایسی نادانی کی باتین آپس میں کہنے لگے اُن باتونکو سمجھانے کے واسطے جو کہ حضرت فرماتے تھے یہہ سورہ اللہ تعالی کی طرف سے

نازل ہوا اِس سورے میں اللہ تعالی نے مومن مسلمانونکی اور کافر مشرکونکی حقیقت اور دنیا آخرت کا احوال اور بہت سا بیان فرمایا چھپے ہوئے بھید کو ظاہر کردیا جو کوئی اُس کو بوجھے تو بہت سی دولت پاوے اللہ تعالی فرماتا ہی *

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عَمَّ يَتَسَاءَلُوْنَ * کیا بات پوچھتے ہین لوگ آپس مین یعنی آپس مین بیٹھکر ایک دوسرے کو پوچھتے ہین سوال کرتے ہین اِس بات پر اشارت ہی کہ مکے کے رہنے والے قریش سب کئی برس سے جاہل ہو گئے تھے وہ لوگ حضرت ابراہیم اور اسمٰعیل ع م کی اولادون میں تھے پہلے دیندار مسلمان تھے پھر آخر کو نادانی آنی گئی جاہل ہوتے گئے باپ دادے کی راہ رسم دین آئین طور طریق سب بھول گئے تھے مسلمانی کی بات بگڑ گئی تھی بتون کو پتھرون کو درختونکو پوجتے تھے اور دنیاہی کی بہتریکو بہتری جانتے تھے آخرت کی بھلائی برائی کی کچھ خبر نہ تھی اور یہہ سمجھتے تھے کہ دنیا کی برکت اور زیادتی مال اولاد کی اور سب کام کی اُنھین بتون کے پوجنے سے حاصل ہوتی ہی اِس خیال میں بہت سا مال بتون کے واسطے خرچ کرتے تھے اُونٹ گاے بکریان ذبح کرتے تھے اور حیوانون کی طرح کھاتے تھے اگر دنیا کی خوبی اُن کے ہاتھ نہ آتی تو برا جانتے اور آخرت کا عذاب ثواب درد دکھ سخت آگ میں جلنا اور ہمیشے کے آرام راحت آبرو عزت مین پہنچنا اور دوزخ بہشت کی خبر کبھی کسی سے نہین سنتے تھے نادانی کے کوئے مین گمراہی کے بندی خانے مین پڑے تھے نافرمانی کرتے تھے کہ اِس درمیان میں اللہ نے اپنے فضل و کرم سے مہربانی فرماکر اور اپنے بندون کو بڑے عذاب سے چھڑاکر آرام و راحت کی دولت من پہنچانیکے لئے ایک اپنے بڑے پیارے بندے حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو سارے بندون میں سے چنکر پسند کرکر اور سب طرح کی خوبیان کمال بخش کر اور سب طرح کی بڑائیون کے لایق کر اور سب طرح کے علم اور ہدایت دیکر اپنا رسول کیا آخر زمانے کا پیغمبر کر بھیجا اور سب پیغمبرون کی ہدایت اور کارخانے کو اِس پیارے بندے اپنے محبوب کے اُوپر تمام کردیا اور دروازے پیغمبری کا قیامت تک سوا اِن کے تمامی جہان پر بند کردیا تو کوئی قیامت تک دعوی پیغمبری کا نکر سکے اور سب راہ ہدایت پر

سواے ان کے سب پر قفل لگا دیا اگر کوئی چاہے کہ اللہ کے قرب کی دولت مین پہنچے ہمیشے کی خوبی حاصل کرے سو سواے اس ایک راہ کے کہین نہ پاویگا جس کسی کو یہہ خوبی ملی ہی سو بھی ایک راہ سے ملی ہی پس جب اللہ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح کی پیغمبری دی اور کمالیت بخشی اور سب دولتون کے لایق کیا تب حکم فرمایا کہ تم خلق کو ہدایت کرو گمراہونکو راہ بتاؤ جاہلونکو عالم کرو اور ناخبردارونکو خبردار کرو غافلونکو ہوشیار کرو سوتونکو جگاؤ اندھونکو سیدھی راہ بتاؤ کیونکہ وہ لوگ سب جہالت کے اندھیارے مین گمراہی کے کوئے مین پھنس رہے ہین انکو علم کی روشنی اور ہدایت کے نور مین لے آؤ اور کفر سے ایمان مین اور شرک سے توحید مین بے معرفتی سے معرفت مین غفلت سے ہوشیاری مین لاؤ ہمیشے کی خرابی سے چھوٹنے کا طور بتا کر ہمیشے کی خوشی اور آرام راحت کی راہ بتاؤ پھر اس خاوند نے حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر حضرت جبریل کی معرفت جو بڑے مقرب فرشتے ہین کتاب بھیجی قرآن مجید نازل کیا سب طرح کی ہدایتین اور بہتیرے طریقے اس کتاب مین بندون کے واسطے فرما کر بیان کر کر چھپے ہوئے بھیدونکو ظاہر کر دیا جب حضرت نے یہہ دولت پائی تب حکم سے اللہ تعالی کے ہر کسی کے تئین ہدایت کرنے لگے اور لوگون کی طرف جا کے فرمانے لگے کہ مین خدا کا رسول ہون اللہ نے مجھکو تمھارے راہ بتانے کے واسطے پیغمبر کر بھیجا وہ خاوند سب کا پیدا کرنیوالا اور پالنیہارا ہی اور آسمان و زمین کا بادشاہ مالک ہی اور جو کچھ اس کے بیچ ہی سب کا پالنے والا روزی دینیہارا اور مارنیوالا جلانے والا وہی ایک اللہ ہی دنیا اور آخرت سب اسیکے اختیار مین ہی وہ ہمارے جہان کا بادشاہ مالک ہی کوئی اسکا شریک نہین اور کوئی اسکے برابر نہین ہمیشہ دیکھتے ہو جسکو جو چاہے بخشے اور جسکو نہ چاہے نہ بخشے اور اول آخر کا بھید اسکو معلوم ہی کسی کی کچھ بات اسکے آگے پوشیدہ نہین ہر طرح کی قدرت اسیکو ہی اور وہ خاوند سب طرحکے نقصان اور عیب سے پاک ہی اس خاوند پر ایمان لاؤ سب کام اسکا اچھا ہی اور وہ عادل ہی اس کا حکم قبول کرو اسیکی بندگی بجا لاؤ اسیکو یاد کرو اور اسکی بندگی مین دوسرے کو شریک نکرو اور بت پرستی سے توبہ کرو اور کسیکے پوجنے سے کچھ فایدہ نہین

دنیا آخرت کا فایدہ اُسیکی بندگی سے ہی سمجھ بوجھکے دیکھو گمراہی سے راہ مین آؤ اور راہ مین مت بھٹکو اور میرے اوپر ایمان لاؤ مجھکو سچا پیغمبر جانو میرا کہا مانو اور ہر کام مین ہر بات مین میرے تابع ہورہو اور میں جو کہون سو کرو اور جو منع کرون وہ ہرگز نکرو اور قرآن کے اوپر ایمان لاؤ اور یقین جانو کہ یہ اللہ کا کلام ہی جبریل کی معرفت میرے اوپر نازل ہوا ہی اُسکو پڑھو خوب سمجھو اسکے مطابق عمل کرو تو تمھارا دنیا و آخرت میں بھلا ہوگا اور آخرت کے اوپر ایمان لاؤ یقین کرو کہ مرنے کے بعد اللہ ہماری خلق کو زندہ کریگا ایک روز حکم سے پروردگار کے صور پھونکا جایگا اُسکی آواز سے زمین آسمان سب پھٹ جاینگے سب خلق مرجاویگی نیست نابود ہوویگی سواے ذات پاک پروردگار کے کچھ چیز باقی نہ رہیگی پھر جب وہ خاوند چاہیگا تو آسمان زمین پیدا کریگا اول آخر کے مردے سب زندے ہووینگے قیامت قایم ہوویگی اُس دن اللہ تعالی اپنے کو ظاہر کریگا اور ہماری خلق کا حساب کتاب ہوویگا اور ہر بندے سے اللہ تعالی سوال کریگا پوچھیگا کہ دنیا میں تمکو پیدا کرکے جان و دل و تن و بدن و ہاتھ پاؤن آنکھ کان عقل شعور کھانا پینا اور ہزارون طرح کی نعمتین بخشین تھین اُن نعمتون کا کیا کیا شکر بجالایا اور کیا احسان مانا پھر ان باتون کو جتانیکے واسطے تمھاری طرف نبی بھیجا کتابین بھیجین ہر چیز کی خبر دی اور اچھی راہ بری راہ بتادی اور دوزخ بہشت کی خبر دی کھول کھولکر کہہ دیا تھا کہ جو کوئی اللہ کے اوپر اور اُس کے رسول پر اور کتاب پر ایمان لاویگا آخرت کو سچ جانیگا اور حکم کے مطابق عمل کریگا تو اُسکو بہشت میں داخل کرونگا بہشت مین سب طرح کا آرام راحت عیش ہی کھانا پینا لذت مزا ہی ہمیشہ ہمیشہ اُس آرام کے مقام میں رہیگا پھر کبھی وہان مرنا نہیں اور جو کوئی ایمان نہیں لاویگا اور اُسکے رسول کو سچا برحق نجانیگا امر و نہی کو قبول نہیں کریگا حکم کے مطابق کام نکریگا نافرمانی کرتا رہیگا اور اُسکی کتاب پر ایمان نہین لاویگا قرآن کو خدا کا کلام نہیں جانیگا آخرت کے اوپر ایمان نہیں لاویگا اور دوزخ ترازو پل صراط حساب کتاب حوض کوثر عذاب ثواب اور جو کچھ کہ اللہ نے اس جہان کے واسطے پیدا کرکے مقرر کر رکھا ہی اور خبر بھی دی ہی جھوٹھ سمجھیگا اُسکو دوزخ میں ڈالونگا دوزخ کے بیچ آگ ہی بلا ہی اور ہزارون طرح کے عذاب ہیں کافر مشرک منافق سب اُس دوزخ کی آگ میں

جاوینگے عذاب مین خواری میں خرابی میں ہمیشہ خراب رہینگے پھر کبھی وہان سے نجات پانیکا حکم نہین ہوویگا اور جو لوگ کہ مومن مسلمان ہین اور متقی سچے پرہیزگار خدا رسول کے حکم پر قایم ہین محکم ہین اُنکے اوپر اللہ تعالی فضل و کرم فرماکر نجات بخشیگا سب طرح کے غم فکر اور ڈر سے چھوٹ جاوینگے عزت حرمت سے بہشت کے اندر داخل ہووینگے ہمیشے کے آرام میں رہینگے اور کافر مشرکونکو فرشتے سب اللہ کے حکم سے بڑی سختی اور عذاب کے ساتھہ برے حال سے خواری خرابی سے گھسیٹ کر دوزخ مین ڈالینگے اور ساعت بساعت سختی عذاب کی اُن پر زیادہ ہوتی جاوینگی اور دوزخی سب دوزخ میں روینگے پیٹینگے آہ و نالہ واویلا کرینگے اور دم بدم اپنی موت مانگینگے مرنے کی خواہش کرینگے لیکن کچھ فایدہ نہوویگا اُن پر رحم نہین کریگا بھوک پیاس درد دکھہ مین اور خواری خرابی مین سانپ بچھو اور ہزارون طرح کی بلا مین ہمیشہ پڑے رہینگے ای مسلمانو سمجھو تو آخرت میں ایمان والوں کے واسطے کیا فائدہ ہی اور بے ایمان کافرونکی کیا خرابی حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے یے باتین سمجھا کر پھر فرمانے لگے کہ مَین تم سب کو خدا کی بندگی کی طرف بلاتا ہون اور دنیا آخرت کی خیر خوبی کی دعوت کرتا ہون کہ تم لوگ ایمان لاؤ مسلمان ہو جاؤ میرا حکم قبول کرو تو تمھارا دونو جہان میں بھلا ہوگا اور بے ایمانی و کفر و شرک سے دونو جہان میں برائی ہی جب حضرت نے یہہ پیغام اللہ تعالی کی طرف سے کھول کھول کر کہہ دئے ظاہر کر دئے تب جن لوگوں کو ہمیشے کی دولت نصیب تھی ایمان لائے اور اُن باتون کو غور کرکے سمجھے یقین لائے اور حکم کے تابع ہو گئے سچے مسلمان ہوئے دنیا آخرت کی اور ہزارون طرح کی بزرگی بڑائی پائی اللہ رسول کی رضامندی حاصل کی اور جو لوگ کم بخت تھے سردار کہلاتے تھے اپنے مال دولت اور مراد اولاد مین خوش تھے مغرور تھے غیر کے تابع ہونے سے عار کرتے تھے اور بہت سے لوگ اپنی احمقی اور نادانی سے اور جہالت کے سبب ان باتونسے تعجب کرنے لگے اور آپس مین بیٹھہ کر ان باتونکا چرچا کرنے لگے ایک دوسرے کو کہنے لگا کہ محمد جو دعوی کرتے ہین اور کہتے ہین کہ مَین پیغمبر ہون اللہ نے مجھکو خلق کی ہدایت کے واسطے بھیجا یہہ کیسی بات ہی ساری عمر ہم میں رہے وہ عبد اللہ کے بیٹے اور عبد المطلب کے پوتے ہین یہہ کسطرح پیغمبر ہوئے اور کوئی کہتا تھا کہ ہم نے تو کبھی محمد سے جھوٹ بات سنی

نہین یہہ بات بھی جھوٹھہ نہو گی پھر شک میں پڑتے اور دل اُن کا نادانی کے سبب سچی بات کو جھوٹھہ مقرر کر کر قبول نہین کرتا تھا اور کبھی کہتا تھا کہ محمد جو کہتے ہین یہہ کلام خدا کا ہی بھلا پوچھو تو خدا کا کلام آدمی کے اُوپر کیونکر آویگا ہم میں بھی بہت لوگ بڑے بڑے دانا عقلمند ہین اِن پر کیون نہین آیا جو ایک اُنھی پر آیا ہی اِس مین معلوم ہوتا ہی کہ یے باتین محمد آپ بنا بنا کر لاتے ہین اور کہتے ہین کہ یہہ کلام خدا کی طرف سے اُترا ہی پھر جب قرآن کی آیتون پر نظر کرتا تو حیران ہو کر کہتا یہہ آدمی کا بنایا کلام نہین شک میں رہتے نہ سچ کہہ سکتے نہ جھوٹھہ پھر کبھی کہتے محمد کہتے ہین جو اُس ایک خدا کی بندگی کرو بھلا یہہ کیونکر ہوگا ہم سب اِتنے بتون کو پوجتے ہین تسپر بھی سب کام سب مقصد ہمارے بر نہین آتے ہین تو ایک خدا کے پوجنے سے مقصد ہمارا کیونکر حاصل ہوگا اپنی بے وقوفی سے یہہ نہین جانتے کہ وہ ایک اللہ ایسا ہی جو دونو جہان کے مقصد اُس کے حکم سے ایک پل میں حاصل ہو جاتے ہین سواے اُس کے دوسرے سے کچھ نہین ہو سکتا ہی اور کبھی کہتے محمد جو کہتے ہین قیامت ہوویگی آدمی سب مرے ہوئے خاک مٹی ہوئے پھر کے زندے ہووینگے حساب کتاب ہوویگا اور دوزخ ہی بہشت ہی عذاب ہی ثواب ہی یے سب باتین بڑے تعجب کی باتین ہین کبھی ہم سبھون نے ایسی بات اپنے باپ دادے سے بھی سنی نہ تھی جو مر کر پھر زندے ہووینگے یہہ بات کب یقین ہووے ایسی ایسی باتین آپس میں کہتے ہنستے اور تعجب کرتے تھے نادانی کے کوئے میں اور جہالت کے بندیخانے مین پھنس رہے ہین اور ناواقفی کے سبب یہہ تقریر آپس میں کرتے تھے اُن سوالون کے مذکور میں اللہ تعالی فرماتا ہی * عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ * کیا بات پوچھتے ہین لوگ آپس مین * عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ * اُس بڑی خبر سے * الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ * جس مین وے کئی طرف ہو رہے ہین یعنی اختلاف کرتے ہین شک شبہے میں اور حیرت مین ڈوبے ہوئے ہین کبھی کچھ کہتے ہین کبھی کچھ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی پیغمبری کی خبر دی اور فرمایا کہ مین پیغمبر ہون اللہ تعالی کی طرف سے تمھارے اُوپر پیغام لایا ہون یہہ پیغام بڑی خبر ہی اِس کے اُوپر ایمان لانے سے ہزارون لاکھون فائدے تمکو آخرت میں ملینگے سب خرابیون سے چھوٹ جاؤگے اِس بات پر وے نادان سب اختلاف کرتے تھے کوئی کہتا

کہ محمد کے دشمن دیوانے ہوئے ہین جن کا اثر ہوا ہی اور کوئی کہتا کہ اس بہانے سے لوگون کے اوپر اپنی سرداری جتاتے ہین اور لوگون پر اپنے حکم چلانے کی خواہش رکھتے ہیں اور معجزون کو دیکھکر کہتے کہ وے ساحر ہوئے ہین جادوگر ہین اور قرآن کی آیتونکو سنکر کہتے کہ وے شاعر ہوئے ہین طرح طرح کی باتین بنا بنا کر لوگون کو سناتے ہین اور لوگونکو یے باتین کہکر اپنا تابع کر کر مال دولت لیا چاہتے ہین اور بعضے کہتے تھے کہ کبھی ایسے ایسی باتین سنتین نہین ان باتون کو کسطرح مانون اور کوئی کہتا تھا کہ یہہ بڑی مشکل کی بات ہی ہزارون برس کے مردے سڑے گلے خاک ہوئے کسطرح زندے ہوینگے اسی طرح سے وے احمق نادان سب اپنی اپنی نادانی کے سبب ایسی ایسی باتین آپس میں کہتے تھے اختلاف کرتے تھے کچھ کا کچھ بکتے تھے ان باتونکے جواب میں اللہ تعالی فرماتا ہی * کَلَّا سَيَعْلَمُونَ * یون نہین اب جان لینگے یعنے شتاب ہی تھوڑے دن کے بعد یے کفار اختلاف کرنے والے سچی خبرون کے بے شک جانینگے جب مرنے لگینگے عذاب کے فرشتے انکی جانون کو سختی سے نکالینگے اور کہینگے ای کم بخت تو کافر کیون رہا تھا خدا تعالی کی وحدانیت پر ایمان کیون نہ لایا تھا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو سچا پیغمبر کیون نہ جانتا تھا اور قرآن مجید کیون نمانا تھا اور قیامت کو کیون جھوٹھ جانا تب معلوم کرینگے پھر اسکے پیچھے جب قبر میں داخل ہوینگے منکر نکیر دو فرشتے آکے بڑی ڈرانی شکل سے ہیبت دکھلاکر سوال کرینگے پوچھینگے کہ تو کون ہی اور پروردگار تیرا کون ہی تو کسکے حکم پر چلتا تھا اور کیا ہی تیرا دین مذہب کس دین میں تو عمل کرتا تھا اور کس کتاب کے موافق چلتا تھا اور کسکی حمایت ہی کافر ان سوالونکے کچھ جواب دے نسکیگا ہائے ہائے کرنے لگیگا اور عذاب ہوتا جاویگا قبر آگ ہو جاویگی اور فرشتے سب آگ کے گرز سے مارینگے اسوقت ان خبرونکو سچ جانینگے اور اپنی بے ایمانی پر حسرت کرینگے افسوس کھاوینگے لیکن اسوقت افسوس انکا کچھ فائدہ نکریگا * ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ * پھر بھی یون نہیں اب جان لینگے یعنے تحقیق مقرر سچ بے شک اس جاننے کے پیچھے شتاب جانینگے جب حشر برپا ہوگا مردے سب زمین سے زندے اٹھینگے اور ہزارون بلا مین گرفتار ہوینگے تب ان حقیقتون کو معلوم کرینگے جو کے پیغمبرون نے خبرین دین تھین اپنی اپنی آنکھون سے دیکھنے پاوینگے اور سخت عذاب میں پھنسینگے اس وقت آپہی آپ معلوم کرینگے سچ جانینگے جو بتون کو پوجنا جھوٹھ تھا

بندگی کرنی سواے اللہ کے دوسرے کو سزاوار نہ تھا اور محمد صلعم جو فرماتے تھے وہ سب راست تھا اور قرآن مجید سچ اللہ ہی کا کلام تھا اور قیامت کا ہونا اور مرنے کے بعد زندہ ہونا راست ہی اور حساب کتاب دوزخ بہشت عذاب ثواب برحق پھر اپنی بے ایمانی اور بدبختی کے اوپر ہزارون طرحکی افسوس کرینگے رووینگے اور آنکھون سے اُنکی آنسون کی ندیان بہہ چلینگی اور ہاے ہاے کرینگے اور کہینگے کہ ہم لوگ ایمان لاے یقین کئے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سچ کہتے تھے وہ سب ہم لوگون نے دیکھا معلوم کیا اب ہم سبھون پر مہربانی کرو نجات بخشو لیکن کوئی اُن پر رحم نکریگا اُسوقت کا جاننا اور ایمان لانا کیا فائدہ کریگا کچھ نہوگا اُن باتون کے پیچھے اللہ تعالی اپنی قدرت کا بیان فرماتا ہی بے خبرون کو اپنے کمالون کی خبر دیتا ہی وہ قدرت کاملہ جو سب کے اوپر ظاہر ہی ہر کوئی اُن کمالون کو رات دن دیکھتے ہین اِس مین لازم ہی ہر کسی کے تئین کہ اپنے دل مین خوب سوچین غور کرین کہ جسکو یہہ قدرت ہی وہ جو چاہے سو کرے اپنا کلام جس بندے پر بھیجنے چاہے بھیجے جسکو چاہے اُسکو پیغمبر کرے اور زندے کو مارے مردے کو جلاوے اور جسپر چاہے عذاب کرے اور جسکو چاہے ثواب بخشے جو ایسا قادر قدرت والا اور رحم کرنے والا ہی اُس کی بندگی بجا لانا سزاوار ہی لایق ہی اُسکی بندگی مین سر اپنا زمین پر لگاوے اُسکا شریک کسیکو نجانے اور آگے اُسکے عاجزی کرے اور اپنی حاجتین اُسی سے مانگے وہ ایک ہی کوئی اُسکا شریک نہین * اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهَادًا * کیا ہمنے نہین بنایا زمین بچھونا واسطے آرام کے تمھارے تم سب اِس زمین پر چلتے پھرتے ہو سفر کرتے ہو کبھی سوداگری کرتے ہو محل عمارتین بناتے ہو اور مرنا جینا بھی تمھارے اِسی زمین پر ہی کسیکو قدرت ہی جو ایسی چیز بنا سکے * وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا * اور پہاڑ میخین جو زمین جنبش نکر سکے تفسیرون مین مذکور ہی کہ اللہ نے جب زمین کو پانی کے اوپر رکھا یا کشادہ کیا تو زمین جنبش کرنے لگی تب اللہ تعالی نے پھر اپنی قدرت سے زمین کے اوپر پہاڑون کی میخین بنادین تو زمین اُس کے بوجھ سے قرار پکڑی ہلنے سے موقوف رہی یہہ بھی ایک بڑی قدرت ہی اور بڑا فضل ہی بندون کے اوپر اگر زمین ہمیشہ جنبش کرتی تو کوئی اُسپر آرام

کرنے نہین سکتا اؤر چلنا پھرنا کھیتی کرنی کام کاج کرنا بھی موقوف ہو جاتا اؤر دنیا کا کاربار بند ہو جاتا اِس قدرت کے فضل سے ہمارے کاربار عالم کا بن گیا سب طرح سے امن چین حاصل ہو گیا * وَّ خَلَقْنَاکُمْ اَزْوَاجًا * اؤر پیدا کیا ہمنے تمکو جوڑے جوڑے نر مادہ بھانت بھانت کے یہہ بھی ایک بڑی قدرت ہی بڑی حکمت ہی بڑا فایدہ ہی اگر سبکے سب مرد ہوتے یا سب عورتین ہوتین تو کچھ خوبی نہوتی لذت مزا نہ ملتا اؤر نسل جاری نہوتی اؤر اگر سبکے سب ایکہی شکل پر ہوتے تو پہچان نہ ہوتی آپس مین خراب ہونے لگتے بھلی بری صورتون مین تفاوت نہ سمجھتا خوب صورتونکی کچھ قدر نہ ہوتی اِسواسطے اللہ تعالی نے جوڑا جوڑا طرح بطرح خوب صورت بدصورت قوی ضعیف زورآور ناتوان بھاری ہلکے موٹے دبلے غنی فقیر پیدا کئے بنائے اؤر ہر چیز کی پہچان ہر چیز سے معلوم کروادی یہہ بھی ایک بڑی قدرت ہی اؤر بڑی مہربانی ہی بندے پر * وَّ جَعَلْنَا نَوْمَکُمْ سُبَاتًا * اؤر بنایا تمھاری نیند کو دفع ماندگی کے یعنے واسطے آرام کے تمھارے اگر کسیکو نیند نہوتی ہمیشہ جاگتے رہتے تو جاگتے جاگتے تھک جاتے بے چین رہتے نیند کے سبب خلق کو بڑی راحت ہی بڑا آرام ہی جب کوئی آدمی نیند سے اُٹھتا ہی تو گویا کہ نئے سر سے تازہ ہوش ہوتا ہی نئی قوت پاتا ہی یہہ بھی ایک بڑا احسان پروردگار کا بندون کو لازم ہی کہ اِس احسان کے اوپر شکرگزاری کرین اؤر کہیں * الحمد للہ الذی احیانی * پھر اُٹھکر اسکی بندگی مین خدمت مین قایم ہووین اؤر جو کام اللہ تعالی نے فرمایا ہی اُن کامون مین چستی کرین چالاکی کرین اؤر اِس نئی تازی قوت کو بے فرمانی کی راہ مین کھو نہ دیوین اور فرمایا * وَّ جَعَلْنَا الَّیْلَ لِبَاسًا * اؤر کیا ہمنے رات کتین لباس تمھارا ستر تمھارا رات کی اندھیاری سب چیز کو پوشیدہ کر لیتی ہی ڈھانپ لیتی ہی رات کے لباس سے آدمی سب کام سے رہکر آرام پاتے ہین راحت لیتے ہین * وَّ جَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا * اؤر کیا ہمنے دن کتین وقت معاش کا زندگانی کا تمھارا سب کام دنیا کے دن مین ہوتے ہین کبھی تجارت نوکری کسب آنا جانا ملنا بیٹھنا خرید فروخت سیر و سفر اؤر ہر ایک کام کاج اؤر یہ رات اؤر دن دونو بڑی نشانیان ہین اللہ تعالی کے قدرت کی کسیکو طاقت ہی

جو دن سے رات کرے اؤر رات سے دن کرے سواے اُس قادر کریم کے اؤر یے دونو بڑی رحمتین ہین بندون کے اوپر جو ہمیشہ رات ہی رہتی دن نہوتا دنیا کی زندگانی بے سبب کاربار بند ہوجاتے معاش کارخانے بگڑ جاتے ٹھیک نہ رہتا خلق کو جینا زندگانی کرنی مشکل ہوجاتی تمام دنیا ویران ہوجاتی دن کو پیدا کرکے زندگانی کی قوت پیدا کردی ہزارون لاکھون طرح کی نعمتین پیدا کردیں کڑورون اِحسان کئیے اُس پاک پروردگار کے کڑورون شکر بندون پر لازم ہین جن خاوند نے مفت اُن سب کے اوپر ایسے بڑے اِحسان کئیے بےحد بےنہایت بخششیں کین اؤر جو ہمیشہ دن ہی رہتا کبھی رات نہوتی آدمی کام کرتے کرتے تھک جاتے آرام نپاتے وقت کو نہ پہچان سکتے مہینے برس نہوتے حساب کی راہ نہ پاسکتے ہزارون کارخانے چل بچل ہوجاتے اؤر سورج کی گرمی سے کھیتیان جل جاتین آدمی جلنے لگتے جینا مشکل ہو پڑتا ایسے فایدونکے واسطے اُن حکمتون کے ظاہر کرنے کے واسطے رات اؤر دن کو پیدا کیا کبھی رات کو بڑھایا دن کو گھٹایا کبھی دن کو بڑھایا رات کو گھٹایا جاڑا گرمی فصلین برس مہینے ساعت دن کے رات کے مقرر کردئے ایسی حکمتین سواے ایسے قادر خاوند کے کون کرسکتا ہی * وَبَنَیْنَا فَوْقَکُمْ سَبْعًا شِدَادًا * اؤر بنایا تیار کیا ہمنے تمہارے سرون کے اُوپر سات آسمان محکم مضبوط جو کبھی پرانے نہین ہوتے سست نہین ہوتے جب تک اللہ تعالی چاہتا ہی ٹوٹ پھوٹ اُنمین نہین آسکتا ہی سوراخ شگاف دراز کچھ نہین آتا معلق بغیر ستون تھام کے باندھے کھڑے ہین موجود ہین ایسی بڑی محکم بنا ایسا بڑا محکم گھر بڑا مکان ایسی بڑی شان کے ساتون آسمان سواے اللہ تعالی کے کسکو قدرت ہی جو بناسکے اؤر بغیر ستون کے قایم رکھہ سکے اُن آسمانون کا پیدا کرنا ایسی بڑی شان کے ساتھہ بڑے تجمل مین بڑی علامت ہی اللہ تعالی کی قدرت کی جو کوئی آسمانونکو دیکھکر تامل کرے غور کرے بوجھے سمجھے یقین لاوے اؤر جانے جس قادر کو ایسی بڑی قدرت ہی وہ قادر خاوند جو کچھ چاہے سو کرسکے جو وعدہ کرے سو دے سکے کوئی کام اُسکے پاس اُسکی قدرت کے آگے بھاری نہین مشکل نہین * وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا * اؤر کیا بنایا ہمنے آفتاب کو ایک بڑی خوبی کا چراغ روشن تمام عالم کا روشن کرنے والا جس وقت نکلتا

ہی اندھیاری رات کی سارے عالم سے دور ہوتی ہی مشرق سے مغرب تک جہان روشن ہو جاتا ہی اگر سورج کو اللہ تعالی پیدا نکرتا چاند بھی نہوتا تو ہمیشہ اندھیارا رہتا ہزارون لاکھون کارخانے دنیا کے بند ہو جاتے اور کوئی جاندار اندھیاریکے سبب اور جاڑے سے اور برف کے گرنے سے دنیا میں جیتا نرہتا سورج کا پیدا کرنا ساری خلایق کے واسطے بڑی رحمت ہی بڑی قدرت ہی بڑا افضال ہی جو کوئی پروردگار کے ایسے بڑے بڑے احسانونکی طرف نظر نہین کرتا غور نہین کرتا شکر نہین کرتا ایسے خاوند کی بندگی نہین کرتا اُسکے حکم کو فرمانون کو اپنے دل و جان سے اپنا سر اور آنکھون پر نہین رکھتا وہ نادانی کی تاریکی مین جہالت کی اندھیاری میں پھنس رہا ہی اندھا ہو رہا ہی اُس کو کچھ نہین سوجتا رات دن ایسی ایسی بڑی قدرتین نعمتین پروردگار کی دیکھتا ہی اور کچھ نہین دیکھتا بندون کے دلون کے اوپر ایمان کا آفتاب چمکتا ہی آنکھین اُنکی کھل گئین ہین دل روشن ہو گیا ہی ہر ہر ذرے سے اللہ تعالی کی قدرت کا تماشا دیکھتے ہین نظر کرتے ہین اُس خاوند کے فضل کرم کے نعمتون کے دم بدم ہزارون لاکھون دریا بہتے ہوئے دیکھتے ہین اور شکر کرتے ہین بندگی کرتے ہین ہر بات پر ہر وعدے پر آخرت کے اللہ تعالی کے یقین کرتے ہین سمجھتے ہین ہر رات کو سارے عالم مشرق سے مغرب تک سو جاتے ہین تمام عالم کے رہنے والے نیند میں آتے ہین مردونکی طرح گر رہتے ہین بے خبر ہو جاتے ہین جو خاوند ہر رات کو سارے عالم کو اس حال میں لاتا ہی کیا تعجب ہی کیا بڑی بات ہی جو ایک حکم سے ایک صور دم کرنے مین تمام خلق کو نیست نابود کر دے اور ہر دن ہر صبح کو دیکھتے ہین تمام خلق آدمی چرند پرند سے جاگتے ہین خواب سے سر اُٹھاتے ہین جان خوش ہوتی ہی حواسون میں قوت آتی ہی تن بدن کی قوت تازی ہوتی ہی کوئی اپنے اپنے کام کو لگتا ہی بوجھنے والے بوجھتے ہین جو خاوند ہر دن ہر صبح کو سب کسیکو نیند سے اُٹھاتا ہی کام میں لگاتا ہی اُس خاوند کو کیا مشکل ہی جو ایک دن ایک حکم سے سب مردونکو زندے کر دیوے قبرون سے اُٹھا کر کھڑا کرے سب کو ایک جاگہہ جمع کر دیوے کیا بڑی بات ہی اور یقین کے نور سے دیکھتے ہین دیکھنے والے بوجھتے ہین۔ جس خاوند نے دنیا میں ایک سورج کا چراغ روشن کر دیا ہی تمام عالم پر

اُس کا غلبہ ہو گیا ہی ایک نور کی گروائی تین سو سٹھ حصے دنیا کی زمین سے بڑی ہی جو خاوند دنیا مین ایسی چیز پیدا کر سکتا ہی وہ خاوند قادر ہی جو آخرت مین بہشت مین جو دنیا سے لاکھون کروڑون بے حد بے نہایت درجون مین بڑی ہی مومنون کو اُس مین لاکھون گھر کروڑون محل لعل یاقوت کے نور کے تیار کر دیوے بخش دیوے تو کیا تعجب ہی کیا مشکل ہی اُس قادر خاوند کی قدرت کے آگے کچھ چیز نہین بہت آسان ہی * وَاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَآءً * اور بھیجا ہم نے باد کے ساتھ بادلون سے ابر سے پانی * ثَجَّاجًا * بہت گرتا ہوا برستا ہوا * لِنُخْرِجَ بِهٖ * تو نکالین ہم اُس پانی کے سبب * حَبًّا وَّنَبَاتًا * دانے بوئے گھاسین ان بوئی ظاہر کرین گیہون جو چاول مونگ ماش اور سب جنس جو آدمیون کے کھانے مین آتا ہی اور گھاس پالا بیل بوتا جو سب جانورون چرند کے گھوڑا اونٹ گائے بیل بکری کے کھانے مین آتے ہین اور ہر طرح کی ترکاریان اور بوٹیان دوائیان جو بیماریون کے علاج مین لگتے ہین ہزارون کام آتے ہین * وَجَنّٰتٍ اَلْفَافًا * اور باغ آپس مین ملے ہوئے اُن مینہون کے برسنے مین زمینون کو پانیون کے پہنچنے مین بڑے بڑے درخت ہر طرح کے پیدا کرین لاکھون کروڑون باغ تیار کر دیوین بہارین ظاہر ہو جاوین درخت شاخ در شاخ برہم درہم لپٹے ہوئے ہرے سبز ہو جاوین رنگ برنگ کے گل پھول میوے درختون مین لگ جاوین دیکھنے والون کو تماشے نظر آوین کھانے والے لذت پاوین درختونکے سائے مین آرام پاوین خوشیان کرین راحت پاوین مینہون کا برسنا پانی کا آسمان سے آنا بڑی قدرت ہی پروردگار کی اور بہت بڑی رحمت ہی تمام عالم کے واسطے رزق کا اور روزی دینے کا اس عالم مین دنیا مین یہہ ایک سبب کر دیا ہی ایک راہ رکھی ہی یہہ خاوند کی حکمت کے کارخانے ہین جو مینہہ نہ برسے تو دنیا مین کچھ چیز پیدا نہووے سب جاندار آدمی چرند پرند بھوک سے مر جاوین ہلاک ہو جاوین جب اُس خاوند روزی دینے والے کا حکم ہوتا ہی دریا سے بخار اُٹھتا ہی ابر بادل ہوا مین تیار ہوتے ہین باؤ کو جہان کہین کا جس شہر کے اوپر جس گانون مین کھیتون مین باغون مین ہر جگہہ حکم ہوتا ہی باؤ بادلونکو لیجاتی ہی حکم سے بادلون کو نچوڑتی ہی چھلنی کی طرح بادلون مین سوراخ ہو کر پانی برسنے

گھتا ہی جتنا حکم ہوتا ہی اُتنا ہی برستا ہی تو مینہ مین آتا ہی اور دریا سے بخار کا اُٹھنا ہوا مین بادلون کا تیار ہونا اور اوس سے پانی کا گرنا ظاہر کا اسباب ہی اور چھپے ہوئے خلق کی نظرون سے اور بھید ہین ہر کوئی نہین پا سکتا ہی پیغمبر صلی اللہ علیہ و سلم اُن بھیدون کو جانتے ہین حضرت عبد اللہ بن عباس سے روایت ہی جو عرش کے نیچے ایک دریا ہی بحر الحیات اُسکا نام ہی اُس دریا مین سے فرشتے اللہ تعالی کے حکم سے پانی لاتے ہین بادلون مین رکھتے ہین جہان کا حکم ہوتا ہی وہان لیجاتے ہین برساتے ہین پھر ہزارون لاکھون طرح کے فایدے خلق کے واسطے دریا سے زمین سے پیدا ہوتے ہین دریا سے موتی نکلتے ہین بوندین سیپیون مین پڑتی ہین قدرت سے موتی ہو جاتے ہین زمین سے سب طرح کے اناج غلے گیہون جو چاول جو آدمیونکی غذا ہی پیدا ہوتے ہین اور گھاس جو حیوانون کی غذا ہی اور ہزارون لاکھون طرح کے درخت باغ بہار میوے گل پھول دوائیان جڑیان بوٹیان ہزارون چیزین پیدا ہوتی ہین کرورون فایدے دنیا مین پیدا ہوتے ہین جو کوئی اُن سب قدرتون کے اوپر اُس خاوند قادر کریم کی نظر کرے دیکھے اور جس کسیکی آنکھین کھلی ہین اُن سب قدرت کی نشانیونکے اوپر جو خاوند نے بیان فرمایا کہین زمین آسمان پہاڑ جوڑا جوڑا پیدا کرنا سونا جاگنا رات دن چاند سورج بادل مینہ باغ بہار میوہ کھانا پینا اور ہزارون لاکھون کارخانے حکمت کے قدرت کے جو ظاہر مین پیدا ہین ہر کسی کو نظر آتے ہین معلوم کرے غور کرے اور ہزارون لاکھون کرورون فایدون نعمتون مین سے کچھ تھوڑے سے فایدے نعمتین بھی آپ مین عالم مین اپنے ظاہر مین باطن مین پاوے بوجھے سمجھے یقین کرے ایمان لاوے کہ سوا ایک پاک پروردگار کے دوسرا کوئی نہین جسکو پوجے بندگی کرے معبود برحق وہی ایک خاوند ہی جسکا ایسا بڑا حکم ہی ایسی بڑی قدرت ہی جو چاہا سو کیا جو چاہے سو کرے اور یقین جانے جو کچھ پاک پروردگار نے قرآن مین اپنے کلام مین خبر دی ہی سچ ہی مقرر ہی جس خاوند کو ایسی بڑی قدرت ہی جو دنیا مین ایسے بڑے فایدون کی ایسی بڑی بڑی چیزین پیدا کین ظاہر کین بنائین وہ خاوند مُردون کو پھر کر اُٹھاوے جسنے ایک بار پیدا کیا ہی پھر دوسرے بار مار کر جب جلاوے زندہ کرے کیا بڑا تعجب ہی کیا ہی بھاری بات ہی اور جو کچھ اُن خاوند نے

خبر دی ہی آخرت کے کارخانے کے اُس جہان کے کاربار کے حساب کتاب ترازو پل صراط دوزخ بہشت سب سچ ہی مقرر ہی اللہ تعالی اپنی قدرت کی نشانیون کو جو دنیا مین ظاہر ہین بیان فرما کر آخرت کی باتون کا بیان فرماتا ہی قیامت کا دن کسطرح ہوویگا خلق پر کیا گذرے گی مومنون مسلمانون متقیون کتین کیا خوش حالیان مل جاوینگی اور کافرون مشرکون کے ساتھ کیا معاملہ ہوویگا فرمایا * اِنَّ یَوْمَ الْفَصْلِ کَانَ مِیْقَاتاً * تحقیق مقرر قیامت کا دن جدائی کا دن وعدے کا وقت ہی اللہ تعالی نے اُس دن کتین یوم الفصل فرمایا جدائی کا دن کہا قیامت کے دن مین ہر چیز جدا ہوویگی دنیا مین ہر کوئی مومن کافر مخلص منافق جھوٹے سچے مل رہے ہین درہم برہم ہو رہے ہین بھلے برے کو کوئی آپس مین جدا نہین کر سکتا مخلصون منافقون مین کوئی تفاوت نہین جان سکتا قیامت مین یہ برہمی درہمی نہوویگی اللہ تعالی کے حکم سے فرشتے مومنون کو کافرون سے موحدون کو مشرکون سے مخلصون کو منافقون سے سچے کو جھوٹے سے بندگی طاعت کرنیوالونکو گنہگارون بدکارون سے یاد کرنے والون کو غافلون سے عالمون کو جاہلون سے خبردارون کو بے خبرون سے عارفون کو منکرون سے جدا کر دینگے ہر کوئی اپنی اپنی گروہ سے جا ملیگا ایک گروہ کا کوئی دوسری گروہ سے مل نسکیگا گروہ گروہ جدا ہو جاوینگے بھلا برا دوست دشمن حق باطل جدا ہو جاوینگے ہر کوئی اپنے اپنے درجے مین مرتبے مین رہیگا ہر چیز کا تفاوت ظاہر ہو جاویگا سب جھگڑے قضیے جو دنیا مین ہر طرح کے لوگون مین ہوتے ہین سچ جھوٹ اور دین کے مذہب کے جھگڑے ہو رہے ہین اُس دن فیصل ہو جاوینگے سب انفصال پاوینگے کوئی بات لگی نرہیگی اور وہ دن سب خلق کے جمع ہونے کے وعدے کا ہی آخر اول کے آدمی اُس دن مین جمع ہووینگے اُس روز مین سب کے جمع ہونے کا اکٹھا کرنیکا اللہ تعالی نے وعدہ کیا ہی * یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ * قیامت کا جدا ہونیکا دن وہ دن جو اُس دن مین صور دم ہوویگا نرسنگا قدرت کے حکم سے پھونکیگا صور ایک سینگے کی صورت ہی حضرت اسرافیل علیہ السلام جو بہت بڑے مقرب فرشتے ہین ساتوین آسمان کے اوپر انکا سر ہی ساتوین زمین کے نیچے اُن کے پانون ہین اِس صور کو اپنے ہاتھ مین لئے ہوئے کھڑے ہین اللہ تعالی کے حکم کی انتظار مین ہین کس وقت حکم ہووے جس ساعت حکم ہوویگا اُسی ساعت پھونکینگے دم

کرینگے ایسا بڑا ہی وہ صور جو پانسو برس کی راہ مین اُسکے مرے کی گردائی ہی ایسے بڑے صور مین جب اپنی قوت سے آواز کرینگے آسمان زمین مین ہول پڑجاویگا آسمان ٹوٹ جاوینگے پہاڑ اُڑنے لگینگے اور آدمی جانور تمام عالم کے بڑا ہول ہیبت کھاکر مرجاوینگے تمام عالم اور تمام عالم کے رہنے والے نیست نابود ہو جاوینگے کئی چیزین حکم سے باقی رہینگی عرش کرسی لوح قلم دوزخ بہشت اور چار فرشتے حامل عرش کے اور چار فرشتے حضرت اسرافیل جبرئیل میکائیل عزرائیل علیہم السلام یے آٹھون فرشتے بہت بڑے مقرب فرشتے ہین یے چیزین موجود رہینگی پھر ایک وقت ایسا ہوویگا جو ایک آن ایک ساعت مین یے بھی فانی ہوجاوینگی سوائے ذات پاک پروردگار کے اور کچھ نرہیگا پھر چالیس برس کے پیچھے اللہ تعالی کا حضرت اسرافیل علیہ السلام کو حکم ہوویگا پھر صور دم کرین پھونکین بہت اچھی خوبی کی آواز نرم آواز سے صور دم کرینگے سب آدمی اول آخرت کے جی اُٹھینگے زندے ہوجاوینگے پہلے صور کے دم ہوتے وقت سے اُس وقت تک بہت معاملہ گذرینگے قرآن مین حدیثون مین بہت بیان ہی اِس صورت مین اتنا ہی فرمایا ہی پھر حکم ہوویگا حشر کے میدان مین گورون سے اُٹھ کر آوین حساب کے واسطے سب کوئی جمع ہووین * فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا * پھر آؤگے تم گورون سے اُٹھ کر قیامت کی میدان مین فوج فوج گروہ گروہ حدیث شریف مین بیان اُن فوجون کا گروہون کا فرمایا ہی تفسیرون مین لکھا ہی حشر کے میدان مین کتنے گروہ آوینگے ہر ایک گروہ کے لوگ جدی جدی صورتون مین ہووینگے ایک گروہ ہزارون لاکھون آدمی بندرون کی صورت مین آوینگے بری بری صورتون مین کرہو حساب گاہ مین چلے جاوینگے لوگ دیکھنے والے فرشتون سے پوچھینگے یے کون لوگ ہین فرشتے کہینگے یے لوگ سخن چین ہین جو دنیا مین مسلمانون کی مجلسون مین بیٹھ بیٹھ کر ہر ایک کی باتین چن لیتے تھے یہان کی بات وہان لیجاتے تھے وہان کی بات یہان لے آتے تھے اِس کی بات اُسسے لگاتے تھے اُسکی بات اِسسے لگاتے تھے آپس مین دشمنا گی ڈالتے تھے لڑائیان کرواتے تھے آج کے دن اِس صورت مین یے لوگ دوزخ مین جانے کے لائق ہوئے ہین اور ایک گروہ ہزارون لاکھون بری صورتون مین سر نیچے پانون اوپر اور اپنے مونہون پر اپنے

ہاتھون سے طپانچے مارتے ہوئے جاوینگے عذاب کے فرشتے اُن کے ساتھہ ہووینگے کہتے جاوینگے پکارتے جاوینگے یے لوگ سود کھانے والے ہین بیاج لینے والے ہین اور ایک گروہ ہزارون لاکھون اندھے ہووینگے کہینگے یے قاضی مفتی ہین دنیا مین رشوتین لیکر جھوٹ کو سچ سچ کو جھوٹ کرتے تھے اور ایک گروہ وے ہووینگی جو زبانین بڑی بڑی اُن کے مُنھہ سے نکل کر باہر پڑی ہوئی ہووینگی اور اپنے دانتون سے اپنی زبانونکو چابتے ہوئے جاوینگے فرشتے کہینگے یے وے لوگ ہین جو دنیا مین عالم فاضل کہلاتے تھے واعظ کہلاتے تھے علم پڑھاتے تھے خلق کو نصیحت کرتے تھے اور آپ اپنے علم کے موافق عمل نہ کرتے تھے اور آپ وہی بُرا کام کرتے تھے اور ایک گروہ ہزارون لاکھون ہاتھہ پانون اُن کے کٹے ہوئے ہووینگے بُرے حال مین آوینگے کہینگے فرشتے یے وے لوگ ہین جو اپنے ہمسایون کو دُکھاتے تھے آزار پہنچاتے تھے اور ایک گروہ ہووینگی آگ کے جلتے ہوئے سولیون پر اُن کو چڑھاکر لیجاوینگے سولیان فرشتون کے ہاتھون مین ہووینگے کہینگے یے وے لوگ ہین جو غمازی کرتے تھے چغلخور تھے بادشاہون حاکمون سے لوگون کی جاکر چغلیان کھاتے تھے ظلم کرواکر لوگون کے مال چھنواتے تھے جھوٹ کو سچ سچ کو جھوٹ کرتے تھے اور ایک گروہ آوینگی ہزارون لاکھون تن بدن اُن کے گندے سڑے ہوئے مردار کی سی بد بوئی کہینگے یے وے لوگ ہین جو دنیا مین حرام لذتین لیتے تھے حرام کرتے تھے حرام کام مین ڈوبے تھے اور ایک گروہ آوینگی قطران کے سیاہ کپڑے پہرے ہوئے رال کی گندھک کی بد بوئی چپک رہنے والے جو کبھی بدن سے چھوٹ نہ سکین کہینگے یے وے لوگ ہین جو اپنے کپڑون پر لباس پر تکبری کرتے تھے اپنے مال پر جاہ پر فخر کرتے تھے اپنی زینت کے اُوپر اتراتے تھے اور ایک گروہ آوینگی سوّرون کی صورت مین بُرے ہاتھہ پانون بُرے مُنھہ کہینگے یے وے لوگ ہین جو حرام کھاتے تھے حرام پیتے تھے اور ایک گروہ آوینگی اُن کے پیٹونکے اندر مین آگ جلتی ہوئی نظر آویگی مونہون سے دھوان نکلتا ہوا جاویگا کہینگے یے وے لوگ ہین جو یتیمون کا مال ناحق کھاتے تھے اور اِسی طرح گناہگارون بدبختون کی بہت گروہ بھانت بھانت کی خوار خراب صورتون مین آوینگی اللہ تعالی مسلمانون کو گناہون سے بُرے کامون سے اپنی پناہ مین رکھے اور مومن مسلمان اچھے کام کرنے والے صالح متقی بُرے کامون سے پرہیزگار اچھی

صورتون مین خوب صورت بہت عزت حرمت سے شان شوکت سے آوینگے. بعضے مومنوں کی گروہ کی صورتیں ایسی روشن نورانی ہووینگی جیسے ستارے روشن ہیں. بعضے گروہ کی صورتیں چودھیں رات کے چاند سے ہووینگے اور پیغمبرون ولیون کی صورتین آفتاب سے زیادہ روشن ہووینگی اور بڑے تجمل سے آوینگے ہر ایک کے عمل کے موافق عمل ہووے گا بدون کے ساتھ برے معاملے ہووینگے اچھون کے ساتھ اچھے معاملے درپیش ہووینگے * وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا * اور کھولے جاینگے آسمان پھر ہوجاوینگے دروازے دروازے پہلا صور جب دم ہوویگا پھنکیگا آسمان پارہ پارہ ذرہ ذرہ ہو جاوینگے پھر نیست نابود ہو جاوینگے کچھ نرہیگا پھر دوسرے بار جب حکم ہوویگا دوسرا صور پھنکیگا قدرت سے سب کچھ پیدا ہو جاوے گا ساتون آسمان زمین پیدا ہووینگے تمام آدمی جی اُٹھینگے سب حشر کے میدان مین جمع ہووینگے پھر حکم ہوویگا آسمان کے دروازے کھل جاینگے ہر ایک آسمان کے فرشتے اُترکر درجہ بدرجہ تمام خلق کو گھیر کر کھڑے ہووینگے اول پہلے آسمان کے فرشتے تمام اُترکر سب آدمیون کے گرداگرد گرزہا تون مین لیکر کھڑے ہو جاوینگے پھر دوسرا آسمان کھلیگا دوسرے آسمان کے فرشتے اُترکر آوینگے اُنکے پیچھے کھڑے ہووینگے اسی طرح ساتون آسمانکے فرشتے اُترینگے ادب سے صف درصف کھڑے ہووینگے حکم کے منتظر رہینگے ہمارے بادشاہ ہونگے بادشاہ کا تمام عالم کے پیدا کرنیوالے کا دربار بڑی شان بڑی ہیبت بڑے تزک بڑے تجمل سے قایم ہووے گا عدالت کی دیوان کی ایسی بہار جاہ و جلال کا بندوبست ہوویگا جو کسیکی آنکھون نے نہیں دیکھا کسی کی کانون نے ویسی شان کا بندوبست نہین سنا کسی کے دل مین ایسی ہیبت کا خطر نہین گذرا * وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا * اور چلائے جاوینگے پہاڑ پھر ہوجاوینگے پہاڑ دھوکھے یعنی پہلے صور کے پھنکنے مین اُسکی آواز کی سختی سے پہاڑ زمین سے اُڑنے لگینگے ناچیز ہو جاوینگے دھوکھے سے ہو جاوینگے جیسے دور سے ریتی کو آدمی دیکھنے والا دھوپ کی تابش مین چمکنے سے پانی جانتا ہی. پیاسا ہوکر اُسکی طرف دوڑتا ہی جب اُسکے پاس پہنچتا ہی دیکھتا ہی. پانی نہین پانی کا دھوکھا تھا اسی طرح اُس دن پہاڑ دیکھنے مین آوینگے اور پہاڑ نہووینگے دھوان سا ہوکر اُڑجاوینگے قیامت کا دن پیدا ہووے گا کافرون کے واسطے دوزخ ظاہر ہووےگی دوزخ کی بات

اللہ تعالی فرماتا ہی * اِنَّ جَہَنَّمَ کَانَتْ مِرْصَادًا * تحقیق مقرر دوزخ راہ ہی گذرگاہ ہی تمام خلق کی عالم کی لوگون کی مومن کافر بھلا برا سب کوئی اُسی راہ مین چلینگے دوزخ کے اُوپر ہو کر گذرینگے مومن مسلمان جو بہشت کو جاوینگے صراط کے اُوپر ہو کر جاوینگے صراط ایک پل ہی دوزخ کے اُوپر پینتیس ہزار برس کی راہ ہی بال سے باریک ہی تلوار سے تیز ہی. بعضے مومن مسلمان پیغمبر اولیا نظر کی طرح ایک آن مین پار ہو جاوینگے. بعضے مومن. بجلی کی طرح. بعضے باد کی طرح. بعضے پرند جانور کی طرح. بعضے دوڑتے ہوئے. بعضے قدم قدم آہستہ آہستہ جاوینگے اپنے اپنے عملون کے موافق شتاب آہستہ اُس پل کے اُوپر سے پار ہو جاوینگے. بعضے اپنے قدم سے چل نہ سکینگے تو سینے سے چلینگے. بعضے ایسے آہستے چلینگے جو پورے پینتیس ہزار برس مین پار ہوونگے. بعضے جب صراط کے اُوپر پانون رکھینگے پانون کٹ جاوینگے تو ہاتھ سے پکڑینگے ہاتھ بھی کٹ جاویگا دوزخ مین گرینگے آگ مین غوطے کھاوینگے پھر ہاتھ پانون درست ہو جاوینگے. پھر قدم رکھینگے تو پھر کٹ جاویگا وہی حال ہووے گا جو پہلے ہوا تھا اسی طرح سے اِس خواری سے وہ راہ ہزارون برس مین کاٹینگے اور کافر سب پہلے قدم مین کٹ کر دوزخ مین گر پڑینگے پھر کبھی اُٹھ نہ سکینگے آگ مین عذاب مین جلتے رہینگے پھر وہ پل صراط کی راہ بہت اندھیاری ہی ہاتھ سے ہاتھ اُس مین نہیں نظر آتا ہی مومنون کو ہر ایک کو اپنے اپنے عمل کے موافق اُس راہ مین نور ملیگا بہت یا تھوڑا کم یا زیادہ کسی کو کم کسی کو زیادہ بڑے لوگونکو پہاڑ برابر نور آگے آگے چلا جاویگا بعضون کو بڑے درختون کے برابر اسی طرح کم ہوتے ہوتے مشعل کی مثال چراغ کے برابر ہر کوئی اپنے ہی نور مین چل سکیگا اور کا نور اور کے کام نہ آوے گا پھر بہت کم سے کم بعضونکو پانون کے انگوٹھون کے ناخنون کے سرے برابر نور ملیگا کبھی روشنی آویگی چلنے والا قدم آگے کو رکھیگا کبھی وہ نور بجھ جاوے گا کھڑا ہو رہیگا اندھیارے مین چل نہ سکیگا جیسا جیسا جسکا ایمان ہوویگا ویسا ہی ویسا نور اُس راہ مین ملیگا ایمان ہی کی قوت سے شتاب پار اُتر جاوے گا ایمان ہی کی سستی سے وہان سست چلیگا اور کافرون کو کچھ نور نہ ملیگا اور دوزخ بھی بے نور ہی اندھیری ہی کافر بھی بے نور ہی اندھیارا ہی اندھیارے کو اندھیار لائق ہی اِسواسطے کافر دوزخ کے لایق ہین دوزخ مین جاوینگے باہر نہ نکل سکینگے اِسواسطے اللہ تعالی فرماتا ہی.

* لِلطّاغِینَ مَاٰبًا * دوزخ طاغیون کے بے فرمان بے ایمان کافرون کے رہنے کی جگہہ ہی وے ہمیشہ اُسی مین رہینگے نکلنے کا اُنکو کبھی حکم نہووے گا * لٰابِثِینَ فِیھَا اَحْقَابًا * رہنے والے ہین کافر دوزخ مین مدتون تک ایک مدت گذرے گی اور مدت عذاب کی آوے گی اسی طرح کافر ہمیشہ عذاب مین جلتے رہینگے احقاب جمع حقبے کی ہی حقبہ اسّی برس کا نام ہی آخرت مین حقبون کا حساب ہی ایک ایک حقبہ وہان اسّی اسّی برس کا ہووے گا اور ایک ایک برس آخرت کا تین سو ساٹھ ساٹھ دن کا ہووے گا اور ایک دن وہان کا دنیا کے برسون کا پچاس ہزار برس کے برابر ہویگا اُس حساب مین ایک حقبہ کرورون برس کا ہی اسی حساب مین کافر دوزخ مین حقبے درحقبے بیحد بے شمار برسون تک جلتے چلے جاوینگے وے حقبے تمام نہووینگے ہر ہر حقبے مین طرح طرح کے عذاب پاتے رہینگے ایک حقبہ حساب مین ایک سو چوالیس کرور برس کا ہوتا ہی اسی طرح بے نہایت حقبے چلے جاوینگے تمام کبھی نہووینگے * لَا یَذُوْقُوْنَ فِیْھَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا * نہ چکھینگے وے کافر بے ایمان دوزخ کے اندر کچھ سردی خنکی اور کچھ شربت ٹھنڈا پانی اُس آگ مین جلنے مین اُن کو کبھی سردی ٹھنڈائی نہ ملینگی جو راحت پاوین آرام پاوین ٹھنڈا پانی سرد کبھی نصیب نہوویگا جو پیاس بجھے * اِلَّا حَمِیْمًا وَّغَسَّاقًا * سوائے گرم پانی کے اور پیپ کے دوزخ کے درمیان دوزخیون کو کبھی سردی آرام راحت سرد پانی شربت کا نام نشان بھی نہ ملیگا دوزخ مین اُن کو پیاس لگیگی فریاد کرینگے پکارینگے کہینگے ہمکو پیاس لگی ہی پانی پلاؤ کوئی اُن کی فریاد نہ سنیگا ہزار برس تک پکارتے رہینگے پانی پانی کرتے رہینگے ہزار برس کے پیچھے مالک دوزخ کا داروغہ فرشتون کو حکم کریگا اِن کو حمیم اور غساق پلاؤ حمیم ایک پانی ہی جو دوزخ کی آگ مین جب سے دوزخ پیدا ہوئی ہی وہ پانی جوش کھاتا ہی گرم ہوتا ہی اور غساق لہو اور پیپ کی ندیان ہین بدبوئی دوزخیون کی تن بدن سے بہ چلین ہین فرشتونکے ہاتھون سے گرزون کی چوٹین لگتے لگتے زخم پر پڑ گئے ہین لہو اور پیپ کے نالے بہ چلے ہین اور دوزخ کی آگ مین گرم ہوتے ہیں وہ گرم پانی اور وہ لہو اور پیپ اُنکے پلانیکے واسطے اُن کے پاس لاوینگے جب وہ پانی اُن کے منہہ کے پاس پہنچیگا اُسکی گرمی سے تمام گوشت پوست اُن کے منہہ کا گل کر اُس پانی مین جا پڑیگا ایسے گرم پانی کو چاہینگے نہ پیوین فرشتے دوزخ کے

زور سے سختی سے اُن کے حلق مین ڈالینگے جب اُن کے پیٹ مین پہنچیگا اُسکی گرمی سے پیٹ کی آنتین رودے اور جو کچھ پیٹ مین ہی گل کر سب کچھ نیچے کی راہ سے بہ جاوینگے یہ پانی بھی اِسیطرح کا ایسا گرم پلانا ایک برا عذاب ہی دوزخ مین بے ایمانون کے اوپر * جَزَاءً وِفَاقاً * بدلا دینا ہی موافق اللہ تعالی فرماتا ہی یے سب عذاب دوزخیون کے اوپر جو کچھ بیان مین آئے برا ہی اُنکی دنیامین جو کچھ یے کام کرتے تھے بے فرمانی کے عمل کرتے تھے اُن عملونکے موافق ہی کفر اور شرک اور نفاق کے برابر کوئی برا کام نہین دوزخ سے بدتر برا کوئی عذاب نہین ایسے برے کام کے لایق ایسا ہی برا عذاب ہی اور اُن کافرون کو دنیامین ہمیشہ کفر شرک ہی مین رہنے کی نیت تھی کبھی اپنے اس کفر کی بلا سے نکلنے کی نیت نکرتے تھے شرک نفاق کے بندی خانے سے کبھی چھوٹنے کا قصد نہ کیا تھا اُس خرابی سے نکلا نچاہتے تھے اسواسطے آخرت مین بھی ہمیشہ ہمیشہ دوزخ مین عذاب پاتے رہینگے کبھی اُسسے نکلنے کے نہین اور ایمان اور مسلمانی اور اللہ تعالی اور رسول کے حکم مین چلنا اُن کامون سے کوئی بہتر کام نہین بہشت اور بہشت کی خوبیون سے کوئی بہتر ثواب نہین ایسے بہتر کام کے لایق ایسا ہی بہتر بدلا ہی اور ہمیشہ ایمان اور مسلمانی ہی مین رہنے کی نیت رکھتے تھے اسلام کے گھر سے مسلمانی کے دولت خانے سے باہر نکلنے کا کبھی قصد نکرتے تھے اِس سبب اِس نیت کے بدلے مین ہمیشہ ہمیشہ بہشت کے راحت خانون مین آرام کرتے رہینگے پھر اسبات کے پیچھے اللہ تعالی اُن بے ایمانون کافرونکی حقیقت فرماتا ہی دنیامین یے کسطرح تھے کیا سمجھتے تھے کیا کہتے تھے کیا کرتے تھے * اِنَّہُمْ کَانُوا لَایَرْجُوْنَ حِسَاباً * تحقیق یے دوزخیان دنیامین اس حال مین تھے قیامتک حساب کتاب کی کچھ اُمید نرکھتے تھے قیامتکے دن پر اُنکو ایمان نہ تھا اس سبب سے اُنکو اپنے حساب کی آنیکی اُمیدواری نہ تھی پھر بے ایمانی کے سبب جیسی اُمیدواری نہ تھی کچھ حساب کتاب کا ڈر بھی نہ تھا پھر کسی بات مین آخرت کی کچھ فکر بھی نہ تھی کچھ پرواہ بھی نکرتے تھے جس کم بخت کو قیامت کے ہونے کے اوپر حساب کتاب کے اوپر ایمان نہین اور اللہ تعالی کے غضب سے ڈرنا نہین خدا کی رسول کی خوشی کی پرواہ نہین ایسے آدمی کو خلق کی بھی کچھ شرم حیا نہین ہوتی آدمی کیسا ہی ہووے کہین کا ہووے بہت برا آدمی ہی سوائے برے کام کے اُسسے اچھا کام نہین ہوسکتا برے کامونکا برا ہی بدلا ہی یہ بات جو اللہ تعالی نے

ان دوزخیون کے حق مین فرمائی ہے دوزخی دنیا مین حساب کے دن کچھ اُمید واری نہ رکھتے تھے اس بابت مین اشارت ہی جو بے بہت برے آدمی تھے سواے برے کام کے اور کچھ نکرتے تھے اسی واسطے ایسے سخت عذاب مین پڑنیکے لایق تھے یہی سزا اُنکی مناسب تھی اور بہت برا کام انکا جو سب بہت برے کامونکی اصل ہی جڑ ہی یہ ہی * وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا * اور جھٹلانے جھوٹی کہے ہماری آیتون کو قرآن کو نماننے خدا کا کلام نجاننے حکم نماننے بے ہدایت رہے گمراہی کی راہ مین چلے گئے اچھے کام نہ کرسکے برے کامون مین رہے کتاب کی آیتون کے جھٹلانے کی شامت بدبختی ان کے آگے آئی بڑی خواری مین بڑے بڑے عذاب مین دوزخ کے گرفتار ہووے * وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا * اور ہر ایک چیز کو جانا ہی ہمنے ہر چیز کو شمار کیا ہی ہمنے لوح محفوظ مین لکھ لیا ہی دنیا مین جو کوئی مومن ہوا ہی اور ہوویگا کافر رہا ہی اور رہیگا اور جو کوئی جو کچھ اچھی بات بری بات کہیگا بھلا کام برا کام کریگا ہم نے شمار کرلیا ہی جان رکھا ہی لکھ لیا ہی جیسے کو ویسا بدلا مقرر ہو چکا ہی اچھے کام کرنیوالے مومنون مسلمانونکو اچھا بدلا ملیگا برے کام کرنے والے کافرون مشرکون کو برا بدلا ملیگا اس مقرر حکم مین پھر کچھ تفاوت نہین اور دوسرے بات نہین اس سبب جب کافر مشرک دوزخ کے عذاب مین پڑینگے اور وے گرم پانی پیپ لہو پیوینگے کہینگے ایسے بڑے عذاب سے کبھی ہم کو چھوٹنا نصیب ہوویگی تب حکم ہووے گا عذاب کے فرشتے اُنسے کہینگے * فَذُوقُوا * اپنے کیے کا بدلا دوزخ کا عذاب آگ کھاتے رہو پیتے رہو * فَلَن نَّزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا * پھر ہرگز زیادہ نہ کرینگے ہم تمھارے اُوپر ہمیشہ سواے عذاب کے اب جو دن آویگا تمھارے اُوپر ہمیشہ ہمیشہ عذاب پر عذاب ہی بڑھتا رہیگا درد پر درد ہی زیادہ ہوتا رہیگا تنبیہ الغافلین ایک کتاب ہی اُس مین کہتا ہی دوزخی دوزخ مین دنیا کے بادل مینہہ یاد کرکر بادل مینہہ مانگینگے ایک کالا بادل پیدا ہوویگا اُس بادل سے سانپ کالے کالے موٹے موٹے زہریلے برسینگے ایسا بڑا زہر ہوویگا اُن میں جو ایک بار کے کاٹنے سے ہزار برس تک درد کم نہووے گا وے سب سانپ اُن سب دوزخیونکو کاٹتے رہینگے اس طرح عذاب پر عذاب ہوتا رہیگا یہ آیت بڑی سخت آیت ہی دوزخیونکے حق میں اللہ تعالی مومنون مسلمانون کو دنیا میں بے ایمانی نامسلمانی بے فرمانی سے اپنی پناہ

مین رکھے اور آخرت مین اپنے غضب سے پناہ دیوے نجات بخشے جب اللہ تعالی اس سورت مین دشمنون کی کافرون کی حقیقت کو بیان فرمایا آخرت کے عذاب کا حال اُن کا اپنے بندون کو سنایا اب مومنون متقیون کی بات اپنے دوستون کی خوبیون کا اور اُنکی عزت خوشی آرام کا بیان فرماتا ہی * اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا * تحقیق مقرر متقیون کے واسطے رستگاری ہی چھٹان ہی عذاب سے خلاصی ہی اپنے مقصودون کو پہنچنے کی جاگہ ہی وے لوگ جو مومن ہین متقی ہین کفر سے شرک سے پرہیز کرنے والے ہین بری باتون سے بری نیتون سے برے کامون سے گناہون سے دور بھاگنے والے ہین اُن کو آخرت مین ہر طرح سے چھٹان ہی خلاصی ہی کہین بند نہوینگے اُنکا کام بند نہوئیگا جو کچھ چاہینگے سو پاوینگے جہان کہین چاہین وہان پہنچ جاوینگے سب مطالب مقصود اُنکے حاصل ہوتے رہینگے * حَدَائِقَ * باغ ہین اُن کے واسطے بہشت مین بری خوبیون کے میوون سے نعمتون سے بھرے ہوئے سب طرح کی بہارین خوبیان اُن باغون مین موجود ہووینگے * وَّاَعْنَابًا * اور انگور ہین طرح بطرح کے بھانت بھانت کے مزون کے خبر مین آیا ہی بہشت کے باغون کے درخت میوون سے ہر بانون سے لد رہے ہین اور بہشتی جتنا چاہینگے میوہ توڑینگے کھاوینگے ایک میوہ بھی کم نہووے گا اور ہر ایک میوے مین جس میوے کا مزا چاہینگے لیوینگے * وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا * اور بہشتیون کے واسطے لڑکیان ہین دلہنین بنی سنواری نوچیان جوان سونے موتی اعلی جواہر مین ڈوبی ہوئی خوبصورت بکر کنواری ہم عمر کبھی بوڑھی نہووینگی ایسا حسن و جمال ہووےگا اُنکا جو چاند سورج اُن کے حسن کے آگے شرمندہ ہو رہینگے تفسیر زاہدی مین لکھا ہی سب حورین بیبیان بہشت کے سولہ برس کے عمر مین ہووینگی کوئی کم زیادہ نہووینگی اور مرد سب تیس برس کی عمر کمال جوانی مین ہووینگے اور اکثر تفسیرون مین ہی جو مرد اور حورین بہشت کے سب تیس تیس برس کی عمر مین ہووینگے اور ہمیشہ ہمیشہ ایسے ہی جوان رہینگے قوت زور حسن جمال ہمیشہ زیادہ ہوتا رہیگا * وَّكَاْسًا دِهَاقًا * اور اُن بہشتیونکے واسطے پیالے ہین شراب کے بھری دربھری پیالا بہشت کی شراب کا ہزارون طرح کے مزون مین بھرا ہوا ہووے گا ہر پیالے مین بہت سے بہت مزے ہووینگے اور اُس شراب کے پینے سے خوشی قوت لذت مزا ہر چیز کا بڑھتا رہیگا حسن جمال باغ

بہار کے دیکھنے کا مزا اور راگ رنگ کا مزا زیادہ ہوتا رہیگا غلمان لڑکے خوبصورت بہشتیونکی خدمت کرنے کے واسطے حاضر رہینگے شیشے اور پیالے شراب کے اُنکے ہاتھون مین ہووینگے اپنے صاحبون کو بیبیون کو شراب پلاتے رہینگے اور میوون کے نعمتونکے خوان سونے روپے کے جڑاؤ اُنکے ہاتھون مین ہووینگے اور جو کچھ دل چاہیگا حاضر کرینگے یہ سب خوبیان نعمتین مومنون مسلمانون کے واسطے بہشت میں ہووینگے * لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰابًا * نہ سنینگے بے بہشتی متقی بہشت مین بیہودہ بے فایدہ بات اور نہ جھوٹی بات یہہ ایک اور بڑی نعمت ہی بہشتیون کے واسطے دنیا مین جو شراب پینے والے آپسمین بیٹھتے ہین شراب پیتے ہین مجلسین کرتے ہین شراب کے نشے مین جب کیف چڑھتا ہی بیہودہ باتین اول فول بکتے ہین جھوٹی باتین کہتے ہین گالی گلوج آپسمین کرتے ہین مجلسون کا مزا جاتا رہتا ہی بہشت مین متقیون سے ایسی باتین نہووینگی بہشت کی شراب کے نشون مین جو کچھ باتین کرینگے آپسمین سب اچھی باتین کرینگے فایدہ محبت خوشی خوشحالی اُن باتون سے زیادہ ہوتے رہینگے اور دنیا کے مجلسون مین آپس مین بیٹھکر اپنے مقصدونکی مطلبون کی باتین کرتے ہین کہتے ہین ہم کو دولت ہوتی مال ہوتا بادشاہت ہوتی ایسا گھر ہوتا ایسا باغ ہوتا یہہ ہوتا وہ ہوتا تو خوب ہوتا یے سب باتین بے فایدے ہوتی ہین جھوٹھ ہوتی ہین بہشتی آپس مین بیٹھکر جو باتین کرینگے ہر ایک بات مین اُنکو اور سننے والون کو فایدہ اور خوش وقتیان حاصل ہوتے رہینگے اور جو کچھ مطلب مقصود کی بات کہینگے اُسی وقت وہ مطلب حاصل ہوویگا اُن کی باتین جھوٹھ نہووینگی جو کہینگے اُسی وقت وہ ہوگا ایسی بہار ہوتی اس جگے مین موتی کا محل ہوتا زمرد کے دروازے ہوتے یہہ ہوتا وہ ہوتا جو کچھ کہینگے چاہینگے اُسی ساعت ہوجاویگا اللہ تعالی اپنے فضل سے اُن کو جھوٹھا نہ کریگا پھر اللہ تعالی فرماتا ہی جو ایسی ایسی بڑی نعمتین اُنکو بہشت مین ملینگی اُسکا کیا سبب ہی کسواسطے ملینگی * جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا * بدلا ہی جزا دیتا ہی تیرے پروردگار کی طرف سے یا محمد بخشش ہی حساب کے موافق مومن مسلمان سچا دنیا مین یقین رکھتے تھے اخلاص سے محبت سے اللہ تعالی کی بندگی بجالاتے تھے اپنے رسول کے حکم پر فرمانے پر عمل کرتے تھے اچھے کام کرتے تھے برے کامون سے

دور بھاگتے تھے اِس سبب اُن اچھے کامون کا اُنکو اچھا بدلا پہنچنے والا ہی اچھی جزا اچھی مزدوری ملنے والی ہی تیرے پروردگار کی طرف سے یا محمد اور یہہ عطا ہی بخشش ہی اُن متقیون کے اوپر اللہ تعالی کے فضل وکرم کی یہہ ایک مہربانی کا حساب ہی حسابی بات ہی بیحساب نہیں اُنہون نے اپنے مقدور کے طاقت کے موافق اپنی نشانی اچھے کام کئے تھے اچھی نیتین رکھیں تھیں اللہ و رسول کو راضی رکھا تھا اللہ تعالی بھی اپنے کرم کے لایق اپنے فضل کے موافق اُنکو جزا بخشیگا اُنکو راضی کر دیویگا ایسا کچھ اُن کے تئین بخشیگا جو خواہشین اُنکی تمام ہو جاوینگی اتنی نعمتیں اُن کے تئین دیویگا جو کہینگے کفایت ہی بس ہی یا پروردگار اور کچھ ہمکو نہین چاہتا بہت کچھ تو نے بخشی ہمارے مقصود تمام ہو گئے مطلب پورے ہوئے سب طرحکی نعمتین خوبیان ہمنے پائین پھر اللہ تعالی * مِنْ رَبِّكَ * کا بیان فرماتا ہی تیرا پروردگار کون ہی کیسا ہی * رَبِّ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ * پیدا کرنے والا ہی آسمانون اور زمینونکا * وَمَا بَيْنَهُمَا * اور پیدا کرنے والا ہی پالنے والا ہی روزی دینے والا ہی ہر چیز کا جو چیز آسمانون اور زمینونکے درمیان مین ہی جان رکھنے والا جن پری فرشتے آدمی حیوان درند چرند پرند * الرَّحْمٰنِ * رحمت کرنے والا مہربان سب بندونکے اوپر بڑی بخشش کرنے والا ہی ہر کسیکے اوپر دنیا کے درمیان مین مومن کافر بھلا برا اُس عالم رحمت مین ہزارون طرح کی نعمتون مین ڈوب رہین ہین ہر کوئی اِس رحمت کے سبب جو کچھ چاہتا ہی سو کرتا ہی جو کچھ چاہتا ہی سو کہتا ہی اور آخرت مین جب پروردگار اپنی عظمت اور بڑائی اور شان ظاہر کریگا * لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا * مالک نہووینگے آسمان زمین کے رہنے والے پروردگار سے بات کہنیکی قدرت نہوویگی کسو کو دم مارنیکی طاقت نرہیگی کوئی۔ بغیر حکم کچھ پروردگار سے بات کہہ سکے بے اِذن بول سکے کسیکی کوئی شفاعت کریگے سب کوئی اپنے اپنے جگہہ مین ادب سے کھڑے رہینگے کسی کو کسی بات کی کچھ مجال نہوویگی * يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا * جس دن مین کھڑا ہوویگا روح فرشتہ اور سب فرشتے صف باندھکر ادب سے کھڑے ہووینگے روح ایک فرشتہ ہی تمام ارواح کا موکل ہی خبر مین آیا ہی کوئی چیز پیدایش مین اُس فرشتے سے بڑی چیز نہین قیامت کے دن مین وہ روح فرشتہ ایک صف مین کھڑا ہوویگا اور سب فرشتے

لاکھون کرورون بیحد بے نہایت ایک صف مین کھڑے ہوونگے وہ اکیلا سبکے برابر ہوویگا
عین المعانی مین لایا ہی حضرت عبد اللہ حضرت عباس کے بیٹے کہتے ہیں روح کا مقام چوتھے آسمان
مین ہی ہر روز ہزار بار سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتا ہی سبحان اللہ کہتا ہی ہر ایک
تسبیح کے کہنے مین ایک فرشتہ اُس دن مین پیدا ہوتا ہی * لَا یَتَکَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ *
بات نکہہ سکینگے کسیکو قدرت نہوویگی پروردگار کے آگے بات کہنے کی کسی کو کوئی کہہ کر عرض کر کر
شفاعت نکروا سکیگا عذاب سے چھڑا نہ سکیگا سوا اُس کسی کے جس کسیکو پروردگار
کہیگا شفاعت کرنے کا حکم فرماویگا وہی آدمی وہی بندہ بات کہیگا عرض کریگا پروردگار کے حکم سے
شفاعت کرواویگا * وَقَالَ صَوَابًا * اور کہا ہوویگا اچھا جس آدمی نے دنیا مین اچھی بات کہی
ہوگی اچھا کلمہ مسلمانی کا * لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ * دل سے زبان سے صدق سے پڑھا
ہوویگا دین کی بھلائی کی بات مسلمانیکی ہدایت کی بات کہتا رہا ہوویگا کفر کی بات سے شرک کی
بات سے بے فایدے بیہودے بے ہدایتی کی بات سے پرہیز کرتا رہا ہوویگا ایسے ہی بندیکو
بات کہنے کا حکم ہوویگا وہی شفاعت کروانے کا اذن پاویگا اس سبب کافر اس دولت سے
محروم ہیں اُنکو بات کہنیکا شفاعت کا حکم نہوویگا اور مومنونکو کلمے کے کہنے والونکو بات کہنیکا عرض
کرنے کا اذن ہوویگا اُس دن قیامتکے روز شفاعت گناہ گارونکی برحق ہی سب سے پیغمبرون
سے رسولونسے پہلے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو شفاعت کا حکم ہوویگا سب
بندون مین ایک حضرت نبی صاحب ہی ایسے بندے ہیں جو دنیا مین اُنھون نے کبھی جھوٹی
بات نکہی تمام عمر اچھی ہی بات سچی ہی بات ہدایت ہی کی بات کہتے رہے بے فائدے
بیہودے بات کہنے سے اُمت کو منع کرتے رہے اسواسطے سب سے پہلے اُس دن حضرت
نبی صاحب کو یہ درجہ اللہ تعالیٰ بخشیگا اُنکی شفاعت کے پیچھے اور سب پیغمبر شفاعت
کرواوینگے اور سب پیغمبرونکے پیچھے حضرت نبی صاحب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت میں جو
کوئی اُنکی پیروی مین قدم بر قدم چلنے مین سب اُمت کے لوگون میں بہت سے قایم تھا
سب سے پہلے ایمان لایا تھا دین کے قایم کرنے میں کمر باندی تھی وہ بندہ شفاعت کرواویگا پھر
درجہ بدرجہ مومن مومنونکی شفاعت کرواوینگے جسکے دل میں ایک ذرہ برابر بھی ایمان

ہوویگا شفاعت کے سبب عذاب سے دوزخ سے آخر کو خلاص ہووے گا اور کافر بے ایمان ہمیشہ ہمیشہ دوزخ کی آگ میں جلتے رہینگے اللہ تعالی نبی صاحب کے طفیل سے مومنون مسلمانونکو دنیا مین ایمان پر مسلمانی کی راہ مین قایم رکھے اونکو بری راہ سے بری بات برے کام سے دور رکھے آخرت مین نجات بخشے پیغمبر کی شفاعت اور اپنا دیدار نصیب کرے آمین آمین *

ذَالِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ * وہ دن قیامت کا آخرت کا دن برحق ہی ہونیوالا ہی البتہ ہوویگا شک شبہ کچھ نہین قیامت کے دن مین جب مومن مسلمان کو یہ بات اللہ تعالی کے فرمان سے معلوم ہوئی اور قیامت کے ہونے پر یقین محکم ہوا اب لازم ہی جو ایسی راہ لیوے وہ کام کرے جس راہ سے جس کام سے خاوند کی قبولیت کے درجے کو پہنچے پروردگار کی رحمت سے بہشت مین جگہہ پاوے اس بات کو اللہ تعالی فرماتا ہی * فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا * پھر جو کوئی چاہے اختیار کرے لیوے اپنے پروردگار کی طرف اپنے رہنے کی جگہہ جس کسیکی خواہش ہووے چاہے حاصل کرے پروردگار کی رحمت مین اپنے آرام کا ٹھکانا چاہے جو دنیا مین اس تھوڑی عمر تھوڑی زندگانی مین وے کام کرے جن کامون سے اللہ تعالی راضی ہووے اور بہشت مین اسکو جاگہہ دیوے اور ہمیشے کی خوش وقتی بخشے اور جو کوئی اس دولت کو پہنچانہ چاہے وہ جانے اور اسکا کام جانے آخر کو عذاب مین دوزخ مین پہنچ رہیگا اسواسطے بے خبرون کے خبر دینے کو غافلون کے جتانے کو اللہ تعالی و سبحانہ فرماتا ہی * اِنَّا اَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا * تحقیق ڈرایا خبر دی ہمنے تمکو ایک بڑے عذاب کی ایسا عذاب جو آنا اسکا نزدیک ہی ایک بات ڈرکی کہی تم سے خبر دی ہمنے تمکو اے غافلو بے خبرو خبر عذاب کی جو شتاب حساب ہوویگا آخر کے دن مین قیامت کے دن کو شتاب اسواسطے فرمایا ہی جو خبر مقرر ہونے والی ہی وہ شتاب ہی نزدیک ہی * يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ * اس دن مین جس دن مین نظر کریگا آدمی اس چیز کو جو چیز آگے پہنچی ہی اسکے دونون ہاتھون مین ہر آدمی کے عمل اس دن آگے آوینگے اچھے عمل ہون یا برے جس طرف نظر کریگا اس دن اپنے ہی عملون کو دیکھیگا اور کچھ نظر نہ آویگا اچھے عمل ہووینگے تو اچھی اچھی خوشی کی صورتین نظر آوینگی خوشوقت ہوویگا برے عمل ہووینگے تو بری بری خوار کی صورتین نظر مین آوینگی غم زیادہ ہوتا جاویگا افسوس

بڑھتا رہیگا حسرت کھاتا رہیگا * وَیَقُوْلُ الْکَافِرُ یَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ تُرَابًا * اور کہیگا کافر کاشکے مین خاک ہو جاتا جب کافر بے ایمان اپنے عملونکی صورتونکے اوپر نظر کرینگے اور خواریان اپنی دیکھینگے آگ مین جاینگے حقیقت بوجھنے لگینگے ہمیشے کا عذاب یقین ہو جاویگا آرزو کرینگے اپنے دل مین کہینگے کیا اچھی بات ہوتی جو ہم پیدا نہوتے اور جو پیدا ہوئے تھے مرگئے تھے پھر جی نہ اُٹھتے خاک ہوئے پڑے رہتے اور جواب جیسے ہین پھر مرجاوین تو بہتر ہووے خاک ہو جاوین نابود ہو جاوین اور ایک روایت مین ہی اللہ تعالی قیامت کے دن مین سب جان رکھنے والے کو زندہ کریگا آدمی حیوان درند پرند چرند سب جیینگے اول عدل انصاف کے ظاہر کرنے کے واسطے حیوانات سے اُن کے آپس مین بدلا دلایا جاویگا سینگ دار بکری نے جو دنیا مین بغیر سینگوالی بکریکو مارا تھا اِس بغیر سینگ کی بکری کو قیامت کے دن سینگ دی جاوینگی اور اُس سینگ والی کی سینگ دور کیجاوینگی وہ اپنا بدلا اُسّے لیویگی اسکو اپنی سینگونسے مارلیویگی اِسی طرح سب جانور حیوانون زبردستون سے ضعیفون ناتوانون کا بدلا دلایا جاویگا جب سب جانورونکے اوپر عدل انصاف ہو چکیگا اور جب آدمی اُس انصاف کو عدل کو دیکھینگے سب کوئی دیکھکر اپنے آپ مین ڈرینگے کانپینگے مومنونکو شفاعت کی اُمیدواری ہوویگی کچھ اپنے دل کو تسلی کرینگے اور کافر نامید ہووینگے اور جب ان جانورون کا انصاف ہو چکیگا اللہ تعالی جانورون سے سوال کریگا مین تمکو اُن آدمیونکے واسطے پیدا کیا تھا آدمیون نے تم سب سے کیا سلوک کیا کہینگے پروردگار اچھی نعمتین اُنھون نے آپ کھائین اور ہمکو سواے گھاس چونہ بھوس کے اور کچھ نہ دیا اور جو کچھ آدمیونکے ہاتھ سے تصدیع پائی ہوگی سو بھی تمام عرض کرینگے کہینگے پھر اِس بات کا بھی انصاف جسطرح سے اللہ تعالی چاہیگا پاوینگے پھر جب کافرونکو عذاب خواری مین گرفتار دیکھینگے جانور سب عرض کرینگے پروردگار ہم راضی ہین حکم ہووے جو ہم خاک ہو جاوین پھر سواے اُن جانورونکے جو آدمیونکو مومنونکو اُنسے اُنس تھا پالتے تھے طوطا مینا کبوتر مور اور سب جانور خاک ہو جاوینگے جب کافرون جانورونکو خاک ہوتے دیکھینگے اُسوقت آرزو کرینگے کہینگے کیا خوب ہوتا کیا بھلی بات ہوتی جو ہم بھی اُن جانورونکی طرح خاک ہو جاتے اور یہہ عذاب دوزخ کا نپاتے اور اُس دن شیطان بھی خاک ہونے کی آرزو کریگا

حضرت آدم علیہ السلام کو جب اللہ تعالی نے پیدا کیا اور علم بخشا بزرگی بخشی سب فرشتونکو حکم ہوا آدم کو سجدہ کرو سب فرشتون نے سجدہ کیا شیطان سب کا سردار تھا اُسنے سجدہ نکیا حکم ہوا تو نے کیون سجدہ نکیا شیطان نے کہا میری ذات آدم کی ذات سے بڑی ہی مین آگ سے پیدا ہوا ہون اور آدم خاک سے پیدا ہوا ہی آگ خاک سے اوپر ہی خاک سب سے نیچے ہی میرا درجہ آدم کے درجے سے بڑا ہی بڑا چھوٹے کو کس طرح سجدہ کرے شیطان نے غروری کیا تکبری کیا اللہ تعالی کے حکم کو نہ مانا حکم کے اوپر اپنی عقل کی بات زیادہ جانی اللہ تعالی کی درگاہ مین یہ بات اُسکی رد ہوئی اُسکو اپنی رحمت سے دور کیا مردود کیا آسمانون سے گرا دیا اور آدم کو آدم کی اولاد کو بڑا کر دیا بڑائی بخشی مقبول کیا جب قیامت مین حضرت آدم کی بڑائی اور آدمیون مین خاص بندونکی بڑائیان پیغمبرون ولیون کی مومنون متقیون کی بڑائیان خوبیان اُنکے بڑے درجے دیکھکے حسرت کریگا غم کھاویگا آرزو کریگا جو مین بھی آگ کا نہوتا خاک سے پیدا ہوا ہوتا تو کیا خوب ہوتا جو ایسے درجے پاتے جو آدم کو اور آدم کی اولاد کو ملے اللہ تعالی اِس عاجز فقیر بندے محتاج امیدوار کو اور سب مسلمانون کو اپنے فضل و کرم سے دنیا مین ایمان مین مسلمانی مین حضرت محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی مین قایم رکھے اِس دنیا سے ایمان کے ساتھہ لیجاوے اور آخرت مین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب کرے اور دوزخ سے پناہ مین رکھے بہشت مین داخل کرے اپنے دیدار کی دولت سے ہمیشہ ہمیشہ آنکھونکو روشن رکھے خوشحال رکھے آمین آمین آمین *

* سورة والنازعات *

مکی ہی مکے مین حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر نازل ہوئی ہی چالیس آیتین ایک سو اُناسی کلمے سات سو ترپن حرف ہین اِس مین قیامتکے احوال ہین اور وحدانیت کی دلیلین ہین اور بہت فایدے ہین اِس سورہ مین *

* بسم اللہ الرحمن الرحیم *

وَالنَّازِعَاتِ غَرْقاً * سوگند ہی قسم ہی اُن فرشتونکی جو کھینچنے والے ہین نکالتے ہین کافرونکی جانونکو سختی سے * وَالنَّاشِطَاتِ نَشْطاً * اور قسم ہی اُن فرشتونکی جو نکالتے ہین مومنونکی ارواح کو بدن سے نرمی کر آسانی کر * وَالسَّابِحَاتِ سَبْحاً * اور قسم ہی اُن فرشتونکی جو شتابی کرتے ہین دوڑتے ہین اللہ تعالی کے حکم بجالانے مین شتابی کر دوڑکر * فَالسَّابِقَاتِ سَبْقاً * پھر قسم ہی اُن فرشتونکی

جو سبقت کرتے ہین آگے بڑھتے ہین ایک دوسرے پر فرمان برداری مین حکم کے تابع ہین جو حکم
ہوتا ہی اُس حکم کے کرنے کے واسطے دوسرے سے شتابی کرتا ہی * فَالْمُدَبِّرَاتِ اَمْرًا * پھر سوگند
ہی اُن فرشتونکی جو تدبیر کرنیوالے ہین کام کی پروردگار کے حکم سے اُس عالم کے کاربار کی تدبیر کرتے
ہین جس فرشتے کو جو کام کرنا دنیا کے اور دنیا کے لوگونکے فرمایا ہی اُس کام کے سنوارنے مین بنانے
مین رہتا ہی جسطرح حکم ہوتا ہی ہر ایک کام مین اُسیطرح کرتا ہی ایک ذرہ تفاوت نہین کرتا
اللہ تعالی کی قدرتکے کارخانے مین لاکھون کرورون قسم کے فرشتے ہین ہر قسم کو ایک طرحکا کام
حوالہ ہی اپنے اپنے کام مین ہر ایک فرشتہ تیار ہی حاضر ہی اور سب فرشتون مین چار فرشتے
بہت بڑے فرشتے ہین پروردگار کے حضور مین اُن چارون فرشتون کا بہت بڑا مرتبہ ہی قرب
کے درجون مین ہین ایک اُن فرشتون مین حضرت اسرافیل ہی بہت بڑے فرشتے ہین خبر
مین آیا ہی ساتوین آسمان کے اوپر اُنکا سر ہی لوح محفوظ جو ایک تخت ہی نور کے پانسو
برس کی راہ مین اُسکا چوڑائی ہی سب علم سب احوال خلق کے ہر ایک بندے کی حقیقت
اول سے آخر تک اُس لوح مین قدرت سے لکھی ہوئی ہی وہ لوح حضرت اسرافیل کی آنکھونکے
سامنے رہتی ہی سب علم لوح کے حضرت اسرافیل کو معلوم ہین سب فرشتون کو اُنھی سے
خبر لوح کی علم کی ملتی ہی جو فرشتہ جس علم کے لایق ہی اُس علم کی بات اُنسے پاتا ہی لیتا ہی
وہ لوح ساتوین آسمان کے اوپر ہی اور پانون اُنکے ساتوین زمین کے نیچے ہین اور اُس بڑائی اور
بزرگی کے ساتھ اللہ تعالی کی عظمت اور شان اور بزرگی اور بڑائی دیکھکر اور اپنی عاجزی سے
اور اپنی بندگی کے اوپر نظر کرکر شرم سے خوف سے ڈر سے پاک پروردگار کے بڑائی بزرگی
کی ہیبت کے آگے ہر روز پچاس بار چڑئے کے برابر ہو جاتے ہین حکم احکام قضا قدر کے سب
فرشتونکو پہنچاتے ہین اور صور جو قیامتکے دن دم ہوویگا اور اُسکی آواز پھونکنے سے آسمان زمین
ٹوٹنے لگینگے حضرت اسرافیل ہی کے ہاتھ مین ہی اُسکے پھونکنے کی اُنھی کو خدمت ہی اور
وہ صور ایسا بڑا ہی جو اُسکے مونھہ کا گردا جہانسے آواز نکلیگی پانسو برس کی راہ مین ہی اُس
صور کو اُس نرسنگے کو لئے ہوئے ہاتھ مین تیار کھڑے رہتے ہین حکم کی انتظار مین راہ دیکھتے
ہین جس ساعت حکم ہوویگا اُسی ساعت صور کو پھونکینگے قیامت ہو جاویگی ہول ہیبت

سارے عالم مین پرجاویگا اور آگ کے اوپر حضرت اسرافیل علیہ السلام موکل ہین اُنکے حکم مین آگ رہتی ہی نکلتی ہی بڑھتی گھٹتی ہی اور دوسرے فرشتے حضرت جبرئیل علیہ السلام ہیں بہت بڑے فرشتے ہین سدرۃ المنتہی جو ایک درخت ہی ساتوین آسمان کے اوپر وہان اُن کا مقام ہی ہدایت کے علم کا کارخانہ اُنکے حوالہ ہی اللہ تعالی کی طرف سے پیغمبرونکے اوپر وحی لاتے ہین پیغام کلام لاتے ہیں کتاب لاتے ہین قرآن مجید حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر اُنہی کی وساطت سے اُترا ہی اللہ تعالی کے کلام کے امانت دار ہین اور باؤ کے اوپر بھی وہی موکل ہین جس طرح کی باؤ جتنی باؤ جہان کہیں حکم ہوتا ہی وہی بھیجتے ہین باؤ کو چلاتے ہیں اور کافرونکے اوپر پہلے پیغمبرونکے وقت جو عذاب آیا تھا حضرت جبرئیل کو حکم ہوا تھا عذاب کرنے کا اور حضرت پیغمبر کی اُمت مین جو کوئی بے فرمانی کرتے تھے برے کام کرتے تھے حضرت جبرئیل کو حکم ہوا تھا اُنکے عذاب کرنے کا چھہ سو پر ہین حضرت جبرئیل علیہ السلام کے اُنہون نے ایک اپنے چھوتے پر کو زمین مین گراکر سات شہر اُنکا فرونکے ایک اُس پر کے اوپر اُٹھاکر آسمان کے پاس تک لے جاکر وہان سے اُلٹ دیتے تھے زمین مین اُلٹ مارتے تھے اور تیسرے حضرت میکائیل علیہ السلام ہین مینہہ کے اوپر پانیونکے اوپر بادل کے اوپر کھیتیون کے اوپر اور جو کچھ زمین سے گھاس درخت پیدا ہوتا ہی اور تمام خلق کے رزق پہنچانے کے کام کے اوپر داروغہ ہین جسطرح حکم ہوتا اُسطرح کام کرتے ہین کھیتیان پیدا ہوتی ہین رزق بندونکا پہنچاتے ہین لاکھون کروڑون فرشتے اُنکے تابع ہین ہر ایک درختکے پات بنانے مین ہر ایک گھاسکے پیدا کرنے میں کتنے فرشتے کام کرتے ہین موکل رہتے ہیں تب سے سبکی قوت آدمیونکی جانورونکی پیدا ہوتی ہین اور چوتھے فرشتے حضرت عزرائیل علیہ السلام ہین خاک اور زمین اُنکے حکم مین ہی اور خلق کی جان نکالنے کے اوپر موکل ہین جس وقت جسکی جان لینے کا حکم ہوتا ہی اُسیوقت نکالتے ہین اور اُنکے بھی لاکھون کروڑون فرشتے تابع ہین کافرونکی جان نکالنے کے واسطے عذاب کے فرشتے بری بری صورتون سے ڈرانی شکلون مین آتے ہین سختی سے عذاب سے جان نکالتے ہین اور مومنونکی جان نکالنے کے واسطے رحمت کے فرشتے اچھی اچھی صورتون مین نورانی شکلون مین آکر آسانی سے نرمی سے جان لیتے ہین اللہ تعالی اپنے فرشتونکی جو فرمانبردار ہین

بندے ہیں نور کے بنے ہوئے ہین قسم کھاتا ہی جواب قسم کا یہہ ہی اسواسطے اس بات پر قسم کھائی جو تم سب مرنے کے پیچھے زندے ہوؤگے سب کو ہم پھر جلاوینگے قبرون سے اٹھاوینگے تمھارا سب کا حساب ہووےگا ہرایک کی مومن کافر کی جزا سزا ملینگی البتہ ہی یہہ بات مقرر ہی یہہ بات قسم ہی اس بات کے اوپر اور قسم کھا کر اللہ تعالی فرماتا ہی تو بندے اپنے دل مین بوجھین سمجھین جس بات پر پروردگار قسم کھاتا ہی وہ بات خواہ نخواہ ہووےگی اللہ تعالی کا فرمانا جھوٹھ نہین پھر قسم کھا کر فرمایا قیامت کا ہونا مردونکا جینا عذاب ثواب برحق ہی سچ ہی پھر جو کوئی عقل رکھتا ہی اور اس بات کو انھون نے سنا سمجھا بوجھا اسکو لازم ہی جو اس دنیا کی زندگانی مین جو چلی جاتی ہی اس جہان کے واسطے آخرت کی زندگانی کے واسطے جو ہمیشہ قایم رہیگی کچھ اچھی خوب کمائی کرلیوے بہت کچھ اپنے ساتھ ذخیرہ باندھ کر لے چلے ہمیشہ خوشی کرتا رہے اور فرشتونکی قسم کھانے ہین یہہ فایدہ ہی جو یے بندے خاک کے پیدا ہوئے اور جن پری سبکوئی جانے جو پروردگار کی بڑی پادشاہی بڑا حکم ہی اسکے دربار مین ایسے بڑے بڑے بندے ہین جو انکے آگے ان خاکی بندونکا کیا رتبہ ہی کیا مرتبہ ہی کیا قوت ہی کیا زور ہی یے ضعیف ہین ناتوان ہین اپنی تکبری چھوڑین اپنے غرور کو دور کرین اپنی عاجزی پر نظر کرین اور یہہ فایدہ ہی جو ان فرشتونکے مذکور کو سنکو جانے جو پروردگار ان خاکی بندونکی بندگی کا محتاج نہین کسیکی بندگی کی اسکو پرواہ نہین اسکے دربار مین کروڑون بے حد بے نہایت بندے پاک صاف بندگی مین حاضر ہیں حکم کے فرمان بردار ہین ان خاکی بندونکو بندگی کا حکم کیا ہی انھی کے بھلے کے واسطے جو یے اپنی عاجزی کے اوپر نظر کرکر غرور تکبر کو چھوڑکر اپنے سچے صاحب کا حکم بجالاوین اسکے فرمان کو اپنے سر اور آنکھون پر رکھین اس کے زمانے کے موافق چلین وہ خاوند قادر ہی مہربان ہوکر رحم کرکر انکے تین ایسے بڑے مرتبے مین پہنچاوین جو مقرب فرشتے سے بھی انکا درجہ زیادہ ہوجاوے قبولیت کے درجون مین پڑجاوین اور جو اپنی جھوٹھی تکبری کو لے رہین غرور کو نہ چھوڑین ایک تو ضعیف ناتوان عاجز درماندے ہین اور خواری خرابی مین گرین گدھون کتون کے ٹھکانے سے بھی نیچے گرجاوین کہینکے نہووین پھر اللہ تعالی قیامت کے ہونے پر قسم کھا کر فرماتا ہی * یَومَ تَرجُفُ الرَّاجِفَةُ * یاد کرو بوجھو سمجھو ای عاجز بندو اس دنکی بات معلوم کرو جس دن مین کانپیگا لرزیگا کانپنے والا

لرزنے والا جب حکم ہو ویگا پہلا صور دم ہونے لگیگا آسمان زمین مین ہول ہیبت پڑ جاویگا آدمی جن پری ہول کھا کھا کر مرنے لگینگے پیٹ والیون کے پیٹ گر جاوینگے آسمان و زمین ہلنے لگینگے پہاڑ اُڑنے لگینگے سب کچھ ذرہ ذرہ ہو کر نیست نابود ہو جاویگا سوائے ذات پاک پروردگار کے اَور کچھ نہ رہیگا * تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ * اسکے پیچھے آویگا پیچھے آنے والا جب پہلا صور پھونک چکیگا اَور سب کچھ نابود ہو جاویگا چالیس برس کے پیچھے اللہ تعالی اپنے حکم سے حضرت اسرافیل کو زندہ کریگا صور پیدا ہووے گا حکم ہو ویگا جو صور کو ہاتھ مین لے کر پھر پھونکو صور کو دم کر حکم سے دوسرے بار صور پھونکینگے آسمان زمین تیار ہو جاوینگے مردون کے تن بدن ذرہ ذرہ جمع ہو کر موجود ہووینگے سب جاندارونکی ارواح سب کی جان صور مین ہووینگی جانونکو خطاب کرینگے آواز کرینگے تم سب اپنے اپنے بدن مین جاؤ داخل ہو و پھر سب مردے درجہ بدرجہ جینے لگینگے زندے ہو جاوینگے اپنی اپنی قبرون کے پاس کھڑے ہووینگے عالم کا رنگ اَور طرح دیکھینگے زمین صاف ہوویگی اونچا نیچا درخت حویلی کچھ نہ ہووینگے ہمارا عالم ایک برابر میدان ہو ویگا تمام خلق اُس حال کو دیکھکر حیران ہووینگی کہینگی یہہ کیا ہوا کیا ہو گیا پھر یاد کرینگی کہینگی یہہ وہی دن ہی جس دن کی پیغمبرون نے خبر دی تھی کتابون مین لکھا تھا یہہ قیامت کا دن ہی یہہ حساب کتاب کا دن ہی ہر کسیکو ہول ڈر زیادہ ہو ویگا نیک کار بدکار کے اوپر ڈر غالب ہو جاویگا ہر کوئی اپنے دل مین کہیگا آج دیکھئے میرے اوپر کیسے بنینگے میرا کیا حال ہو ویگا نجات پاؤنگا یا عذاب ہو ویگا اُس بات کو فرماتا ہی * قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ * دل سب کتنے اُس دن خلق کے خوف سے ڈر سے کانپنے والے دھڑکنے والے ہووینگے آنکھین اُنکی خوف سے شرم سے نیچے ہووینگی اُس دن کا ہول ڈر سب کے دلون مین ایسا پڑیگا جو سب کے دل تڑپنے لگینگے کانپنے لگینگے ہر کوئی اپنے گناہونکے اوپر نظر کر کر سر نہ اُٹھا سکیگا آنکھین نیچے ہو جاوینگی شرم سے عرق تن بدن سے بہہ چلیگا ہر کسی کو یہی فکر پڑ جاویگی جواب ہمارا کیا حال ہو ویگا کیسی بات ہو ویگی کیا جواب دیوینگے جب یے باتین بے سب حقیقت قیامت کے دن کی کافرون نے اُن آیتون سے معلوم کین یے آیتین سنین تعجب سے کہنے لگے کبھی قیامت کی بات سنی نہ تھی کچھ کچھ بیوقوفی سے کہینگے اُنکی بات فرماتا ہی پروردگار تعالی * يَقُولُونَ

ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِی الْحَافِرَةِ * کہتے ہین یے کافر اب دنیا مین انکار سے تعجب کر کر کہے ہم پھر پھرینگے پھر جینگے جیسے حال مین اب ہین ہم دوسرے بار بھی ایسے حال مین ہو جاوینگے کیا جس طرح اب جیتے ہین مرکر پھر اُسی طرح جیوینگے * ءَاِذَا کُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً * کیا جس وقت ہووینگے ہڈی پرانی گلی ہوئی پھر جیوینگے تن بدن خاک ہو جاویگا فانی ہو جاویگا ہڈی بھی گل کر خاک ہو جاویگی کیونکر دوسرے بار پھر جی اُٹھینگے * قَالُوْا تِلْکَ اِذًا کَرَّةٌ خَاسِرَةٌ * کہا ان کافرون نے یہہ جینا اس وقت دوسرے بار کا برا جینا ہی زیان کا جینا ہی کافرون نے دوسرے بار کے جینیکی حقیقت کو نہ سمجھ کر اپنے دل مین بوجھے جو یہہ دوسرے بار کے جینے مین پھر ایسے تن بدن مین گوشت پوست مُحکم اُستخوانکے ساتھ نہو سکینگے صورت شکل پھر نہ ہو سکیگی آدمی مرتا ہی خاک مین گرتا ہی صورت شکل سب بگڑ جاتی ہی بدن خاک ہوتا ہی ہڈی گل جاتی ہین جو پھر جیوینگے تو یہی ہڈی گلی سڑی ساتھ ہووینگی خاک مٹی لپٹی ہوئی ہووینگی صورت شکل بگڑی ہوئی ہووینگی تو اب جینا کچھ اچھا نہین خوار جینا ہی برا جینا ہی زیان ہی نقصان ہی اس بات کو نہ سمجھے جو پروردگار ایسا قادر ہی جو ایک حکم کرنے مین اُسکے اول آخر کے مردے سب جی اُٹھینگے پیدا ہو جاوینگے ہر ایک اپنی اپنی صورت مین تن بدن مین ہو جاویگا کچھ بار نہ لگیگا اسواسطے اُن کافرونکے تعجب کرنے کا جواب قیامت کے دن سے منکر ہونے کا جواب فرماتا ہی * فَاِنَّمَا هِیَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ * پھر تحقیق نہین ہی یہہ زندہ کرنا جلانا اُن سب خلق کا سوا ایک ہانک مارنے کے یہہ دوسرے بار کا جلانا پیدا کرنا کچھ مشکل بات ہماری کام نہین ہی اسرافیل کو حکم ہوویگا صور دم کر ایک آواز کر سبکی ارواح سے کہہ اپنے اپنے بدن مین آجاؤ جی اُٹھو ہمارے ایک بندے کی ایک آواز کرنے مین سب جی اُٹھینگے تن بدن گوشت پوست پیدا ہو کر قبرون سے اُٹھ کھڑے ہووینگے * فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ * پھر اُسی وقت یکایک یہہ سب خلق قیامت کی زمین مین آجاوینگی زمین کے نیچے تلے اُوپر ہو جاوینگی ساہرے مین اُٹھ کھڑی ہووینگی ساہرہ قیامتکی زمین حشر کی زمین کا نام ہی وہ زمین سفید ہووینگی برابر ہووینگی ہموار ہووینگی برابر صاف اُونچا نیچا اُس مین ایک ذرہ نہوویگا روایت مین ہی ساہرہ زمین کو اللہ تعالی قیامتکے دن اپنی قدرت سے پیدا کریگا روینگی ہوویگی طول عرض لمبا چوڑا اُس زمین کا دنیا کی زمین سے چالیس برابر زیادہ ہوویگا اور اس زمین کا

نام ساہرہ ہی سہر عربی مین بیداریکو جاگنیکو کہتے ہین اُسدن مین تمام خلق کی نیند جاتی رہیگی شور ہنگامہ دھوم فکر اندیشہ حساب کتاب قصہ قضیہ ایسا کچھ ہووےگا جو نیند کا نام نشان بھی کچھ نہ رہیگا پچاس ہزار برس کا ایک دن ہی وہ قیامت کا دن کسیکو اپنے اپنے حال سے چھوٹ نہووےگی جو سونے کیواسطے پلک سے پلک مار سکے اس سبب قیامتکی زمین کا ساہرہ نام ہوا ہی اللہ تعالی نے قیامت کا بیان کرکر حضرت موسی علیہ السلام کا قصہ بیان کیا اُنکو فرعون کی طرف بھیجا تھا ہدایت کرنے کے واسطے فرعون نے حضرت موسی کی بات نمانی اپنی دولت کی مغروری مین رہا تکبر کرتا رہا منکر رہا آخر کو حضرت موسی علیہ السلام نجات پائی اسکے ہاتھ سے چھوٹے اور فرعون اپنی سب لشکر فوج کے ساتھ دریا مین ڈوبا نہ دنیا ہاتھ مین آئی اُسکی نہ دین ہاتھ مین آیا اُس قصے مین بہت فائدے ہاین ایک فایدہ یہہ ہی جو اُس قصے کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے اُنکے پاک دل کو تسکین آرام آوے تسلی ہووے جو اکیلا مجھی کو ان کافرون نے انکار نکیا اور بھی پیغمبرونکی پیغمبری کے اُوپر اُنکے وقت کے کافرون نے انکار کیا تھا اُنکے منکر ہوئے تھے جیسے فرعون نے حضرت موسی کا انکار کیا حکم نہ مانا یے کافرونکی عادت ہی جو پیغمبرون کی باتین نمانین حکم نہ سنین اور فائدہ یہہ ہی جو ہر کوئی سنے سمجھے معلوم کرے جو کسی نے اپنے پیغمبر کو نمانا آخر کو وہ خوار ہوا عاقبت اُسکی خراب ہوئی جیسے فرعون کی عاقبت خراب ہوئی ہر کوئی غیرت لیوے اپنے بھلے کی نصیحت لیوے اور فایدہ یہہ ہی جو ہر کوئی جانے جسکو اللہ تعالی نے عزیز کیا اُسکی حمایت کی پھر اُسکو کوئی ذلیل نہین کرسکتا کیسا ہی بڑا دشمن ہووے اُسکی دشمنی سے کچھ نقصان نہیں ہوتا اور جسکو خوار کیا اُسکی حمایت نکی پھر وہ کیسے ہی بڑے مرتبے مین ہووے کیسی ہی دولت دنیا رکھتا ہووے آخر کو ایسے نیچے گرتا ہی جو پھر کبھی اُٹھ نہ سکے کوئی اُسکا ہاتھ پکڑنے والا اُٹھانے والا نہ ملے جیسی فرعون کی حقیقت ہوئی اور بھی بہت فائدے ہین اس قصے مین فرماتا ہی پروردگار * هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى * تم کو یا محمد پہنچی بات موسی کی * اِذْ نَادٰهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى * جب آواز کی موسی کو یعنی موسی کے پروردگار نے وادئی مقدس پاک جگہ مین جسکا طوا نام ہی کہا پروردگار نے * اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ * جا ای موسی فرعونکی طرف اُسکو ہدایت کرنے بندگی کی طرف بلاؤ * اِنَّهٗ طَغٰى * تحقیق فرعون حد سے درگذرا ہی اپنی عاجزی کے تئین بھلانے بندگی کا [illegible]

نہین رہا خدائی کی دعوی کرتا رہا ہی کہتا ہی مین ہی خدا ہون * فَقُلْ هَلْ لَكَ اِلَيٰ اَنْ تَزَكّٰي * پھر کہہ اسے کچھ رغبت ہی تجھے اس بات کی طرف جو کفر کی ناپاکی سے پاک ہو جاوے گناہ سے چھوٹ جاوے خداے تعالی کے اوپر ایمان لاوے * لا اله الا الله * کہے تو دنیا آخرت مین نجات پاوے * وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى * اور راہ دکھلاؤن مین تجھے تئین تیرے پروردگار کی طرف پھر ڈرے تو مین الله تعالی کی عظمت بزرگی بڑائی کی باتین کہون تجھ سے جو تجھ مین معرفت پہچان اپنے پیدا کرنے والے کی پیدا ہووے ایمان آوے تجھکو پروردگار کا خوف پیدا ہووے تجھ مین اس ڈر کے سبب کفر سے گناہ سے دور بھاگے تو اچھے کام کرنے لگے برے کام تجھ مین نرہین اس جہان اس جہان مین بھلائی پاوے خوبی پاوے * فَاَرٰيهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰي * پھر دکھایا موسی نے فرعون کتین بڑی نشانی قدرت کی اپنا معجزا دکھایا جو الله تعالی نے حضرت موسی کو بخشا تھا عصا اور ید بیضا اس مین ہزار معجزے تھے اور جب اسکو دشمنونکے واسطے زمین مین ڈال دیتے ایک بڑی ہیبت کا ڈرانی صورت کا اژدہا ہو جاتا اور حضرت موسی علیہ السلام اس کو جسکے کھا جانے کا اشارہ کرتے کہتے اسکو کھا جا وہ کھا جاتا اور ید بیضا یہ تھا جو حضرت موسی جس وقت اپنے دہنے ہاتھ کو اپنے گریبان مین ڈال کر دل کے اوپر پھیر کر باہر نکال کر ہاتھ کو دکھاتے آفتاب کی طرح روشن ہو جاتا چمکنے لگتا اندھیاری رات مین دکھاتے تو رات سے دن ہو جاتا کسیکی آنکھونکو تاب نہ آسکتا جو اسکی طرف دیکھ سکین ایسے ایسے بڑے معجزے حضرت موسی علیہ السلام نے فرعون کو دکھلائے اس بدبختون نے ہدایت قبول نکی * فَكَذَّبَ وَعَصٰي * پھر دروغ گو کہا فرعون نے موسی کو اور بھاگا ہٹ گیا پیٹھہ دی اس کے ڈر مین اور عاصی ہوا جھوٹا کہا فرعون نے موسی کو انکی پیغمبری کو نہ مانا انکے اوپر ایمان نہ لایا خدا کا گنہگار ہوا کافر رہا * ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰي * پھر پیچھے پھر گیا ایمان قبول کرنے سے ایمان نہ لاکر کفر مین چلا گیا اور کوشش کی سعی کی شرارت پر کمر باندھی فساد کرنے چاہا دشمنی کرنے کی طرف دوڑا * فَحَشَرَ * پھر جمع کیا فرعون نے اپنی قوم کو لشکر کو جادوگرونکو * فَنَادٰي * پھر پکارا فرعون آواز دی اپنے سپاہیونکو جمع کرکر * فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰي * پھر کہا فرعون نے اپنی سب گروہ سے مین ہون پروردگار تمھارا خدا تمھارا اور سب چھوٹے خدا ہین تمھارے مین بڑا ہون جب اس بدبخت نے ایسی

بے ادبی کی اور ایسی بے ادبی کے کلمے کہے * فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى * پھر پکڑا اُسکے تئین خداے تعالی نے رسوائی مین خرابی مین آخرت کی اور دنیا کی دنیا مین اُسکو اُسکی ساری لشکر فوج گروہ کے ساتھ دریا مین ڈبا دیا غرق کر دیا اور آخرت مین اُسکو اور اُسکی گروہ کو دوزخ کی آگ مین جلایا ہمیشے کے عذاب مین گرفتار کیا * اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ یَّخْشٰى * تحقیق اس قصے کے بیان کرنے مین عبرت ہی نصیحت ہی اُس کسی کے واسطے جو خوف کرے ڈرے خدا کا خوف کرے اِس قصے کو سمجھے تو بہت فائدہ حاصل کرے تھوڑا بیان اس قصے کا یہہ ہی فرعون ایک بادشاہ تھا مصر کے شہر مین اللہ تعالی نے اُسکو بہت مال دولت حکومت دیا تھا بہت بادشاہ اُسکے حکم مین تھے لاکھون آدمی اُسکی فرمان برداری مین رہتے تھے ایک رات اُسنے خواب مین دیکھا جو کوئی اُسسے کہتا ہی تیرے شہر مین ایک ایسا کوئی پیدا ہوویگا تیرا ملک اُسکے ہاتھ سے خراب ہوویگا تیری بادشاہت جاتی رہے گی تجھکو تیری سب لشکر فوج گروہ کے ساتھ پانی مین ڈبا دیویگا غرق کریگا اور وہ آدمی بنی اسرائیل مین پیدا ہوویگا اس خواب کو دیکھکر فرعون چونکا بہت بڑی فکر مین غم مین پڑا صبح کو سب اپنے اُمرا کو جمع کرکر اُس خواب کو بیان کیا اُسکے پاس ایک ہزار امیر جادوگر تھے ہزار کاہن تھے جو غیب کی خبرین کیا ہوگا کیا نہوگا دیا کرتے تھے ہزار نجومی تھے اُن سب کو بلا کر اپنی خواب کی بات کہی اُن سبھون نے کہا تو فکر غم مت کر ہم اِس کا علاج کر سکینگے یہہ بات نہونے پاویگی چالیس دن کی ہم فرصت مانگتے ہین کہا اچھا جاؤ کام کرو علاج کرو دے سب گئے نجومی اپنے نجوم کی پتری دیکھنے لگے حساب تخمینہ کرنے لگے ستارونکی نحوست کے صدقے مقرر کرنے لگے سونا روپا موتی مونگا اور منتر جنتر بنانے لگے اور جادوگر اپنی جادوگری بند چھند کرنے لگے اور کاہن اپنی راہ سے ڈھونڈنے مین پڑے بھوکے رہنا راتونکا جاگنا زمین کا سونا پکڑے محنت ریاضت کرنی اختیار کی جنونکی طرف رجوع ہوکر خبر ڈھونڈھنے لگے اُس خواب کی کیا بات ہی کیسی خواب ہی کیا ہوگا کیا نہووے گا اُسوقت سے جن شیطان آسمانونکے اوپر جاتے تھے فرشتون سے خبرین سنتے تھے جب کچھ دنیا مین کوئی بات بڑی ہوا چاہے حق تعالی اِس بات کو اول عرش کے فرشتونکے اوپر ظاہر فرماتا ہی پھر عرش کے فرشتے سے سب آسمانونکے فرشتے سنتے آپس مین فرشتے اُس بات کا چرچا کرتے مذکور کرتے ہے جن اُن خبرونکو لیکر کاہنون پاس آکر بولتے ایک سچی بات کے ساتھ

بہت سی باتین کفر کی ملا کر کہتے ایسا ہوگا ویسا ہوگا تو تکو پوجو بت بناؤ جھنڈا ڈالا ایسا کرو ویسا
کرواؤ کاہن محنت کر کر اُن جنونکی بندگی مین رہ کر اُنسے راہ پیدا کر کر اپنا دوست کرتے وے
جن اُنکو بھی خبر دیتے باتین کہتے یہہ طرح کاہنی کی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
وقت تک تھی جب اللہ تعالی نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا مین پیدا کیا جس
دن اپنی ماکے پیٹ سے دنیا مین پیدا ہوئے اُسی دن سے شیطان جن آسمان کے اُوپر جانے سے
بند ہوگئے کہانت کی بات جاتی رہی پھر اُن دونون مین فرعونکے وقت مین اللہ تعالی نے عرش کے
فرشتون کے اُوپر وحی کی خبر دی جو بنی اسرائیل مین ایک پیغمبر پیدا کرونگا فرعونیونکو اُس کے
ہاتھ سے ہلاک کرونگا مارونگا دریا مین ڈباؤنگا اور وہ پیغمبر مصر مین پیدا ہوئیگا جمعے کی رات
فلانے مہینے مین فلانے ساعت مین جب تین ساعت رات سے گذرینگے اُسکو اس کے باپ کی
پیٹھ سے اُسکی ماے کے پیٹ مین پہنچاؤنگا یہہ بات فرشتون مین مشہور ہوئی جنون نے دیوون
نے سنی پھر آکر کاہنونکو خبر دی کہا چالیس دن مین ایسا شخص اپنی ماے کے پیٹ مین آویگا
کاہنون نے خبر جا کر فرعون سے یہہ حقیقت کہی فرعون نے سنکر کہا اس بات کے دفع ہونے کی کیا
تدبیر کیا فکر کیا چاہیئے جو اس لڑکے کی مانکو معلوم کر کر مار ڈالون ایسا لڑکا پیدا ہونے نپاوے
اُنہو نے سب اُسکے اُمرا نے کہا یہہ بات ہم سے نہوسکیگی ہم جان نسکینگے تدبیر یہہ ہی جو چالیسوین
رات جس رات کی خبر پائی ہی ہم نے سب بنی اسرائیل کے مردون کو جو اس شہر مین ہین
جمع کر کر شہر سے سب کو باہر نکال دیوین وے اپنی جوروونسے جدا ہوویں تیرے حکم سے کوئی مرد
عورت ملنے نپاوے یہہ کیا چاہیئے تو اُسکا نطفہ اس تدبیر سے پیٹھ سے پیٹ مین نہ آنے پاوے
پیدا نہوسکے احمقون نے خداے تعالی کی تقدیر کے پھرانے کی یہہ تدبیر باندھی اُس شہر مین بنی
اسرائیلی حضرت یعقوب پیغمبر کی اولاد حضرت یوسف علیہما السلام کے وقت سے بہت
ہوئی تھی لاکھون آدمی مرد جورو جمع رہتے تھے فرعون نے اُس دن حکم کیا جس دن کی اگلی رات مین
مقرر کیا تھا اُردون ہزار دل نکال کر سب مردون کو شہر سے باہر نکالا جوروونکو شہر مین رہنے دیا
محصلین چھوڑے رکھوالے رکھے جو ایک مرد بنی اسرائیل کا اور سب فرعونکی لشکر کے مرد شہر مین
آنے نپاوے اُسکا حکم بڑا بھاری تھا ڈر سے سب کوئی باہر شہر کے تمام رات رہے کوئی اندر نجا سکا

نجومی اور کاہن سب تمام رات جاگتے رہے فرعون اور عمران جو اسکا بڑا خاص وزیر تھا یے دونون شہر مین گئے عمران جو بنی اسرائیل سے تھا فرعون کو معلوم نہ تھا اور اُس کے اوپر فرعون کا بڑا اعتبار تھا پھر اس رات فرعون کی سب لشکر باہر شہر میں رہی فرعون نے عمران سے کہا تو آج کی رات میرے پاس سے کہین مت جا میرے محل کے دروازے کی چوکی مین رہ عمران نے قبول کیا تمام رات وہین رہا پھر اُس رات مین جب وہ وقت پہنچا جو خداے تعالی نے چاہا تھا تمام عورتین شہر کو خالی دیکھ کر تمام شہر مین پھرتی تھین عمران کی جورو بھی آپ کو بنا سنوار کر عمران کی خبر پاکر عمران کے پاس آئی عمران کا دل اُسکو دیکھ کر رہ نہ سکا دونون آپس مین ملے حکم سے اللہ کے اُسی ساعت حضرت موسی باپ کی پیٹھ سے ماکے پیٹ مین آئے پھر عمران نے جورو سے کہا وہ لڑکا جس سے فرعون ڈرتا ہی فرعون کے ملک کا خراب کرنے والا اُسکو پانی مین ڈبانے والا یہی ہمارا بیٹا ہی خبردار اس بات کو کسی سے مت کہو پھر نجومیون نے اسوقت کے پیچھے آسمان کو نظر کر کر کچھ نشانی پاکر جانا جو وہ لڑکا باپ کی پیٹھ سے ماکے پیٹ میں آیا سب ماتم زیادہ کرنے لگے پکارنے لگے ایسا شور ہنگامہ کئے جو فرعون نیند سے جاگ اُٹھا عمران سے پوچھا یہہ کیا شور غل ہی عمران نے کہا شہر کے باہر بنی اسرائیل جمع ہیں آپس مین کھاتے ہین بازی کرتے ہین فرعون کو تسلی نہوئی نیند جاتی رہی سوچ میں فکر مین رہا جب صبح ہوئی نجومیون نے اپنے مُنہہ کالے کئے گریبان پھاڑ کر فرعون کے پاس آئے اور کہے وہ تیرا دشمن آج رات کو اپنی ماکے پیٹ مین آچکا فرعون سن کر غصے ہوا غمگین ہوا نجومیون نے کہا اب علاج یہہ ہی جو دائیونکو بھیج کر سب بنی اسرائیل کی جوروونکو دیکھ کر جسکو حمل رہا ہووے دوا دیکر گرادیوین حکم کیا ہزارون پیٹ گرادئے اللہ تعالی نے حضرت موسی کی ماکے پیٹ کو چھپا دیا کسیکو معلوم نہوا پھر نو مہینے کے پیچھے جب حضرت موسی پیدا ہوئے نجومیون نے معلوم کر کر فرعون سے کہا وہ دشمن دنیا مین آیا پیدا ہوا پھر فرعون نے حکم کیا اس مہینے مین جو عورت لڑکا جنی ہو دائیان جاکر ڈھونڈ کر لڑکونکو باہر لاویں مار ڈالین ہزارون لڑکونکو ماؤن سے چھینکر مار مار ڈالے نوے ہزار لڑکے مار ڈالے خداے تعالی حضرت موسی کو چھپا دیا بچا رکھا پھر حضرت موسی کی ماکے دل مین اللہ تعالی نے یہہ بات ڈال دی جو اُنہون نے چاہا ایک لکڑی کا صندوقچہ

بنا کر حضرت موسی کو اِسمین لٹا کو بند کر کر دریا مین ڈال دو یہن تو اُس ملک سے صندوق بہہ جاکر دور کسی ملک مین جاوے کسیکے ہاتھہ آوے ترس کرکر اپنا بیٹا کر کر پالے کسی طرح سے موسی جیتا رہے پھر اُنہونے ویسا ہی کیا ایک صندوقچہ چھپ کر بنوایا اُس مین بچھوا بچھا کر حضرت موسی کو لٹا کر اُسکا مُنہہ بند کر کر دریا مین بہا دیا اللہ تعالی کے حوالے کر دیا پھر وہ صندوقچہ بہا چلا جاتا تھا فرعون دریا کے کنارے اپنے محلون مین بیٹھا تھا اُسکی نظر صندوقچے کے اوپر پڑی حکم کیا جانے نہ پاوے لاؤ لوگ جاکر پھر اکر اُس صندوقچے کو لاکر فرعون کے آگے رکھا کہا اُسکو کھولو کیا ہی اُس مین کھولا دیکھین تو ایک لڑکا ہی فرعون اور بی بی آسیہ فرعونکی جورو بھی اُسکے پاس بیٹھی تھین اُنکی نظر حضرت موسی کے اوپر پڑی اللہ تعالی اُنکے دل مین اور جسکی نظر پڑی اُسکے دل مین حضرت موسی کی محبت ڈال دی شفقت آگئی فرعون نے کہا یہہ وہی لڑکا نہووے جو میرا دشمن ہی اُسکو مار ڈالون بی بی آسیہ نے کہا مت مار ہمارا بیٹا نہین ہم اِسکو بیٹا کر پالین تو خوب ہی فرعونکی بھی خاطر مین یہہ بات پسند آئی قبول کیا پھر اُنکی پرورش کرنے پالنے کی فکر مین ہوئی دائیان بلائین دودھہ پلانے کو کہا حضرت موسی نے کسی کا دودھہ نہ پیا سب حیران ہووے جسکو بلایا تسکا دودھہ نہ پیا سب کوئی اِسی فکر مین تھے جو حضرت موسی کی بہن اُس جگہہ انجان آنکلین اُس باتکو کو سنکر اُنہون نے کہا میری ماے کو لڑکا پالنے کا خوب ڈھپ آتا ہی اُسکا دیش لاؤن اُسکا دودھہ پیوے تو پیوے فرعون نے کہا جا بلا لا اپنی ماکو بلا لائین اُنہون نے دیکھہ کر حضرت موسی کو پہنچانا اپنی گود مین لیا دل مین بہت خوش ہوئی شکر کیا دودھہ دیا حضرت موسی دودھہ پینے لگے تب لوگ خوش ہوئے اُنھین کو دائی مقرر کیا اللہ تعالی نے اُنکو اُنکی ماکے پاس پہنچا دیا فرعونکے گھر مین اپنی ماکے پاس پرورش ہوتے رہے پھر بڑے ہوئے بادشاہزادونکی طرح رہتے تھے ہر کوئی اُنکو فرعون کا بیٹا کہتا تھا بیس برس کی عمر تھی مصر مین فرعون کے گھر مین تھے پھر ایک دن حضرت موسی کے ہاتھہ سے فرعون کا ایک مصاحب ایک طمانچے سے مارا گیا فرعونکو خبر ہوئی اُسکے دل مین آیا یہہ وہی لڑکا ہی جو میرا دشمن ہی اِس مصاحب کے بدلے حضرت موسی کے مارنے کی مصلحت کی جو آدمی حضرت موسی کا دوست تھا اُسنے کہا تم اِسی وقت یہان سے نکل جاؤ تمہارے مارنے کی مصلحت ہوئی ہی حضرت موسی اکیلے راتون رات چھپ کر اُس شہر سے

نکلن کئی دن میں مدین ایک شہر تھا وہان پہنچے اس شہر میں حضرت شعیب پیغمبر رہتے تھے اُنسے ملاقات کی قصہ کہا اُنھون نے بہت تسلی دی خاطر جمع کی دس برس اُنکے پاس رہے اُنکی بکریان چرائین پھر حضرت شعیب نے اپنی بیٹی کہ بی بی صفورا اُنکا نام تھا حضرت موسی کے ساتھ نکاح کردیا پھر دس برس کے بعد حضرت موسی حضرت شعیب سے رخصت ہوکر اپنی بی بی کو ساتھ لیکر مصر کی طرف اپنی ماے سے اپنے بھائی سے حضرت ہارون نام تھا ملنے کیواسطے چلے پھر سفر مین راہ مین ایک وقت رات کو چلے جاتے تھے اندھیاری رات تھی جاڑا تھا مینہہ برستا تھا اُس وقت اُنکی بی بی کو دردزہ جننے کا درد پیدا ہوا آگ کی تلاش ہوئی حضرت موسی نے سب لوگون کو اپنے قافلے کے کہا تم اسی جگہہ رہو مین کہین سے ڈھونڈ کر آگ لاؤن باہر نکل کر ایک اونچی جاگے پر کھڑے ہوکر ہر طرف نظر کی ایک طرف دور سے آگ نظر آئی یے اُس طرف چلے ایک پہار آیا اُسکے اوپر چڑھے ایک درخت کے اوپر آگ نظر آئی اُنھون نے آگ لینے کو ہاتھ چلایا وہ آگ سرک گئی اپنے عصا سے ایک لوکا باندھا جلانے کے واسطے عصا اوپر اُٹھایا وہ آگ اؤر اوپر جا رہی حضرت موسی کو خوف پیدا ہوا ڈرے حیران ہوئے یہہ کیا چیز ہی کیونکر اوپر سرک جاتی ہی اُسی فکر مین تھے جو درخت کے اوپر کی طرف سے آواز آئی موسی ڈرے مت یہہ وادی مقدس ہی اس مکان کا طوی نام ہی مین پروردگار ہون تو میری بندگی مین حاضر رہ تجھکو مین پسند کیا خاص بندون مین داخل کیا اپنا پیغمبر کیا فرعون کی طرف جا وہ خدائی مین آپکو شریک کرتا ہی غرور تکبر کرتا ہی گمراہ ہوا ہی ظلم کرتا ہی خلق کو گمراہ کرتا ہی تو جا کر اُس کو میری طرف سے پیغام دے ہدایت کر راہ بتا بندگی کی توحید کی راہ مین بلا اؤر بنی اسرائیل کو ہدایت کر راہ دکھلا بندگی کی راہ مین لا حضرت موسی نے یہہ آواز کلام اللہ تعالی کی سنی خوف ڈر جاتا رہا دل کو اُنکے تسلی تسکین آئی جو کچھ حکم پروردگار کا تھا قبول کیا اؤر عرض کی کہا پروردگار میری زبان بات کہنے مین خوب نہین چلتی ہی اؤر مین اکیلا ہون میرے بھائی ہارون کو بھی پیغمبری عنایت کر میرا اُسکو وزیر کردے میرے دل اؤر زبانکو کھول دے جاری کردے اؤر سب کام مشکل میری آسان کردے ہر حال مین ہماری حمایت کر مددگار رہ قوت بخش فرعون بڑا ظالم ہی مغرور ہی اُسکے پاس بہت دولت ہی فوج ہی لشکر ہی وہ میرے

مارنے کے خیال مین ہی بغیر تیری مدد قوت کے مجھ سے کیا ہو سکتا ہی آواز آئی ای موسی تیری سب دعائین ہمنے قبول کین کچھ فکر مت کر تیرے بھائی ہارون کو بھی پیغمبر کیا تیرا رفیق کیا خاطر جمع سے تم دونون جاؤ اُسکو پیغام پہنچاؤ میرے نظر کرم فضل کی تمھارے اوپر ہی ہیں تمھارے ساتھ ہون تمھارے سب حال کو دیکھتا ہون تمھاری سب باتونکو سنتا ہون پھر موسی کے ہاتھ مین عصا تھا اللہ تعالی نے سوال کیا پوچھا موسی تیرے ہاتھ مین کیا ہی اللہ تعالی سب کچھ آسمان زمین کے بھید جانتا ہی اُسکے علم سے کچھ خبر چھپی نہین یہہ سوال حضرت موسی کے دل لگنے کے واسطے فرمایا اُنکے اوپر اِس حال مین خوف اور ہیبت عظمت کی غالب تھی زبان چل نہ سکتی تھی اِس خطاب سے تسکین ہوئی زبانکی گویائی کھلی کہا یہہ میرے ہاتھ مین عصا ہی اِسکے اوپر تکیہ کرتا ہون اپنی بکریان اِس سے ہانکتا ہون اور اور بہت کام کرتا ہون حکم ہوا اُسکو اپنے ہاتھ سے زمین مین گرا دے حضرت موسی نے ہاتھ سے عصا کو ڈال دیا اللہ تعالی کے حکم سے ایک بڑا سانپ بڑا اژدہا ہو گیا حضرت موسی ڈر کے پیچھے کو بھاگنے لگے حکم ہوا یا موسی خوف مت کر ڈرے مت ہاتھ سے پکڑ لے حضرت موسی نے آستین نکال کر ہاتھ سے پکڑا اژدہا عصا ہو گیا حضرت موسی خوش ہو گئے پھر حکم ہوا یا موسی اپنے ہاتھ کو اپنے گریبان مین ڈال کر باہر نکال حضرت موسی نے ہاتھ سینے کے اوپر پھیر کر باہر نکالا ہاتھ آفتاب کی طرح روشن ہو گیا اُسکی روشنی سے اندھیاری رات دن ہو گیا حکم ہوا یہہ دو معجزے نشانیان علامتین ہین تیری پیغمبری کی پھر اور باتین بھید کی حضرت موسی سے ہوئین جو کچھ اُس وقت ضرور تھا ارشاد ہوا پھر حضرت موسی رخصت ہوئے اپنے قافلے مین آئے سب کو خیر وعافیت سے پائے جو کچھ درکار تھا سب کچھ موجود تھا حضرت موسی کے ساتھ بہت بکریان تھین اُنکی رکھوالی کے واسطے اللہ تعالی نے گرگ بھیڑیونکو حکم کیا تمام رات چوکی دیتے رہو قصہ کوتاہ حضرت موسی وہان سے مصر مین آئے اپنی ماے سے بھائی سے ملاقات کی حضرت ہارون بھی پیغمبر ہوئے تھے دونو صاحب فرعون کے دربار مین گئے اُسکا ایسا بڑا اثر کہ جاہ جلال تھا جو کتنے دنون سے اُنکی خبر کسی نے فرعون کو نہ پہنچائی جب اُسکو بہت دنون مین خبر ہوئی لوگونے اُس سے کہا دو آدمی باہر دروازے مین ہین کہتے ہین ہم پیغمبر ہین ایسے باتین کرتے ہین فرعون نے اپنے حضور مین بلایا اُن کے تئین دیکھکر پہچانا کہا تو وہی نہیں جو میرے

گھر مین پرورش پائی ہی میرا تقصیر وار ہی گناہگار ہی میرے ایک بندے کو مار کر بھاگا تھا
حضرت موسی نے کہا مین وہی ہون اُس وقت مین بے خبر تھا کچھ جانتا نتھا اُسکو خطا سے مار تھا
تم نے میرے مارنے کا قصد کیا تھا مین جا رہا اللہ تعالی جو سب کا پروردگار ہی معبود ہی صاحب
ہی مجھکو ہدایت کی راہ بتائی پیغمبر کیا تیری طرف ہدایت کرنے کیواسطے بھیجا ہی تو اپنی اُس
جھوٹی دعوی سے توبہ کر بندہ ہوکر دونون جہان کے پیدا کرنیوالے کو سجدہ کر مین جو کچھ تجھکو
راہ بتائی قبول کر تیری اِس بات مین سب طرح سے دونون جہان مین بہتری ہی اور جو پروردگار کی
بندگی کی راہ مین نہ آوے میرا حکم ہدایت نہ مانے گا آخر پشیمان ہوویگا دنیا آخرت مین تیرے اوپر
خواری خرابی آویگی یہہ تیری طرف پیغام ہی پروردگار تعالی کی طرف سے فرعون نے سنکر کہا مین
اپنے سوا اور کسیکو جانتا نہین مجھ سے اور دوسرا کون بڑا ہی تیری اِس بات کا کیا شاہد ہی حضرت
موسی نے اپنے ہاتھ کو اپنے دل کے اوپر پھیر کر باہر نکالا آفتاب کی روشنی اُس روشنی کے آگے
پھیکی ہوگئی فرعون دیکھکر تعجب کیا کہا کچھ اور بھی ہی حضرت موسی نے عصا کو ڈال دیا
وہ عصا ایک بہت بڑا اژدہا ہوکر فرعون کی طرف چلا لوگ سب بے اختیار ہوکر بھاگنے لگے فرعون
پکارا موسی پکڑ لے اُسکو حضرت موسی نے پکڑ لیا عصا ہوگیا اور بہت بہت باتین ہوئین
فرعون نے حضرت موسی کو رخصت کی کہا اب جاؤ پھر اِس بات کی بات کہینگے حضرت
موسی باہر آئے فرعون نے اپنے سب وزیرونسے امیرون سے مصلحت کی کہا یہہ صورت درپیش
ہی اِس بات مین کیا کیا چاہئے کیا تدبیر کیجئے ہامان وزیر نے کہا یہہ جادوگر ہین ملک دولت ہماری
لینے کے واسطے آئے ہین اُسکا علاج یہہ ہی جو تمام ملک کے ساحرونکو جادوگرونکو بلا کر اکٹھا
کیجئے جمع کیجئے آپس مین جادو کو لاوے ہزارون جادوگر اُن دو کے اوپر البتہ غالب آجاوینگے
پھر اُن دونونکو ملک سے نکال دیجئے یا مار ڈالئے فرعون نے یہہ مصلحت پسند کی ملک ملک
شہر شہر خط لکھے آدمی بھیجے جہان کہین جادوگر تھا سنکر فرعونکے دربار مین آیا ستر ہزار جادوگر جمع ہوئے
سبھون نے بہت بہت طرح کے تماشے فرعون کو دکھلائے بہت ڈرانی صورتین دکھلائین جو
فرعون بہت خوش ہوا جانا جو یے غالب آوینگے فرعون نے اُن سب جادوگرون سے کہا جو آدمی
ایسی طرح کے آئے ہین ایسا ایسا کرتے ہین جو تم اُنکو زیر کرو تو مین تم کو بہت مال دولت دونگا

دکھلاؤ اور تمکو اپنا مقرب کرونگا جادوگرون نے کہا تیرے اقبال سے ہم اُنکے اوپر غالب آوینگے ایک برس کی ڈھیلیان مانگی فرعون نے حضرت موسی سے کہا کہ اچھا ایک برس تم رہو کچھ نہ بولو اُسکے بعد فلانے دن تمھاری بات ہی حضرت موسی نے قبول کیا وے جادوگر اپنی جادوگری کے تمام اسباب بنانے لگے جو کچھ ہنر جانتے تھے سب کچھ خرچ کئے ہزارون جادو کے سانپ اژدہا تلی باگھ دیو بلا بھوت بناکر تیار کئے موجود کئے ایک برس کے پیچھے عید کے دن شہر کے باہر ایک بڑا میدان تھا وہان جاگہہ صاف کروائی ایک بڑی بلند جاگہہ کے اوپر فرعون کا تخت رکھا فرعون سوار ہو کر آیا اپنے تخت کے اوپر بیٹھا ہزارون لاکھون آدمی تماشہ دیکھنے کے واسطے جمع ہوئے حضرت موسی اور حضرت ہارون علیہما السلام بھی آکر ایک طرف کھڑے ہوئے اور اُس طرف سے ستر ہزار جادوگر آکر اُس میدان مین کھڑے ہوئے اور اپنی برس روز کی محنت کے کارخانے جادوگری کے تماشے ہزارون طرح کے لاکر جمع کئے تمام کہتے تھے جتنے دو آدمی اِتنے ہزار جادوگرونکے اوپر کس طرح غالب آوینگے ساحرون نے حضرت موسی سے کہا یا موسی تم ڈالو اپنے کو لاؤ جو کچھ لائے ہو حضرت موسی نے کہا پہلے تم لاؤ جو کچھ لاؤ میدان مین ڈالو دکھلاؤ ساحرون نے اُس میدان مین ہزارون لاکھون سانپ اژدہا دکھلائے بہت بلا بدتر ظاہر کئے تمام خلق مین شور پڑ گیا دھوم ہو گئی فرعون اُوپر سے بیٹھا ہوا دیکھتا تھا اپنے دل مین کہا موسی ایک سانپ دکھلاتا ہی یے ہزارون سانپ بڑے بڑے اژدہا پھرتے ہین اِس میدان مین یہہ بہت بڑی بات ہی جب یے سب صورتین ظاہر ہوئین فرعونکے لوگ دیکھ کر سب تعجب مین رہے بڑائی کرنے لگے سب جادوگرونے فرعون کو سجدہ کیا اور کہا تیری بڑائی کی تیری عزت کی قسم آج ہم موسی کے اُوپر غالب آئے فرعون نے کہا آج تمھارا ایسا بڑا مرتبہ کرونگا اپنا کام کرو حضرت موسی علیہ السلام نے لوگون کی بلوائی سے اپنے دل مین خوف کھایا اپنے دل مین کہنے لگے یے لوگ معجزے مین اور سحر مین تفاوت کیا سمجھینگے ایک عصا کے سانپ کو ہزارون سانپونسے کیون کر بڑا کہینگے اِسی سوچ مین تھے جو اللہ تعالی کی طرف سے حضرت جبریل نے پیغام لایا کہا یا موسی تم ڈرو مت کچھ خوف نکرو عصا کو ڈالدو قدرت کا تماشا دیکھو سب لوگ انتظار مین تھے جو حضرت موسی نے عصا کو ڈال دیا زمین مین عصا گرنا تھا جو ایسا ایک ڈرانی صورت کا بڑا اژدہا ہو گیا جو اُسکے دیکھنے سے سب

کیا وڈر ہو گیا پھر وہ اژدہا میدان کے تمام ہزارون لاکھون جادو کے سانپونکا اژدہاؤنکا ایک
سمیت کر کر سب کا ایک نوالا کر لیا سارے میدانکو خالی کر دیا پھر سبکو کھا کر فرعونکی طرف
چلا ایسی ہیبت اُسکے لوگونکے اوپر پڑ گئی جو لاکھون آدمی بے اختیار بھاگے ایک ایک کے
اوپر آپس مین گرنے لگے ستر ہزار آدمی اُس وقت آپس مین پاؤنکے نیچے دب کر پس کر مر گئے
فرعون بھی تخت سے اُٹھ کر بھاگا پھر حضرت موسی نے اژدہا کو پکڑ لیا عصا ہو گیا جب جادوگرونے
یہ تماشا دیکھا اپنے دل مین بوجھا جانا یہ جادو کا کام نہین ہم سے کوئی بڑا جادوگر نہین ہی یہ
خدا ہی کا کام ہی سبھون نے حضرت موسی کی پیغمبری کے اوپر یقین کیا سچ جانا ستر ہزار
آدمی بے اختیار ایمان کا کلمہ لا الہ الا اللہ کہہ اُٹھے سب جادوگرون نے کفر سے جادو سے
توبہ کی ایمان لائے حضرت موسی کے تابع ہوئے مسلمان ہو گئے فرعون نے جب یے سب کچھ
حقیقت دیکھی چاہا جو ایمان لاوے ہامان اُس کے وزیر نے کہا یے بڑے جادوگر ہین اُن سب
جادوگرونکے سردار ہین اُن سبھون نے آپس مین مصلحت کر کر یہ کام کیا ہی وہ احمق فرعون پھر گیا
جادوگرونسے بلا کر کہا تم کیون میرے بغیر حکم موسی کے اوپر ایمان لائے اپنا بھلا چاہتے ہو تو
اس بات سے پھرو نہین تو مین تم کو مار ڈالونگا ہاتھ پاون تمھارا کاٹ ڈالونگا ساحرون نے
یہ بات سنکر کہا ہم اِس بات سے پہلے گمراہ تھے بے خبر تھے تجھکو بڑا جانتے تھے خدا کہتے جادوگری
مین ہم بہت بڑے ہین ہمارے برابر کوئی نہین اب ہم لوگون نے جانا یقین کیا پیدا کرنے والا
تیرا اور ہمارا اور تمام عالم کا اللہ تعالی ہی سب طرح کی قدرت اُسی خاوند کو ہی وہ خاوند
ایک ہی اُس کا کوئی شریک نہین اور تو اور ہم اور سب عالم بندے ہین عاجز ہین اور
موسی سچ پیغمبر ہی اللہ تعالی کی طرف سے ہم کو ہدایت کی سچی راہ دکھائی اب کس طرح
ہم تیری بات پر راہ سے بے راہ ہو جاوین تیرے مارنے سے ہم ڈرتے نہین اب دنیا مین کئی
دن کا حکم اللہ تعالی نے تجھکو دیا ہی تو مار سکتا ہی مار ڈال تیرے مارنے سے ہمکو اور بہتری
ہی ہمکو ایمان مل چکا ہی مرنے کے پیچھے ہمارا کچھ برا نہین ہوویگا بھلا ہی پھر وہ بدبخت فرعون نے
حکم کیا جو ستر ہزار آدمی مسلمانکے ہاتھ پاون باندھ کر جو کھینچا کر کر ہاتھ پاون کاٹ کر سبکو مروا ڈالا
اور اُن لوگونے اپنے ایمانسے ایک ذرہ تفاوت نہ کیا مارے جانے مین محکم رہے اللہ تعالی [illegible]

اُن سب کو شہید و نکا درجہ دیا بہشت مین داخل کیا ہمیشے کی خوشوقتی نصیب کی پھر اُسکے پیچھے حضرت موسیٰ سے اور فرعون سے بہت بہت قصے گذرے بہت بہت معاملے ہوئے یہہ بہت بڑا قصہ ہی تمام قرآن مین جاگہہ جاگہہ حضرت موسیٰ کے قصے کا بیان ہی۔ پھر آخر کو اللہ تعالی کا حکم ہوا حضرت موسیٰ کو جو تم سب بنی اسرائیل کو اور اپنی اُمتکو لیکر شہر سے نکلو مین فرعونکو غرق کیا چاہتا ہون حضرت موسیٰ نے سب اپنے لوگونسے مصلحت کرکر چھپ کر رات کو نکل گئے لاکھہ آدمی تھے سبھون نے اور ملک کی راہ لی صبح کے وقت فرعونکو خبر پہنچی جو حضرت موسیٰ بنی اسرائیل کو لیکر شہر سے نکل گئے فرعون بہت غصہ ہوا اور کہا سب لوگ میرے تیار ہو کر آوین مین سوار ہو کر جاکر اُن سب کو پکڑ لاکر مار ڈالونگا۔ پھر سوار ہوا تمام فوج اُسکے ساتھہ ہوئی چھہ لاکھہ آدمی داہنی طرف چھہ لاکھہ آدمی بائین طرف چھہ لاکھہ آگے چھہ لاکھہ پیچھے اور کئی لاکھہ درمیان تھے بیشمار فوج سے حضرت موسیٰ کے پیچھے چلا جلدی سے پہنچ گیا آگے سے حضرت موسیٰ اپنی فوج لئے ہوئے چلے جاتے تھے شتابی سے راہ کاٹتے تھے پھر جاتے جاتے آگے ایک بڑا دریا آیا سب بند ہو رہے اور پیچھے سے فرعونکے ہراول کی فوج کی نشان نظر آئی سب لوگونکے دل مین بڑا ڈر پیدا ہوا خوف کھایا حضرت موسیٰ سے عرض کی فرعونکی فوج آپہنچی اور آگے دریا ہی اب کسی طرف راہ نہین رہا کس طرح اس دشمن سے بچ سکینگے حضرت موسیٰ نے کہا تم وسواس مت کرو خاطر اپنی جمع رکھو اللہ تعالی بچانیوالا موجود ہی پھر حضرت موسیٰ نے اُس پاک پروردگار کی طرف رجوع کیا سجدہ کیا بندگی بجالائی عاجزی کی اپنا حال عرض کیا حضرت جبرئیل علیہ السلام اللہ تعالی کی طرف سے آئے حکم ہوا یا موسیٰ تم اپنے عصا کو دریا کے اوپر مارو اور کہو ہمکو راہ دے حضرت موسیٰ علیہ السلام حکم کے موافق بجا لائے دریا کو عصا مارا اور کہا ہم کو راہ دے خداے تعالی کے حکم سے دریا پھٹ گیا باد کو حکم ہوا دریا کو زمین کو جو گیلی ہو رہی تھی اُسکا پانی اُسی وقت سکھاوے الا سورج نے حکم سے ایسی دھوپ کی گرمی کی جو زمین سخت ہو گئی حضرت موسیٰ کے ساتھہ اُنکی اُمت بارہ گروہ تھی بارہ فوجین تھین ہر ہر فوج مین لاکھہ لاکھہ آدمی تھے دریا بارہ جگہہ پھٹا بارہ راہ بڑی کشادہ ہو گئی اور درمیان پانی کی دیوارین کھڑی ہو گئین اور پانی کی دیوار دونون مین سوراخ سوراخ جالی کی طرح ہو گئے جو اپس مین ایک فوج دوسری

فوج کو دیکھنے جاوین اسی طرح تمام فوج حضرت موسی کی خاطر جمع سے دریا کے اندر پیٹھے ہیو سو اس تمام آدمی پار اُترے جب پچھاڑی حضرت موسی کی فوج کی اُس کنارے پہنچی تب فرعونکے لشکر کی اگاڑی اُس کنارے دریا کے آ پہنچی فرعون کے لوگون نے یہہ حقیقت دیکھکر بڑا تعجب کیا حیرت مین رہ گئے آگے نہ بڑھ سکے کھڑے ہو رہے فرعون کو یہہ خبر پہنچی آپ دریا کے کنارے کے اُوپر کھڑا ہوا بارہ راہین دریا مین دیکھین حیران رہا اُسکے دل مین آیا جو حضرت موسی علیہ السلام کے اُوپر ایمان لاوے ہامان اُسکا وزیر آگے آیا اور اُسکی یہہ حقیقت معلوم کرکر اُسّے کہا دریا نے تیرے ایک بندے کو راہ دی ہی تو خدا کہلاتا ہی تجھکو کیونکر راہ نہ دیویگی وہم اس مت کر شتابی سے اُس راہ کے اندر سے چل یے لوگ ہاتھ سے جاتے رہین اُنکو پکڑ لاوین مردود لعین وہ کم بخت اُسّے مغرور ہوکر دریا کی راہ مین پیٹھا وے سب دریا کی راہ اُسی طرح قایم تھی اُنھون نے جانا دریا ہمارے واسطے کھڑا ہو رہا ہی ساری فوج اُسکی سب راہون مین داخل ہونے لگے جب لوگ آچکے ایک آدمی بھی باہر نہ رہا سب کوئی دریا کے درمیان پہنچے حکم ہوا دریا کی دیوارین ٹوٹنے لگین دریا کے پانی آپس مین ملنے لگے آدمی ڈوبنے لگے اور فرعون نے اپنا ڈوبنا یقین کیا اُسنے بے اختیار کہنے لگا مین ایمان لایا مین مسلمان ہوا موسی اور ہارون کے خدا کو برحق جانا آواز آئی اِسوقت تو ایمان لایا ساری عمر کافر رہا آج تیرے تن کو نجات دیکر سبکو دکھلاونگا جو ہر کوئی دیکھکر عبرت اُٹھاوے جانے جو کوئی اپنے پروردگار کی بندگی سے مُنہہ پھیرے مغرور رہے اُسکا یہہ حال ہی اسی حال مین فرعون اور سب فرعون کے لوگ لوازم لاکھون آدمی دریا مین ڈوب مرے دریا نے حکم سے اُنکو ایسا ڈبایا بہاکر لے گیا جو کسیکا اُن مین سے نام نشان نہ معلوم ہوا ایک فرعون کی لاش کو باہر اُچھال کر جس کنارے مین حضرت موسی تھے اُسی کنارے مین لا ڈالا جڑاؤ تاج کپڑے لباس بادشاہی کا اُسکے بدن مین تھا لوگون نے پہچانکر اللہ تعالی کے شکر بجالائے حضرت موسی نے اور سبھونے پاک پروردگار کو سجدہ کیا ایسے دشمن سے اسطرح سے بچایا اور اُسکو اس خرابی سے مار ڈالا اور سبھون نے اُسکو دیکھکر عبرت اُٹھائی ہر کوئی کہتا تھا یہہ وہ شخص ہی جو کل کے دن لاکھون کروڑون کا سردار تھا خدائی کی دعوی کرتا تھا کروڑون مال خزانونکا صاحب تھا آج اس خرابی سے اس حال مین خوار و خراب پڑا ہی کوئی اُسکے اوپر

روونے والا بھی نرہا سچا بادشاہ قایم دایم خداہی سب طرح کی قدرت سواے اللہ تعالی کے اور کسی کو سزاوار نہین لایق نہین سب حکم اور قوتین قدرتین اُسی ایک پروردگار کو لایق ہی اور بس پھر جب حضرت موسی کو اُس برے قصے سے خلاصی ہوئی چھوٹے ایسا دشمن اپنے سب لوگونکے ساتھہ ہلاک ہوا اللہ تعالی نے مصر کا مالک تمام حضرت موسی کی اُمت کو دیا بنی اسرایل اُن لوگونکی بنی بنائی عمارتون تیار گھرون مین آرہے خاطر جمع ہوئے بے وسواس اپنے پروردگار کی بندگی مین مشغول ہوئے پھر حضرت موسی کا قصہ بہت بڑا ہی بہت معاملتین گذرین ہین اس سورت مین اِتنا قصہ بہت ہی اسواسطے بیان مین کچھ آیا جو اللہ تعالی فرماتا ہی اِس قصے مین اِس معاملات مین جو حضرت موسی اور فرعون کے درمیان مین گذرین بہت بہت نصیحتین ہین بہت بہت فایدے ہین اللہ تعالی جس مومن مسلمان کو سمجھ بخشی پاسکتا ہی اور بیان اُن فایدونکا کوئی کہان تک کرسکتا ہی جو کچھ بیان مین آوے سو تھوڑا ہی ناواقفون کے واقف کرنے کے واسطے کئی فایدے لکھنا ضرور ہین تو سمجھے اور اللہ تعالی کے فضل سے ایمان زیادہ ہوجاوے ایمان کی قوت آجاوے ایک فایدہ یہہ ہی اِس قصے مین حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مکے کے لوگونکو اپنی پیغمبری کی خبر دی اور سب لوگون کو ایمان لانے کی طرف بلانے اُسکی ہدایت کی اللہ تعالی کی بندگی کرنی سب کسیکو فرمایا اور کہا تم بتونکی بندگی چھوڑدو ایک پاک پروردگار کی بندگی کرتے رہو اور بری عادتون کو اپنی دور کردو سے مشرک اِن باتونکو سنکر ناخوش ہوئے دشمنی مین کمر باندھی بہت بہت طرح سے اذیت دینے لگے برا کہنے لگے حضرت کی خدمت مین اور حضرت کے اصحاب کی خدمت مین بےادبیان کرنے لگے اِن باتونکے سبب حضرت کی مبارک خاطر کے اوپر دلگیری ناخوشی آجاتی تھی اللہ تعالی نے اپنے محبوب کی تسلی کے واسطے پیغمبرونکے قصے بھیجے اِن قصون مین اُن پیغمبرونکی حقیقت کا بیان اور اُنکو جو کچھ اُنکی اُمتون سے معاملہ گذرا تھا وہ بیان کردیا یہہ قصہ بھی حضرت موسی پیغمبر کا جو فرعون کے ساتھہ معاملات گذری تھی تسلی کے واسطے بھیجا اسمین اشارت ہی یا محمد تم بھی اُن مشرکون کے اذیت دشمنی کے اوپر صبر کرتے رہو ہدایت کا کام سب چھوڑدو جو کہنا ہی کہے جاو جس کسیکو جو کچھ نصیب ہی ہدایت گمراہی وہی بات ہورہیگی

تم ہدایت کرنے کا ثواب پاؤگے شتابی مت کرو ناخوش مت ہو دلگیر مت کرو یہہ مشرک کافر بہت بڑے زبردست نہین بادشاہ نہین خدائی کی دعوی نہیں کرتے ہین فرعون دنیا کے لوگون مین بڑا زبردست تھا بادشاہ تھا ظالم تھا خدائیکی دعوی کرتا تھا موسی علیہ السلام اُسکے ہاتھہ سے بہت اذیت پائی موسی کی قوم ہزارون لاکھون آدمی طرح طرح کے اذیتین ظلم اُسکے ہاتھہ سے کھینچتے رہے موسی نے پانچوان برس تک اُس کے جھگڑون قضیون کے اُوپر صبر کیا آخر کو وہ کافر ظالم خراب ہوا اور موسی کی قوم کے لوگ بالا ہوئے غالب آئے تمکو اور تمھارے اصحابونکو اور سب لوگونکو بھی یہی بات چاہئیے خدا کے حکم بجالائے مین خدا کی رضامندی حاصل کرنے مین کیسی ہی محنت آوے تصدیع ہووے کوئی دشمنی کرے کچھ انگیزی کرے گوارا کرے اپنی سعادت جانے صبر کرے محنتین تصدیعین سب کچھ جاتی رہینگی راحتین ہو جاوینگی کافر مشرک منافق بے دین ہر طرح خوار ہوجاوینگے اور مومنونکا ہر طرح سے بھلا ہوویگا مسلمانکو آخر مین خوبیان اور نعمتین موجود ہین اور فایدہ یہہ ہی بندونکو چاہئیے یقین کرین جس کام کو اللہ تعالی چاہتا ہی تمام کرے اول سے آخر کو پہنچاوے کسیکو زمین مین آسمان مین یہہ قدرت نہین جو پورا نہونے دیوے تمام نہونے دیوے جس کام کی جس وقت تقدیر کی ہی اُسی وقت ہوتا ہی تفاوت نہین ہوتا تمام عالم کی خلق جمع ہوکر جو چاہین تدبیر کرین وہ کام اُس وقت نہووے کسی کی تدبیر کچھ کام نکرے فایدہ نہ دیوے فرعون نے لاکھون آدمیونکو اپنے دوستونکو لیکر تدبیر کی جو حضرت موسی پیدا نہونے پاوے کچھ نہو سکا اُسیکے گھر کے دروازے مین جو کچھ چاہا تھا سو کروادیا لاکھون آدمی ہزارون نجومی اپنے سر مین خاک ڈالتے رہے اور فایدہ یہہ ہی وہ خاوند ایسا قادر ہی جسکو چاہے دشمنون سے بچا رکھے لاکھون کروڑون دشمنونکے درمیان اُسکو سلامت رکھے کسیکو طاقت نہووے جو اُس کا ایک بال بھی ٹیڑا کرسکے حضرت موسی کو فرعون سے دشمن کے گھر مین اُسی کے ہاتھون مین پرورش کروادی حضرت موسی کے لہو کا پیاسا تھا اُنکی دشمنی مین ہزارون حملی کروادئیے نوے ہزار لڑکے مار ڈالے اور اُنکو مار نہ سکا اپنے گھر مین اپنے ہاتھون مین پالتا رہا اور جسکو مار ڈالا چاہے لاکھون کروڑون دولت رفیق اُسکے کام نہ آسکین کسیکی اُسکو بچا نہ سکے فرعون ایسا بڑا بادشاہ تھا اور ایسی بڑی دولت رکھتا تھا جو اُسکی حد نہ تھی اور اتنے آدمی اُسکے

دوست تابع یار مددگار تھے جو اس مغروری سے خدائی کی دعوی کرتا تھا جب خداوند تعالی نے اُسکو ہلاک کرنے غرق کرنے چاہا کوئی اُسکے کام نہ آیا کسی کی دوستی یاری مددگاری اُسکے کام نہ آئی ایکدم مین ڈوب گیا ہلاک ہوا اور فایدہ یہہ ہی اللہ تعالی جب چاہے اپنے دوستونکو پیغمبرونکو غالب کرے اور اپنے دشمنونکو دوست کرے اول اُنکو اُنکی ہدایت کرنی فرماتا ہی دشمن اپنی دولت کی غروری مین اُنکو خاطر مین نہیں لاتے دوستونکا حال پہلے ضعیف ہوتا ہی پھر آہستہ آہستہ دوست غالب آتے جاتے ہین دشمن دوست ہوتے جاتے ہین آخر کو دشمن سب آپ سے گر جاتے ہین جو پھر کبھی اُٹھ سکنے کی راہ نہین رہتی اور دوست آپ سے بڑھتے ہین جو تمام عالم مین آفتاب کی طرح روشن ہو جاتے ہین اور فایدہ یہہ ہی مسلمانونکو چاہئے اپنے دل مین بوجھے دنیا کی دولت کا کچھ اعتبار نہین اللہ تعالی کے پاس اِس دنیا کی کچھ قدر عزت نہین فرعون کافر تھا دنیا کی دولت تمام مال رکھتا تھا اُسکے پاس بہت سے بہت تھا جو دنیا کے مالکی اللہ تعالی کے پاس کچھ بھی قدر ہوتی تو اس دشمن کو اس دنیا کے مال سے کچھ نہ ملتا جس چیز کی خدا تعالی کے پاس قدر رہی وہ چیز دشمنونکو نہین ملتی اِس دنیا کے حرام مال دولت نہونے سے مسلمانونکو چاہئے کچھ غم نکھاوے اپنے ایمان مین مسلمانی مین اور جو کچھ حلال رزق ملے اس مین خوش رہے شکر کرتا رہے اور فایدہ یہہ ہی مسلمان سب اپنے دل مین بوجھین سمجھین دنیا کا مال بہت بری چیز ہی فرعون نے جب بڑے مال کا آپکو خاوند دیکھا بہت لوگونکے اوپر اپنی حکومت دیکھی خدائی کی دعوی کرنے لگا کافر رہا ہدایت قبول نکی اُسی غرور مین مارا گیا اللہ تعالی مسلمانونکو ایسے مال سے دنیا کے اپنی پناہ مین رکھے اور فایدہ یہہ ہی اللہ تعالی جو کسیکو بڑی دولت دنیا کی دیوے اور وہ مغرور ہو جاوے تکبری کرنے لگے نافرمانی کرے ظلم کرے عالمونکی فاضلونکی مسلمانونکی حقارت اہانت کرتا رہے حرام زادون شریرونکو پاس کرے بے سب باتین کرتا رہے اور اُسکی دولت مین کچھ خلل نہ آوے مال بڑھتا رہے چاہئے اِس بات سے کوئی مسلمان دھوکھے مین نہ پڑے بری بات کو بھلی نجانے اپنے دل مین اپنی زبان سے نکہے یہہ اچھی راہ ہی اچھی بات ہی ظالم ظلم کرتا برا کام کرتا ہی اچھے آرام سے خوبی سے دولت دنیا اولاد مراد پاتا ہی جو ایسے کام کرنے برے ہوتے خدا ناراض ہوتا تو خوار ہوتا خراب ہوتا دنیا کی دولت اور یہہ آرام نہ پاتا بہت فاضل عالم نماز روزے کرنے والے پریشان

ہین تنگی مین ہین کیا جانیئے خدا کس بات مین راضی ہی یہہ بہہ خطرا برا دہوکہا ہی بہت جاہل نادان ایسے ایسے خیال خطرے کیا کرتے ہین الله تعالی کے پاس ہرگز دنیا کے مالکی قدر نہین ہی تمام کی ایمانکی اچھے عمل کی قدر ہی مومن مسلمان دنیا مین کیسے ہی حال مین رہے آخر کو اسکا بہلا ہی ہی خو.بیان ہین اور بے دین ظالم برا کام کرنیوالا دنیا مین کیسے ہی بہلے حال مین ہووے کیسا ہی مال دولت دنیا کا پاوے آخر کو اسکا ہر طرح برا ہی ہوتا ہی ظالم شریر بدکار کو الله تعالی دنیا مین مال دولت کئی دن کے واسطے دیتا ہی اور اسکی رسی ڈہیلی کر دیتا ہی وہ ظالم جو چاہتا ہی سو کرتا ہی گناہون کے بوجھ بہار سا اپنے اوپر اٹہاتا ہی آخر وہی بوجھ اسکو لے ڈوبتا ہی اور مومن مسلمان کیسے ہی حال مین ہو خواہ تنگی مین ہووے خواہ دنیا کی فراغت مین ہووے جو سچا مومن مسلمان اچھا ہی اسکو ہر طرح سے آخر کو نجات ہی آرام ہی راحت ہی دنیا مین کافر بے دین منافق کیسے ہی اچھے حال مین ہووے سیکرون برس تک دنیا کے مال مین خوش رہے کچھ اعتبار نہین بری چیز نہین آخر کو ہمیشہ ہمیشہ اسکو خواری ہی خرابی ہی عذاب ہی ہلاکی ہی دنیا کے ہزارون برس آخرت کی عمر کے آگے ایک ساعت ہی ایک آن ہی اور مومن مسلمان مخلص دنیا مین کیسے ہی حال مین ہووے تو پہیرے دنون تک تنگی تصدیع مین رہے یہہ کئی دن چلے جاتے ہین آخر ہمیشہ ہمیشہ خوشی خوشحالی مین رہنے والا ہی فرعون بری دولت مین حکومت مین کرورون مال خزانونکے غرور مین کرورون آدمیون کے اوپر کی سرداری کی تکبری مین خدائی کی دعوی کرتا رہا ظلم کرتا رہا ہزارون خون کئیے ہزارون پاپ کروا دیئے نوے ہزار لڑکے شیرخوار مارے ستر ہزار ساحرونکو ایمان کے ضد سے مروا ڈالے اور سوا اسکے ہزارون بدفعلون مین تہا یے سب بری باتونکے ساتہہ پان سو برس تک اسنے کبہی کچھ آزار نہ پایا بیمار نہین ہوا سر بہی نہ دکہا اور وہ جو کچھ چاہتا تہا عیش عشرت خوشی اسکو موجود ہوتے تہے مقصود سب اسکے براتے تہے پاک پروردگار نے ایسی ڈہیلیان دی تہی چار سو برس تک اسکے حق مین جو باورچی خانے کا ایک باسن بہی نہ ٹوٹتا تہا کسی چیز کا اسکا کچھ نقصان نہ آیا تہا یہہ سب مکر تہا الله تعالی کا آگے جیون جیون مقصود اسکے حاصل ہوتے تہے حکم اپنا جاری دیکہتا تہا صحت سلطنت تندرستی ماتی رہتی تہی تیون ہی تیون مغروری اسکی برہتی جاتی تہی تکبر زیادہ ہوجاتا تہا گناہون کے ظلم کے

بہار اُسکی پیٹھہ پر چڑھتے تھے آخر کو اُسی بوجھہ سے ایسا ڈوبا جو پھر کبھی نہ اُچھلانے کا اُسپانی کی راہ سے دوزخ کی آگ کے دریا مین ہمیشہ ہمیشہ ڈوبتا چلا جاویگا دے سب خوشیان خوبیان کئی دن تھین دنیا ہی مین رہ گئین نہر گئین جاتی رہین کچھہ کام نہ آئی اور کوئی اُسکے کام نہ آیا جو کچھہ دھن مال دولت اُسکے تھے کچھہ کام نہ آئے یہہ بات بہت بڑی عبرت کی بات ہی جو کوئی اِسبات مین غور کرے تو بہت بڑی نصیحت پاوے پھر حضرت موسی اور اُنکے ساتھہ کے لوگ اُس ظالم کے ہاتھہ سے بڑی تنگی مین تھے اُسکے ہاتھہ سے اور اُسکے ساتھہ کے لوگونکے ہاتھہ سے بہت تصدیع پاتے رہے سو برس تک اُسکے ساتھہ بہتیرے قضیون قصون مین رہے آخر کو نجات پائی اُسکے ہاتھہ سے اللہ تعالی نے اُنکو اور اُنکے ساتھہ کے سب لوگونکو بچایا اُسکی بادشاہت دولت ملک بنی اسرائیل کو دلا دیا اور حضرت موسی اور اُنکے اوپر جو کوئی اخلاص سے ایمان لایا تھا دنیا مین بھی خوش رہے اور آخرت کے ہمیشے کی خوش خوشحالی تو بھی پہنچے وے تصدیعین کبھی یاد بھی نہی اور نہ رہے گی اور فایدہ یہہ ہی مومنون مسلمانونکو چاہیے اِس قصے کے اوپر نظر کر کر اللہ تعالی کے کرم فضل کے اوپر نظر کرے فرعون کو ملک دیا دولت دی بادشاہی دی ایسی بڑی قدرت دی جو اُسنے دعوی خدائی کی بڑی تکبری مین غرور مین رہا بڑا ظالم زیادتی حد سے باہر لے گیا ہزارون بےگناہونکو ہزارون معصوم لڑکونکو مار ڈالا بنی اسرائیل کو مدتون تک بڑے سخت عذاب مین ڈالا گناہونکی نجات کے دریا مین آپ کو ڈبا دیا ایسی بے ادبیونکے ساتھہ اُن گناہونکے اوپر پروردگار نے تحمل کیا درگذر فرما کر اپنے دوست کو موسی پیغمبر علیہ السلام کو اُسکی ہدایت کے واسطے بھیجا اور موسی علیہ السلام کو فرمایا فرعون کے ساتھہ نرم ملایم بات کہو سخت بات مت کہو پھر پان سو برس تک اُسکو مہلت بخشی ڈھیل دی جو وہ بدبخت اُس مدت کے درمیان توبہ کرتا ایمان لاتا توبہ قبول ہوتی بخشا جاتا اُس بدبخت نے اِتنی مدت تک کچھہ پرواہ نکی نہ سمجھا آخر کو خراب ہوا پھر مومن مسلمان اِس کرم فضل کے اوپر اپنے پروردگار کے نظر کر کر چاہیے اپنے گناہون کے سبب نا اُمید نہووین اُس خاوند کی مہربانی کے اوپر نظر کر کر اُمیدوار رہین صدق سے اخلاص سے رجوع کرین توبہ کرین قبولیت کا دروازہ کھلا ہوا ہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل سے مقبول ہو جاوینگے اور فایدہ یہہ ہی

اللہ تعالی اپنے بندون کتین آزمایش امتحان کرتا ہی محنت مین راحت مین تنگی مین کشادگی مین جن بندون نے محنت مین تنگی مین صبر کیا قایم رہا ناخوش نہوا اؤر راحت مین کشادگی مین شکر کیا بندگی کی آداب بجالاتا رہا اُن بندون نے سعادت پائی اؤر جو بندہ محنت مین تصدیع مین ناخوش ہوا زبان سے گلا شکوہ کرنے لگا کلمے کفر کے بکنے لگے بیزاری کی باتین کرنے لگین اؤر فراغت مین کشایش مین اپنے پیدا کرنے والے کو بھول گیا غرور مین تکبر مین ڈوب گیا کفران نعمت کا کیا شکر نعمت کا ادا نہ کیا وہ بندہ کم بخت ہی بدبخت ہی دنیا آخرت مین خوار ہی خراب ہی اؤر جو دنیا مین خوار نہین تو آخرت مین بہت بڑی خرابی مین گرنیوالا ہی حضرت موسی علیہ السلام کو اللہ تعالی نے ایک بڑے سخت دشمن کے ساتھہ آزمایا کئی سو برس تک اُسکے ہاتھہ سے اذیت پاتے رہے تصدیع مین رہے اؤر اُنکے اوپر اؤر مومنونکے اوپر اپنی حکومت چلاتا رہا اُنھون نے صبر کیا حکم مین اللہ تعالی کے قایم رہے آخر کو نجات پائی فتح پائی فراغت جمعیت حاصل ہوئی دنیا آخرت کا آرام پایا فرعون کو دنیا کی دؤلت مین آزمایا بہت بڑی دؤلت اُسکو دی اول بدبخت نے شکر نعمت کا نکیا اُلٹا مغرور ہو گیا نعمت کا کفران کیا کافر ہو گیا دنیا مین بھی آخر کو بھی خراب ہوا اؤر آخرت کی خرابی مین ہمیشے کے عذاب مین گرفتار ہوا جو کوئی اِس بات کو بوجھے چاہئے ہر حال کو اپنے اوپر آزمایش امتحان بوجھے تنگی کے حال مین صبر کرتا رہے بیزار نہووے ناخوش نہووے کشایش کے حال مین شکر کرتا رہے ناشکری نکرے دنیا آخرت مین آرام خوشی خوشحالی نصیب ہووے اؤر بس اؤر فایدہ یہہ ہی جو کوئی اللہ تعالی کے اوپر ایمان لایا حکم کے چلا اؤر اللہ تعالی کے دوستونکا ساتھہ لیا پیغمبرون کا سچے پیرونکا جو اپنے پیغمبر کی طریق پر تابع ہوا فرمانبرداری مین رہا تنگی مین تصدیع مین صبر کیا ہر طرح اُسکا بھلا ہی اؤر جو کوئی اللہ تعالی کے دشمنونکے ساتھہ بے ایمان رہا پیغمبرون کا حکم نمانا دنیا کی دؤلت پر مال پر نظر کی آخرت کی دؤلت پر نظر نرکھی ہر طرح اُسکا برا ہوویگا لاکھون آدمی فرعون کی دؤلت دیکھہ کر اُسکے تابع رہے حضرت موسی کے اوپر ایمان نلائے آخر کو اپنی بدبختی مین سب ڈوب گئے مال ملک اپنا سب چھوڑ گئے وے اُنکے گھر بار حویلیان باغ اسباب ملک خزانے تمام [illegible] حضرت موسی کے ساتھہ کے لوگونکو اللہ تعالی نے بخش دیا دنیا مین بھی اُنھون نے آرام [illegible]

دولت پانی آخرت میں بھی اپنے مقصودونکو پہنچے ہے کئی فایدے اِس جاگہہ میں لکھے گئے قرآن کی آیتوں میں اللہ تعالی کے کلام میں بہت بہت حکمتیں بہت فایدے ہین کوئی کہانتک بیان کر سکتا ہی جو کوئی جتنا سمجھ سکین عبرت اُٹھاوے نصیحت لیوے فایدہ پاوے پھر اللہ تعالی نے اِن آیتونکو عبرت کے بیان میں فرما کر وے لوگ جو قیامت آنے کے منکر تھے منکر ہیں مرنے کے پیچھے جینا اپنا بہت بڑی مشکل بات جانتے تھے جانتے ہین اُن لوگونکی طرف خطاب کرتا ہی اپنی قدرت کا بیان فرماتا ہی * ءَانتم اشدّ خلقا ام السماء * کیا تم ای قیامت کے انکار کرنے والے بہت سخت ہو ہدایت کی راہ سے یا آسمان تمھارا پیدا کرنا بہت مشکل کام ہی * بنٰها * پیدا کیا اللہ تعالی نے بنایا آسمان کو * رفع سمکها * بلند کی اونچی کی چھت آسمانکی * فسوّٰها * پھر برابر کیا آسمان کو سب طرف سے اکسان کیا اُسکو کہین موٹا کہین پتلا نہ کیا کچھ قصور فتور عیب توٹ پھوٹ اُس مین نہین ایسے بڑے محکم مضبوط گھر کو ہمیشہ اپنی آنکھون سے دیکھتے ہین اور ایمان نہین لاتے جو خاوند ایسا قادر ہی ایسا بڑا بھاری محل بنا سکتا ہی بغیر ستون کے قایم رکھ سکتا ہی وہ قادر ہی سب خلق کو بھی پھر کر پیدا کر سکتا ہی مار کر پھر جلا سکتا ہی جسکو ایسے بڑے محل کے بنانے کی قدرت ہی اُس کے اوپر مردونکو پھر کر جلانا کیا بھاری بات ہی * واغطش لیلها * اور تاریک کیا اندھیاری کیا راتکنین جو آسمان سے پیدا ہوتے ہین * واخرج ضحٰها * اور نکالا پیدا کیا دن کتیں سورج کے نور سے پھر رات اور دن دونون بڑی قدرت کی نشانیان ہین پروردگار تعالی کی جو اللہ تعالی چاہتا ہمیشہ رات ہی رہتی کسیکو قدرت نہ تھی جو دن پیدا کر سکتا اور جو ہمیشہ دن ہی رہتا کسیکو طاقت نہ تھی جو رات لا سکتا وہ خاوند جو رات سے دن کرتا ہی دن سے رات کرتا ہی اُسی خاوند کو یہہ بھی قدرت ہی جو خلق کو پیدا کرتا ہی پیدا کر کر مارتا ہی مار کر پھر بھی جلا سکتا ہی ہر دن رات اُسکی قدرت کا تماشا سب کو نظر آتا ہی سونے جاگنے میں مرنے جینے کی حقیقت کا نمونہ دکھلا دیا ہی پھر ایک رات مین تمام عالم سو جاتا ہی سب کوئی مردون کی طرح گر رہتے ہین ہر صبح مین سب کوئی جاگ اُٹھتا ہی جو دل کے اندھے ہین اُنکو کچھ سوجھتا نہین قیامت کے ہونے کا انکار کرتے ہین مرنے کے پیچھے جینے کو بہت مشکل بھاری بات جانتے ہین اِتنا نہین سمجھتے ہین جیسے سلانا اور جگانا تمام

عالم کا اُس پاک پروردگار کے ہاتھہ مین ہی اور آسمان ہی اسیطرح جو ایک بار سب خلق کو مارے اور مار کر جلاوے تو کیا مشکل ہی کچھہ مشکل نہین سب بات پوشیدہ پر پروردگار پاک خداوند قادر ہی قدرت اُسکی بہت ہی اور اپنی قدرت کا بیان فرماتا ہی * وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰهَا * اور زمین کو آسمان کے بنانے کے پیچھے اور دن رات ظاہر کرنے کے پیچھے پانی کے اوپر کشادہ کیا کھولا پھیلایا روایت مین آیا ہی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہین آسمان سے پہلے اللہ تعالی نے زمین کو پیدا کیا اُسکو کشادہ کیا اُسکے پیچھے آسمانکو بنایا حضرت عبد اللہ حضرت عمر کے بیتے کہتے ہین اول اللہ تعالی نے کعبے کی زمین کو پیدا کیا آسمان کے پیدا کرنے کے ہزار برس آگے پھر آسمانکو پیدا کر کر تمام زمین کو کعبے کی زمین سے پانی کے اوپر بچھا دیا پھیلا دیا * اَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا * نکالا زمین سے پانی زمین کا چشمے نہرین ندیان دریا ہر جگہہ زمین کے اوپر جاری کردی بہا دیا ہمیشہ نکلتے جاتے ہین بہتے رہتے ہین ہزارون فایدے خلق کو پہنچتے رہتے ہین * وَمَرْعٰهَا * اور سبزے زمین کے نکالے پیدا کئے وے چیزین جو آدمی کے کھانے مین آوین ترکاریان میوے اور وے چیزین جو جانور چرندے کھاوین گھاس بیل بوٹا * وَالْجِبَالَ اَرْسٰهَا * اور پہاڑون کو پیدا کیا محکم کیا زمین کے اوپر قایم کیا * مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ * یہہ سب کچھہ پیدا کیا تمھارے فایدے نفع کے واسطے اور تمھارے جانورونکے نفع کے واسطے گھوڑا ہاتھی اونٹ بیل بکری کھاوین پیوین قوت پاوین تمھارے کام مین آوین تم ہرطرح ہر چیز سے فایدے لیتے رہو ہزارون طرح کی لذتین مزے آرام قوتین تمکو ملتے رہین بندونکو لازم ہی اُن فایدونکو نفعون کو لیکر اُن نعمتونکو پاکر نعمت دینے والے کا شکر کرین ایمان لاوین اخلاص سے بندگی کرین امرنہی کو قبول کرین نعمتونکی زیادتی پاوین آخرت مین بہت نعمتین خوبیان پاوین اپنے پروردگار کی رضامندی خشنودی پاوین اور جو لے فایدے لیکر نعمتین پاکر ناشکری کرین مغرور رہین ایمان نہ لاوین بندگی نکرین امرنہی کو قبول نکرین سب نعمتین ہاتھہ سے جاتی رہین غضب مین پڑین عذاب مین گرین * فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى * پھر جس وقت آویگی ایک بڑی سخت بلا عقلونکے لیجانے والی سخت ڈرانے والی ہوش کھو دینے والی اسرافیل کو حکم ہووےگا صور پھونکینگے آسمان [illegible] ٹوٹنے لگینگے پہاڑ اُڑنے لگینگے قیامت ہو جاویگی سب خلق مرجاوینگی پھر جی اُٹھینگی حساب

ہونے لگیگا ہر کوئی بڑے سخت غم مین پڑے گا یا نفسی یا نفسی کریگا اپنے دل مین کہیگا آجکے دن میرا کیا حال ہوتا ہی بہشت کی طرف جاؤنگا یا دوزخکی طرف اور دوزخیونکے اوپر طامۃ الکبری سخت بات اُس وقت ہوویگی جو بہشتیونکو حکم ہوویگا بہشت کی طرف جانے کا اور دوزخیونکو دوزخکی طرف تب اُمید اُنکی توٹ جاویگی لاکھون غم کے دریا بہہ جاوینگے کوئی اُس غم کو نہ بوجھیگا * یَوْمَ یَتَذَکَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰی * اُس دن مین نصیحت قبول کرے گا آدمی یاد کریگا جو کچھ دنیا مین کام کئے تھے اچھے برے نیک بد سب عملون کی صورتین نظر آنے لگینگی نامۂ عملون کے ہر کسی کے ہاتھ مین دئے جاوینگے * وَبُرِّزَتِ الْجَحِیْمُ لِمَنْ یَّرٰی * اور پیدا کی جاوے گی دوزخ ظاہر کرینگے دوزخ کتین دیکھنے والے کے واسطے تمام خلق دوزخ کو آگ کو اپنی آنکھون سے دیکھینگے * فَاَمَّا مَنْ طَغٰی * پھر جو کوئی بے فرمان رہا دنیا مین سرکشی غرور کرتا رہا اپنی عاجزی کی حد سے پانون باہر رکھے بے ایمان رہا بندگی نہ کی حکم نہ مانا * وَاٰثَرَ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا * اور دنیا کی زندگانی پسند کی وہی کام کئے ویسی ہی باتین کین جو دنیا مین کام آوین دنیا مین خوشی سے جیتا ہووے آخرت کو بھول رہا آخر کا کام کچھ نکیا آخر کا اپنا بھلا نچاہا * فَاِنَّ الْجَحِیْمَ هِیَ الْمَاْوٰی * پھر تحقیق سچ دوزخ وہی جگہہ ہی اُسکی ایسے لوگونکی اور کہین جگہہ نہین * وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ * اُن پر جو کوئی ڈرا کھڑے ہونے سے نزدیک اپنے پروردگار کے دنیا مین جس آدمی نے خوف کھایا اپنے دل مین ڈرتا رہا سمجھا جو ایک دن اپنے پروردگار کے آگے مجھکو کھڑا ہونا ہوویگا پوچھا جاویگا سوال ہوویگا دنیا مین تو نے کیا کیا کام کیا تھا کیسا کیسا عمل کیا تھا ہر ایک عمل کا حساب ہوویگا بدلا ملیگا اس بات پر یقین رکھا * وَنَهَی النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰی * اور منع کیا باز رکھا اپنے نفس کو اپنی طبیعت کو بری خواہشون سے گناہون سے وے کام جو اللہ تعالی و رسول نے منع کئے تھے نکئے حرام کامون سے بری باتون سے آپ کو بچا رکھا * فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِیَ الْمَاْوٰی * پھر تحقیق سچ بہشت وہی آرام کی جگہہ ہی اُسکی ہمیشہ خوشی مین آرام مین رہیگا تفسیر مین کہا ہی یہ آیت اُس بندے کے حق مین جو اکیلی جگہہ مین خلوت مین کسی گناہ کا قصد کرے اُسوقت کوئی منع کرنے والا نہووے کسیکا ڈر نہووے اور اُسوقت اللہ تعالی سے ڈر کر وہ گناہ نکرے آپکو بچا رکھے تب اُس دولت کو پاوے بزرگون نے فرمایا ہی حق تعالی سے

دنیا آخرت مین وہ ہوا وہ خواہش نفس کی جو اللہ و رسول کے فرمانے کے خلاف ہووے اُس ہوا سے بدتر ناپاک کوئی چیز پیدا نہین کی اور کاملون نے فرمایا ہی سب آدمی جو نفس کے ہوا کے تابع ہیں لڑکے ہین پیر نابالغ ہین بالغ جوان مرد وہی لوگ ہین جو اپنے دلکو بری خواہشون سے خالص کئے ہین وے خواہشین جو حرام ہین اُن خواہشونکا حکم یہی ہی حضرت نبی صاحب نے صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا ہی * بئس العبد عبد الھوی * برا بندہ ہوگا جو اپنے دل مین آوے سو کرے حلال حرام کے اوپر نظر نکرے بات وہی خوب ہی جو اللہ و رسول نے فرمائین ہین کام وہی اچھا ہی جو حکم کے موافق ہی اور سوائے اُسکے جو بات جو کام ہووے سو ہوا کے حکم سے ہی ہوا کے حکم کی بات ہوا کے حکم کا کام سب بے خیر ہی بے برکت ہی بے فایدہ ہی ایسے ہی بات ایسے ہی کام مین خرابی ہی ہلاکی ہی ضرر ہی نقصان ہی تفسیرون مین لکھا ہی جب حضرت نبی صاحب نے صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کے قایم ہونے کی خبر دی لوگ کافر مومن پوچھنے لگے قیامت کب آویگی کسوقت ہوویگی یہ آیتین نازل ہوئین * یَسْئَلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَیَّانَ مُرْسٰهَا * سوال کرتے ہین پوچھتے ہین تجھسے یا محمد قیامت کے دن کی بات کسوقت ہوویگا قایم ہونا اُسکا کب آویگی قیامت * فِیْمَ اَنْتَ مِنْ ذِکْرٰهَا * کس چیز مین ہی تو قیامت کے یاد کرنے سے کہان ہی تو یا محمد اُسکے مقرری وقت جاننے سے پوچھنے سے بی بی عایشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہی جو حضرت نبی صاحب سے لوگون نے پوچھا قیامت کب آویگی حضرت کے دل مین آیا جو اللہ تعالی سے قیامت کا وقت پوچھین حکم ہوا کس خیال مین ہی تو یا محمد اِسکا علم اُسکے قایم ہونے کے وقت کا جاننا تیرا حق نہین خبردار اُسکا سوال نکیا چاہئے * اِلٰی رَبِّكَ مُنْتَهٰهَا * تیرے پروردگار کی طرف ہی نہایت قیامت کے علم کی اِس بات کی کسیکو خبر نہین دی یہ علم خاص پروردگار ہی کا ہی * اِنَّمَا اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ یَّخْشٰهَا * سوائے اِسکے نہین یا محمد تو خبر دینے والا ہی قیامت کی اُسکو جو کوئی ڈرے قیامت کے دن سے تیرا یہی کام جو خبر دینا وہ اُنھونکو قیامت ہونے والی ہی اُس دن کے واسطے جو کوئی نیکی بھلائی کیا چاہے سو کرلیوے یہ کام نہین جو قیامت کے ہونے کا وقت پوچھے تجھکو اور کسیکو اِس بات سے کیا کام ہی * کَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَهَا * جیسے یہ کافر کے جس دن دیکھینگے قیامت کہین * لَمْ یَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِیَّةً اَوْ ضُحٰهَا * [illegible]

رہے دنیا مین قبر مین سوائے ایک رات کے یا ایک دن کے ایسا ہول ہیبت ہووےگا اُس دن مین جو دنیا مین برسون رہنے کو اپنا بھول جاوینگے ایسا جانینگے جو ایک رات دنیا مین رہے ہین یا ایک تھوڑیسے دن چاشت کے وقت تک قیامت کے دنکی درازی دیکھکر اپنے بہت برس دنیا مین رہنے کو بہت تھوڑا جانینگے بہت حسرت کرینگے جو ایسے تھوڑے سے وقت مین دنیا کے اچھے کام ہمنے کیون نکر لئے جو آج آرام پاتے بھلا ہوتا * سورۂ عبس مکی ہی. بیالیس آیتین ایک سو تینتیس کلمے اور پانسو تینتیس حرف ہاین اِس صورت مین اور بہت بہت فایدے اِس سورت مین اللہ تعالی نے بیان فرمایا ہی ارشاد ہی تعلیم ہی سمجھنے کی اور عمل کی توفیق بخشنے والا وہی پروردگار عالم کا فرمانا ہی * بسم اللہ الرحمن الرحیم *

عَبَسَ * مونھہ ترش کیا تیوری چڑھائی محمد نے * وَتَوَلّٰی * اور مُنھہ پھیر لیا مُنھہ موڑا اُسنے * اَنْ جَاۤءَہُ الْاَعْمٰی * جب آیا محمد کے نزدیک نابینا اندھا عبد اللہ ام مکتوم کا بیٹا اِس صورت کے اُترنے کا سبب یہہ ہی حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحابون مین ایک اصحاب تھے عبد اللہ نام تھا اُنکا اور اُنکی ماکا نام ام مکتوم تھا اپنی ماکے نام سے مشہور تھے اُنکو عبد اللہ ابن ام مکتوم کہتے تھے اور وے آنکھون سے معذور تھے فقیر تھے دنیا کی معاملات سے اُنکے تئین کچھ کام نہ تھا اور اُنکو دین کے علم کی بات پوچھنے کا سننے کا بڑا شوق تھا بہت ذوق تھا ایکدن حضرت نبی صاحب مسجد مین بیٹھے تھے اور مجلس مین حضرت کے اصحاب سب تھے اور مکے کے بڑے بڑے سردار دولتمند مشرک بھی اُس مجلس مین آئے تھے بیٹھے تھے حضرت نبی صاحب اُن مشرکونکو نصیحت کرتے تھے ایمان لانیکو فرماتے تھے ارشاد کی باتون مین مشغول تھے اِسی درمیان مین عبد اللہ حضرتکی خدمت مین آئے نزدیک جاکر بیٹھے حضرت سے عرض کی کہا یا رسول اللہ * علمنی مما علمك اللہ * یعنے سکھاو میرے تئین وہ بات وہ کام جو کچھ اللہ تعالی نے تمکو سکھایا ہی ہدایت کرو مجھکو ارشاد کرو تلقین کرو وے اِس طرح سے حضرت کی خدمت مین بات کہتے تھے اور اُن کو خبر نہ تھی جو حضرت اور طرف مشغول ہین اُن سردارون سے بات کہتے ہین عبد اللہ بار بار اپنی بات کہے جاتے تھے حضرت نے اُنکی بے ادبی کے سبب اپنا مُنھہ اُنکی طرف سے پھیر لیا جواب نہ دیا اور اصحابونے عبد اللہ کو خبردار کیے جو حضرت اِسوقت اور کام مین مشغول ہین تم اور وقت مین

غرض کیجو دے اُس حقیقت کو معلوم کرکر شرمندہ ہوکر اُٹھے مسجد سے باہر نکلے اُسیوقت حضرت جبرئیل علیہ السلام آسمان سے اُترے اور ایک پردہ غیب کا حضرت کے اور اُن سرداروں کے درمیان مین کر دیا جو اُن مشرکوں کی آنکھوں سے حضرت چھپ گئے نظر آنے سے رہ گئے پھر پردہ اُٹھا لیا پھر اُن آیتوں کو اللہ تعالی کی طرف سے جو لائے تھے پڑھے اِس سورت مین عجب کلام کی نزاکت ہی اول عبس وتولی فرمایا * عبس وتولی دونون غایب کا صیغہ ہی اِس طرح سے یہہ بات ہی جیسے کوئی کسیکی بات کسی اور سے کہتا ہی جسکی بات ہی اُسسے نہین کہتا عبست وتولیت یعنی یا محمد ترش روئی کی تو نے مُنہہ پھیر لیا تو نے نکہا بلکہ فرمایا عبس وتولی یعنی ترش روئی کی محمد نے مُنہہ پھیر لیا اپنا اُس فقیر سے اُس غایب کرکر بات کہنے مین چھپی ہوئی ناخوشی کی اشارت ہی سمجھنے والے اُس رمز کو سمجھتے ہیں جو اپنے محبوب کے ساتھہ کسطرح بات فرمائی پھر کلام مین التفات مہربانی فرمائی حاضر کرکر خطاب کیا فرمایا * وَمَا یُدْرِیکَ * اور کس چیز نے بنایا تجھکو کیا جانتا ہی تو یا محمد * لَعَلَّهُ یَزَّکّٰی * شاید وہ اندھا بہت پاک ہووے پاک ہووے تم نصیحت کرو ہدایت کی راہ بتاؤ وہ قبول کرے تمھارے کہنے کے موافق عمل سب گناہون سے پاک ہووے بڑی قبولیت کے لایق ہوجاوے * اَوْ یَذَّکَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّکْرٰی * [illegible] ہووے نصیحت قبول کرے پھر نفع کرے اُسکو نصیحت کرنی تمھارے کہنے کے موافق کام کرے عمل کرے قبولیت پاوے مقبول ہوجاوے * اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰی فَاَنْتَ لَهُ تَصَدّٰی * وہ شخص جو دو[illegible]ی دنیا کا مالدار ہی ایمان لانے سے پرواہ نہین رکھتا مغرور ہی مسلمان ہونے سے بے نیازی کرتا ہی پھر تو ای محمد اُسکے واسطے اُسکی طرف مُنہہ لاتا ہی اُسکے ایمان لانے کی توقع کرکر اُسکی طرف متوجہ ہوتا ہی اُسکی بات سننے کے واسطے مشغول ہوتا ہی کان رکھتا ہی * وَمَا عَلَیْكَ اَلَّا یَزَّکّٰی * اور کیا ہی تیرے اوپر یا محمد جو وہ مالدار بے پروا پاک نہووے ایمان نلاوے کفر کی شرک کی نجاست مین پڑا رہے تیرے اوپر کچھ گناہ نہین تجھکو حکم پہنچانا تو بتانا ہی چاہیے اتنا مشغول ہونا اُسکی طرف کچھ درکار نہین وہ بے پرواہی کرتا ہی ایمان کی دولت اُسکو ماننے والی نہین * وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ یَسْعٰی * اور اُن پر وہ شخص وہ آدمی جو آیا تیرے پاس شتابی دین کے علم سیکھنے کے واسطے دوڑا ہوا شوق سے اخلاص سے عبداللہ ابن ام مکتوم * وَهُوَ یَخْشٰی

اور وہ ڈرتا ہی خدا تعالی سے * فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى * پھر تو یا محمد اُسکی طرف سے مُنہہ پھیرتا ہی اُس کے جواب دینے میں اُسکی تسلی کرنے مین مشغول نہین ہوتا اور اونکی طرف مشغول ہوتا ہی اِن مالداروں کی طرف مُنہہ لاتا ہی * كَلَّا * ایسا نہ چاہیے تجھہ کو یا محمد جو تونے اب کیا پھر ایسا نہ کیا چاہیے * اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ * تحقیق سچ یہہ سورت یے آیتین قرآن کی یہہ تمام قرآن نصیحت نامہ ہی تمام خلق کے واسطے * فَمَنْ شَاءَ ذَكَرَهُ * پھر جو کوئی چاہے یاد کرے اِس سورت کو ان آیتوں کو اور یے آیتین سب خطاب ہی حاضر کر کر باتیں فرمائیں یہہ سب مہربانی کی نصیحتیں ہیں اپنے محبوب کیواسطے اور ارشاد ہی اور پھر اِس حاضر کر بات کہنے میں اُس غایب کر کر بات کہنے کے پیچھے اشارت ہی جو وہ ناخوشی دوستکی ناخوشی تھی نصیحت کیواسطے تھی جو پھر ایسی بات نہووے اور ساری اُمت کے واسطے نصیحت ہی جب حضرت جبرئیل نے یہہ آیتیں پڑھین حضرت نبی صاحبکو سنائیں حضرت نے اُسی وقت سنکر معلوم کیا جو یہہ عتاب ہی عبد اللہ کے واسطے اِسکے سوال کا جواب نہ دیا اللہ تعالی کو پسند نہ آیا حضرت اِس بات کو معلوم کر کر بیتاب ہوکر اُٹھے اُسکے منانے کے واسطے خاطرداری کے واسطے مسجد سے باہر نکلے اُن کے پیچھے شتابی سے چلے اور اللہ تعالی کے خوف سے اور اُس ناخوشی کی ہیبت مین حضرت کا ایسا حال ہوا جو اُنکی آنکھوں کے آگے اندھیار آگیا اور نزدیک تھا جو حضرت کے مبارک سر کو ایک دیوار سے جالگے چوٹ لگے پھر اُنکو راہ مین پائے اُنسے بہت عذر کیا خاطرداری کی ہاتھہ پکڑکر اپنے ساتھہ لیکر اپنے پاس بیٹھلانے اُنکے بیٹھنے کیواسطے چادر اپنی بچھادی جو جو کچھ پوچھنے کا تھا پوچھا جو کچھ فرمانا تھا فرمائے اور کہا جب تلک میں جیتا ہون اور تو جیتا ہی تیرا کھانا پہرنا میرا ذمہ ہی اور اُنکو بہت خاطرداری کر کر رخصت کیا پھر اُس بات کے پیچھے جب وے خدمت مین آتے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم اُنکو دیکھتے ہی خوش ہوتے اور فرماتے * مرحبا بالذی عاتبنی فیہ ربی * یعنی خوشی ہو جیو اُس کسیکو جو عتاب کیا اُسکے واسطے میرے تئین پروردگار نے میرے کہتے اچھا بندہ ہی کچھ حاجت ہی تیری کچھ غرض ہی کچھ کام ہی تیرا جو میں کر دون حاجت بر لاؤن اور بہت مہربانی کرتے اور حضرت نبی صاحب جو مدینے سے جہاد کیواسطے یا سفر کو کسی کافرونکی تنبیہ کے واسطے باہر نکلتے یا کہین کا سفر کرتے عبد اللہ بن ام مکتوم کو

مدینے مین اپنا خلیفہ کرجاتے پھر اللہ تعالی اِس بات کو بیان کرکر ارشاد فرماتا ہی جو کوئی سعادت لیا چاہے سعادت مند ہوا چاہے اِن آیتونکو یاد رکھے نہ بھولے اِن آیتونکے فایدونکو ذکر کرے مذکور کرے نصیحت لیوے بوجھے سمجھے اِن آیتون مین کیسے کیسے فیدے ہین ایمان لاوے جو کوئی سمجھیگا ایمان لاویگا اللہ تعالی کی خوشنودی کے واسطے کام کریگا دولت سعادت پاویگا اور جو کوئی رضامندی کا کام نکریگا وہ بے دولت بے سعادت رہیگا تمام قرآن فایدون سے معمور ہی ہزارون طرح کے فایدے دنیا آخرت کی خیر کے اللہ تعالی کے کلام مین موجود ہین اور اِس تمام سورت مین بھی بہت فایدے ہین نصیحتین ہین اور اُن آیتون مین جو مذکور ہوئین کتنے فایدے ہین اور تیرھوان فیدہ یہہ ہی اِن آیتون سے اِس مذکور سے فقیرون درویشونکا شرف دنیادارون مالدارونکے اوپر ثابت ہوا فقیر کی ہدایت کو آگے کیا مالدارونکی ہدایت کو پیچھے کردیا اُن دنیادارون کے درمیان مین اور حضرت نبی صاحب کے درمیان مین پردہ کروادیا اُن سے منھہ پھیرنے کا حکم کیا اور اُس فقیر کی طرف منھہ لانے کو فرمایا اور چودھوان فایدہ یہہ ہی جو اللہ تعالی کے پاس اپنے طالبونکی مخلصونکی بہت بڑی قدر ہی بہت بڑا مرتبہ ہی ایک غریب فقیر بے بصیر کے واسطے جو مخلص تھا طالب تھا اپنے محبوب کو جو دونون جہان مین ایسا بڑا بندہ کوئی نہین یہہ خطاب فرمایا اپنے ایسے بڑے دوست کے اوپر عتاب کیا جو تمام عالم کے اوپر معلوم ہووے جو مخلصونکی اللہ تعالی کے طالبونکی ایسی بڑی قدر ہی ایسا بڑا مرتبہ ہی اور پندرھوان فایدہ یہہ ہی جو کوئی دین کے علم کا طالب ہی اپنی آخرت کے بھلے کا طالب ہی اُسکی خاطرداری اللہ تعالی کے پاس بہت ہی اور اللہ کے رسول کے پاس بھی بہت ہی ایک فقیر علم کی طلب مین رسول کی خدمت مین آیا تھا اُس وقت حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] کام مین تھے وہ بھی ضرور کام تھا بے ہدایتونکو ہدایت کرنے مین مشغول تھے اُسکے جواب دینے مین طرف توجہ نکیا وے وقت بناکر اُٹھہ چلے اِسی بات کے اوپر اللہ تعالی نے اُسکی یہہ خاطرداری کی جو اپنے نبی کے اوپر یے آیتین بھیجین اور حضرت نبی صاحب نے یہہ خاطرداری کی جو اُنکے پیچھے آپ اُٹھکر دوڑے اُنکا ہاتھہ پکڑ لاے اپنی چادر مبارک اُنکے واسطے بچھادی اُسکے اوپر بٹھلایا اور بہت عذر کیا خوش کرکر رخصت کیا اِس ملوک سے ایسا

رسول کے جو اُس فقیر سے دین کے علم کے طالب سے کیا سب معاملا تو انکو لازم ہوا جو دین کے علم سیکھنے والے کی خاطرداری کرتے رہین طالب علم کی رعایت کرتے رہین اللہ رسول کی خوشنودی جانین اور طالب علم کی ناخوشی مین اللہ رسول کی ناخوشی بوجھین اور سولھوان فایدہ یہہ ہی جو اُس معاملات سے اُستادونکو پیرونکو ہدایت کرنیوالونکو بڑی تنبیہ ہوئی اور سچے طالبونکے حق مین سفارش ہوئی چاہیئے جو سچے طالبونکی ہدایت کو اُنکی راہ بتانے کو سکھانے کو سب کامونکے اوپر مقدم رکھین پہلے اُنکا کام کرین پیچھے اور کام کرین اُنکی خاطرداری کو ضرور جانین خداے تعالی کی رضامندی خوشنودی بوجھین دنیا کے طالبون مین اور دین کے طالبون مین تفاوت کرین دین کے طالبون کی بہت خاطرداری کرین اُنکی خاطر نشان کر دیوین جھوٹون سچون کا فرق بوجھتے رہین اِس تفاوت کے موافق پھر ایک سے معاملات کرتے رہین اور سترھوان فایدہ یہہ ہی ہر ایک مسلمان کو چاہیئے جو اللہ تعالی کا خوف ڈر ہمیشہ اپنے دل مین رکھین اور آپ کو گنہگار جانتا رہے اور کیسے ہی بڑے مرتبے مین پہنچا ہووے آپ کو تقصیروار بوجھتا رہے کبھی نہ بوجھے کہ مین خطاؤن سے پاک ہو چکا ہون اب مجھہ کو کچھ پرواہ نہین حضرت نبی صاحب سے کوئی بندہ نہ بڑا ہوا ہی نہ ہووے گا وے ایک کام مین تھے وہ کام بھی ہدایت کا کام تھا اللہ تعالی کے حکم کے موافق تھا اُس وقت ایک پوچھنے والے کا جواب نہ دیا اتنی بات کے اوپر اللہ تعالی کی طرف سے عتاب آیا پھر دوسرا کون سا بندہ ہی جو آپ کو خطا سے پاک جانے بے خوف ہو کر بیٹھے کچھ ڈر خدا کا دل مین نہ رکھے مسلمان کو ہر حال مین خوف ڈر پاک پرور کا اپنے دل مین رکھنا لازم ہی ضرور ہی فرض ہی آپ کو ہر حال مین تقصیروار بوجھتے رہے اور خوف کو دل سے جدا نکرے جبر کی راہ یہی ہی پھر بھی اُس سورت مین اللہ تعالی یہہ خطاب نبی کے اوپر کرکر قرآن کی بزرگی کا بیان فرماتا ہی * فِی صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ * یہہ کتاب بزرگ کتابون مین کیا گیا ہی لکھا گیا ہی * مَّرْفُوعَةٍ * بلند کیا گیا ہی لوح محفوظ مین لکھا گیا ہی لوح محفوظ ایک تختہ ہی ایک موتی کے دانے کا مشرق سے مغرب تک ساتوین آسمان کے اوپر پانسو برس کی راہ مین سب طرح کے علم سب کتابون اس مین لکھے ہین قرآن مجید بھی اُس مین لکھا ہی بڑی بڑائی سے ایک ایک حرف قرآن کا اُس لوح مین کوہ قاف کے برابر ہی کوہ قاف ایک پہاڑ ہی زمرد کا ساری دنیا کے

گرداگرد اُس پاس اور ایک گھر ہی جو تھے آسمان مین اُس گھر کا * بیت العزۃ بیت المقدس *
نام ہی اُس گھر مین بھی قرآن کو لکھا ہی * مُطَهَّرَةٍ * پاک کیا گیا ہی قرآن کو دروغ سے خلاف
سے قرآن مین جو بات ہی وہ سب سچ ہی جھوتھی ناپاک بات نہین ناپاک چیز کا اُس پاک
قرآن مین کیا کام ہی تفاوت کی بات قرآن مین نہین جو بات ہی پروردگار نے خاوند نے فرمایا
ہی ٹھیک ہی بہشت کی دوزخکی خبر دی ہی بہشت کی راہ دوزخکی راہ جتائی ہی اگلی پچھلی کی
باتین بندون کی فرمائین ہین بے تفاوت اسی طرح سے ہیں * بِاَیْدِیْ سَفَرَةٍ * ہاتھون سے لکھنے
والون کے * کِرَامٍ بَرَرَةٍ * سردار ہین بزرگ بندے ہین نیک بندے ہیں وے فرشتے جو
قرآن مجید کو لوح محفوظ سے نقل کرتے ہین لکھتے ہین کتابون مین لاتے ہین اور حضرت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب یار قرآنکو حضرت نبی صاحب سے سنکر کاغذون مین لکھ لئے ہیں یاد کر
لئے ہین دلون مین نقش کر لئے ہیں قرآن کے حکم احکام کے اوپر عمل کرتے ہین قرآن کے احکام
قرآنکے بھید سب اُمتونکو خلق کو سمجھاتے ہین اور جو کوئی قرآن کو قرآنکی سورتون کو ادب سے
کاغذون پر لکھتا ہی اپنے دل مین ادب سے شوق سے یاد کرتا ہی قرآنکی آیتونکا بھیدونکو سمجھتا
ہی اپنے دل پر نقش کرتا ہی یے سب اچھے بندے ہین اللہ تعالی کے نزدیک بزرگ ہیں
نیکوکار ہین مقبول ہین حضرت نبی صاحب نے صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا ہی * الماهر بالقران
مع الكرام البررة * یعنے جو کوئی قرآن مجید کا ماہر ہی قرآن کے حکم احکام کا قرآنکے بھیدونکا واقف
ہی دانا ہی خبردار ہی وہ آدمی مقرب فرشتونکے ساتھ ہی وے فرشتے جو اچھے بندے ہین *
کرام بررۃ * اُنکا نام اُن کے ساتھ ہین اُنکو بھی اللہ تعالی کا قرب نزدیکی بزرگی بڑائی نصیب
ہی * قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَا اَكْفَرَهُ * مارا جاوے لعنت کیا جاوے آدمی کس چیز نے کافر کیا اُسکو
لعنت ہوئی کافر کو خدا کی رحمت سے دور ہوا کافر کس چیز نے کس بات نے اُسکو کافر کیا
خدا رسول پر ایمان نہ لایا آخرت کو سچ نجانا کیا سمجھا اپنے دل مین کیسی سمجھ مین کس بات مین
مغرور رہا نہ جانا پوچھا یہہ کافر * مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ * کس چیز سے کون سی چیز سے خدا نے پیدا کیا
ہی آدمی کو * مِنْ نُطْفَةٍ * آب منی سے پیدا کیا ہی اپنے باپ کے پیشاب کی راہ سے جو پانی
نکلتا ہی اُس پانی سے پیدا کیا ہی کیا غرور کرتا ہی خدا رسول کے حکم سے سر کھینچتا ہی آپ کو

بہت بڑا جانتا ہی کسی بہت بڑی چیز سے نہین پیدا ہوا ایک گندے پانی سے پیدا ہی * خَلَقَهُ * پیدا کیا خدا نے آدمی کو * فَقَدَّرَهُ * پھر اُسکی پیدایش کا اندازہ کیا ایک طرح مقرر کی چالیس دن تک اپنے ماکے پیٹ مین پانی رہتا ہی پھر چالیس دن تک وہ پانی لہو ہو جاتا ہی جما ہوا لہو رہتا ہی پھر چالیس دن تک گوشت کا ٹکڑا ہو رہتا ہی سر پانون ہاتھ آنکھ کان اُس گوشت مین سے پیدا ہوتا ہی چار مہینے مین تمام تن بدن ٹھیک ہوتا ہی پھر اُن چار مہینے کے پیچھے حکم سے خدا تعالی کے روح دم ہوتی ہی پیٹ مین حرکت کرتا ہی پھر بڑھتا ہی دن دن تازہ ہوتا ہی جب نو مہینے پورے ہوتے ہین تمام ہوتے ہین باہر نکلنے کا حکم ہوتا ہی * ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ * پھر راہ نکلنے کی پیٹ سے اللہ تعالی نے اُسکے اُوپر آسان کر دیا پھر آدمی اپنے دل مین بوجھے سمجھے تو اللہ تعالی کی قدرت پر اُسکے فضل پر ایمان لاوے شکر کرے جوئین پیٹ مین تھا تنگی مین تھا اور راہ بھی اُسکے نکلنے کی تنگ تھی کیا حکم سے آسانی سے اُسکو ماکے پیٹ مین رکھا پھر کسی حکمت سے ایسی تنگ راہ سے آسانی سے باہر نکالا پھر اُسکے اُوپر سب طرح کی راہ آسان کر دی اول پہلا نکل کر قوت کے پیدا کرنے کی قدرت نہ تھی تنگی مین تھا نہ عقل تھی نہ شعور تھا نہ زور تھا نہ قوت تھی جو اپنے سے اپنی قوت پیدا کرتا پالنے والونکے دلون مین پیار شفقت ڈالی دی ماکے دودھ پیدا کر دئے ماباپ نے محنت کر کر خدمت کر کر پالا قوت کی راہ بولنے کی راہ بوجھنے کی راہ سمجھنے کی راہ آسان کر دی جو ایک راہ بھی ان راہون سے آسان نہ ہوتی تو ہمیشہ ہمیشہ ایک طرح کی تنگی مین رہتا اس سبب خواری مین رہتا جو دیکھنے کی راہ آسان نہ ہوتی تو اندھا پن کی اندھیاری کے بندی خانے مین پھنسا ہوا رہتا ہزارون رنگ صورت حسن و جمال گل پھول لاکھون تماشون سے محروم رہتا ہزارون لاکھون فایدون سے بے خبر رہتا اور سننے کی راہ آسان نہوتی بہرا ہوتا تو ہزارون لاکھون فایدون سے بے خبر ہوتا اور نہ سننے کے سبب بولنے کی راہ تو بھی نہ کھلتا زبان کی بات مین چل نہ سکتی گونگا ہوتا آدمی نہوتا حیوان جانورونکی طرح رہتا ویرانون مین خوار رہتا نہ دنیا کا فایدہ لے سکتا نہ آخرت کا فایدہ پا سکتا دنیا مین جو کوئی گونگا [illegible] ماکے پیٹ ہی سے بہرا پیدا ہوا ہی نہ کچھ سن سکتا نہ سمجھ سکتا نہ بول سکتا جسکو اللہ تعالی نے عقل دی ہی وہ بہرون گونگون اندھونکے حال کو دیکھتا ہی اللہ تعالی کی

نعمتون پر جو کچھ اُسکو بخشین ہین اپنے دل سے جان سے شکر کرتا ہی اپنے ایمان کو محکم کرتا ہی بندگی مین قایم ہوتا ہی پھر اللہ تعالی آدمی کے اوپر سمجھنے کی راہ عقل کی راہ آسانکی جیون جیون بڑا ہوتا جاتا ہی سمجھ پیدا ہوتی جاتی ہی عقل آتی جاتی ہی دنیاکی معاش کی تدبیرین بوجھتے جاتے ہین دودھ پینے سے چھوٹا کھانا پینا آگے آیا دنیاکے مزون کی خبر پڑی اُن مزونکی قوت کی تلاش آئی اُس تلاش مین بند پڑا پھر مقصودونکے پیدا ہونے کے واسطے بھی سب طرح کی راہ آسان کی اُنکی قوم کی عادت پر اُنکی راہ رسم پر کام سکھایا نوکری چاکری کھیتی تجارت لوہاری بڑہئی کام کسب جولاہی کا پیشہ اور طرح طرح کے کسب پیشے دنیا مین پیدا کردیئے ہر ایک کے اوپر ایک طرف کی راہ آسان کردی جونسی راہ چاہئے اُس راہ مین آسانی سے چلے اپنا مقصود حاصل کرے اور جس راہ کو اللہ تعالی نے جسکے اوپر مشکل کردی اُس راہ مین قدرت نہین جو قدم رکھے جاسکے پھر دنیا مین زمین پر خشکی کی راہ آسانکی دریاؤنکی راہ آسانکی خشکی مین چلنے کے واسطے پاؤن مین قوت دی جو تھکے نہ چل سکے تو ہاتھی گھوڑا اونٹ خچر رتھ بیل گاڑی چھکڑا پیدا کردیا دریاؤن مین جہاز ناؤن نواڑی بناوئے جہان چاہتا ہی تہان جاتا ہی اپنے اپنے مقصودون کو حاصل کرلاتا ہی پھر اُس پاک خاوند نے دنیاکی راہونکو آسان کرکر آخرت کی راہونکو آسانکر دی آدمی کو کچھ خبر نہ تھی کچھ نہ جانتا تھا دنیاکے ہزارون مقصودون مین ہزارون طرح کی راہون مین پڑکر اُسی مقصودون مین گرگر اُسے راہون مین چلا جاتا تھا ایک اور فضل کیا رحمت کا دروازہ کھولا پیغمبر اپنی طرف سے بھیجے اُنکے اوپر اپنے کلام بھیجے کتابین بھیجین اور آخر اُن کتابون مین سب خبر دی مرنے کے پیچھے جو حقیقت ہوویگی جو حال آدمیونکے اوپر آویگا آخرت کا احوال اِس جہانکی بات سب مردون کا جینا حساب کتاب ترازو پل صراط دوزخ بہشت کافر مومن کا ٹھکانا برے بھلے کی جگہہ عذاب خواری عزت دکھہ سکھہ ناخوشی بیماری آرام ہمیشہ کا جینا برے حال مین بھلے حال مین رہنا کہہ دیا اور بتا دیا دنیا مین جیسا کوئی کچھ کام کرے گا آخرت مین ویسا ہی وہ پاویگا برے کامونکی بری خبر ہی اچھے کامونکی اچھی خبر ہی برے فعلون کا برا بدلا ہی اچھے فعلون کا اچھا بدلا ہی پھر برے کام اچھے کام سب طرح سے بتادئے سب راہ آسان کردی جو کوئی جس راہ مین اپنے اختیار سے اپنے شوق سے چاہے چلا جاوے

اچھی راہ کے بنانے والے لیجانے والے پیغمبر پیر اؤلیا مشایخ عالم فاضل پیدا کر دئے اسباب سامان تیار کر دئے اُسی طرح بد راہ کی بھی راہ بتانے والے لیجانے والے شیطان نفس دنیا پیدا کر دئے اسباب سامان بتا دئے سب طرح کی بات بتا دی سنا دی سکھا دی پھر آدمی جس راہ کو اختیار کرتا ہی شوق کرتا ہی اُسی راہ میں آخر عمر تک آسانی سے چلتا بہت بہت راہین جو اللہ تعالی نے آدمی کے اُوپر آسان کر دین جو اُن راہوں کا بیان کریئے تو دفتر ہووین کتابین لکھی جاوین اِس بات کو جان کر چاہئے آدمی سمجھے اپنے دل میں بوجھے جس خاوند نے اُسکو بنایا ایک قطرہ پانی سے منی کے بنا کر اُس درجے میں پہنچایا بے نعمتین بخشین کیسی کیسی راہ مشکلکی آسانکی ایسے خاوند سے دور رہنا اُسکے اُوپر ایمان نہ لانا اُسکی بندگی اخلاص سے نکرنا بہت بری بات ہی لعنت کی جگہہ ہی کم بختی بد بختی کی نشانی ہی چاہئے سمجھکر جو کافر ہی ایمان لاوے مشرک ایک جانے ولیسے مسلمان ہووے اُسکے فرمانیکو سر کے اُوپر آنکھونکے اُوپر رکھے بندگی کی راہ مین حکم کے ماننے میں مضبوط ہووے محکم ہووے بے فرمانی سے دور بھاگے بری راہ کو پیٹھہ دیووے دنیا مین آخرت مین ہمیشہ ہمیشہ کی جر خوبی دولت پاوے یے سب کچھ کام اللہ تعالی نے آدمی کے درمیان میں پورے کر دئے سب راہ آسان کر دی * ثُمَّ اَمَاتَهُ فَاَقْبَرَهُ پھر مارا آدمی کو مردہ کیا روح کو تن سے جدا کر دیا پھر گور میں کیا تفسیروں میں لکھا ہی جو آدمی مرے تو اُس کے بدن کو لیکر قبر مین زمین کو کھود کر داب دیوے بند کر دیوے اِس باب مین جو اللہ تعالی نے آدمی کی موت کی اؤر گور کی بات فرمائی کئی باتین ہین ایک بات یہہ ہی ہر آدمی اپنے دل میں چاہئے بوجھے سمجھے اِس دنیا کے کچھ اعتبار نہین کچھ بھروسا نہین آخر مرنا ہی جب یہہ بات بوجھے تو چاہئے دنیا کی کسی بات پر کبھی جرپر مغرور نہ ہووے دنیا کے مزون میں پھنسکر آخرت کو بھول نہ جاوے اللہ تعالی کی بندگی سے یاد سے عمر نہ کھینچے غافل نرہے کئی دن دنیا مین جی کر ہزارون محنتونکے ساتھہ جھوٹھا مزہ لیکر اللہ تعالی کے اُوپر ایمان نہ لاکر اپنے پیدا کرنے والے کی بندگی نہ کر کر حکم اُس خاوند کا قبول نہ کر کر کافرہ کر آخر مر کر دنیا کے مال کو دنیا کے مزونکو چھوڑ کر چلا جاوے حسرت غم دنیا کی جدائی کا اپنے ساتھہ لیجاوے آخرت کی دولت سے ہمیشہ کے مزون سے محروم رہے ہمیشہ ہمیشہ حسرت کی آگ مین جلتا رہے دوسری بات یہہ ہی آدمی کو

چاہیئے بوجھے اپنے دل میں سمجھے اللہ تعالی نے اپنی حکمت سے آدمی کو منی سے پیدا کیا ہی ہاتھہ پاؤن آنکھہ کان دیکر اُسکی ماے کے پیٹ سے باہر نکالا پھر پرورش کروادی ماے باپ کے ہاتھونسے پالا پلوایا پھر عقل شعور دیکر ہر بات کے ہر کام کے ہر مقصود کے پانے کی اُسکے اوپر راہ آسان کردیا لایق بنادیا مرنے تک اُسکو اچھے برے کام کرنے کا اختیار دیا اچھے برے کام کی خبر دی بھلی بری راہ کی باتین اُسکو سنائین اپنے شوق سے اختیار سے جو چاہے کرے جہان چاہے چلا جاوے مقصود حاصل کرے پر موت کو اللہ تعالی نے اپنے ہاتھہ مین اپنے حکم مین رکھا ہی اُس مین آدمی کو اختیار نہین دیا اِس مین لاچار ہی جو موت بھی آدمی کے اختیار مین ہوتی تو آپ کو ہرگز مرنے نہ دیتا ہزارون طرح کے فساد کرتا ہر کوئی خدائی کی دعوی کرتا دنیا کی لذت لینے مین پڑا رہتا کافر رہتا بے فرمان رہتا سرکش رہتا دنیا کے جینے ہی کو جینا جانتا دنیا سے باہر نکلنے کو دل اُسکا نکرتا آخرت کی کچھہ نجانتا آخرت مین اُس جہان مین نہ پہنچتا ہمیشگی کی دؤلت سے محروم رہتا اُن حکمتونکے واسطے اللہ تعالی نے آدمی کی موت اپنے حکم مین رکھی اجل آدمی کی مقرر کی ہر آدمی کی موت کا مرنے کا وقت اپنی حکمت کے موافق ٹھہرادیا پروردگار تعالی جسوقت جس آدمی کا مرنا چاہتا ہی اُسکی جان لینے کا حکم کرتا ہی وہ آدمی اُسیوقت مرتا ہی پھر کسی حکیم طبیب کی دانا عقلمند کی کچھہ بس آتی نہین ہزارون دوا کرین حکمت کرین منتر جنتر کرین کچھہ کام نہین آتا اِس راہ سے سبکوئی لاچار ہے اپنے اپنے وقت مین آخرت کی طرف چلے جاتے ہین قافلے کی اُس راہ اُس جہان مین راہ لیتے ہین سفر کرتے ہین جو کوئی غور کرے سمجھے بوجھے اِسی دنیا کے کسی کام کا کسی بات کا کچھہ اعتبار نہین کفر سے کافر سے بیزار ہووے ایمان لاوے مسلمانی کی دؤلت پیدا کرے اچھا کام کرے اچھا عمل کرے وے کام وے عمل کرے جو آخرت مین کام آوین اُن کامونکے سبب آخرت کی ہمیشے کی دؤلت ہاتھہ آوے اؤر تیسری بات یہہ ہی اللہ تعالی نے اِس آیت مین * اماته * کے پیچھے * فاقبره * فرمایا اِس بات مین یہہ فایدہ ہی جو آدمی اللہ تعالی کے کرم فضل مہربانی کے اوپر نظر کرے دیکھے آدمی مرتا ہی اؤر اوپر کے لوگونکو اُسکے گاڑنے کی زمین مین دابنے کی شتابی فکر پڑتی ہی ہرطرح سے اُسکو اول منزل کو پہنچاتے ہین یہہ طرح اللہ تعالی نے بندونکو سکھلائی حکم فرمایا مردے کو غسل دیوین کفن پہرادین خوشبو

لگاوین جنازہ کرین نماز پڑھین عزت حرمت سے قبر مین رکھین پردہ پوشی کرین اور حیوانون کی طرح آدمی کے مردار کو خوار نکیا جو گور کرنے کی راہ معلوم نہوتی حکم نہوتا تو آدمی کا مردہ بدن خوار ہوتا گلتا سڑتا بدبوئی ہوتی کتے گیدھر کھا جاتے بڑی بے عزتی ہوتی اس بات پر بھی نظر کرکر پروردگار کا احسان ہر طرح اپنے اوپر دیکھکر ایمان لاوے شکر کرے حکم کو بجا لاوے دونون جہان مین خیر خوبی پاوے اور یہہ فایدہ ہی جو اس آیت مین مرنیکی بات اور قبر کی بات سنادی آدمی کو چاہئیے جو یہہ بات سنکر اپنے مرنے پر نظر کرے اُس دن کی فکر کرے کیسا مرنا ہوویگا کس حال مین مرنا ہوویگا آسانی سے سختی سے اور دنیا سے دل اُٹھاوے اللہ تعالی کی بندگی مین یاد مین دل لگاوے اور قبر کی حقیقت پر غور کرے بوجھے ایک دن ایسا آتا ہی جو یہہ بی اختیار لاچار ہوکر اُس دن گور مین جاتا ہی گور مین بیکسی کی وحشت کی تنہائی کی جگہہ ہی تنگ تاریک ہی اندھیاری کوٹھری ہی کیڑونکا چیونٹیونکا گھر ہی منکر نکیر سے جواب سوال ہی اُن باتونکو سوچکر جو کافر ہووے تو چاہئیے ایمان لاوے اور مسلمان ہووے تو مسلمانی کے وہ کام کرے جس کامون سے قبر کی تنگی جاتی رہے کشادہ ہوجاوے اندھیارا مٹے روشنی آوے جواب سوال مین منکر نکیر کے آسانی پاوے خبر مین قبر کا احوال بہت آیا ہی حضرت نبی صاحب نے فرمایا ہی حدیث کی کتابون مین مذکور ہی بیان حدیثون کا یہہ ہی جسوقت کوئی ایک بندہ ایماندار سچا مسلمان اللہ کا پیارا بڑا مقبول اس حال مین پہنچتا ہی جو دنیا کو چھوڑے آخرت کی طرف جاوے اس دنیا سے کوچ کرے اُس جہان مین پہنچے مرنے کے وقت آسمان سے فرشتے اللہ تعالی کے حکم سے اُترتے ہین اُس نیک بندیکی جانکے لیجانے کے واسطے بہت خوبصورت آفتاب سا منہہ چمکتا ہوا اُنکو دیکھنے سے خوشی پیدا ہوتی ہی بہشت کے خاصے کپڑون کے اُنکے ساتھ کفن ہوتے ہین اور بہشت کی خوشبوئی سے خوشبوئیان اُنکے ساتھ ہوتی ہین آکر اُس بندیکے سامنے جہان تک نظر اُسکی پہنچتی ہی بیٹھتے ہین پھر ملک الموت حضرت عزرائیل علیہ السلام آتے ہین اُسکے سر کے پاس بیٹھتے ہین اور اُسکی روح سے کہتے ہین ای پاک جان خوشوقت ہوکر نکل تو اس دنیا مین کفر سے کافرسے شرک سے گناہون سے اللہ تعالی کی بے فرمانی سے جھوٹھ سے بدخویون سے اور جو باتین نہ چاہئین اللہ تعالی کی مرضی نہین تھی اُن سب باتون سے ای

نیک بخت آدمی تو پاک تھا سچا مسلمان تھا خوشحال ہی تیرا اچھا حال ہی تیرا ای پاک روح خوشحالی مین آپ کو اپنے تن سے جدا کر اللہ تعالی کی مغفرت بخشایش کی طرف چل اللہ تعالی تجھ سے راضی ہی رضا کے گھر مین خوشحالی کے محل مین رضوان کی جاگہہ بہشت اور یہہ خوش خبری سنکر وہ جان بدن سے اُسی طرح سے آسانی سے نکلتی ہی جسطرح بوند پانی کی مشک سے نکلتی ہی پھر اُس جان کو ملک الموت اپنے ہاتھہ مین لیتا ہی پھر شتاب اُسی وقت اُسکے ہاتھہ سے اور فرشتے اپنے ہاتھہ مین لیتے ہیں اور وہ کفن بہشت کا کپڑا اُسکو پہرا کر بہشت کی خوشبوئیان اُسکے اوپر لگاتے ہیں ایسے خوشبوئی اُس مین سے پیدا ہوتی ہی جو ساری دنیا کی خوشبوئیون سے زیادہ ہی اُس روح کو اِس طرح سے بناسوار کر رکھتے ہین سب فرشتے جو آسمان زمین کے درمیان مین ہین اور جتنے فرشتے آسمانون مین ہین سب اُسکے اوپر نماز پڑھتے ہین مغفرت اُسکی چاہتے ہیں اُسکے اوپر رحمت کرتے ہین بخشایش کی دعا کرتے ہین پھر اُس کام کے پیچھے اُسکو آسمان کی طرف لے جاتے ہین راہ مین جس مجلس کی طرف فرشتونکی گذر کرتے ہین ہر ایک مجلس کے فرشتے پوچھتے ہین کہتے ہیں کیا خوب ہی روح پاک کون آدمی ہی یے فرشتے بتاتے ہین فلانا آدمی ہی اُنکی بزرگی کا بڑائی کا نام لیتے ہین کہتے ہیں حضرت میان فلانے صاحب ہین پیر صاحب ہین مولوی صاحب ہین مولانا صاحب ہین جو دنیا مین لوگ بہتر سے بہتر نام لیتے تھے وہی نام فرشتے لیتے ہین اُسی طرح سے بڑائی کرتے ہوئے ادب سے لیجاتے ہین یہان تک جو پہلے آسمان کے دنیا کے آسمان کے دروازونکے پاس پہنچاتے ہین دروازے آسمان کے کھلواتے ہین دروازے کے رکھوالے دربان فرشتے دروازے کھول دیتے ہین اور سب دروازے آسمان کے کھل جاتے ہین اور سب دروازونکے فرشتے اللہ تعالی سے دعا مانگتے ہین جو یہہ پاک روح اِس دروازے سے داخل ہووے پھر ایک دروازے سے داخل کرتے ہین پھر آسمان کے سردار فرشتے مقرب فرشتے اور اُنکے ساتھہ ہزارون فرشتے اُس روح کے پیچھے ادب سے ساتھہ ہوکر دوسرے آسمان تک اپنی حد سے پہنچاتے ہین دوسرے آسمان کا دروازہ کھلواتے ہین دوسرے آسمان کے فرشتے اُس مومن کی روح کا استقبال کر کر ساتھہ ہوکر تیسرے آسمان تک پہنچاتے ہین اسی طرح سے ہر ایک آسمان

فرشتے اپنی اپنی حدون تک متابعت کرتے ہین ساتھ ساتھ جاتے ہین پیچھے ہوتے ہیں پہنچاتے ہین ساتوین آسمان تک اللہ تعالی کے حضور مین لیجاتے ہین وہان اُس پاک بندے کے اوپر قبولیت کی نظر ہوتی ہی فضل کرم مہربانی فرماکر فرشتون سے حکم کرتا ہی لکھو میرے اس بندےکی کتاب علیین مین علیین ایک محل ہی جاگہہ ہی دفترخانہ ہی جہان تک اللہ تعالی کے اچھے بندے خاص بندے پاک بندے ہین اُن بندونکے اچھے عمل اچھے کام جو دنیا مین اخلاص سے اللہ تعالی کی رضا مین کئے ہین کرتے ہین کرینگے وہان لکھے جاتے ہیں پاک بندونکے نام لکھے جاتے ہین ہرایک کی ساری عمر کے کامونکا دفتر جدا ہوتا ہی اُس وقت پھر اللہ تعالی اُس بندےکے خوش ہونے کے واسطے خوش خبری کے واسطے حکم فرماتا ہی جو میرے اس بندے کی کتاب علیین مین لکھو یہہ میرا دوست ہی خاص بندون مین ہی مقربون مین خاصون مین اُسکا بھی نام داخل کرو مین قبول کیا اسکو اپنی رحمت مین فضل مین داخل کیا اسکو پھر حکم ہوتا ہی اب اس بندے کو زمین کی طرف قبر مین لیجاؤ مین نے اسکو زمین سے خاک سے پیدا کیا ہی زمین مین پھر پہنچاتا ہون زمین ہی سے خاک ہی سے پھر پیدا کرونگا دوسرے بار قیامت کے دن جلاؤنگا پھر وہان سے وے فرشتے اللہ تعالی کے حکم کے موافق اُس روح کو گور مین پھر لاکر اُسکے بدن مین داخل کر دیتے ہین اس بات کے پیچھے اُسیوقت فرشتے آتے ہین اُسکو اُٹھاکر بٹھالیتے ہیں یے سب کچھ باتین یے معاملے اُسوقت تک ہو چکتا ہی جس وقت تک آدمی مردیکو گور مین رکھہ کر قبر کو بناکر فارغ ہو جاتے ہین اور اپنے اپنے گھرونکو جا بیٹھتے ہیں مردے کے کان مین اُنکے جانے کی جوتیونکی آواز آتی ہی سنتا ہی جانتا ہی جو یے آدمی لاش کو قبر مین رکھہ کر اپنے گھرونکو چلے اُسیوقت وے دونون فرشتے آکر اُسکو اُٹھاکر بٹھالیتے ہیں پوچھتے ہین سوال کرتے ہین تیرا پروردگار پیدا کرنیوالا کون ہی دنیا مین توکسکی بندگی کرتا تھا تب اللہ تعالی کے فضل سے وہ پاک بندہ کہتا ہی میرا پروردگار پیدا کرنے والا پالنے والا اللہ تعالی ہی معبود برحق وہی خاوند ہی جسنے آسمان زمین کو پیدا کیا تمام خلق کو پیدا کیا مین نے اُسی خاوند کی بندگی کی ہی وہی پاک پروردگار ہی اور کوئی اُسکا شریک نہین پھر پوچھتے ہین دین تیرا کیا ہی کس دین مین تو رہا تھا وہ کہتا ہی دین میرا اسلام ہی مسلمانی کے دین مین رہا تھا مسلمانی کے دین کا کام کرتا تھا پھر رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم کی بات پوچھتے ہین۔ پیغمبر تیرا کون ہی کہنے تجھے راہ بتائی تھی تو وہ کہتا ہی پیغمبر میرا محمد رسول اللہ ہیں۔ پیغمبر برحق ہین پھر پوچھتے ہین پیغمبر نے تیرے تئین کیا سکھلایا ہی تجھکو کیا بتایا ہی کہ کسطرح کس دلیل سے تو جانتا ہی جو وے پیغمبر برحق ہین کہتا ہی مین نے اللہ تعالی کی کتاب پڑھی اُنھون نے مجھکو اللہ تعالی کے کلام سکھلائے بتائے قرآن پڑھائے مین سمجھا بوجھا ایمان لایا مین قرآن مجید کے اور یقین کیا مین نے صحیح جانا مین اپنے دل مین یقین کیا جو قرآن خدائے تعالی کا کلام ہی کسی بندے کو قدرت طاقت نہین جو ایسا کلام کہے اُسکی یہی دلیل ہی گواہ ہی پیغمبر کے سمجھانے بجھانے مین میرے دل میں سوچ ہوا یہی دلیل مجھکو بس ہی کفایت ہی مومن ہون مین اپنے صدق سے مسلمانی کی راہ قبول کی ہی مین نے یہہ جواب جب وہ بندہ کہہ چکتا ہی آسمان سے آواز آتی ہی اللہ تعالی کی طرف سے خطاب ہوتا ہی صحیح کہا میرے اس بندے نے اس کہنے میں یہہ سچا ہی اب اُسکے واسطے قبر مین بہشت کی فرش کرو بہشت کا بچھونا بچھواؤ اور میرے اس بندے کو بہشت کی طرف سے دروازے کھول دو اُس حکم سے اُسی وقت دروازہ بہشت کا کھل جاتا ہی قبر مین بہشت کی باو بہشت کی خوشبوئیان چلی آتی ہین قبر تمام بہشت ہو جاتی ہی اور جہان تک نظر پہنچے وہان تک قبر کشادہ ہو جاتی ہی کھل جاتی ہی باغ بہار ہو جاتی ہی پھر وے فرشتے جواب سنکر خوش ہو کر چلے جاتے ہین پھر ایک اور آدمی آتا ہی بہت خوب صورت اچھے خوب کپڑے پہرے ہوئے بہشت کی خوشبوئی سے وہ آکر اُسکے پاس بیٹھتا اُسکو خوش خبری دیتا ہی کہتا ہی اب تو ہمیشہ خوش حالی مین رہ یہہ وہ دن ہی جو اللہ تعالی نے وعدہ کیا تھا جو کوئی دنیا مین اچھا کام کر کر آوے قبر میں مرنے کے پیچھے خوبیان پاوے وہ وعدہ تیرا پورا ہوا اب تو خوشیان کر خوش حالی میں رہ یہہ بات سنکر وہ بندہ پاک بہت خوش ہو جاتا ہی اُسے پوچھتا ہی تو عجب کوئی ہی تیرا مُنہہ بہت پیارا مُنہہ ہی حسن مین جمال میں تو کامل ہی تیرے دیکھنے میں تیری بات مین خوشی ہی خوشی پیدا ہوتی ہی جان تازہ ہوتی ہی دل خوش ہوتا ہی آرام پاتا ہی کون ہی تو کیا نام ہی تیرا وہ شیرین زبانی سے کہتا ہی مین اور کوئی نہین تیرا نیک عمل ہون وے کام وے عمل جو دنیا میں تو نے خدا کے واسطے اخلاص سے محبت سے کئے تھے اُن عملونکو اُن کامونکو تیرے خدائے تعالی نے قبول کیا اُن عملونکی

یہ صورت کردی جو تو دیکھتا ہی اب مین ہمیشہ ہمیشہ تیرا رفیق ہون تیرا ساتھ ہون کبھی تو ناخوش نہو ویگا خوشی مین مزے مین رہے گا یہ بات سنکر وہ بندہ نہایت خوش ہو جاتا ہی بے اختیار خوشی سے کہتا ہی الہی پھر مجھہ کو جلا دنیا مین پھر بھیج مین اپنے اہل مال گھر بار مین پہنچون پھر تیری بندگی بجا لاؤن اچھے عمل کرون تن بدن جان مال تیری راہ مین فدا کرون جو اؤر اؤر آگے زیادہ زیادہ ثواب خوبیان پاؤن الہی قیامت شتاب پیدا کر قیامت کا دن شتاب ظاہر کر جو اپنے ہمیشے کے گھر مین بہشت مین پہنچون بہشت کی حقیقت سب کچھ میرے اوپر ظاہر ہو گئی ایسی ایسی بڑی نعمتون کا تو ہی دینے والا ہی اللہ تعالی نے نعمتین خوبیان اپنے فضل سے اس گنہگار عاجز بندے کو اچھے بندونکی برکت سے بخشے اؤر سب مومنونکو بخشے آمین آمین یہ حقیقت اؤر بہشت حقیقتین ایسی ہیں حدیثون مین حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آئی ہین یہہ کامل مومن کا حال ہی پورے مسلمانونکی بات ہی وے مومن مسلمان جو کفر کی شرک کی ناپاکیونسے پاک ہوکر نفاق سے ریا سے پاک ہوئے ہین پھر تن بدن جاگہہ ظاہر کی ناپاکیونسے پاک رکھتے ہین وضو غسل نہانا دھونا شریعت کے حکم کے موافق کرتے حرام نہین کھاتے زنا سے حرام کھانے سے حرام بولنے سے پاک ہین غیبت نہیں کرتے جھوٹھہ نہین بولتے آنکھہ کان زبان ہاتھہ پاؤن کو بری باتونسے بولنے سے سننے سے برے دیکھنے سے برے کام سے پاک رکھتا ہی اپنے نفس کو صغری کبری چھوٹے بڑے گناہونسے تقوی کے توبہ کے پانے سے پاک صاف کیا ہی تکبر حسد کینہ دشمنی حرص مکر فریب سے آپ کو دور رکھا ہی سب بری خصلتونسے اپنی جانکو محنت کرکر چھڑایا ہی ہر ایک کا حق پہنچاتے ہین ہر طرح کا ادب لاتے ہین ہر ایک سے اچھی معاملت رکھتے ہین پھر دلکو اپنے برے خطرونسے برے خیالونسے برے فکرونسے دنیا کی دوستی سے دنیا کے لوگونکی محبت سے صاف کیا ہی اللہ تعالی کی بندگی مین صدق سے اخلاص سے رہتے ہین اللہ تعالی کے یاد مین اخلاص مین محبت مین طلب مین شوق مین ذوق مین اپنے پیغمبر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت مین ظاہر باطن کی پیروی مین رہتے ہین آخر عمر تک انہیں کامون مین ہین اؤر کسی کام سے کام نہیں رکھتے ایسے پاک بندون کے واسطے سب طرح کی خوبیان نعمتین مرنے کے پیچھے اللہ تعالی کے رسول کے وعدے کے موافق تیار ہین موجود ہین اؤر جس مومن مسلمان مین جتنا ہی جتنا تفاوت ہی

ظاہر و باطن۔ پیغمبر صاحبکی پیروی مین خلل ہی تن بدن کی پاکی مین نفس کی دلکی روح کی پاکیون مین اُتنا ہی اُتنا خلل ہی عذاب ہی خواری ہی خرابی ہی اُس سبب ہزارون لاکھون احوال ہین حقیقتین ہین مسلمانونکے جو قبر مین دیکھینگے پاوینگے الله تعالی اپنے فضل کرم سے سب مومنون مسلمانون کو توفیق بخشے دنیاہی مین سب ناپاکیون سے پاک کرکر اُس جہان مین لیجاوے آمین آمین اور جو آدمی دنیا مین آخر عمر تک سب ناپاکیون مین رہا کافر رہا مشرک رہا منافق رہا ظالم رہا بری باتون مین برے کامون مین گرا رہا دنیا کی دوستی مین دنیا کے لوگونکی محبت مین غیر کی یاد مین الله تعالی کی یاد سے اخلاص سے محبت سے بھول رہا بندگی نکی ایمان نہ لایا مسلمان نہوا ایسے لوگونکی حقیقت حضرت نبی صاحب صلی الله علیہ وسلم نے اِس طرح فرمایا ہی بیان حدیث کا اِسطرح ہی جسوقت کافر بندہ بے ایمان نامسلمان اِس حال مین پہنچتا ہی جو دنیا کو چھوڑے آخرت کو اُس جہان کو چلے مرنے کے حال مین پہنچے اُس وقت مین اُسکی جان لینے کے واسطے آسمان سے فرشتے اُترتے ہین بری صورتون مین ڈرانی صورتون مین سیاہ روکالے مُنہہ اُنکے ہاتھون مین ٹاٹ کے کالے کپڑے لئی جیسہ بری ہوتہیں اُسکے سامنے جہان تک اُسکی نظر پڑتی ہی بیٹھتے ہین پھر اُسکے پیچھے ملک الموت آکر اُس کے سر کے پاس بیٹھتے ہین ملک الموت کہتا ہی ای ناپاک جان اِس بدن سے نکل الله کے غضب مین غصے مین چل ایسی خواری خرابی مین پہنچ یہ بات اُسکو فرشتہ غصے سے کہتا ہی وہ روح یہ بات سنکر کانپتی ہی لرزتی ہی تمام بدن مین بدبوئی۔ بکھر جاتی ہی بال بال ذرہ ذرہ بدن کو چپٹتی ہی چمٹتی ہی بدن سے نکلنا بہت برا لگتا ہی کڑوا لگتا ہی تب ملک الموت روح کو پکڑ کر بدن سے بڑی سختی سے بڑے عذاب سے نکالتا ہی ایسی طرح سے روح کو بدن سے کھینچتا ہی جیسے نانبائی لوہے کی سیخ مین کباب بھونتا ہی کبابون کا گوشت سیخ مین لگ رہتا ہی کباب نکال کر اُس گوشت کے چھڑانے کے واسطے کمل کے ٹکڑے کو ترکر کر بھگا کر سختی سے اُس سیخ کو کمل سے پکڑ کر چھڑاتا ہی اُسکے پیچھے وہ گوشت اچھی طرح سے نہین چھوٹتا ہی لگا رہتا ہی پھر اُس خواری سے جب جان کو نکال کر اپنے ہاتھ مین لیتا ہی اور فرشتہ شتاب اُسکے ہاتھ سے اپنے ہاتھ مین لیکر وہ گندہ ٹاٹ اُسکو پہرا دیتے ہین اُس حال مین اُس ناپاک جان سے [illegible]

پھر اُسنے سے ایسی بدبوئی پھوٹتی ہی جو دنیا کی ساری بدبوئیون سے زیادہ بدبوئی ہی اور اُس بدبوئی سے روح پگھل جاتی ہی پھر اوپر آسمان کو لیجاتے ہین پھر زمین سے آسمان تک جس مجلس پر فرشتون کی راہ مین گذرتے ہین وے فرشتے اُن فرشتون سے پوچھتے ہین کہتے ہین کون ہی یہہ ناپاک جان اِس گندی بلا بدبوئی کا کیا نام ہی کہتے ہین جواب دیتے ہین فلانا شخص ہی فلانے کا بیٹا اِس برا نام سے اُسکو بتاتے ہیں جو دنیا مین لوگ اُسکو اِس نام سے برا کہتے تھے حرام زادہ قرم ساق بھڑوہ جھوٹھا دغاباز ظالم ٹھگ اُچکا پھر اُسی طرح سے اُسکو خوار رسوا کرتے ہوئے اہانت سے لیجاتے ہین پھر جو فرشتہ ہی آسمان زمین کے بیچ اور جو فرشتہ آسمان مین ہی سب اُسکے اوپر لعنت کرتے ہین آسمانکے دروازے سب بند ہو جاتے ہین اور جو دروازہ آسمان کا ہی اُسکے دربان فرشتے دعا کرتے ہین جو اس طرف اُس ناپاک روح کو نہ لاوین پھر وے فرشتے لیجانے والے اُسکو پہلے آسمان تک پہنچاتے ہین دروازے کھلواتے ہین دربان آسمان کے دروازون کے اُسکے واسطے دروازہ نہین کھولتے اِس حقیقت کو حضرت نبی صاحب نے دروازہ نکھلنے کی بات کہہ کر قرآن کی آیت پڑھی * لا تفتح لهم ابواب السماء ولا یدخلون الجنة حتی یلج الجمل فی سم الخیاط * یعنے نہین کھولتے ہین اُنکے واسطے دروازے آسمانونکے حکم نہین فرشتونکو دروازے کھولنے کا اور داخل نہونگے یے کافر مشرک منافق بے ایمان بہشت مین جب تک داخل ہووے اونٹ سوراخ مین سوئی کے نہ اونٹ سوئی کے ناکے مین کبھی داخل ہو سکیگا نہ یہہ بہشت مین داخل ہو سکینگے مطلب یہہ ہی جو اُن بدبختونکو بہشت سے کبھی کچھ نصیب نہیں ہوویگا پھر جب دروازہ نہ کھلا راہ بنائی حکم سے راہ اوپر کی نہ دی حکم اللہ تعالی کا آتا ہی لکھو اُسکی کتاب سجین مین سجین ایک جگہہ ہی ساتوین زمین کے نیچے جہان ایسے لوگونکے دوزخیونکے نام لکھتے ہین اُسکی اِس ناپاک کی آسمانکے اوپر جگہہ نہین دور کرو [illegible] وے فرشتے اُس حکم سے اُس روح کو خواری سے زمین میں پھینک دیتے ہین سنگ مارتے ہین اور فرشتے عذاب کے اُس روح کو لیکر گور مین لاکر تن میں اُسکے ڈال دیتے ہین دو فرشتے منکر نکیر بڑی ہیبت کی ڈرانی صورت میں آکر اُسکو اُٹھاکر بٹھاتے ہین سوال کرتے ہین کہہ کون ہی تیرا پروردگار پیدا کرنیوالا اُسکو بڑی دہشت دل مین پیٹھتی ہی ہوش حواس

بحال نہین آسکتے اور دنیا میں دنیا ہی کو جانتا تھا اور کچھ نہ بوجھا نہ سمجھا تھا اُس وقت بے اختیار ہو کر کہتا ہی ہاے ہاے مین کچھ نہین جانتا پھر پوچھتے ہین دین تیرا کیا ہی کس دین مین رہا تھا تو پھر وہی کہتا ہی ہاے ہاے مین کچھ نہین جانتا پھر پوچھتے ہین کسکے دین مین تو تھا پیغمبر تیرا کون ہی پھر اُسی طرح کہتا ہی ہاے ہاے مین کچھ نہیں جانتا مجھکو کچھ معلوم نہیں پھر آسمان سے آواز آتی ہی جھوٹھا ہی یہہ دنیا مین جھوٹھے ہی کامون مین رہا جھوٹھی ہی باتین سیکھین تب بھی جھوٹھا تھا اب بھی جھوٹھا ہی آگ کا بچھونا اُسکی گور مین اُس کے واسطے بچھاو اُسکی قبر سے اُس کے واسطے دوزخ کی آگ کی طرف دروازہ کھول دو دروازہ کھل جاتا ہی دوزخ کی آگ قبر مین آجاتی ہی شعلے آ پہنچتے ہین جلانی باؤ ہمیشہ آتی رہتی ہی وہ قبر دوزخ کا ایک گڑھا ہو جاتا ہی پھر قبر اُسکو پکڑتی ہی غصے سے دابتی ہی اُسکے اوپر ایسی تنگ ہوتی ہی جو داہنی طرف کی پسلیان بائین طرف سے نکل جاتی ہین ایسے حال مین ایک شخص اُس کے پاس آتا ہی بری صورت کا کالا مُنہہ ڈرانی شکل برے کپڑے گندہ بدبوئی کے بھرے ہوئے اُسکے نزدیک آکر کہتا ہی اِسی طرح جی خوش خبری لے تو اُسی بات کی جو تجھکو ناخوشی مین ڈالے تیرے غم کو بڑھاتے رہے آج تیرا وہ دن ہی جو وعدہ تھا کافر منافق کے مرنے کے پیچھے بری خواری مین پڑے گا بری بلا مین گریگا یہہ وہ دن ہی پھر یہہ گور والا جب اُس سے ایسی وحشت کی غم کی بات سنتا ہی بہت غمگین ہوکر اُس آنے والے سے کہتا ہی تو کون ہی تیرا مُنہہ بہت برا مُنہہ ہی تیرے مُنہہ سے پریشانی غم وحشت چلے آتے ہین وہ آنے والا کہتا ہی مین وہی تیرا ناپاک عمل ہون جو دنیا مین تو کرتا تھا مین اب تیرے ساتھ ہون تیرا رفیق ہون میرے ہاتھ سے تو اب چھوٹنے والا نہین وہ تب یہہ حال دیکھکر سنکر بے اختیار کہیگا اے پروردگار قیامت کا دن قایم نہ کر وہ دن مت پیدا کر یہہ بات اِس واسطے کہتا ہی جو اُسکے اوپر حقیقت آگے کی سب کچھ کھل گئی ہی معلوم ہوئی ہی اب جو دن اُسکے اوپر آتا ہی خواری اور خرابی اور بلا زیادہ ہوتی جاوینگی غصہ اور غم اور عذاب ہی بڑھتا جاویگا اور قیامت کے دن مین بہت بری بلا مین غم مین دوزخ مین پڑیگا پھر عذاب کا ایک فرشتہ اُسکے اوپر موکل ہوتا ہی اندھا بہرہ گونگا ایک گرز لوہے کا اُسکے ہاتھ مین ہوتا ہی ایسا بھاری گرز ہی اور ایسی چوٹ ہی

اُسکی جو پہار پر مارے تو خاک ہو جاوے اُسی گرز سے اُسی چوب سے اُسکو مارتا رہتا ہی جو وہ کافر اِسطرح سے چلاکر روتا ہی چیخ مارتا ہی جو مشرق مغرب کی خلق تمام سنتی ہین سواے آدمی کے اور جن پری کے پھر اُس مارنے سے وہ ریزہ ریزہ ہو جاتا ہی پھر جلاتے ہین فرشتہ دم بدم مارتا رہتا ہی اندھا ہی آنکھین نہین رکھتا ہی جو اُسکی عاجزی کے حال کو دیکھکر اُسکے اوپر رحم آوے اُسکو اور بہرا ہی کان نہین رکھتا ہی جو اُسکی فریاد سنے اور گونگا ہی زبان نہین رکھتا ہی جو اُس سے کچھ بات کہہ سکے اور حدیث مین آیا ہی جو کافر کے اوپر قبر مین ننانوے ایک کم سو سانپ لپٹتے ہین کاٹتے رہتے ہین اُسکو قیامت تک ایسا زہر ہی اُن سانپون مین جو ایک سانپ اُن مین کا دنیا مین اپنی دم مارے تو ساری دنیا مین اُسکے زہر سے ایک گھاس بھی نہ جمے اللہ تعالی اپنی پناہ مین رکھے مومن مسلمان کو یہ حقیقت ہی کافر کی مشرک کی منافق کی بے ایمان کی اور بہت باتین ہین قبر کے احوال کی جو مومنون اور کافرونکے اوپر گذرتے ہین اِتنی بات مومن مسلمان کے سمجھنے کے واسطے بہت ہی پھر اِس سورت مین اللہ تعالی نے موت کی خبر قبر کی بات فرماکر قیامت کی بات فرمائی * ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنْشَرَهُ * پھر جس وقت چاہیگا جب چاہیگا اللہ تعالی جلاوے گا اُسکو قیامت کے دن مین قادر ہی وہ پروردگار ہر چیز پر جیسے اول پیدا کیا ہی دنیا مین رکھا مارا قبر مین پہنچایا ویسے ہی آخر کو پھر زندہ کر دیویگا جو آدمی اِس بات کو سنے سمجھے بوجھے اللہ تعالی نے اُسکو ایک پانی کی بوند سے کس حکمت سے پیدا کیا ماں کے پیٹ سے باہر نکالا سب طرح کی راہ آسان کی دنیا مین سب کام کرنیکے لایق کیا پھر دنیا مین ہمیشہ کوئی نہین رہتا ہر کوئی حکم سے خداے تعالی کے قبر مین جاتا ہی مرتا ہی پھر قبر مین ہمیشہ نہین رہتا آخر ایک دن پھر پروردگار کے حکم سے جیئیگا حضور مین پہنچیگا دنیا کے سب کامونکا ساری عمر کے عملونکا ذرہ ذرہ حساب ہویگا اچھے کامونکا اچھا بدلا ہویگا برے کامونکا برا بدلا ہویگا اِس بات کو سنکر جو کوئی کافر ہووے تو چاہیے کفر کو چھوڑ دیوے ایمان لاوے منافق ہووے تو نفاق کو دور ڈال دیوے اخلاص پیدا کرے گناہون مین رہتا ہو تو توبہ کرے کوتاہی مین اپنے کام کی اللہ تعالی سے توفیق مانگ کر پورا کر رکھے جو آخرت مین شرمندگی نہووے عذاب کی بلا مین نہ پڑے اور جو دنیا ہی مین آدمی ہمیشہ رہتا موت نہوتی کبھی نمرتا تو بھی

لازم تھا جو اپنے پیدا کرنیوالے کو پہچانتا بندگی کرتا شکر بجالاتا اور زیادتی خوبی پاتا پر بے آدمی اپنے نفس اور طبیعت کے تابع ہو کر ایسے بڑے سرکش ہو رہے ہین اللہ تعالی جو موت کا آنکس اس مست ہاتھی کے اوپر رکھتا اس حکمت سے اس کو عاجز نکرتا تو یہہ ایسی بد مستیان ہٹ ہتیان کرتا رہتا جو ایمان اور توحید کی طرف کبھی نہ آتا اچھا کام ہرگز نکرتا برے کامون مین چلا جاتا کفر شرک ظلم ہی مین پڑا رہتا مرنے کا ڈر نہوتا اپنی طبیعت کے موافق نفس کی خواہش کے کامومین اپنی بہتری جانتا اپنا آرام سمجھتا ایسی خرابی کے حال مین رہتا پھر کبھی کچھ جو آدمی کو سوجھ پڑتا ہی آنکھین کھل جاتی ہین فکر آجاتی ہی موت کے دیکھنے کا سبب ہوتا ہی اسواسطے اس حکمت کے سبب اللہ تعالی نے موت کو پیدا کیا یہہ موت آدمیونکے واسطے رحمت ہی وعظ ہی نصیحت ہی اور جو یہہ آدمی نمرتا موت اسکو نہوتی اور ایمان نہ لاتا تو ایک بات ہو سکتی تھی پھر جو مرنا بھی ہوتا اور مرنے کے پیچھے گور ہی مین ہمیشہ رہتا پھر جینا زندہ ہونا نہوتا حساب کتاب جواب سوال نہوتا دوزخ بہشت نہوتی اچھے کا اچھا بدلا برے کا برا بدلا نہوتا تو بھی اس دنیا مین آدمی کے کافر مشرک گنہگار رہنے کی بات تھی عذر تھا اور اب اس حال مین جو مرنا یقین ہوا موت مقرر ہو چکی اپنی آنکھون سے آدمی اورونکو مرتے دیکھتا ہی اپنے ہاتھون سے گاڑتا ہی دابتا ہی قبر کرتا ہی اور آخرت کی بات مرنے کے پیچھے جینے کی خبر اللہ تعالی اپنے کلام مجید مین فرمائی پیغمبرونکی زبان سے سب خلق کے اوپر سنائی حجت اپنی پوری کردی اب جو کافر رہے بے ایمان رہے آخرت کے کام سے بے خبر رہے بندگی نکرے بے فرمانی مین رہے وہ بڑا نادان ہی بڑا احمق ہی سوائے احمق نادان کے اور کوئی ایسا کام نہین کر سکتا اور جو کوئی دانا ہی اللہ تعالی نے اسکو عقل بخشی ہی دنیا ہی مین اپنا اس جہان کا کام تمام کر رکھتا ہی اپنی طاقت کے موافق جتنا کچھ ہو سکتا ہی کرتا ہی اور جو کچھ اللہ تعالی کا حق ہی ہر ایک آدمی کے اوپر اور جو کچھ نعمتین آدمی کو بخشی ہین اور جتنا کچھ احسان فضل کرم کے ہین ان عاجز بندیکے اوپر اس حق کے موافق نہ کسی سے بدلا ہو سکتا ہی نہ ان نعمتونکا کوئی شکر بجالا سکتا ہی نہ بندگی کا حق ادا کر سکتا ہی کافر مشرک منافق کی تو کیا بات ہی اسکو اللہ تعالی فرماتا ہی * كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ * تحقیق صحیح نہین ادا کیا نہین بجالایا آدمی جو کچھ اسکو اللہ تعالی نے فرمایا ہی جسطرح سے اسکو پروردگار نے کام کرنے کو بتایا ہی

نہ کرسکا کافر مشرک منافق بے ایمان اپنی دلیلین دیکھ کر پروردگار کی قدرتین حکمتین ہزارون لاکھون آسمان زمین مین اپنے تن بدن مین پاکر پیغمبرونکی ہدایتین اللہ تعالی کے کلام سن کر پیغمبرونکے معجزے دیکھ کر سن کر مرنے جینے کی بات دیکھ کر سن کر ایمان نہ لایا مسلمان نہوا کوئی اچھا کام نہ کیا سب طرح سے اپنی خواری خرابی آپ خرید کی اپنے واسطے تیار کر رکھی اور جو آدمی ایمان لایا ہی مسلمان ہی اچھا کام کرتا ہی کامل ہی وہ آدمی بھی خداوندی کا حق ادا نہین کرسکا نہین کرسکتا ہر آدمی کو چاہیئے جو اپنے مقدور موافق اللہ تعالی کی بندگی مین قایم رہے بے فرمانی مین قدم نہ رکھے جان سے دل سے تن بدن سے مال سے پروردگار کے حق ادا کرنے مین قصور فتور نہ کرے ہمیشہ ہمیشہ کرتا رہے تن سے جان سے مال سے زبان سے شکر نعمتون کا بجالاتا رہے ادا کرتا رہے اور سب کچھ بندگی شکر سب طرح سے کر کر آپ کو ہمیشہ تقصیروار جانتا رہے اور اپنے دل مین ہمیشہ بوجھتا رہے ہزارون لاکھون نعمتون سے جو اللہ تعالی کی طرف سے میرے اوپر ہین ایک نعمت کا بھی حق ادا نہ کرسکونگا پھر اللہ تعالی اپنی نعمتون کا بیان فرماتا ہی وے نعمتین جو سب کسی کے واسطے کافر مومن کے اوپر عام ہین * فَلْیَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰی طَعَامِہٖ * پھر چاہیئے آدمی نظر کرے اپنے طعام کی طرف عبرت کی آنکھون سے اپنی قوت کو دیکھے سمجھے بوجھے کس طرح سے کس حکمت سے پیدا کیا ہمنے اس نظر سے فایدے اٹھاوے ایمان زیادہ کرے پھر اس حکمت کو بیان فرمایا * اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا * تحقیق ہمنے گرایا برسایا پانی کو آسمان سے یا بادل سے اچھا گرانا فایدونکا پہنچانا اس بات کی طرف غور کرے آدمی تمام خوبیان سب نعمتین دولتین کھانا پینا لباس کاربار بادشاہیان سرداریان ایک مینہہ کے اوپر بند کردئے ہین جو مینہہ نہ برسے تو عالم کے تمام کاربار سب بند ہوجاوین بریز بریز پکارتے رہین اور جو بہت برسے تو بھی خرابی ہووے تھوڑا برسے تو بھی کچھ فایدہ نہووے فصل فصل مین وقت پر جتنا جہان درکار ہوتا ہی حکم سے اتنا پانی برستا ہی سب کچھ پیدا ہوتا ہی * ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا * پھر پھاڑا زمین کو ہمنے پھاڑنا زمین کو اس لایق پیدا کیا جس طرح چاہین اس طرح کھودین پھر دھوپ مین سخت ہوجاتی ہی پانی برسنے سے ہال چلاتے ہین حکم سے زمین قبول کرتی ہی پھر جوتنا زمین کا آدمیونکو سکھلادیا اسباب جوتنے کے پیدا کردئے لوہا لکڑی پیدا کردئے بیل گاے بنادئے سب کچھ

الله تعالی کی طرف سے پیدا ہوئے پھر جوت کر بیج ڈال دیتے ہیں دانے گیہون جو وہان خاک مٹی مین ملا دیتے ہین آگے پھر کسی کا کچھ نہین چلتا کچھ کسی کا اختیار نہین جو کسی طرح سے دانے کو زمین سے باہر نکالین گھاس مین دانہ پیدا کرین گچھے سے نکا کرین سارے عالم کے حکیم جمع ہووین چاہین جو ایک گھاس پیدا کرین ایک دانہ اُس گھاس مین سے باہر نکالین عاجز آوین کچھ نہو سکے جو یہہ بات بھی آدمیونکے حوالے ہوتی ساری عمر اُسی کام مین ہر کوئی رہتا اور جو کچھ کمال علم کا عمل کا درکار ہی چاہئے نہ حاصل کر سکتا یہہ بھی بڑا فضل کرم ہی الله تعالی کا اور بڑی رحمت ہی پروردگار کی جو یہہ گھاسون کا زمین سے جمانا کھیتو نکا پیدا کرنا دانے کا نکالنا گچھے سے نکا کرنا اپنے حکم مین رکھا ہی آدمیون کو یہہ کام نہین فرمایا نہین تو بڑی مشکل ہو پڑتی کسی کو اور کسی کام سے چھٹتا و نہ ملتا اب سب طرح کی باتین اور سب کام آسان ہو گئے ہین اُس رحمت کی کچھ نہایت نہین * فَاَنْبَتْنَا فِیْهَا حَبًّا * پھر پیدا کیا جما دیا ہمنے اپنے حکم سے زمین مین دانا جو تمھاری قوت ہی گیہون جو اور سب طرح کا اناج غلہ * وَّعِنَبًا * اور انگور پیدا کیا جو تمھار سالن ہو سکتا ہی بہت مزہ دار میوہ ہی بہت فایدے اُس مین رکھے ہیں قوت بھی ہی مزہ بھی ہی * وَّقَضْبًا * اور ہر طرح کی گھاس مین جڑیان بوٹیان جن مین ہزارون طرح کے فایدے نفع آدمیونکے واسطے ہین اور گاے بیل بکری اُنٹھ گھوڑون کی قوت ہوتی ہی خوراک ہوتا ہی * وَّزَیْتُوْنًا * اور زیتون پیدا کیا اُس مین ایسا تیل پیدا ہوتا ہی جو خوشبو ہی جہان پیدا ہوتا ہی وہانکے لوگ اُس تیل کو گھی کی جگہہ کھاتے بھی ہین اور دوائیون مین بھی برتا ہی بہت فایدے اُسسے حاصل ہوتے ہین * وَّنَخْلًا * اور خرمے کے درخت پیدا کئے زمین سے بڑے فایدو نکا میوہ ہی بڑی لذت کی بڑی بڑی قوت کی چیز ہی بہت اچھی نعمت ہی * وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا * اور باغ پیدا کئے بہت بہت بھانت بھانت کے درختون کے ساتھہ باغ بنانے سکھاوئے بڑی بڑی چاردیواریان بناتے ہین اُن کے اندر درخت لگاتے ہین باغ تیار ہو جاتے ہین اُن باغون سے ہر طرح کے فایدے اُٹھاتے ہین میوے کھاتے ہین * وَّفَاکِهَةً وَّاَبًّا * اور میوے پیدا کئے طرح طرح کے تر میوے خشک میوے طرح طرح کے جدے جدے مزونکے ساتھہ فایدونکے ساتھہ * مَتَاعًا لَّکُمْ * تمھارے فایدے لینے کے واسطے اسواسطے پیدا کین ہمنے یہ سب کچھ نعمتین جو آدمیونکی

قوت ہووے قوت پاوے ہرطرح کے مزون کو معلوم کرے * وَلِاَنْعَامِكُمْ * اور تمھارے جانورونکے فایدے لینے کے واسطے جو کچھ اُنکی خوراک تھے وہ بھی پیدا کئے طرح طرح کی گھاسین چرنے کی چیزین پیدا کر دین یے جانور بھی آدمیونکے فایدے لینے کے واسطے پیدا کردئے آدمی جو اُن سب نعمتون سے ہرطرح کا فایدہ لیتا ہی اور نفع اُٹھاتا ہی اِن خوبیونکو دیکھتا ہی سنتا ہی کھاتا پیتا ہی ہرطرح کا مزا لیتا ہی چاہئے اپنے دل مین بوجھے سمجھے یقین کرے جس خاوندنے یے سب اِحسان کئے ہین خوبیان نعمتین مفت بخشین ہین اُسی خاوند پر ایمان لانا لازم ہی اُسی کی بندگی کرنی یاد کرنی لایق ہی اُسیکو دل دینا سزاوار ہی اُسی سے محبت کرنی اخلاص کرنا ضرور ہی جسنے بغیر بندگی بغیر کچھ کام کئے یے سب احسان کئے ہین جو کوئی سچ دل سے اخلاص سے اُسکی بندگی مین یاد مین رہیگا وہ کس طرح کی کیسی بڑی مہربانی کریگا اور چاہئے سواے اُس خاوند کے جس کسیکے ساتھہ اخلاص محبت رکھتا ہی دل لگاتا ہی اِسبات کو بے فایدہ جانے موقوف کرے دل کو اپنے اُسّے اُٹھالیوے اور مقرر جانے اپنے دل مین جو سواے اُس پاک پروردگار کے اور کے ساتھہ اُسکے غیر کے ساتھہ دوستی کرنی کچھ کام نہین آنے والی سب دوستیان محبتین جھوٹھی ہین بے فایدے ہین کوئی کسیکے کام بغیر حکم اُس خاوند کے نہین آتا اور جو دنیا مین کچھ جھوٹھی دوستیان آپس مین ہوتی ہین آخرت مین کوئی دوستی نرہیگی سب دوست دشمن ہو جاوینگے سواے اللہ تعالی کے اُسّے یا جوکسی سے اللہ تعالی کے واسطے دوستی تھی بھی دوستی کام آوے گی اور بس آخرت مین خدا کے دوست خوشحال ہوونگے مزے مین رہینگے اور دنیا کے دوست غمگین ہوونگے خرابی مین رہینگے اِس بھید کو اللہ تعالی فرماتا ہی * فَاِذَا جَاءَتِ الصَّاخَّةُ * پھر جس وقت آویگی آواز بہرا کرنے والی عقل لیجانے والی جب اسرافیل علیہ السلام دوسرا صور پھونکینگے ایسی سخت آواز ہووے گی جو اُسکی سختی سے کان بہرے ہو جاوینگے عقلاین جاتی رہینگی بڑی سختی گذرے گی آسمان زمین ٹوٹنے لگینگے پھٹنے لگینگے پہاڑ سب اُڑنے لگینگے سب کوئی نیست نابود ہو جاوینگے قیامت قایم ہوویگی * يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ * قیامت کا دن ایسا دن ہی جو اُس دن بھاگیگا آدمی اپنے بھائی سے * وَاُمِّهٖ * اور اپنی ماں سے * وَاَبِيْهِ * اور اپنے باپ سے * وَصَاحِبَتِهٖ * اور اپنی جورو سے

* وبنیہ * اور اپنے بیٹوں سے * لکل امری منہم یومئذ شان یغنیہ * ہر ایک آدمی کو اُن لوگوں سے قیامت کے دن میں ایک کام ہوویگا اور سے مشغول کردیوے گا وہ کام اور سے بےپرواہ کردیویگا کسی کو کسی سے کچھ کام نہوویگا کوئی کسی کی طرف نجاوے گا کسی لی طرف نہ دیکھے گا کوئی کسی کی بات نہ سنیگا کسی کو کسی کے اُوپر رحم نہ آویگا بھائی بھائی کو دنیا مین اپنی قوت بازو جانتا تھا مائے بیٹے پر جان فدا کرتی تھی باپ بیٹے بغیر رہ نہ سکتا تھا جورو خاوند سے جدائی نکرسکتی تھی خاوند جورو سے جدا نہ ہوسکتا تھا آپس میں اخلاص تھا پیار تھا اُلفت تھی محبت تھی اُس دن قیامت کے دن یے سب آپس میں ایک دوسرے سے دور بھاگیگا ناخوش ہوویگا کوئی کسی کی بات نہ سنیگا ہر ایک کو اپنی اپنی فکر پڑجاویگی ہر ایک کہیگا میں کس طرح دوزخ سے بچ رہوں میرے بدلے اور ہی کوئی جاوے تو اچھا ہووے مائے باپ بچونکو فدا کرنے چاہینگے بچہ مائے باپ کو بدلا دینا چاہیگا دنیا کی دوستیاں دشمنیاں ہوجاوینگی یہ حال اُن لوگوں کا ہی جو دنیا میں کافر تھے بے ایمان تھے خدا تعالی کی دوستی محبت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت دوستی اپنے دل مین کچھ نہ رکھتے تھے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے آل کی دوستی اصحابونکی دوستی اُن میں نہ تھی دین کی دوستی دین کے لوگوں کی دوستی خدا کے واسطے کی دوستی دین کے عالموں سے فاضلوں سے پیروں سے مرشدوں سے راہ بتانے والوں سے کچھ نہ تھی اور مومنوں مسلمانوں سے ایمان کے زیادہ کرنے کے واسطے مسلمانی کے سبب خدا کے واسطے اخلاص محبت نرکھتے تھے تمام دوستی اُنکی آپس میں دنیا ہی کے واسطے تھی مال کی جاہ دنیا کی لذتونکی ہی محبت تھی اور بس اس سبب وے سب دوستیاں آخر کو دشمنیاں ہوجاوینگی آپس مین ایک دوسرے سے دور بھاگیگا اور مومن مسلمان ایماندار جو دنیا میں خدا تعالی کے واسطے اپنے ایمانکے زیادہ کرنیکی خاطر مسلمانی کی دوستی مین آپس مین دوستی رکھتے تھے اُنکی دوستیاں قیامت کے دن میں بہت زیادہ ہوجاوینگی محبتین بڑھ جاوینگی اُنکی دوستیاں آپس میں بہت کام آوینگی ایک دوسرے کی شفاعت کرے گا جب حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم شفاعت گنہگاروںکی کرچکینگے تب اور پیغمبر شفاعت کرینگے اُن کے پیچھے اور مومن مومنونکی جو گنہگار تھے شفاعت کرینگے اور جن مومنونکی دوستیاں خدا و رسول سے ٹھیک تھی سچے مسلمان تھے

اور آپس میں خدا ہی کیواسطے اُنکی دوستی تھی لله فی الله محبتیں رکھتے تھے اُس دن قیامت کے دن وے سب آپس مین خوش ہوونگے خوش حالیان کرینگے اور دنیا کے اِن دوستون اخلاص مندونکا اُس وقت حال دیکھکر ایک دوسرے کا دشمن ہو جاوے گا دور بھاگیگا بیزاری کریگا بے تماشا دیکھکر مومن مسلمان اپنے حال میں بہت خوشوقت ہوونگے شکر کرینگے * وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ * منہہ سب ہوونگے اُس دن روشن نورانی * ضَاحِكَةٌ * ہنسنے والے خوش حال * مُسْتَبْشِرَةٌ * خوشوقت خوشی پانے والے یہہ حال مومنون کا ہی جو سچے مومن مسلمان تھے اللہ تعالی کے حکمونکو دل و جان سے قبول کئیے تھے رسول اللہ کی پیروی مین قایم تھے اچھے عمل کرتے تھے برے کامون سے پرہیز رکھتے تھے صدق کی راہ اخلاص کی راہ چلتے تھے اُن لوگونکے منہہ اُس دن روشن ہوونگے اُجالے ہوونگے وضو کی برکت سے اور اُس گرد خاک کی برکت سے جو مسجد کو جاتے ہوئے جہاد کو جاتے ہوئے اُن لوگونکے منہہ پر پڑتی تھی اُس دن میں اُن صورتونکے اوپر وہی گرد خاک نور ہو جاویگی منہہ صفائی سی چاند سورج کیسی طرح طرح چمکنے لگینگے خوش خبریان سنتے رہینگے خوشیان کرتے رہینگے * وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ * اور سب منہہ ہوونگے اُس دن میں قیامتکے دن مین * عَلَيْهَا غَبَرَةٌ * اُن کے اوپر گرد غبار پڑا ہوا ہووے گا خاک پڑی ہوئی ہوویگی * تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ * ڈھانپ لیویگی چھپالیویگی اُن لوگونکے موہنون کتیں تاریکی اندھیاری پریشانی شرمندگی کی اس حال سے منہہ کالے ہو جاوینگے * اُولٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ * یے لوگ جنکا یہہ حال ہوویگا وے کافر ہین نابکار ہین فاجر ہیں جو دنیا میں بری باتین کرتے تھے برے کام کرتے تھے بدچالی میں تھے اللہ و رسول کے اوپر ایمان نرکھتے تھے مسلمانی کی دولت سے اسلام کی نعمت سے محروم تھے جوکچھ کرتے تھے دنیاہی کے واسطے کرتے تھے خرابی بدحالی آخرت میں اُن باتون کا ایسے کامونکا بدلا پاوینگے اللہ تعالی سب مومنون مسلمانون کو اپنے دین میں مسلمانی میں سچا کرے یہہ ایمان مسلمانی کے ساتھہ اپنی پناہ میں رکھے آمین آمین آمین * سورہ تکویر مکی ہی اُنتیس آیتین ایکسو چار کلمے پانسو تینتیس حرف ہاین یہہ سورت قیامت کے احوال میں ہی حضرت عبد اللہ حضرت عباس کے بیٹے رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہاین کہتے ہاین حضرت نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا ہی جو کوئی چاہے قیامت کے دن کتین اپنی آنکھون سے دیکھے اُس دن کے ہولونکو ہیبتونکو

نظر کرے اچھی طرحسے جانے چاہیے اس سورت کو پڑھے سمجھے * بسم اللہ الرحمن الرحیم *
اذا الشمس کورت * جسوقت آفتاب پیچیدہ ہوویگا آسمان لپیٹا جاویگا سورج کا نور بھی اسکی
لپیٹ مین لپٹ جاویگا آفتاب جو دنیا مین ہمیشہ روشنی دیتا ہی بے نور ہو جاویگا * واذا النجوم
انکدرت * اور جس وقت آسمانکے تارے سب اندھیارے ہوجاوینگے روشنی ان مین نرہیگی
* واذا الجبال سیرت * اور جس وقت سب پہاڑ دنیا کے اپنی جاگہہ سے اکھڑ کر چلائے جاوینگے
اڑنے لگینگے ناچیز ہوجاوینگے * واذا العشار عطلت * اور جو وقت دس مہینے کی گابھن اونٹنیان
معطل ہو جاوینگی کوئی انکو نہ پوچھیگا خبر نہ لیوے گا عرب کے لوگون مین یون دستور ہی جو
ایسی اونٹنیان دس مہینے کی گابھن جب جنے کے دن پورے ہوچکتے ہیں اسکو بہت بڑا مال
پیارا مال جانتے ہین اسکی بہت خبرداری کرتے ہین اچھی طرح رکھتے ہیں جس دن صور پھونکنے
لگینگے ساری دنیا مین زلزلہ آجاویگا ہول ہیبت پڑجاویگا سب کام دنیا کے بھول جاوینگے وے کام
جو بہت ضرور جانتے ہین وے کام بھی یاد نرہینگے اسکاموکو بھی چھوڑ دیوینگے اپنے اچھے مالکی
بھی پروا نہ رکھینگے * واذا الوحوش حشرت * اور جس وقت وحشی جانور جو باہر جنگلون مین
رہتے ہین آدمیون سے بھاگتے ہین جمع کئے جاوینگے ایسا ہول ان جانورون مین بھی پڑجاویگا
جو باگہہ بھیڑ ہرن گیدھڑ اکٹھا ہو جاوینگے ایک دوسرے سے کچھ بول نسکیگا ضرر نہ پہنچا سکیگا
یہہ حال ہول ہیبت ڈرنا کانپنا اسوقت ہوویگا جسوقت صور نرسنگا جو حضرت اسرافیل
علیہ السلام کے پاس ہی حکم سے خدا کے پھونکنے لگیگا اسکی آواز تمام زمین آسمان مین پھیلر
جاویگی ہول سے آدمیونکے کان بہرے ہوجاوینگے حمل والیونکے حمل گرنے لگینگے پھر جیون جیون
وہ آواز بڑھتی جاویگی ہول زیادہ ہوتا جاویگا سب آدمی سب جانور مرجاوینگے پہاڑ اکھڑنے
لگینگے اڑنے لگینگے ذرہ ذرہ ریزہ ریزہ ہوجاکر خاک دھول گرد غبار ہو جاوینگے ناچیز ہوجاوینگے
آسمان ٹوٹنے لگینگے * واذا البحار سجرت * اور جس وقت دریا گرم کئے جاوینگے ساری دنیا کے
دریا میٹھے کھارے سب اکٹھا ہوجاوینگے پروردگار کے حکم سے گرم ہو جاوینگے آگ ہو جاوینگے
دوزخیونکے پلانے کا پانی تیار ہوویگا اصل دوزخکے پانی سے جو ہمیشے سے گرم ہوتا جاتا ہی یہ پانی
پلایا جاویگا حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اصحاب حضرت نبی صاحب کے صلی اللہ علیہ و

کہتے ہیں یہہ کتنی باتیں قیامت سے پہلے ہووینگی جس وقت یہہ دنیا کا کارخانہ تمام ہونے لگیگا چاند سورج کالے سیاہ ہو جاوینگے گر جاوینگے ستارے ٹوٹ کر گر پڑینگے پہاڑ اُکھڑ جاوینگے نیست و نابود ہو جاوینگے زمین میں زلزلہ پڑ جاویگا بڑا بھونچال آجاویگا زمین ٹوٹنے لگیگی گھر بار قلعہ حویلیان سب ڈہ جاوینگے خاک برابر ہو جاوینگے ساتون زمین ٹوٹ جاوینگی یہہ ساتون آسمان پھوٹ جاوینگے ایک طوفان باو کا پیدا ہوگا ہر چیز کو اُڑانے لگیگا سب جاندار مر جاوینگے کچھ چیز باقی نرہیگی سواے ذات پاک پروردگار کے اور جو چیز کو خداوند رکھنے چاہیگا وہ چیز رہینگی جیسے عرش کرسی لوح قلم دوزخ بہشت اور سواے اُنکے جو کچھ اللہ تعالی کے ارادے مین ہی خواہش مین ہی وہی چیز باقی رہیگی پھر جب سب کچھ فانی ہو جاویگا نیست نابود ہو جاوینگے جبتک خدایتعالی کی خواہش ہوویگی تمام عالم اُسی حال مین رہیگا پھر جب ارادہ اُس پاک پروردگار کا عالم کے پھر پیدا کرنے کی طرف تعلق پکڑیگا آخرت کو ظاہر کرنے چاہیگا ایک حکم سے آسمان زمین پیدا ہو جاوینگے آسمان سے زمین کے اوپر ایک قدرت کا مینہہ برسنے لگیگا تن بدن سب آدمیونکے جاندارونکے زمین مین سے مولیونکی طرح جمنے لگیگا صورت شکل ہر کسیکی تیار ہو جاویگی پھر حضرت اسرافیل پیدا ہووینگے حکم سے عرش کے نیچے سے صور کو ہاتھہ مین لیوینگے ساری خلقت کی روحین اُس صور مین ہووینگی پھر حضرت اسرافیل علیہ السلام بہت خوش آوازی سے دوسرا صور دم کرینگے اور اُس آواز مین کہینگے ای ارواح تم سب اپنے اپنے بدنون مین داخل ہو جاؤ سب ارواحین صور مین سے ٹڈی کی طرح سے نکل کر اُڑ کر اپنے اپنے بدنون مین داخل ہو جاوینگے ترتیب سے اول آخر کے مردے سب جی اُٹھینگے حشر کا دن ظاہر ہوویگا قیامت قایم ہو جاویگی اِس حقیقت کو اللہ تعالی نے فرمایا ہی * وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ * اور جس وقت روحین بدن کے ساتھہ ملائی جاوینگی سب آدمی زندہ ہووینگے جی اُٹھینگے پھر اچھے لوگون کو اچھونکے ساتھہ جمع کرینگے برے لوگونکو برے کے ساتھہ جمع کرینگے مومن کو مومنون کے ساتھہ کافر کو کافرونکے ساتھہ اِسیطرح ہر جنس کو ہر جنس کے ساتھہ ملاوینگے سچونکو سچونکے ساتھہ دوستونکو دوستونکے ساتھہ دشمنون کو دشمنون کے ساتھہ جھوٹھونکو جھوٹھون کے ساتھہ شاہون کو شاہونکے ساتھہ چورونکو چورونکے ساتھہ حبیبونکو حبیبون کے ساتھہ اکٹھا کرینگے سب کی جمع تفریق

ہو جاوینگے * وَاِذَا الْمَوْؤُدَةُ سُئِلَتْ * اور جس وقت لڑکی جیتی گاڑی گئی زمین مین گور مین ڈالی گئی پوچھی جاوینگی * بِاَیِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ * کس گناہ سے ماری گئی تھی جس وقت مکے کے آدمی مشرک تھے جہالت مین تھے ایمان کی مسلمانی کی بات کچھ نجانتے تھے بھلے برے کام سے بےخبر تھے اُس وقت مین بہت لوگونکو یہہ عادت تھی جو بیٹا اُنکے گھر مین پیدا ہوتا تو رکھتے پالتے اور جو بیٹی اُنکے یہان پیدا ہوتی تو اُسکو بھی رہنے دیتے پر جب پانچ برس کی چھہ برس کی ہوتی تب اُسکو جیتی ہی زمین کھود کر گاڑ دیتے گورون مین ڈھکیل دیتے گلا گھونٹ کر مار ڈالتے بعضے اِسواسطے مارتے تھے جو ڈرتے تھے بڑی ہونے سے بیاہ شادی کر دینا پڑیگا دان دہیز دینا پڑیگا پیسہ ٹکا مال دولت خرچ کرواویگی فقیر کر داویگی اسباب کے ڈر مین آگے ہی مار رکھتے تھے اور بعضے عار کرتے تھے ننگ رکھتے تھے جو بیٹی جسکو دینی ہویگی وہ داماد کہلاویگا جنوائی ہوویگا جسوقت اللہ تعالیٰ نے بندونکے اوپر اپنا فضل کیا رحم کیا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغمبر کیا اپنا کلام بھیجا قرآن نازل کیا سب طرح کی ہدایتون کی راہ بتادی خلق کی ہدایت کے واسطے بھیجا سب کو کہتے ہیں نے بھلی بری راہ پہچنوادی معلوم کروادی جس کسی کو سعادت نصیب تھی دنیا آخرت مین اُن کا بھلا ہوا چاہتا تھا ایمان لایا مسلمان ہوا اچھے کام نیک عمل کرنے لگے اچھی راہ پر قایم ہو گئے ہمیشے کی نعمت دولت کو پہنچا اور جس کو شقاوت بدبختی نصیب تھی دنیا آخرت مین اُسکا برا ہوا چاہتا تھا ایمان کی مسلمانی کی دولت سے محروم رہے اچھے کام کی بات نہ سنی نہ مانی بدعملونکو نہ چھوڑا اُن برے کامون مین قایم رہے شرک کے جہالت کے کام کرتے رہے اس بات کو اللہ تعالیٰ فرماتا ہی ایسے برے کامون کا سوال ہوویگا جن آدمیون سے اپنی بیٹیون کو جیتی گاڑ دیا ہی اور جو کوئی ایسا کام کریگا اُن سب سے سوال ہوویگا ماباپ اُن لڑکیون کے پوچھے جاوینگے کیا گناہ کیا تھا تمہارا اُن بےگناہون سے کیا تقصیر دیکھی تھی تم اُن معصومون سے جو اُنکو اس طرح مار ڈالتے تھے اُن ماباپ کے اوپر عذاب ہوویگا دوزخ مین جاوینگے غضب مین پڑینگے اور جو عورتون پیٹ گرواتی ہین حمل اپنا ضایع کرتی ہین وے بھی بہت برا کام کرتی ہین اُنسے بھی سوال ہوویگا پوچھی جاوینگی برے کام کا برا بدلا ہی * وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ * اور جس وقت نامۂ عملون کے کھولے جاوینگے ہر ایک آدمی کے عمل دن کے

رات کے ساری عمر کے اچھے بریکا دن کے دن مین رات کے رات مین لکھی جاتی ہی اللہ تعالی کے
حکم سے فرشتے لکھتے ہین جمع کرتے جاتے ہیں اچھے عمل نامے مسلمانونکے علیین مین لکھے جاتے ہین
برے عمل نامے سجین مین پھر جب آدمی مرتا ہی وے سب نامہ اچھے برے عملون کے لپیٹ
رکھے ہیں پھر جب قیامت قایم ہووےگی سبکے نامہ عملون کے فرشتے حکم سے لاوینگے اور سب
نامہ کھول کر ہر ایک کے ہاتھ مین دیوینگے اچھے لوگ اپنے اچھے عمل نامے دیکھ کر خوش ہووینگے
برے لوگ اپنے برے عمل نامے دیکھ کر ناخوش ہووینگے غمگین ہووینگے خرابی کا حال نظر آجاویگا
* وَاِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ * اور جس وقت آسمان اُکھڑ جاویگا لپیٹ دیوینگے آگے سے اُٹھ جاویگا
نرہیگا * وَاِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ * اور جس وقت دوزخ گرم کی جاویگی اللہ تعالی کے قہر کی
غضب کی آگ مین دھکانے لگینگی دھکائی جاوینگی * وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ * اور جس وقت
بہشت نزدیک کی جاویگی سچے مومنون مسلمانون کے پاس آرہیگی اللہ تعالی کے دوست
بہشت کو اپنے پاس دیکھینگے خوش حال ہووینگے اُس وقت میں اس حال مین یہہ بات ہووےگی
* عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ * جانےگا ہر ایک آدمی ہر کوئی جو کچھ حاضر کیا ہوگا اچھا عمل برا عمل
جس وقت یہہ بارہ طرح کی بات ہووینگی جو وہ باتیں دنیا مین ہووینگی سورج سیاہ ہوجاوےگا
ستارے گرجاوینگے پہاڑ اُکھڑ جاوینگے تمام آدمی اپنے کام بھول جاوینگے وحشی جانور آپس مین
ایک ہوجاوینگے دریا سب گرم آگ ہوجاوینگے اور چھ باتیں آخرت مین ہووینگی مردے سب
جی اُٹھینگے ہر کوئی اپنے اپنے جنس مین جا ملیگا برے کامون کا سوال ہووےگا پرسش ہووےگی نامہ
عملون کے کھولینگے ہر ایک کے ہاتھ مین دیوینگے آسمانون کو درمیان سے لپیٹ دیوینگے اُٹھ
جاوینگے کچھ نرہیگی دوزخ کی گرمی زیادہ ہوجاویگی دوزخیونکے واسطے غصے مین دہکیگی آگ
بھڑکیگی شعلے اُٹھنے لگینگے بہشت مومنونسے نزدیک ہوجاویگی نظر آنے لگینگی جب سب
یے باتین ہووینگی تب آدمی جانےگا دنیا مین کیا کیا تھا کیسا کام کیا تھا اچھا کیا تھا یا برا
کیا تھا جب تک یے باتین نہ ہووینگی اُن حقیقتون کو تمام آدمی اپنی آنکھون سے نہین دیکھینگے
اچھے برے کام کی قدر بےقدری نجان سکینگے جب یے باتین ظاہر ہووینگی اپنی آنکھون سے
دیکھینگے ہر ایک چیز کے ساتھ اچھے کام کے برابر اللہ تعالی کی طرف سے نعمتین خوبیان

دؤلتین موجود ہیں اؤر ہر ایک شر کے ساتھہ برے کام کے برابر خواری خرابی لعنت ملامت بلا رنج تیار ہی تب ہر کوئی نیک کامون پر اچھے عملونکے اوپر خبردار ہوویگا معلوم کریگا جانےگا بے نماز روزہ حج زکوٰۃ دعا تسبیح ذکر فکر اؤر جو کچھہ اچھے عمل اللہ تعالی ورسول نے فرمائے تھے تن کے مال کے دل کے جان کے عمل ہر ایک طرح کی بندگی کیا بڑی دؤلتین تھین کیا بڑی نعمتین تھین کیا خوب بہتر کام تھا کیا ہی اچھی بات تھی اؤر اُس وقت ہر کوئی برے کام بری باتون کی حقیقت سچ پاویگا جانےگا یہہ سستی نماز روزے مین جھوٹھہ چوری غصب زنا مکر و فریب دغا حسد کینہ تکبر دشمنی اؤر جو کچھہ برے برے کام ہین اللہ تعالی اؤر رسول نے اُن کامونکو منع کئے تھے کیا بری بلائین تھین کس خرابی کا گھر تھا اُن کامونکے سبب آج کس خواری مین کیسی بلا مین پڑ گئے اُسوقت ہر کوئی نیک کام اچھے عمل والے اُنکے اوپر حسرت کرینگے غم کھاوینگے اپنے دل مین کہینگے ہم کیون دنیا مین ایسے کام زیادہ نہ کئے بہت آسانی سے ہوسکتے تھے سب اسباب ان اچھے کامونکے واسطے اللہ تعالی نے پیدا کر دئے تھے ہای ہای افسوس ایسی نعمتونکی ہمنے کچھہ قدر نہ بوجھی بہت ہی تھوڑا کیا جو کچھہ آج کے دن کے لایق تھا نہ کیا اؤر بد کامونکے اوپر جسنے جتنا کچھہ برا کیا تھا اُس وقت غم کریگا غمگین ہوویگا زار زار روویگا کہیگا کیا بیوقوفی کا کام کیا ہمنے اللہ رسول کا کہا نہ مانا عالم فاضلونکی بات نہ سنی ہدایت کرنے والونکی ہدایت نمانی نصیحت کسیکی نہ سنی اپنی طبیعت کے تابع رہے شیطان کا نفس کا کہا قبول کیا اللہ تعالی کی بندگی چھوڑ دی شیطان کی بندگی قبول کی ہی افسوس آج کیسی بری بلا مین آپڑے ہاے کیا کیا کیسا کیا پھر اُسوقت غم کھانا رونا کچھہ کام نہ آویگا کچھہ فایدہ نہ ہووےگا آج دنیا ہی مین جن کنہین نے جو کچھہ کر لیا اچھا یا برا بہت یا تھوڑا وہی آگے آویگا زیادہ کچھہ نہووےگا مسلمانونکو چاہئے اِس دنیا کی زندگی کو بہت غنیمت جانے جو کچھہ اچھا کام اُسسے ہوسکے سو کر لیوے آج محنت کر لیوے جو کل ہزارون لاکھون طرح کی محنت سے چھوٹ جاوے سستی غفلت کو زہر جانے ہر حال مین اچھے کامونکے اوپر چست چالاک رہے یہی سعادت کی اؤر بہتری کی نشانی ہی اللہ تعالی سب مسلمانون مومنونکو توفیق بخشے جب یے خبرین قیامت کی اللہ تعالی نے اس سورت مین فرمائین مشرکونے کافرون نے سنین اپنی بیوقوفی سے آپس مین کہنے لگے یہہ کلام خدا کی طرف سے نہین یہہ باتین

محمد دروغ کہتے ہین اپنی طرف سے نئی نئی باتین کرتے ہین باپ دادونکا دین راہ رسم چھوڑ دئے ہین اپنی طرف سے کچھ باتین جوڑ لاتے ہین یہہ دیوانونکی سی باتین کرتے ہین یا کوئی شیطان اُنکا دوست ہوا ہی وہ کہہ دیتا ہی حق تعالی نے اُن احمقونکے اس گمان کو دور کرنیکے واسطے سوگند یاد کی فرمایا یہہ کلام حق ہی سچ ہی میرا ہی کلام ہی. جبرئیل نے میرے پیغمبر محمد کے اوپر میری طرف سے پہنچایا ہی وہ میرا پیغمبر دیوانہ نہین جو آپ سے ایسی باتین کہے. جبرئیل کو اپنی آنکھون سے دیکھا پیغام سنا تمھارے اوپر پہنچایا فرماتا ہی اللہ تعالی * فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ * یہہ بات نہین جو کافر مشرک سمجھتے ہین قسم کرتاہون مین ستارونکی جو چھپ جانے والے ہین دن مین * اَلْجَوَارِ الْكُنَّسِ * چلنے والے ہین جاری ہین مشرق سے مغرب کی طرف چلے جاتے ہین پھر آتے ہین جاتے ہین نکلتے ہین ڈوبتے ہین پھر پھر آتے ہین * وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ * قسم ہی رات کی جو تاریک ہوتی ہی اندھیاری ہوتی ہی * وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ * اور قسم ہی صبح کی جس وقت دم مارتی ہی فجر طلوع کرتی ہی سفید اظاہر ہوتا ہی * اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ * تحقیق قرآن کلام ہی خداے تعالی کا پڑھتا ہی اس کلام کو لاتا ہی پیغام پہنچانیوالا بزر خدا کی طرف سے اُس کلام کو لاتا ہی محمد کے اوپر پڑھتا ہی. جبرئیل * ذِيْ قُوَّةٍ * صاحب قوت ہی وہ رسول بزرگوار * عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ * نزدیک صاحب عرش کے بڑا مرتبہ رکھتا ہی عرش کے پیدا کرنیوالے کے پاس اللہ تعالی کے پاس. جبرئیل کا بڑا رتبہ ہی * مُطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ * اور فرشتے جبرئیل کی اطاعت کرتے ہین فرمان بردار ہین آسمانون مین امانت دار ہین یہ تعریفین اور صفت اللہ تعالی نے جبرئیل علیہ السلام کی فرمائین. جبرئیل علیہ السلام سب فرشتون مین اللہ تعالی کے بڑے مقرب فرشتے ہین اُنکو وہی پہنچانے کی خدمت ہی سب پیغمبرونکے پاس اللہ تعالی کا پیغام پہنچاتے ہین کلام اللہ تعالی کا سنکر پیغمبرون سے کہتے ہین کلام پڑھتے ہین سب کتابین خدا کی طرفسے پیغمبرونکے اوپر حضرت جبرئیل کی معرفت اُتری ہین علم کے خزانیکے خزانچی ہین جیسے اللہ تعالی کے نزدیک علم کے برابر کسی چیز کا مرتبہ نہین ویسے ہی عالم کے برابر صاحب علم کے برابر کسی چیز کا درجہ نہین اِس سبب جبرئیل کو بزرگ بزرگوار فرمایا ہر کوئی جانے علم کے برابر اور عالم کے برابر کسی کا رتبہ زیادہ نہین اور جبرئیل کو ذی قوت فرمایا

صاحب قوت ہی۔ جبرئیل تو معلوم ہووے جو علم بڑی قوت ہی۔ جو کوئی صاحب علم ہی وہ صاحب قوت ہی پھر جتنا جتنا علم زیادہ ہووے اتنا ہی اتنا اُسکو روحانی قوت زیادہ ہووے جو بہت بڑا علم والا ہی وہ بہت بڑا قوت والا ہی حضرت جبرئیل کو اللہ تعالی نے ہدایت کے علم کا خزانچی کیا ہی سب پیغمبرونکے اوپر کلام پہنچانے کا علم لانے کا واسطہ کیا کتابین توریت حضرت موسی علیہ السلام کے اوپر انجیل حضرت عیسی علیہ السلام کے اوپر زبور حضرت داؤد علیہ السلام کے اوپر قرآن مجید حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر اُنہین کے واسطہ وساطت کر اللہ تعالی نے نازل کیئے اؤلیاؤن کے اوپر ہزارون لاکھون طرح کے بھیدونکا الہام اسرار کا کشف حقیقتونکا معلوم ہوجانا حضرت جبرئیل علیہ السلام ہی کے واسطہ سے ہی اِس سبب حضرت جبرئیل کو صاحب قوت فرمایا یہہ باطن کی قوت کا اُنکی بیان ہی اؤر ظاہر کی بھی قوت حضرت جبرئیل کی ایسی ہی جو اُنکے چھ سو پر ہین۔ جس وقت اللہ تعالی حضرت لوط پیغمبر کی اُمتکے اوپر اپنا غضب نازل کرنے چاہا حضرت جبرئیل علیہ السلام کو حکم کیا جو اُن لوگونکی زمین کو اُکھاڑ کر اُلٹ دیوے حضرت جبرئیل حکم سے اُس جاگہہ مین آکر اپنے ایک چھوٹے پر کو اُس زمین کے کنارے مین ڈارکر سات شہر تھے مونفکات نام تھا اُن شہرونکو اُٹھا لئیے آسمان کے نزدیک لیجاکر وہان سے اُلٹ مارے اؤر ثمود ایک قوم تھی کافر تھے وے لوگ بے فرمان تھے حضرت صالح پیغمبر کا حکم نمانا حضرت جبرئیل کو حکم ہوا اُنکے مارنیکا ہزارون خلق تھی جبرئیل نے آکر اُنکے اوپر ایک ہانک مارا ایک آواز کی وے سب آدمی اُسی ایک آواز مین مرگئے اؤر عند ذي العرش مكين کر اللہ تعالی نے جبرئیل کی صفت کی فرمایا عرش کے صاحب کے پاس مرتبہ رکھتا ہی مقرب ہی اپنی صفت اللہ تعالی نے اِس طرح سے کی آپ کو عرش کے صاحب عرش کا پیدا کرنے والا فرمایا اِس عالم مین ساری مخلوقات مین عرش کے برابر جسم مین تن مین کوئی چیز بڑی نہین پہلا آسمان اؤر ساتوین زمین اؤر دریا اؤر پہاڑ سب ملک دوسرے آسمانکے آگے ایسے ہین جیسے ایک حلقہ انگوٹھے کا ایک بڑے میدان مین جنگل مین پڑا ہوا ہی اُسی طرح پہلے آسمان اؤر دوسرے آسمان تیسرے آسمانکے آگے پھر اِسی طرح ساتوین آسمان تک پھر ساتوان آسمان اؤر جو کچھ اُسکے اندر ہی سب ملکر کرسی کے آگے ایسے چھوٹے ہین جیسے

ایک چھلا بڑے بیابان مین پڑا ہووے پھر کرسی اور ساتوان آسمان اور ساتوین زمین اور سب
کچھ عرش کے آگے بھی ایسے چھوٹے ہین جیسے ایک چھلا بڑے بیابان مین پڑا ہووے اور بہت
باتین ہین عرش کی بڑائی کی پھر وہ پروردگار جسنے ایسی بڑی بڑائی کی چیز پیدا کی ہی اُسکی
بڑائیکی نہایت نہین کچھ حد نہین ایسے بڑے صاحبکے پاس جبرئیل کا بڑا مرتبہ ہی بڑے قرب کا درجہ
رکھتا ہی یہہ بڑا درجہ علم کے سبب جبرئیل علیہ السلام کو بخشا ہی اور جبرئیل کو مطاع فرمایا
سب فرشتے جبرئیل کی اطاعت کرتے ہین فرمان برداری مین ہین سب آدمی کہتے یہہ بزرگی
علم کی برکت سے جبرئیل کو ملی ہی اس بات مین اشارت ہی جو کوئی صاحب علم ہی اللہ تعالی
کے حکم سے ہر کوئی اُسکی فرمان برداری کرتا ہی اطاعت مین رہتا ہی اور اُسکی متابعت کرنی
فرمان مین رہنا ہر کسی کو لازم ہی ضرور ہی اور خداے تعالی کی درگاہ کا مقرب بھی وہی بندہ
ہی جو عالم ہی دین کا اور جبرئیل کو امین فرمایا جو کچھ اللہ تعالی اپنا کلام فرماتا ہی اُنکو سپرد کرتا
ہی سونپتا ہی اپنے رسول کے پاس پہنچا دینے کے واسطے جبرئیل کے ہاتھ پیغام بھیجتا ہی
جبرئیل اُس کلام مین کچھ خیانت نہیں کرتے ایک حرف کا ایک ذرہ تفاوت نہین کرتے جیسے کے
ویسے لا پہنچاتے ہیں جو کچھ وحی خداے تعالی کی طرف سے پیغام خدا کا کلام اللہ تعالی کی طرف
سے پیغمبرونکے اُوپر لاتے ہیں پڑھتے ہیں غلطی کو راہ نہین سچ ہی قرآن مجید بے تفاوت کلام
خداے تعالی کا ہی. جبرئیل علیہ السلام حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اُوپر آکر پڑھتے
* وَمَا صَاحِبُكُم بِمَجْنُونٍ * اور قسم ہی اُن چیزونکی جو اُوپر بیان ہوئی ہی نہین ہی یار تمھارا
صاحب تمھارا پیغمبر تمھارا دیوانہ بیہودہ کہنے والا جو کچھ کہتا ہی سچ کہتا ہی راست کہتا ہی
بے تفاوت کہتا ہی محمد رسول اللہ سچا رسول ہی ساری دنیا کے عقلمندون سے زیادہ تر
عقلمند ہی. بیہودی بات بے فایدے بات کو اُسکے پاس کیا دخل ہی کیا کام ہی جو کوئی پیغمبر کو
ایسا سمجھے وہی دیوانہ ہی بے وقوف ہی * وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ * اور تحقیق مقرر دیکھا
محمد نے جبرئیل کو آسمانکے کنارے سے جس طرح سے سورج نکلتا ہی اُسکی اصلی صورت مین
دیکھا نہایت خوب صورت مرصع کرسی کے اُوپر بیٹھا ہوا آسمان زمین کے درمیان مین پھر
نزدیک آکر اللہ تعالی کا پیغام پہنچایا اور جو کچھ کہنا تھا کہا سمجھا دیا اور کہا مین. جبرئیل ہون

الله تعالیٰ کا تمھاری طرف مین پیغام لایا ہون یہ کلام خدا تعالیٰ کا ہی سنو سمجھو یاد رکھو سب
لوگونکو سناؤ سکھاؤ راہ بتاؤ ہدایت کرو یہ بھلے دونوں کی بات ہی جن دونون مین حضرت نبی صاحبکو
دنیا مین الله تعالیٰ نے اپنا پیغمبر کیا پیغمبری کی خلعت بخشی پھر تیس برس تک حضرت جبرئیل
آتے رہے پیغام لاتے رہے آیت آیت سورت سورت کر کر تیس برس مین قرآن نازل ہوا
جو کچھ آیہ اترا جو کچھ خبر پائی حضرت نبی صاحب نے صلی الله علیہ وسلم اپنے امت سے خبر دی
بیان فرمائی کچھ بخل نکیا اس بات کو الله تعالیٰ فرماتا ہی * وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ * اور قسم
ہی نہین ہی وہ محمد غیب کی باتون مین غیب کی خبر دینے مین بخیل جو کچھ چھپی باتین غیب سے
خدا کی طرف سے محمد کے اوپر آتے ہین وے باتین جو تم اور سب کوئی آپ سے آپ اپنی عقل
سے نپا سکتے وے باتین نجان سکتے جو احوال آخر کی خبرین ہین اچھی راہ کے ان مین سوچ ہی
دنیا کی آخرت کی بہتری خوبی دولت نعمت پانے کا ان باتون سے اس کلام سے معلوم ہوتا ہی
محمد ہمارا رسول تمھارے اوپر ظاہر کرتا ہی کہتا ہی سکھاتا ہی ایسی بڑی نعمت کے دینے مین
تم سے کچھ بخل نہین کرتا ہی تم سبکو محمد علیہ السلام کا احسان مانو دل سے جان سے شوق سے
اس نعمت کو قبول کرو شکر کرو الٹی ناشکری کرتے ہو یہ بہت بری بات ہی جو محمد کے حق مین
جھوٹ بولنے کا گمان رکھتے ہو دیوانہ پن کا خیال کرتے ہو کچھ لالچ کا گمان کرتے ہو محمد ان باتونسے
پاک ہی بے غرض بغیر لالچ بے تفاوت تمھاری بہتری کے واسطے تمھاری ہدایت کرتا ہی
ثواب انکا خداے تعالیٰ کے اوپر ہی * وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانِ ارَّجِيمٍ * اور قسم ہی نہیں ہی قرآن
قول شیطان ملعون کا * فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ * پھر کہان جاتے ہو تم مشرکو کافرو کہان بھٹکتے ہو
کیا سمجھتے ہو بے بہت بری سمجھ ہی تمھاری یہ سمجھ تمکو خوار کریگی خراب کرے گی ہمیشہ کی
خواری خرابی مین ڈال دیویگی کہان بھٹکے جاتے ہو یہ گمان مشرکون کا جو کہتے ہیں کوئی جن کہہ دیتا
ہی شیطان کہہ دیتا ہی غلط ہی جھوٹھ کہتے ہین جن کو شیطانکو سارے آدمیونکو ہرگز قدرت نہین
جو ایسا کلام کہہ سکین بول سکین بڑے بڑے عقلمندون نے اچھے بولنے والونے بہت فکر کین
بہت باتین بنائین قرآن کی برابری کرنی چاہا کچھ نکر سکے آپ ہی آپ شرمندہ ہوے سبے خفیف
ہو رہے آخر سب کسی نے یقین کیا سچ جانا جو یہ کلام سواے خدا کے اور کسی کا نہین ہو سکتا

سچ ہی تحقیق ہی جن شیطان دیو پری اُس کلام کے پڑھنے سے دور بھاگتے ہین اؤر جو کوئی قرآن کے پڑھنے سے قرآن کے معنے سے قرآن کی باتین سمجھنے سے قرآن کے بھیدونکو بوجھنے سے قرآنکے موافق عمل کرنے سے دور بھاگتا ہی اُداس ہوتا ہی سست رہتا ہی وہ بھی شیطان ہی شیطان کی خصلت رکھتا ہی اُن دور بھاگنیوالونسے خطاب ہی تم اُس قرآن سے قرآن کی حقیقت سے کہان بھاگتے ہو کیون بھاگتے ہو شیطان کی خصلت مین کیون چلے جاتے ہو شیطان کے پیچھے کیون بھٹکتے ہو کیون بہکتے ہو بڑی بیوقوفی بڑی جہالت ہی کمال نادانی ہی قرآنکو خدا کے کلام کو پیغمبر کو سب پیغمبرونکے سردار کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کو چھوڑ کر شیطان کے پیچھے چلے جاتے ہو گمراہ ہوتے ہو شتاب پھرو پیغمبر صلی اللہ علیہ و سلم کی متابعت مین پیروی مین آؤ قرآن کی بات سنو قرآن پڑھو قرآن کے معنے سمجھو قرآن کے بھید جانو ہدایت مین پہنچو سعادت پاؤ * اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ * نہین ہی قرآن سواے نصیحت ساری خلق تمام عالم آدمی جن پری کے واسطے * لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ * جو کوئی چاہے تم مین سے اچھی راہ کے اوپر قایم ہووے قرآن مجید وعظ ہی نصیحت ہی حکمت ہی نور ہی ہدایت ہی اُس کلام کے پڑھنے سے سمجھنے سے بوجھنے سے اچھی راہ کا بری راہ کا سوچ پڑتا ہی اچھی راہ کے اوپر قایم ہونے سے خدا کے رسول کے فرمان حکم بجالانے سے دنیا مین آخرت مین خیر خوبی ملتی ہی دنیا مین جان کی مال کی تن کی بدن کی سلامتی ہی آرام ہی خوشی ہی امن ہی چین ہی آخرت مین ہر طرح خوشی ہی آرام ہی بے نہایت نعمتین ہین آرام ہی ہمیشے کی دؤلت ہی بادشاہی ہی بری راہ مین جانے سے گمراہ ہونے سے خدا رسول کا حکم نہ ماننے سے دنیا مین آخرت مین ہزارون لاکھون طرح کی خرابیان ہین خواریان ہین پریشانیان ہین غم ہی عذاب ہی دوزخ کی آگ مین ہمیشہ جلنا ہی یہ بہت بڑی رحمت ہی اللہ تعالی کی اُس آخر زمانے کے لوگونکے اوپر جو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کو اپنا پیغمبر کیا سب کچھ خیر کی باتین سکھا دین قرآن بھیجا اپنا کلام بھیجا سب طرح کی بہتری کی باتین نصیحتین قرآن مین فرما دین تمام عالم کی خوبی اُس مین ہی اؤر نفع فایدہ وہی آدمی اُس قرآن سے لیتا ہی پاتا ہی جو چاہے خواہش رکھے اچھی راہ پر قایم ہو جاوے ہمیشے کی دؤلت کو پہنچے اؤر جس آدمی نے یہ خواہش نہ رکھی

اُس بہتر راہ پر قایم ہونے نپایا قرآن سے کچھ کام نہ لیا نصیحت قرآنکی نہ مانی بدبخت رہا شیطانکے ساتھہ چلا گیا سب نعمتون سے محروم رہا اُس دولت کی محرومی اللہ تعالی کسی مسلمانکو نصیب نکرے یہ سب باتین جوکچھ اللہ تعالی نے فرمائین سچ ہین حق ہین اُن باتونکے سچ ہونے کے اوپر اللہ تعالی نے قسم کھائی اپنی قدرت کی نشانیونکی ستارونکی رات کی صبح کی اور اُن چیزونکی قسم یاد کرنے مین بہت بھید ہین سواے اُس پاک پروردگار کے کون جان سکتا ہی اور جو کوئی کچھ بھید بیان کریگا اپنی عقل اپنی سمجھہ کے موافق کہیگا ایک بات یہہ ہی اپنی قدرت کی نشانیونکی قسم یاد کی تو جس کسی کو عقل ہی شعور ہی جانے بوجھے جس کسی کو یہہ قدرت ہی جو ستارونکو پیدا کیا ہردن رات مین ستارونکو ظاہر کردیتا ہی چھپادیتا ہی طلوع کرواتا ہی غروب کرواتا ہی رات پیدا کی دن پیدا کیا اُسیکو قدرت ہی جو اپنے ایک خاص بندے کو رسول کرے پیغمبر کرے ہدایت کا سب طرح کا علم سکھلاوے اپنا کلام اُسکے اوپر اُتارے سیدھی راہ دکھادیوے سیدھی راہ مین قایم کردیوے تعجب کرنے کی کیا بات ہی اور اُن چیزونکی قسم یاد کی جو سب کوئی ہمیشہ اپنی آنکھون سے دیکھتا ہی کچھ شک نہین رکھتا اُس مین اشارت ہی سننے والونکو چاہیئے جانے جیسے دن رات کے ہونے مین کچھ شک نہین اور سب جانتے ہین اُنکا پیدا کرنے والا بھی ایک خاوند ہی ہر چیز کے اوپر قادر ہی جو کچھ چاہے سو کرے جو کچھ چاہا سو کیا اِسی طرح سے قرآنکے اُترنے مین اللہ تعالی کی طرف سے جبرئیل کی وساطت مین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر اللہ تعالی کا کلام آیا ہی کچھ شک نہ لاوے جس خاوند نے ستارے پیدا کیئے رات پیدا کی دن پیدا کیا اُسی خاوند نے اپنے کلام سچی باتین بھی فرمائین جو کچھ اِس جہان کی خلق کا حال اُس جہان مین آخرت میں ہوویگا کہہ دیا شک کرنے والا نہ ماننے والا احمق ہی بےوقوف ہی اور ستارونکی قسم کھانے مین یہہ بات ہی جیسے اندھیاری رات مین ستارونکی پہچان سے مسافر خشکی کی راہ چلنے والے جہازونکے بیٹھنے والے دریا کی راہ چلنے والے اپنی سیدھی راہ پاتے ہین چلے جاتے ہین اِسی طرح سے یہہ جہان دنیا کی اندھیاری رات کا وقت ہی ہر طرح کی تاریکیان اندھیاریان جہالت کی نادانی کی کفر کی شرک کی نفاق کی بے ایمانی نامسلمانی کی چھا رہین ہین اُن سب تاریکیون اندھیاریون مین ایسی رات مین سارے آدمی مسافر ہین

جاتے ہیں ہر طرحکی اندھیاریاں۔ جو ہمین اِس اندھیاری رات مین چاند کی چاندنی چاہئے اور ستارے چاہئین اُس چاندنی سے اور جو اُن ستارون سے مقصود کی راہ کی طرف معلوم کرین سیدھی راہ آرام سے چلے جاوین اپنے مقصود کو پہنچین مقصود کے منزل مین پہنچین صبح کے وقت فجر کے وقت کا وعدہ ہی اِس دنیا کی اندھیاری رات مین چودھین رات کا چاند پورا کامل تمام حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم اور ستارے اُسکے ساتھ آیتین سورتین قرآن مجید کی ہین جو نجم نجم آیت آیت سورت سورت اُترتی گئین راہ پانے کی ہدایت کی راہ کی دلیلین ہوئین نشانیان ہوئین جن کنہون نے اپنی آنکھونکے اوپر سے پردہ اُٹھا لیا غفلت جہالت دور کی آنکھین اپنی کھولین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر ایمان لایا دل سے متابعت رسول اللہ کی قبول کی ایمان کے نور مین مسلمانی کی چاندنی مین آیا قرآنکی آیتونکے ستارون سے ہدایت کی راہ پائی مقصود کے منزلکی طرف معلوم کی خوبی سے سیدھے رستے کے اوپر چلا کل کے دن قیامت کی صبح مین بےخطر بےوسواس اپنے مقصود کو پہنچ جاویگا اور جس کم بخت نے اپنے منہہ کا پردہ دور نہ کیا آنکھین نہ کھولین جہالت کی کفر کی شرک کی اندھیاریون مین رہ گیا چاندنی مین نہ آیا ستارون کو نہ دیکھا راہ نہ پہچانی گمراہی مین پڑا راہ سے دور ہوا اندھیاریون مین بھٹکا اُلٹی راہ مین بہکا مقصود کے منزل سے دور گیا خواری کے گڑھون مین ڈوبا کل کے دن میں قیامت کی فجر مین ہزارون بند مین لاکھون قیدون مین آپ کو بند پاویگا ہر طرف سے بلاؤن کے دریا میں دوزخ کی آگ میں عذاب میں ڈوبیگا اللہ تعالی مومنون مسلمانونکو اپنی پناہ میں رکھے یہہ ایک بھید ہی جو اللہ تعالی نے قسم یاد کی اُن باتونکے اوپر جو بیان ہوئین اور سوائے اِسکے اپنے کلام کے بھید اللہ تعالی کو معلوم ہین تفسیرون میں قرآن کی لکھا ہی جب اِس سورت کی یہہ آیت ان هو الا ذكر للعالمين لمن شاء منكم ان يستقيم نازل ہوئی ابو جہل نے سنکر کہا اِس راہ پر قایم ہونا ہماری خواہش کے اوپر موقوف ہی ہماری چاہ میں ہی جسوقت چاہینگے ہم قایم ہوونگے جب نہ چاہینگے نہوونگے سب کچھ ہماری چاہ ہی کے اوپر ہی اِس بات کے جواب میں یہہ آیت نازل ہوئی اللہ تعالی نے یہہ آیت بھیجی * وَمَا تَشَاؤُونَ اِلَّا اَنْ يَشَاءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ * اور تم نہین چاہتے تم اور نہین چاہوگے تم اچھی راہ کے اوپر قایم ہونا اچھے کام کی خواہش کرنی مگر جو

چاہے اللہ تعالی پروردگار سب عالم کا اس آیت مین دو طرح کا بیان ہی ایک بیان یہہ ہی اللہ تعالی فرماتا ہی سب بندونکی طرف تم سب بات مین عاجز ہو تمھارے ہاتھہ مین کچھ نہین تمھارا چاہنا خدا کے چاہنے پر موقوف ہی خدا چاہے تو چاہو نہ چاہے تو چاہو تم کام کرنیکی قوت نہین رکھتے جو کچھ کام کیا چاہو خدا کی قوت دینے پر موقوف ہی خدا قوت دیوے تمکو تو کرسکتے ہو قوت ندیوے تو کچھ نہین کرسکتے خدا تعالی اپنا فضل کرے بندگی کرنے کی خواہش بخشے طاعت کرنے کی قوت بخشے تو طاعت بندگی کرسکتے ہو اور جو وہ خواہش قوت نہ بخشے تو کچھ نکر سکو تم سے کچھ نہوسکے گمراہی مین کفر مین شرک مین گناہون مین پڑے رہو غافل رہو خراب حال رہو تمھارے ہاتھہ مین کیا ہی نیکی بدی کے اوپر تمھارا کیا اختیار ہی جو ایسی باتین کرتے ہو اپنی خواہش کو اپنے اختیار کو دخل دیتے ہو یہہ نادانی ہی گمراہی ہی ابو جہل کی اور جو کوئی ایسی بات کہے اسکی دوسرا بیان اس آیت کا پہلے بیان کا بھید ہی بہت چھپی ہوئی بات ہی باریک بات ہی ہرکوئی جانتا ہی اور نہین جانتا نادر بات ہی خوب طرح غور کرکر سمجھا چاہئے اس بات سے بہت باتین معلوم ہوجاوینگی وہ بات یہہ ہی سب آدمیونکی طرف خطاب ہی وہ یہہ ہی سب کسی سے فرماتا ہی اللہ تعالی نہین چاہتا تم جو کچھ کام کیا چاہتے ہو مگر یہہ جو چاہتا ہی اللہ تعالی تمھارے ہاتھہ مین کچھ نہین تھا نہ کچھ خواہش کرسکتے تھے نہ کسی کام کو نہ کسی بات کو چاہ سکتے تھے نہ اچھا برا کچھ کام کرسکتے تھے اللہ تعالی نے چاہا تمکو ہر طرح کا چاہنا ہر کام کرنیکی خواہش بخشی اچھی بری راہ کی باتین تم کو سنائین کلام اپنا قرآن مجید اپنے پیغمبر کے اوپر پہنچایا پیغمبر بھلا برا تمکو سب طرح کی باتین سناتا ہی اچھے کام اچھی راہ کے اوپر قایم ہونیکی خواہش کروگے خدا تمھاری خواہش کو زیادہ کردیویگا تم کو قوت بخشیگا راہ آسان کردیویگا راہ پر قایم ہوجاوگے اچھے کام کرتے رہوگے ثواب پاوگے اور جو ایمان کے مسلمانی کے کامونکی خواہش نکروگے دین کی راہ تمھارے اوپر زیادہ مشکل ہوجاویگی بھٹکتے رہوگے گمراہ رہوگے برے کام کرتے رہوگے آخر کو عذاب مین پڑوگے آگ مین جلوگے خراب ہوجاوگے یہہ بات حق ہی سچ ہی اس بیان مین پورا جواب ہی ابو جہل کا اور جو کوئی جہالت سے نادانی سے ایسی بات کہے اپنی خواہش کے اوپر مغرور ہووے اور کہے مین جسوقت جو کچھ چاہونگا سو کرونگا جیسے بعضے لوگ مسلمان ہین گناہون مین غفلتون مین پڑے رہتے ہین

اؤر جو کوئی مسلمان دیندار مسلمانی کی راہ سے خیرخواہی سے نصیحت کرتا ہی کہتا ہی تو بری راہ مین پڑا ہی اچھی راہ مین آ برے کامونکو چھوڑ دے اچھے کام کر دنیا مین آخرت مین خوبی پاویگا تو وہ اُسکے جواب مین کہتا ہی ابھی مین جوان ہون قوت رکھتا ہون بوڑھا نہین ہون جب بوڑھا ہو جاؤنگا ضعیف ہونگا تب آخر کو توبہ کرونگا یہہ بہت بری بات ہی ابوجہل کی سی بات ہی جو اُسنے کہا تھا دین پر اچھی راہ پر جو محمد کہتے ہین قایم ہونا ہماری خواہش پر موقوف ہی جب ہم چاہینگے تب قایم ہوونگے ابھی کیا شتابی ہی تمامی بات کا جواب دیا اللہ تعالی نے فرمایا خدا نے چاہا ہی جو تم مین یہہ خواہش نیک بد کی پیدا ہوئی ہی اُس خواہش کے اُوپر مغرور ہونا بے وقوفی ہی جو وہ قادر پروردگار چاہے تو سب سے اُس خواہش کو چھین لیوے کوئی کچھ نچاہ سکے کسی سے کچھ نہو سکے اؤر جس کسی سے چاہے جب چاہے اُسکی خواہش کو دور کرے اس بات مین کسی کا کچھ اختیار نہین یہہ خواہش سب آدمیونکو دی ہی بخشی ہی امتحان ہی آزمایش ہی جو کوئی اچھی خواہش اچھی راہ کی خواہش کریگا سعادت پاویگا ثواب پاویگا اؤر جو کوئی بری خواہش بری راہ کی خواہش کریگا شیطان کے حوالے ہوویگا اپنی خواہش سے آپ خراب ہوویگا عذاب مین پڑیگا آپ ہی اپنے اُوپر الزام دیویگا نہ کہہ سکیگا میرا کچھ اختیار نہ تھا اللہ تعالی کے اُوپر الزام نہ دے سکیگا اللہ تعالی کا الزام اُس کے اُوپر قایم رہیگا قیامت کے دن اللہ تعالی خطاب فرماویگا مین تجھکو خواہش دی تھی اختیار دیا تھا تونے اپنے اختیار سے اپنی خواہش سے اچھی راہ چھوڑ دی بری راہ مین پڑا اب عذاب دوزخ کا چکھتا رہ حسرت کھینچتا رہ غم کھاتا رہ اؤر اُس خواہش بخشنے مین ایک بھید یہہ ہی جس کسی کو وہ پاک پروردگار دیکھتا ہی اُسکو بد راہ کی خواہش ہی اُسکی خواہش کے ساتھہ چھوڑ دیتا ہی وہ اپنی خواہش سے آپ گمراہ ہوتا ہی اؤر جس کسی کو دیکھتا ہی اُسکو اچھی راہ کی خواہش ہوئی ہی اُسکو اپنے فضل و کرم سے زیادہ قوت بخشتا ہی اچھے کام کی زیادہ خواہش کر دیتا ہی ہدایت کے اسباب جمع کر دیتا ہی یہہ ہدایت کی حقیقت ہی بے حکمتین نہین اللہ تعالی کی سب کوئی اُس خاوند تعالی کی ہدایت کا محتاج ہی بندونکو چاہیئے اپنی خواہش پر مغرور نہووین عاجزی کرتے رہین دین کی راہ کی ہمیشہ ہدایت مانگتے رہین جو کچھ بدی برائی ہوئی اپنے نفس کی جانین اپنی تقصیر بوجھین اؤر جو کچھ

خیر کا کام ہونا آپ سے یادین اللہ تعالی کا کرم فضل جانین نعمت بوجھین شکر کرین توفیق اچھی راہ چلانے کی ہمیشہ دعا کر کر عاجزی سے مانگتے رہین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی مین قایم رہنا اُس راہ مین چلنا اللہ تعالی سے چاہتے رہین قبول کرنے والا وہی پاک پروردگار ہی اُسی کے فضل کرم سے سب مقصود حاصل ہوتے ہین یا بار الہ مجھکو اور تمامی مومنون مسلمانون کو نیکی کی خواہش بخش اپنے فضل و کرم سے آمین آمین آمین *

* سورۂ انفطار مکی ہی اُنیس آیتین اسی کلمے تین سو اُنتیس حرف ہین *

* بسم اللہ الرحمن الرحیم * إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ * جس وقت آسمان پھٹ جاوینگے حکم سے توٹ جاوینگے اللہ تعالی سب اس دنیا کو عالم کو پیدا کیا اول سب چیز سے زمین کو پیدا کیا زمین کے پیچھے آسمان پیدا کئے پھر سب اور کارخانے پیدا کئے پھر زمین کو آسمانون کے پیچھے کشادہ کیا اور جب اُس کارخانے کو دنیا کے خراب کیا جاویگا اول آسمان توٹینگے پیچھے زمین توٹے گی اسی قاعدے کے اوپر دنیا مین جو کوئی محل بنایا چاہتا ہی اول چھت کی نیو رکھتا ہی پھر پیچھے سے چھت بناتا ہی پھر جب حویلی کو گرایا چاہتا ہی اول چھت کو گراتا ہی پیچھے نیو اُکھاڑتا ہی یہ عالم بھی اُسی طرح پیدا ہوا ہی اسیطرح پر خراب ہوویگا دوسرے جہان کی بنا تیار ہوویگی آخرت کا جہان ظاہر ہوویگا * وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ * اور جس وقت ستارے بکھر جاوینگے گرینگے آسمان سے کھل جاوینگے * وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ * اور جس وقت دریا چلائے جاوینگے ایک دوسرے مین ملائے جاوینگے سب دریا ملکر ایک دریا ہوجاویگا پھر تمام آگ ہوجاویگا دوزخیونکے جلانیکے واسطے عذاب کے واسطے اُٹھنے لگیگا یے سب باتین قیامت کے اوائل مین ہووینگے پھر قیامت قایم ہوویگی مردے اپنی اپنی قبرون سے زندگانی حیات پاکر جی اُٹھینگے * وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ * اور جس وقت قبرین گورین زیر زبر ہووینگی گورونکی خاک درہم برہم ہوویگی اول آخر کے مردے اپنی حیات پاوینگے زندہ ہوکر اُٹھینگے تن بدن سب کے تیار ہوجاوینگے جب یے باتین پیدا ہووینگی یہ حقیقت ظاہر ہوجاویگی * عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ * جانیگا ہر ایک آدمی اُس دن قیامت کے روز کیا آگے بھیجا کیا پیچھے چھوڑا اس بات کا بیان یہ ہی اللہ تعالی نے آدمیون کو دنیا مین پیدا کیا سب طرح کی نعمتین خوبیان آدمیون کو بخشین بہت

نعمتین اُنسے ہین جو سب کسی کو دین ہیں مومن کافر اُن مین برابر ہیں وے عام نعمتین ہین. بعضے اُن عام نعمتون مین خاص ہین. بعضونکو بہت دی ہین بہتونکو کم دی ہین وے سب نعمتین عام ہین جو سب کو دین ہین ہاتھہ پاؤن آنکھہ کان مُنھہ زبان تن بدن دل جان عقل فہم یے سب کچھہ آدمی کے اندر ہین اور وے نعمتین جو عام مین خاص ہین کسی کو زیادہ ہین کسی کو کم ہین جیسے مال دولت زمین باغ حویلی جورو لڑکا گاے بیل اونٹ گھوڑا اور بہت کچھہ اُن نعمتون مین تفاوت ہیں. پھر یے سب نعمتین دیکر اپنے فضل کرم سے اور ایک رحمت کا دروازہ کھولا اپنی خاص رحمت دینیکے اسباب. پیدا کئے اُنہین آدمیونکے درمیان سے. بعضے بندونکو خاص کیا اپنی دوستی کی خلعت. بخشی. پیغمبر کیا رسول کیا اُنکے اوپر وحی. بھیجی اپنا کلام. بھیجا ہدایت کا علم سکھلایا حکم کیا جو میری طرف سے سب بندونکو خبر دو کہو پروردگار نے تم سب کسیکو دنیا مین. پیدا کیا ہی سب نعمتیں تمکو. بخشیں ہین دنیا مین رکھنے کے واسطے نہین. پیدا کیا اور ایک جہان میں تمکو جانا ہی دنیا کو ایکدن آخر کرونگا فانی کرونگا دنیا کے تمام کارخانے دور کرونگا تمام کرونگا آخر تکو. پیدا کرونگا قیامت کا ایک دن ظاہر کرونگا سب مردونکو اول آخر کے جلاؤنگا زندہ کرونگا ایک ایک آدمی سے ساری عمر کا اُسکی ذرہ ذرہ کر حساب لونگا کیا عمل کئے کیسے کام کئے تھے جو کوئی دنیا میں برا کام کریگا اُسکو آخرت مین عذاب کرونگا دوزخ کی آگ میں جلاؤنگا اور جو کوئی دنیا میں اچھا کام کریگا اُسکو آخرت میں خوشحال کرونگا ثواب دونگا بہشت مین داخل کرونگا ہزارون طرحکی نعمتین بخشونگا ہمیشہ ہمیشہ ہزارون طرح کی خوشیون میں رکھونگا اللہ تعالی نے یے پیغام اور بہت اسطرح کے پیغام پیغمبرونکی وساطت سے خلق کے اوپر. بھیجے بہت. پیغمبر بڑے بڑے پیغمبر ہر زمانے مین ہر وقت کے لوگونکی طرف. بھیجے حضرت آدم حضرت نوح حضرت ابراہیم حضرت موسی حضرت عیسی اور بہت. پیغمبر علیہم السلام کو. بھیجا بہت لوگ ایمان لائے بہت لوگ کافر رہے پھر آخر کو اِس آخر زمانے مین حضرت محمد مصطفی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو. پیغمبر کی خلعت بخشی اول آخر کا بڑا کیا سب. پیغمبرون میں بہتر. پیغمبر کیا بہت بڑی بڑائی دونون جہان میں. بخشی سب طرح کے علم ہدایت کے سکھلادئے اپنا کلام. بھیجا سب کتابون میں بہتر کتاب. بھیجی قرآن مجید نازل کیا سب طرح کی چھپی. باتین اُس پاک کتاب مین فرمادین سب طرح کی اچھی راہ اچھی کام

فرمادئے کرنے کا حکم کیا اُن کامونکے اُوپر ثواب کا وعدہ کیا اور سب طرح کی بری راہ برے کام بیان کر دئے سمجھا دئے برے کام کرنے کو منع کئے فرمایا جو کوئی یے کام نہ کریگا دوزخ سے بچیگا نجات پاویگا اور جو کوئی یے برے کام کریگا حکم نمانیگا آگ مین جاییگا خراب ہوویگا اور سب باتون کا جو ہدایت کی باتین ہیں خلاصہ یہہ ہی فرمایا یے سب نعمتین جو دنیا مین ہم نے اُن سب آدمیونکو بخشین ہیں جو کوئی اُن نعمتونکو ہمارے بالا حکم مین ہماری بغیر مرضی مین بے فرمانی مین خرچ کریگا برا بہلا پاویگا جن کنہین نے اپنے تن کو ہماری بندگی مین رکھا زبان سے ہمارا ذکر کیا ہماری باتین لوگونکو سنائین آنکھون سے قرآن کو دیکھا ہدایت کی راہ دیکھی کانون سے قرآن سنے سنائے قرآن کے بھید رسول کی زبان سے مرشدونکی زبان سے سنے پیغمبر کی حدیث مرشدونکے کلام خیر کی باتین سنین اِسی طرح ہاتھہ پانون ہماری راہ مین خرچ کئے اپنے دل کو ہماری یاد مین رکھا اپنی جان مین ہماری دوستی محبت رکھی اپنے مال کو ہماری راہ مین ہمارے واسطے ہمارے حکم مین خرچ کیا یہہ سب اچھے کام ہیں جن لوگون نے یے سب اچھے کام کئے تمام عمر اپنی اِنھی کامون مین خرچ کی وے اِس دنیا سے دولت خوبی توشہ خزانہ اپنے واسطے اُس جہان مین آخرت مین بھیجا اپنا سب کچھہ اچھا وہان پاویگا کچھہ نقصان نہوویگا اور بہت زیادہ زیادہ پاویگا اور جن لوگون نے اُسکا اُلٹا کیا بے فرمانی کی راہ چلا اپنے تن بدنکو غیر کی بندگی مین رکھا اورونکی خدمت کرتا رہا ہماری بندگی نکی زبان سے اور ہی باتین کرتا رہا جھوٹھہ بولا غیبت کی عداوت کی بہتان کیا تہمت باندھی چغلی کھائی گالی دی فحش بولا بے فایدے باتین کرتا رہا ہمارا ذکر نکیا اچھی باتین خیر کی باتین نہ کین بیگانی باتین بری باتین سنتا رہا ہدایت کی باتین نہ سنین آنکھون سے حرام دیکھے کانون سے نہ مستی کی مستی ہاتھون سے نہ کرنے کے کام کئے پانون سے بدراہ مین چلے دل مین ہماری یاد نرکھی اورونکو یاد کرتا رہا اپنے جانونکی دوستی مین دنیا کے لوگونکی دوستی مین واہی مال کو حرام مین خرچ کیا یہہ سب برے کام ہین جس آدمی نے یہہ سب برے کام کئے ساری عمر اپنی اُسی کامون مین کھوئی اپنی دولت خوبی دنیا ہی مین کھو دی اُس جہان مین اپنے واسطے کچھہ خزانہ ذخیرہ نہ بھیجا خرابی بھیجی خوار بھیجی یہہ حقیقت یے باتین حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا کی طرف سے سب کسی سے فرمادین کہہ دین پھر جو کوئی بدبخت بے ہدایت تھا نمانی نسنی دنیا سے اُس جہان مین

آگے جانا کچھ نہ بھیجا آخرت مین خالی ہاتھ گیا ساری خوبیون کو اپنے ہاتھون سے خاک مین ملا دیا آگے جو کچھ اُس جہان کو بھیجا حسرت بھیجی خرابی بھیجی آگ بھیجی عذاب بھیجا اور پیچھے خرابی چھوڑی وے ہمیشہ پیچھے رہینگے یہ حال کافرون کا مشرکون کا منافقون کا ہی اور جو کوئی سعادت مند طالع ور تھا اور رہی اور رہوینگا یے باتین ہدایت کی سنین قرآنکی بات حدیث کی بات نصیحت کرنے والونکی باتین سنین باتین قبول کین ایمان لائے کلمہ پڑھا مسلمان ہوا مسلمانیکے کام دل سے جانسے کرنے لگے پھر مومنون مسلمانون مین درجو کا بہت تفاوت ہی ہزارون درجے ہاین بعضون نے دینکے علم مین دل دیا سب کچھ سیکھا ہرایک بات کی حقیقت جانی ظاہر باتن کے علم سے خبردار ہوئے سب طرحکے شک شبھے دور کیے سب طرح یقین کو اپنے پورا کیا ایمانکو کامل کیا ظاہر باطن کے اعمال شریعت کے طریقت کے سب شرطونکے ساتھ جس طرح حکم ہوا ہی اُسی طور سے بجالانے سب گناہون سے پاک رہے حرام کھانے سے بدکاری سے ظلم سے جھوٹھ سے دغابازی سے مکر فریب تکبر بخل غصب حرص ریاکاری بدخوئی سے اور جو کچھ ظاہر باطن کی ناپاکیان ہین اللہ تعالی و رسول نے منع کیے ہین اُن سب باتون سے اُن سب بلاؤن سے پاک رہے صاف رہے اور جو کچھ خطا تقصیر ہو گئی اُسے توبہ کرتے رہے ہمیشہ اچھے کام کرتے رہے آپ کو تقصیروار جانتے رہے ہمیشہ اللہ تعالی کی بخشش چاہتے رہے تن کو بدن کو جانکو مال کو اللہ تعالی کی رضامندی مین خرچ کرتے رہے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کی پیروی مین متابعت مین مشغول رہے اپنے دل کو جانکو اللہ تعالی کی یاد مین ذکر مین فکر مین محبت مین دیئے فانی کیے سب طرحکی معرفت مین جو کچھ درکار تھی حقیقت کے درجون مین پہنچے ہر حال مین کمال حاصل کیے ہدایت کی راہ کو پورا کیے اور ونکو ہدایت کی ہدایت کے سلسلہ اُن سے جاری ہوئے اپنے دین کے گھر کو قایم کیے سنوارے زیب زینت بخشی ایسا کچھ کیا جو اُن کے بہت لوگ مرید ہوئے تابع ہوئے قیامت تک اُسی راہ مین چلے اپنے دین کے گھر کو محکم کرتے رہے اور ونکو ہدایت کرتے رہے خیرخوبی کی راہ بتاتے رہے یے سب آدمی کامل مومن ہاین اُن لوگون نے دنیا سے اپنی زندگانی مین ہزارون خزانے ذخیرے توشے خیر کے خوبی کے خوش حالی کے خوش وقتی کے اُس جہان مین آگے بھیجے اور ہزارون لاکھون خزانے ذخیرے پیچھے چھوڑے جو قیامت تک اُن کے مرنے کے

پیچھے اُنکو پہنچتے رہینگے اپنے کامون کا ثواب پایا اور اُنکے کامون کا بھی ثواب پاتے رہینگے یے وے لوگ ہین جنھون نے آگے سے بہت کچھ خوبیان بھیجین پیچھے سے خوبیان چھوڑین خوبیان اُنکی وہان پہنچتی رہینگی پھر اُن کے پیچھے وے لوگ ہین جو دین کے علم پڑھے ایمان مین کامل ہوئے مسلمانی کے کام کے ظاہر کے باطن کے اچھے کئے آگے اچھا کچھ بھیجا پر اُنکی ہدایت کا درجہ نپایا پیچھے نہ کچھ اچھا چھوڑا پھر اُنکے پیچھے کے درجے بہت کم ہین جس کام مین مسلمانیکے وسیلے کام مین جس کسی نے کوتاہی کی علم کے سیکھنے مین قصور کیا ایمانکے سب درجون مین نہ پہنچے مسلمانی کے کامون مین سستی کی کچھ کام نہ کئے اِس سبب ہزارون تفاوت ہوگئے کسی نے کون سا علم دین کا پڑھا کون سا علم نہ پڑھا ایمان تفصیل کی کونسی بات جانی کون سی بات نجانی کونسا عمل کیا کون عمل دین کا نہ کیا مسلمان بھی ہین شراب بھی پیتے ہین جھوٹھ بھی بولتے ہین حرام بھی کھاتے ہین حرام کرتے ہین ظلم کرتے ہین کون آدمی کون سا گناہ کرتا ہی کچھ مسلمانی کی باتین مسلمانی کے کام کرتے ہین کچھ نا مسلمانی کی باتین نامسلمانی کے کام کرتے ہین بہتون نے مسلمانیکے ظاہر کے کام کئے باطن کے کام چھوڑ دیئے بہتون نے کچھ باطن کے کام کئے ظاہر کے کام چھوڑ دیئے بہت آدمی جہالت کی نادانی کی بلامین پھنس رہے کسیکے اوپر شیطان غالب آیا نفس کے فریب مین پھنس گیا یار آشناؤنکی محبتون نے بری راہون مین ڈال دیا کسی کے اوپر دنیا کی محبت غالب آئی بہت لوگ بری عادتون مین دنیا کے عرف مین رسم رسوم مین دنیا کی جال مین گرفتار ہوئے اُن تفاوتون کا حساب دنیا مین کسی کو معلوم نہین ہو سکتا ہر ایک آدمی کی ساری عمر کے کامونکا حساب دم دم کا ذرہ ذرہ کا حساب اللہ تعالی کے حکم سے فرشتے لکھتے رہتے ہین دن دن کے نامۂ عمالونکے تیار ہوتے جاتے ہین جمع ہوتے ہین قیامت کے دن جب سب خلق کے نامۂ عمالونکے بانٹنگے قسمت ہووینگی ہر ایک آدمی کے نامۂ کاغذ نیکی بدی کے ہاتھ مین دیوینگے ہر عمل کا بدلا ہر کام کی جزا ہر ایک کے سامنے آن کر کھڑے ہووینگے ذرہ ذرہ نیکی بدی کی حقیقت آگے آوینگی فرشتے سمجھا دیوینگے اُسوقت سب سوچ پڑینگے دنیا مین کیا کیا کیا نہ کیا اچھا برا کیا آگے بھیجا کیا نہ بھیجا کس کس کامون مین دین کے جو فرض تھے واجب تھے کرنا اُس کا بہت ضرور تھا اُن کامون مین تقصیر کی وے کام نہ کئے پیچھے ڈالے تب ہر کسی کو حسرت ہووینگی ہر کوئی ہائے ہائے کریگا واہ

بھلا آدمی خواہ برا آدمی بھلا آدمی غم کھاویگا بھلے کام دنیا مین سے کیون نہ زیادہ کئے جو آج کے دن مین زیادہ فائدہ پاتا اور جو اچھے کام چھوٹ گئے تھے اُن کامون کے کرنے مین سستی کر رہے حسرت کریگا کیون سستی کی مین نے کیون تقصیر ہوئی مجھسے اور برا آدمی بہت بے نہایت غم کھاویگا کہیگا مین نے کیون دنیا مین ایسے برے کام کئے اچھے کام کیون نہ کرلئے ہزارون حیف ہی ہزار افسوس ہی ایسے لوگ ہزارون حیف کرینگے پیرون کو اپنے زمین پر دے دے مارینگے حسرت کی آگ میں جلنے لگینگے بے حد بے نہایت غم کے ساتھ رونے لگینگے یہہ بات ہی یہہ حقیقت ہی جو اللہ تعالی فرماتا ہی * عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ * پھر وے لوگ جو اُنھونے آگے اچھا کچھ نہین بھیجا جو کچھ بھیجا سو برا بھیجا ہی جیسے کافر مشرک منافق اور وے لوگ جنھون نے برائیان بہت بھیجین اور خوبیان تھوڑی بھیجین جب اُس دن مین حسرت کرینگے بہت غم کھاوینگے تب حق تعالی کی طرف سے یہہ خطاب ہووے گا کلام اُنکے اور ہر ایک کی طرف آوینگے * یَا اَیُّہَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّکَ بِرَبِّکَ الْکَرِیْمِ الَّذِیْ خَلَقَکَ فَسَوّٰیکَ فَعَدَلَکَ فِیْ اَیِّ صُوْرَۃٍ مَّا شَاءَ رَکَّبَکْ * ای آدمی نادان کس چیز نے تجھکو مغرور کیا تھا اپنے پروردگار کریم کے ساتھ وہ کریم جس نے پیدا کیا تجھکو پھر ٹھیک کیا راست کیا تجھکو پھر برابر کیا تجھکو جس صورت میں جیسا چاہا ترکیب دی تجھکو اور یہہ خطاب عام ہی کافرونکی طرف بھی ہی عاصیونکی گنہگارونکی طرف بھی ہی اور اُس دن قیامت کے دن مین بھی ہوویگا اور اب بھی یہہ خطاب ہر کسی کی طرف ہی جس قدر تقصیر کرتا ہی گناہ مین جاتا ہی غیب سے یہہ خطاب چلا آتا ہی کوئی بوجھے یا نہ بوجھے کوئی سمجھے یا نہ سمجھے ای آدمی ای احمق کافر مشرک منافق ای آدمی گناہگار کس چیز نے کس بات نے تجھکو فریفتہ کیا بہلایا کیا سمجھا تو کس سمجھ نے تجھکو کفر شرک میں ڈالا کس بات نے تجھکو مغرور کیا بے فرمانی میں گناہ مین پڑا اپنے پیدا کرنے والے پالنے والے کے حکم کو ایک طرف ڈال دیا کیا تو نے شیطان کا حکم مانا اپنے نفس کے کہنے میں چلا گیا اپنی جہالت مین نادانی مین پھنس گیا دنیا کے لوگونکی دوستی محبت نے تجھکو فریب مین ڈالا اپنے کریم کی خاوندکی بندگی چھوڑ دی تو نے اُس مہربان خاوند کی یاد محبت ایکطرف ڈالدی وہ کریم خاوند پالنے والا جسنے تجھکو نیست سے ہست کیا کہین تیرا نام نشان نہ تھا تجھکو دنیا میں پیدا کیا نام نشان بخشا

ایکوقت تو اپنی ماکے پیٹ مین نطفہ ہوکر پڑا تھا علقہ کیا مضغہ کیا تیرے تمام تن بدن کو اپنی قدرت سے راست کیا درست کیا ہاتھہ پانون آنکھہ کان سب کچھہ تیرا ٹھیک کردیا پھر تیری قد قامت کو سیدھی کیا اور حیوانونکی طرف دیکھہ سب کی کبڑی ٹیڑھی قد بنائی تیری صورت سب کی صورتون سے اچھی بنائی تیرے مزاج کو تبدیل کیا حیوانونکے مزاج سے انسانیت کی طرف پھیر دیا جیسے جیسی صورتون مین چاہی نئی صورتون مین ہر طرح کی تجھکو بنایا ہرایک کو پھر ایک طرح کی ترکیب دی سب طرح سے تجھکو بنایا سنوارا جس خاوند نے تیرے اوپر ایسا کرم کیا ہی مہربانی کی ایسے مہربان خاوند سے پھر رہنا کافر رہنا شرک کرنا ایسے کریم کا ایسے رحیم کا حکم نہ ماننا کیسی بات ہی کس طرح کی بات ہی اپنے دل مین تو خوب سمجھہ کر دیکھہ غور کر تامل کر فکر کر تو نے اپنے جی میں بے وقوفی نادانی سے کسکو چھوڑا ہی کسکو لیا ہی اُس خاوند کی بندگی چھوڑ کر شیطان کی خلق کی دنیا کی مال کی بندگی مین عمر کھوئی ایسے پالنے والے کی یاد چھوڑ کر دنیا کی خلق کی یاد مین رہا ایسے روزی دینے والے کی دوستی محبت دل سے اُٹھا کر دنیا کے لوگونکی مال کی دوستی محبت مین ڈوبا رہا کیا کیا تو نے کیا کرتا ہی تو آپ ہی اپنے دل مین انصاف کر کیا سزا ہی تیری کیسے عذاب کے لایق ہی تو * كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالدِّينِ * نہ چاہیے ایسی بات بلکہ تم جھٹلاتے ہو لایق نہین کسی بندے کو جو اپنے پروردگار کی پیدا کرنے والے کی بندگی چھوڑ کر اپنے نفس کی شیطان کی خلق کی دنیا کی مال کی جورو کی لڑکونکی بندگی مین رہا کرے حق کو چھوڑے باطلکو پکڑے سچی راہ مین نہ آوے جھوٹھی راہ مین جاوے سزاوار نہین کسی آدمی کو جو اپنے معبود برحق سچے خاوند کی یاد محبت دل مین نہ رکھے اُسکے حکم کو پیچھے ڈالے اورونکی دوستی مین ہاتھہ سے جانے رہنے والونکی یاد مین رہا کرے اور اُنکو اپنا صاحب جانے اُنکا حکم مانتا رہے یہہ بہت بڑی باتین ہین بڑے کام ہین ای کافرو ای مشرکو ای منافقو ای بے دینو خدا کے کلام کو پیغمبرونکی باتونکو اُنکی نصیحتونکو سچ نہین جانتے ہو جھوٹھہ جانتے ہو پیغمبرونکو جھٹلاتے ہو قیامت کے ہونے پر بھلے برے کے بدلا پانے پر ایمان نہین رکھتے ایمان نہین لاتے جو زبان سے سچ جانتے ہو تو دل مین کچھہ شک رکھتے ہو دوزخ بہشت کے اوپر تمھارا یقین ثابت نہین اسی سبب سے جو کچھہ چاہتے ہو خاطر جمعی سے کرتے ہو گمان کرتے ہو پھر مرنے کے پیچھے جینا نہوویگا

حساب کتاب عذاب ثواب نہوویگا اِس واسطے بے وسواس اپنے نفس کے کام شیطان کے حکم سے کام کرتے رہتے ہو کچھ فکر اندیشہ نہیں تم کو اور ہم تمھارے اُن برے کامون سے بے خبر نہین ذرہ ذرہ کر ہمکو معلوم ہین جانتے ہین * وَاِنَّ عَلَیکُم لَحٰافِظِینَ * تحقیق تمھارے اوپر البتہ نگہبان ہین فرشتے * کِرَاماً کَاتِبِینَ * بزرگوار لکھنے والے * یَعلَمُونَ مَا تَفعَلُونَ * جانتے ہین وے جو کچھ کرتے ہو تم بھلا کام برا کام نیکی بدی سب کچھ لکھ لیتے ہین خبرون مین آیا ہی ہر آدمی کے اوپر اللہ تعالی نے فرشتے نگہبان رکھے ہین دو فرشتے اُن مین صبح سے شام تک جو کچھ آدمی کام کرتا ہی اچھا برا کچھ بات کہتا ہی نیک بد سب لکھ لیتے ہین اور دو فرشتے رات مین شام سے صبح تک جو کچھ کہتا ہی کرتا ہی لکھ لیتے ہین کچھ بات کوئی کام چھوڑتے نہین نیکی لکھنے کے فرشتے داہنین طرف رہتے ہین اور بدی لکھنے کے فرشتے بائین طرف رہتے ہین ہر وقت اُنکا قلم جاری رہتا ہی پر تین قسم کے آدمیون سے قلم اُٹھا لیتے ہین کچھ نہین لکھتے ایک سوتا ہوا جب تک سووے دوسرا دیوانہ جب تک ہوش مین نہ آوے تیسرا لڑکا جب تک بالغ نہووے اور سوا اُنکے سب کے کام سبکی باتین رات دن کے لکھتے رہتے ہین جو بندہ نیک کام کرتا ہی اچھی باتین کرتا ہی خوش ہوتے ہین اور برے کام کرتا ہی بری باتین کہتا ہی غمگین ہوتے ہین دن کے فرشتے شام کو جدا ہوتے ہین رات کے فرشتے صبح کے وقت جدا ہوتے ہین اور ہر بندے کے عمل نامونکو لیجا کر حق تعالی کی درگاہ میں حضور میں عرض کرتے ہین حکم ہوتا ہی جو اُن عمل نامونکو ہمارے لوح محفوظ سے مقابلہ دیو مقابل کرو لوح محفوظ جو ساتوین آسمان کے اوپر ایک سفید تختہ ہی ایک موتی کے دانے کا پانسو برس کی راہ میں عرض طول ہی اُسکا اُس میں سب بندونکے اول آخر کے لوگون کے سب طرح کے عمل نیکی بدی بھلا برا ذرہ ذرہ کر لکھا ہی جب آسمان زمین مین چاند سورج جن پری آدمی کچھ پیدا نہوا تھا سبکے آگے ہی اللہ تعالی نے قدیم سے اُس لوح محفوظ میں لکھ رکھا ہی پھر جب فرشتے ہر رات دن کے عمل نامے اوپر لیجاتے ہین اور لوح محفوظ کے لکھے سے مقابلہ دیتے ہین ایک بال برابر کم زیادہ نہین پاتے پھر حکم کے موافق بھلے کام برے کام نیک باتین بری باتین لکھ رکھتے ہین اور جو کچھ مباح کام لکھتے تھے اُن کامونکو محو کر دیتے ہین دور کرتے ہین گناہ بندگی عذاب ثواب کے

واسطے لکھ کر گناہون کے عمل نامے سجین مین سونپ دیتے ہین اور طاعتون بندگیونکے عمل نامے علیین مین سونپ دیتے ہیں اِس حقیقت کی خبر اللہ تعالی نے اِسواسطے دی جو بندے اِس بات کو سمجھ کر بوجھ کر برے کامون مین نجادین بری باتون سے پرہیز کرین شرم کرتے رہین یہہ دل مین اپنے جانین اللہ تعالی حاضر ہی ناظر ہی سب کی حقیقتونکو ظاہر کی باطن کی جانتا ہی سب عمل اُسکی نظر مین ہیں اور دو فرشتونکو اللہ تعالی نے رات دن ہر آدمی کے اُوپر نگہبان کر دیا ہی اچھے برے کام دیکھتے ہین لکھتے ہین نیکونکو بدون سے جدا کرتے رہتے ہین پھر نیکونکی حقیقت بدونکی بات جو کچھ آخرت مین ہوتی ہیں اللہ تعالی فرماتا ہی * اِنَّ الْاَبْرَارَ * تحقیق وے لوگ جو نیک کام کرنے والے ہین مومن ہیں فرمان بردار ہین * لَفِی نَعِیْمٍ * بہشت مین رہنے والے ہین آرام مین خوبیون مین نعمتون مین خوش وقت ہونے والے ہین * وَاِنَّ الْفُجَّارَ * اور تحقیق وے لوگ جو بدکار ہین بے ایمان ہین جھوتھے ہین قیامت کے منکر ہین بے فرمان ہین * لَفِیْ جَحِیْمٍ * البتہ دوزخ مین دوزخ کے عذاب مین رہنے والے ہین کھینچنے والے ہین * یَصْلَوْنَهَا یَوْمَ الدِّیْنِ * داخل ہووینگے وَر آوینگے یے بدکار بے ایمان دوزخ کی آگ مین جزا کے دن قیامتکے روز * وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِیْنَ * اور نہ ہوونگے یے بدکار بے ایمان دوزخ سے غایب ہونے والے کافر مشرک منافق کبھی دوزخ سے نکل نہ سکینگے ہمیشہ عذاب مین رہنے والے ہین * وَمَا اَدْرٰیكَ مَا یَوْمُ الدِّیْنِ * کس چیز نے دانا کیا تجھکو کیا جانتا ہی تو ای سننے والا کیا ہی جزا کا دن کیسا بھاری ہی قیامت کا روز * ثُمَّ مَا اَدْرٰیكَ مَا یَوْمُ الدِّیْنِ * پھر کس نے خبر دی ہی تجھکو کیا جانتا ہی تو کیا سختی کا دن ہی قیامت کے دن کیسا عاجز ہو جاوینگے اُس دن مین وے لوگ جو دنیا مین بڑے سرکش تھے بڑے مغرور تھے اللہ تعالی کے دربار مین حضور مین کسیکا کچھ بس نہ آویگا سب کوئی عاجز فقیر درماندے ہو جاوینگے * یَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَیْئًا * اُس دن مالک نہوویگا کوئی کسی شخص کے واسطے کسی چیز کا کوئی تن کو عذاب سے چھڑا نہ سکیگا کوئی باپ بیتے کو کوئی بیتا باپ کو بھائی بھائی کو دوست دوست کو اُس دن کچھ نفع نہ دے سکیگا سب سرداریان بادشاہیان حکومتین اُس دن جاتی رہینگی سب کوئی فقیر محتاج عاجز ہو جاوینگے قوت قدرت کسیکی نہ رہیگی * وَالْاَمْرُ یَوْمَئِذٍ لِلّٰهِ * اور حکم فرمان اُس دن مین خدا تعالی کا ہی

دیں کسی کو چاہیگا پروردگار اُسکو شفاعت کا درجہ بخشیگا جسکو جتنی قوت قدرت چاہیگا بخشیگا وہی بادشاہ ہوگا اور سب کوئی محتاج رہیگا آج دنیا مین ہرکوئی سر اُٹھاتا ہی سرکشی کرتا ہی کوئی کہتا ہی مین بادشاہ ہون کوئی کہتا ہی مین سردار ہون میرا حکم ہی میری حکومت ہی مین ایسا ہون مین ویسا ہون جو کچھ ہون سو مین ہی ہون میرے برابر دوسرا کون ہی ہرکسی کا یہی حال ہی کل قیامت کے دن یے سب باتین سب کسیکی خاک مین مل جاوینگے سب کسیکو اُسدن ظاہر ہوویگا سب کوئی جانیگا ہم کچھ چیز نہین ہمارے ہاتھہ مین کچھ نہین سب کچھ قدرتین قوتین اللہ تعالی ہی کے ہاتھہ ہی اور بس *

سورۂ تطفیف مدنی ہی اسی سورتین جو مدینے مین نازل ہوئین ہاین اُسکی ایک سورت یہہ ہی. چھتیس آیتین ایک سو اُنہتر کلمے اور سات سو تیس ترف ہاین خبرین آیا ہی مدینے منورے کے رہنے والے مسلمانی سے پہلے حضرت رسول عم کی ہجرت کرنے سے تشریف لے جانے سے پہلے اِس عادت مین گرفتار تھے جو سودا کرتے تو دینے مین کم تولتے تھے اور لینے مین زیادہ تولواتے تھے کم دیتے تھے زیادہ لیتے تھے اور اُس عادت مین مشہور تھے جب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے سے مدینے مین جاتے تھے راہ مین یہہ سورت اللہ تعالی کی طرف سے حضرت جبرئیل علیہ السلام نے لائی اور یہہ خبر دی پھر حضرت جب مدینے مین داخل ہوئے پہنچے اُن لوگونکو ہدایت فرمائی جنہون نے قبول کی اُس خوے سے اور سب بری خویونسے توبہ کی پاک ہوگئے فرماتا ہی اللہ تعالی

* بسم اللہ الرحمن الرحیم *

* وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ * ویل ایک کلمہ ہی جہان تک خواریان عذاب غم درد دکھ حسرتین پریشانیان سختیان محنتین دنیا مین آخرت مین ہین یے سب اُس ویل کے معنے ہین اور دوزخکے درمیان ایک میدان ہی آگ کا بنا ہوا جو کچھ پیپ لہو دوزخیونکے مارنے کے سبب نکلتا ہی بہتا ہی اُس میدان مین بہکر جمع ہوتا ہی اور سانپ بچھو اُس مین بہت پیدا ہوتے ہین جیسے گندے پانی مین کیڑے پیدا ہوتے ہین وہ پانی دوزخیونکو پلاتے ہین اُس میدانمین اُس پانی مین دوزخیونکو ڈالتے ہین وہ گندہ پانی بدبوئی آگ ہو رہا ہی اُس مین عذاب کرتے ہین یہہ ویل ہی اللہ تعالی فرماتا ہی واے ہلاکی ہی خرابی ہی خواری ہی عذاب ہی کم کرنیوالونکے واسطے جو ناپنے مین گنے مین تول مین وزن مین کمی کرتے ہین

* الَّذِينَ اِذَا اكْتَالُوا عَلَي النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ * وے لوگ جسوقت لیتے ہین پیمانون مین گنون

ہیں کچھ سودا اپنے واسطے اور آدمیون سے تمام بھر لیتے ہین پورا بھر والیتے ہین کچھ چھوڑتے نہین * واذا کالوھم او وزنوھم یخسرون * اور جس وقت ناپتے ہین اپنی چیز کو کپڑا دانہ غلہ اور جو کچھ خرید فروخت کی چیز ہی اورونکے واسطے بیچنے میں یا تولنے مین اورونکے حق کو ترازو مین کم دیتے ہین گھٹاتے ہین اورون کا نقصان کرتے ہین لوگونکو زیان پہنچاتے ہین خبر مین آیا ہی وے لوگ جو زیادہ لیتے ہین کم دیتے ہین ناپنے مین تولنے میں خیانت کرتے ہین قیامت کے دن مین اُنکو دوزخ مین آگ کے دو پہارون مین بٹھال کر فرشتے عذاب کے اُن سے کہینگے اُن دونون پہارون کو ناپو تولو وے لوگ اُن پہارونکی آگ تولتے رہینگے جلتے رہینگے * الا یظن اولئک انھم مبعوثون لیوم عظیم * کیا نہین جانتے یقین نہیں رکھتے یے لوگ جو خرید فروخت مین کم دیتے ہین زیادہ لیتے ہین یہہ بات نہین سمجھتے ہے جو مقرر یہہ سب مرکے پیچھے زندہ ہوونگے جانے جاوینگے حساب کے واسطے اچھے برے عملون کا بدلا پانے کے واسطے ایک بڑے دن مین قیامتکے دن مین جو بہت بڑا سخت دن ہی پہارا سا دن ہی * یوم یقوم الناس لرب العالمین * وہ دن ہی قیامت کا جو زندہ ہوونگے سب آدمی اُٹھ کھڑے ہووینگے پروردگار کے حکم سے وہ پروردگار جو اٹھارہ ہزار عالم کا پیدا کرنے والا ہی پالنے والا ہی اُسکے حکم سے سب جی اُٹھینگے اُٹھ کر کھڑے رہینگے کسوکو قدرت بیٹھنے کی نہووے گی کوئی مجال بیٹھنے کی نہ پاویگا جب تک جس کو حکم نہوویگا بیٹھ نہ سکیگا یہہ حقیقت ہیبت کے مقام میں ہوویگی جس وقت آدمی سب اللہ تعالی کے حکم سے جیونگے اپنی قبرون سے اُٹھ کر کھڑے ہووینگے اُس وقت ایک ہیبت کی تجلی ہوویگی بڑی دہشت آن کر پڑے گی ایک بڑا ڈر سب کے اوپر آجاویگا ایک تاریکی ہوجاویگی ایک دھوان ایک اندھیارا سب کے اوپر کھڑا جاویگا ہر کوئی اپنے احوال کے اوپر نظر کریگا اگلی پچھلی کی بات سب نظرون مین آجاویگی اپنے عملونکے اوپر حسرت کرینگے ندامت کھینچینگے شرم کے عرق بہہ جاوینگے ہر کوئی اپنے عرق کے پانی مین عملون کے موافق ڈوبیگا کوئی گھٹنے تک کوئی زانو تک کوئی کمر تک کوئی گلے تک اور سب کو آپس مین ایک دوسرے سے بات کہنے کی مجال نہووے گی کوئی دم نہ مار سکیگا تین سو برس تک یہہ حال رہیگا تب آخر کو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شفاعت کرواکے سب خلق کو اس ہیبت کے مقام سے [illegible]

نکال کر حساب گاہ مین جہان سب کسیکا حساب ہوویگا لیجاوینگے یہ بڑی شفاعت ہوویگی اسکا نام شفاعت کبری ہی پھر حساب کے میدان مین نیک بد جدا ہوجاوینگے نیکونکی بہشت کی طرف راہ پڑیگی بدونکی دوزخ کی طرف راہ پڑیگی اسیواسطے قیامت کا دن مقرر ہوا ہی جو بھلے برے کا بدلا ظاہر ہووے بھلا برا جدا ہوجاوے نیک بد مین تفاوت آوے ہر ایک کو اپنی قدر معلوم ہووے پھر یہ بات جو اللہ تعالی نے مطففین کے حق مین فرمائی ہی یہ ہدایت نصیحت جو کم دینے والونکو زیادہ لینے والونکو کہی ہی عقلمندونکو چاہیے جو اپنے دل مین سمجھین یہ بات یہ نصیحت انہین لوگونکو نہین جو خرید فروخت مین ایسا کرتے ہین بلکہ سب کیلیے واسطے ہی جو آدمی اچھے ہین مسلمان ہین دین کے علم سے خبردار ہین اللہ تعالی سے ڈرتے ہین حضرت نبی صاحب کی پیروی مین ہین اپنا بیگانہ ہر طرح حق پہچانتے ہین ظاہر باطن مین شرع کے موافق کام کرتے ہین یہ سب اچھے ہین خوب ہین اللہ تعالی کی نصیحت پر قایم ہین اور سوا ے انکے ہر کوئی ہر ایک طرح کی معاملت مین جو آپس مین کرتے ہین نظر کرکر دیکھین تو جانین اس خصلت سے بہت لوگ خالی نہین اپنے حق لینے مین بڑی سختی جھگڑا قضیہ کرتے ہین اور کے حق دینے مین قصور کرتے ہین اور کا حق دبا رکھنے مین نفس کی خوشی ہی ہر بات جھگڑا اون سے قضیون سے قاضی کے حکم سے مفتی کے کہنے سے بھی دینے کو دل نہین کرتا جب کوئی حاکم زبردستی کرکر دلاوے تب دیوین نہین تو دبا رکھین باتین بناتے رہین اور یہ بات ہی بہت لوگ اپنے کامونکے واسطے مزدور کرتے ہین انسے کام خوب طرح سے لیتے ہین بہت تاکید کرتے ہین پھر مزدوری دینے مین قصور کرتے ہین کم دیتے ہین اور بہت لوگ آدمیونکو نوکر رکھتے ہین چاکر کرتے ہین نوکری چاکری کے کام خوب کرواتے ہین خدمت بہت لیتے ہین نوکر کے حق دینے مین کمی کرتے ہین دبا رکھتے ہین نہین دیتے اور بہت لوگ مزدوری کرتے ہین نوکری کرتے ہین مزدور اپنے کام مین سستی کرتے ہین اچھے کام نہین کرتے نوکر نوکری کا حق بجا نہین لاتے پھر مزدوری لینے مین درماہہ لینے مین تمام بھر والیتے ہین پورا لیتے ہین اسی طرح سے بہت معاملتین جو آپس مین خلق کے درمیان آتی ہین مسلمانونکو چاہیے آپس کی معاملتون مین گھٹتی بڑھتی بات ملاحظہ کرتے رہین حدیث قدسی مین آیا ہی اللہ تعالی فرماتا ہی ای بنی آدم

جب تو دوست رکھتا ہی چاہتا ہی تیرا حق پورا ملے تمام بھر دیوین اِسیطرح تو اوروںکا بھی حق تمام بھر دے پورا کر دے اور جیسے تو چاہتا ہی تیرے کام مین عدل کا انصاف کا حکم ہووے تو بھی اوروںکے کام مین عدالت کر انصاف کر اور یہہ بات ہی ہر کوئی آپ کو اچھا جانتا ہی اور کو برا جانتا ہی بہت لوگ اوروںکے عیبونکے اوپر اچھی نظر کرتے ہین خوب طرح دیکھتے ہین اپنے عیبونکے اوپر کچھ نظر نہین کرتے اپنی برائیان کچھ نہین بوجھتے ہین اوروںکے برا کہنے مین کچھ پرواہ نہین کرتے آپس مین خوشی کرتے ہین اور کوئی جو اُنکو برا کہے تو بہت برے ناخوش ہووین لڑنے کو تیار ہو جاوین اسی طرح بہت. بہت معاملات ہین سمجھنے والے کو اتنی بات کفایت کرتی ہی پھر بہت لوگون کی خداے تعالی کے ساتھ بھی یہی معاملات ہی وے خزانے نعمتون کے جو پاک پروردگار نے ہرایک کو بخشے ہین آنکھ کان تن بدن ہاتھ پانون عقل شعور رکھا ناپینا اور سب کچھ آدمی کے واسطے پیدا کیا ہی ہزارون لاکھون نعمتین ہرایک آدمی کے واسطے تیار کر دین ہین تیار رکھین ہین بخشین ہین. پھر اُن سب نعمتون سے آنکھین بند کر کر اللہ تعالی کے احسانکو کچھ نہین سمجھ کر اپنے نفس کے بندے ہوئے ہین جورو بیٹا بیٹی کی بندگی مین مال کی دنیا کی یار کی آشنا کی خاطر داری مین رہتے ہین اللہ تعالی کی بندگی کی طرف رغبت نہین کرتے اور جو کوئی روزہ نماز کچھ کرتا ہی کچھ عمل کرتا ہی اپنا بڑا احسان جتاتا ہی جانتا ہی مین بہت بڑا کام کیا جو کچھ میرے اوپر فرض واجب تھا سب ادا کیا اور جو انصاف کی نظر سے دیکھے تو جانے جو کچھ پروردگار کا حق ہی سو کبھی بندے سے ادا نہین ہو سکتا ہی جو کوئی اول عمر سے لیکر آخر عمر تک سواے بندگی کے اور کچھ نکرے ایکدم غافل نرہے تو بھی ہزارون نعمتون سے اللہ تعالی کی جو ہرایک بندیکو بخشین ہین ایک نعمت کا حق ادا نکر سکے ہرایک بندے کو چاہیے جو کچھ بندگی کرے تھوڑی بہت اُسپر عُجب نکرے مغرور نہووے بہت. نجانے بہت تھوڑا جانے آپکو ہمیشہ تقصیروار جانتا رہے عاجزی کرتا رہے پروردگار کی نعمتونکو اپنے اوپر بوجھتا رہے دیکھتا رہے شکر کرتا رہے اور شکر کرنے سے بھی آپ کو عاجز تقصیرمند بوجھتا رہے اس طریق مین اللہ تعالی کی قبولیت کے اُمیدوار رہے اور نہین تو مطففین مین داخل ہوویگا بہت لینے والون تھوڑے دینے والون مین شمار کیا جاویگا یہ لوگون مین گنا جاویگا * کلّا * نچاہیے کسی مسلمانکو

جو ایسا کام کرے کم دیوے بہت لیوے ایک دوسرے کو آپس میں ضرر پہنچاوے نقصان دیوے جو کوئی ایسا کام کرتا ہووے چاہیئے توبہ کرے ایسے بدکام سے باز رہے اور جو کوئی توبہ نکریگا باز نرہیگا ایسے بدکام کو حلال جانیگا حرام نجانیگا کافر ہوویگا جاگہہ اُسکی دوزخ ہوگی اُسکا عمل نامہ سجین میں رہیگا اس بات کو اللہ تعالی فرماتا ہی * اِنَّ کِتَابَ الْفُجَّارِ لَفِي سِجِّينٍ * تحقیق نامہ اعمال کافرونکے بدکارونکے مقرر سجین کے درمیان ہین خبر مین آیا ہی نامۂ اعمال بدکارونکے کراما کاتبین آسمانکو لیجاتے ہین دروازے آسمانکے فرشتے جو دربان ہین نہین کھولتے اُن عملنامے کو نہین اُوپر آنے دیتے پھر وہانسے پھیر لاتے ہین زمین کے اُوپر لاتے ہین زمین کے فرشتے بھی قبول نہین کرتے دوسری زمین کو لیجاتے ہین وہان بھی کوئی قبول نہین کرتا اسی طرح ساتوین زمین تک کوئی جاگہہ قبول نہین ہوتے پھر ساتوین زمین کے نیچے ایک ٹھکانا ہی بڑی تنگی اور تاریکی اُس جاگہہ مین ہی اور وہی جاگہہ شیطانکے اور شیطانکی لشکر کے رہنیکی ہی اُن اعمال نامونکو اُس جاگہہ میں سپرد کرتے ہین وہان رکھتے ہین اور اسی طرح کافرونکی جانون کنیں اور مشرکون منافقونکی جانونکو جب بدنسے نکال فرشتے اُوپر لیجاتے ہین آسمانکے دروازے نہیں کھلتے وہان سے روکر زمین مین لاتے ہین قبول نہیں ہوتے پھر زمین سے دوسری زمین تک اسی طرح ساتوین زمین تک کہین جاگہہ نہاین ملتی تب ساتوین زمین کے نیچے سجین مین اُن جانونکو بند کر دیتے ہین شیطانکے ٹھکانے مین رکھکر تنگی میں تاریکی میں ڈال دیتے ہین وہی قبر ہوتی ہی اُنکی وے وہین عذاب پاتے رہتے رہین * وَمَا أَدْرٰكَ مَا سِجِّينٌ * اور کیا جانتا ہی تو ای سننے والا کیا بڑے ہول کی ہیبت کی ڈرکی جاگہہ ہی سجین * کِتَابٌ مَّرْقُومٌ * ایک کتاب ہی لکھی ہوئی وے اعمال نامہ کافرونکے ہر ایک کافر کا نامہ ایک لکھی ہوئی کتاب ہی ایسہ کتاب ہی وہ جو کبھی محو نہووے مٹ نسکے جو کوئی دیکھے دیکھنے والا جان لیوے اُس میں کچھ خیر کا نام نہین تمام ہول سے ہیبت سے عذاب سے بھر رہے ہین * وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ * وائے ہی افسوس ہی اُس دن مین قیامت کے دن مین جھٹلانے والونکو * اَلَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ * وے لوگ جن لوگون نے قیامت کے دن کو دین کے دن کو سچ نجانے پیغمبرونکے کہنے کو نمانے قرآن کے اُوپر خدائے تعالی کے کلام کے اُوپر ایمان نہ لائے قیامتکے ہونیکو عذاب ثواب نیک بدکی جزا کو بدلا پانیکو جھٹلائے جھوٹ جانے خاطرجمع سے

بُرے کام کرتے رہے نفس کے غرور میں شیطان کے فریب میں پڑے ہمیشہ بُرے کام کرتے رہے کوئی اچھا کام نکیا * وما یکذب بہ * اور نہین جھٹلاتا اُس دن کو جھوٹھہ نہین جانتا قیامت کے دن کو * الا کل معتد اثیم * سوائے حد سے گذرنے والے بدکار کے وے آدمی دے لوگ جو بدکار ہیں ہمیشہ بدکاری میں گناہ میں پڑے رہتے ہین حرام مین ظلم مین بدراہی مین خوش ہین آرام پاتے ہین اچھی بات سے اچھے کام سے دور بھاگتے ہین نصیحت سے ناخوش ہوتے ہین یہہ لوگ آدمیت کی حد سے گذر گئے ہین حیوانونکے درجے میں پہنچ گئے ہیں کھانا پینا شہوت کرنی ہی سوجھتا ہی اور کچھ نہین نظر آتا دنیا ہی کی باتین اُن لوگونکو خوش آتین ہیں آخرت کے بھلے کی جو کوئی اُن سے بات کہے تو بیزاری کرتے ہین بُرا مانتے ہین * اذا تتلی علیہ ایاتنا قال اساطیر الاولین جس وقت پڑھی جاتین ہیں اُس آدمی کے اوپر جو حد سے گذر گیا ہی آیتین ہمارے قرآن کی تو کہتا ہی وہ کافر بدکار یہہ کہانیان ہین اگلے لوگونکی ایسے حد سے گذر گئے ہین یہہ لوگ ایسے آدمیت اُنکی مرگئی ہی حیوانیت غالب آئی ہی جو اچھی بات اچھے کام کی بات دنیا آخرت کے بھلے کی بات اُنکو بُری لگتی ہی قرآن مجید کی نصیحت اللہ تعالی کے کلام کو بھی نہین مانتے جب پیغمبر صاحب پڑھنے والا خدا کے کلام کا سنانے والا اُنکے تئین قرآن سناتا ہی سمجھاتا ہی اور فرماتا ہی تم ایمان لاؤ خداے تعالی کے فرمانے کو قبول کرو اس جہان مین اُس جہان میں تمھارا بھلا ہوویگا اور نہین تو تم دونو جہان مین خوار ہوجاؤگے عذاب مین پڑوگے جیسے اگلے اُمتین جنہون نے اپنے پیغمبر کا کہا نمانا اللہ تعالی کے حکم پر ایمان نہ لایا خراب ہوا خوار ہوا ہلاک ہوا جس طرح نمرود شداد فرعون قارون حضرت ہود کی اُمت اور حضرت صالح پیغمبر اور حضرت شعیب پیغمبر اور حضرت لوط پیغمبر اور حضرت موسی اور حضرت عیسی علیہ السلام کی اُمت جو کوئی اُنکے اوپر ایمان نہ لایا کافر رہا آخر کو مارا گیا خوار ہوا دین دنیا سے گیا اُن باتونکو سنکر اپنے اپنے حال کے اوپر نظر نہیں کرتے اپنی خواری کے سبب حال نہیں دیکھتے اپنے حال پر حسرت نہین کرتے ایمان نہین لاتے نہایت بیوقوفی سے کہتے ہین یے پہلے لوگونکے قصے ہیں کہانیان ہیں اُن نصیحتونکو احمق پن سے کہانیان جانتے ہین * کلا * نہین یہہ بات جو یہہ احمق کہتے ہین ایسے بڑے فایدونکے کلام کو افسانہ کہتے ہین کہانی کہتے ہین ہزارون طرح کے فایدون سے جو اُس پاک کلام کے

پڑھنے سے سمجھنے سے ماتے ہین یے احمق لوگ محروم رہتے ہین دو نو جہان کی بہتری سے خوبی سے دور پڑتے ہین اللہ تعالی کا کلام قصہ نہین کہانی نہین تمام حکمت ہی تمام آیتین قرآن کی بھید ہین نعمتین ہین اندھونکے واسطے آنکھین ہین روشنی ہین نور ہین خیر کی راہ بوجھین سمجھین جو کوئی قبول کے کانون سے سنے ادب سے لیوے اپنے دل کو قرآن کے بھیدون فایدونکے پانے مین لگاوے تب ہزارون نعمتین فایدے پاوے اور یے احمق کافر مشرک منافق جو اُن نعمتون سے محروم رہتے ہین اِس محرومی کا اور کچھ سبب نہین اور کچھ واسطہ نہین * بل ران علی قلوبہم ما کانوا یکسبون * بلکہ یہہ سبب ہی پردہ ہو گیا ہی زنگار باندھ گیا ہی اُنکے دلونکے اوپر جو کچھ کرتے تھے کماتے تھے اُنکی بدعملونکی شامت دلون کو اُنکے گھیر لیا ہی برے کامونکی ابتری دلون پر اُنکے زنگار باندھ دی ہی پردے غرور کے غفلت کے پڑ گئے ہین دل سب سیاہ ہو گئے ہین قبولیت کے کان بہرے ہو گئے ہین خیر خوبی کی بصیرت کی آنکھین پھوٹ گئین ہین اِس سبب قرآن کی نصیحت سننے سے گذر گئے ہین خیر خوبی کی راہ سوجھنے کی قابلیت نہین رکھتے حق کو قبول نہین کرتے ایمان نہین لاتے خبر مین آیا ہی حضرت رسول علیہ السلام نے فرمایا ہی جب بندہ کوئی گناہ کرتا ہی ایک سیاہ نقطہ اُسکے دل کے اوپر پیدا ہوتا ہی جو اُسی وقت توبہ کرے بیزار ہووے اللہ تعالی کی طرف عاجزی کرے اُس گناہ سے ناخوش ہووے اُس گناہ سے شرمندہ ہو کر باز رہے وہ سیاہی کا نقطہ دل کے اوپر سے اُٹھ جاتا ہی مٹ جاتا ہی دل صاف ہو جاتا ہی اور جو اُس گناہ سے توبہ نکرے باز نرہے گناہ پر گناہ کئے جاوے وہ نقطہ سیاہی کا پھیل جاتا ہی بڑا ہو جاتا ہی پھر آہستہ آہستہ دل کو گھیر لیتا ہی تمام دل سیاہ ہو جاتا ہی کابوس چڑھ جاتا ہی اندھاپن پڑنے لگتا ہی ہدایت کی راہ سے اندھا ہو جاتا ہی پھر جتنا جتنا گناہ زیادہ کرتا جاتا ہی بندگی کی راہ سے خیر کے گھر سے دور پڑ جاتا ہی سیاہی پر سیاہی زنگار پر زنگار لگتا جاتا ہی سیاہی چڑھتی جاتی ہی باطن مین دل مین اندھیارا گرتے گرتے سب سمجھ بوجھ خاک مین مل جا کر دل پر لعنت کی مہر ہو جاتی ہی دنیا سے بے ایمان جاتا ہی خداے تعالی مومنون مسلمانونکو اِس بلا سے اپنی پناہ مین رکھے اِس بات کے پیچھے اللہ تعالی کافرونکے حال کی خبر دیتا ہی * کلا انہم عن ربہم یومئذ لمحجوبون * حق ہی تحقیق ہی سچ ہی مقرر ہی یے کافر مشرک اپنے

پروردگار سے اسدن مین البتہ حجاب مین پردون مین ہونے والے ہین وے آدمی جو ایمان نہین لائے قیامت کے دن کو سچ نہین جانتے حساب کتاب دوزخ بہشت عذاب ثواب کی باتین جھوٹھہ کر جانتے ہین۔ پیغمبرون کی ولیونکی عالمون فاضلون پیرون مرشدون کی ہدایت نہین مانتے اللہ تعالی کے کلام کو کہانیونکی سی بات بوجھتے ہین اپنی جہالت مین غرور مین طبیعت کی خواہشون مین دنیا کے مال کی محبت مین ڈوبے رہتے ہین یے آدمی ایسے لوگ قیامت کے دن مین اپنے پروردگار کی رحمت سے کرامت سے نا اُمید ہونے والے ہین ہمیشے کی نعمتون سے بے نصیب ہووینگے بڑی نعمتون سے بہشت کی جو بہت بڑی نعمت ہی پروردگار تعالی کا دیدار ہی اُس نعمت سے ایسی دولت سے محروم رہینگے ہمیشہ ہمیشہ وے حسرت کی افسوس کی آگ مین رہینگے * ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِیْمِ * پھر تحقیق وے لوگ مقرر داخل ہونے والے ہین دوزخ کے اندر دوزخ کی آگ سے جلنے والے ہین * ثُمَّ یُقَالُ هٰذَا الَّذِیْ کُنْتُمْ بِهٖ تُکَذِّبُوْنَ * پھر کہا جاویگا یہ وہی ہی جو تم اُسکو جھٹلاتے تھے جب یے دوزخی آگ مین جاوینگے جلنے لگینگے نالہ فریاد کرینگے واویلا پڑینگے تب فرشتے عذاب کے آگے زیادہ جلانے کے واسطے کہینگے اب اسی طرح سے جلتے رہو یہ وہی عذاب ہی جو دنیا مین تم ہرگز اُسکو نہ مانتے تھے جھوٹھہ جانتے تھے پیغمبرونکو اُس عذاب کی خبر مین جھٹلاتے تھے اب بھی اُس سچ کو جھوٹھہ جانتے رہو جلتے رہو عذاب چکھتے رہو پھر اللہ تعالی اُن کافرون فاجرون فاسقونکی حقیقت کو بیان کر کر نیک کام کرنے والونکی حقیقت بیان فرماتا ہی * کَلَّا اِنَّ کِتَابَ الْاَبْرَارِ لَفِیْ عِلِّیِّیْنَ * تحقیق مقرر اعمال نامے نیک کارونکے علیین مین ہمان علیین مین رہینگے * وَمَا اَدْرٰکَ مَا عِلِّیُّوْنَ * اور کس چیز نے دانا کیا ہی تجھکو اور کیا جانتا ہی تو ای سننے والا کیا چیز ہی علیین کیا خوب جاگہہ ہی کیا اچھا خوشی کا مکان ہی علیین * کِتَابٌ مَرْقُوْمٌ * ایک کتاب ہی لکھی ہوئی * یَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ * حاضر ہوتے ہین گواہ ہوتے ہین اُس کتاب کے فرشتے مقرب خبر مین آیا ہی علیون ایک تختہ ہی سبز زمرد کا عرش کے نیچے ساتوین آسمانکے اُوپر سدرۃ المنتہا کے پاس جنت کے نزدیک جب مومنون مسلمانونکے عمل وے لوگ جو اچھے کام کرنے والے ہین اخلاص سے کام کرتے ہین سچے کام خدا رسول کے حکم پر کرتے ہین اُن عملونکے فرشتے کراما کاتبین لکھہ کر لیجاتے ہین ہر آسمانکے فرشتے اُن عمل نامونکے ادب کرتے ہین

خوش ہوتے ہین ایک آسمانکے فرشتے دوسرے آسمان تک اپنی حد مین پہنچا دیتے ہیں ساتوان
آسمانکے فرشتے اُن عملنامونکو دیکھتے ہین پسند کرتے ہین قیامت میں مومن کے ایمان پر شاہدی
گواہی دیوینگے پھر وہی پاک نامے پاک کامونکے اُس پاک محل مین سپرد کرتے ہین وہان کے
فرشتونکے حوالے کرتے ہیں اور علیون ایسا خوب محل ہی جو کوئی اُس محل کو دیکھے نظر کرے
بے اختیار خوش وقت خوش حال ہو جاوے دل اور جان اُس مین راحت پاوے آرام پاوے
اور وے لوگ جو سچے مسلمان ہین مرنے کے پیچھے اُنکی جانین بھی علیین کے مقام کو پہنچتین ہین
ہر ایک کے واسطے اچھے عملونکے مناسب جدے جدے محل ہین خوبیون کے ٹھکانے ہین ہمیشہ
خوش حالی کے گھرون مین آرام میں خوش وقتی میں رہتے ہین اس بات کو اللہ تعالی فرماتا ہی *
اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ * تحقیق ابرار اچھے کام کرنے والے مقرر بہشت کے درمیان نعمتون میں
آرام میں خوبیون میں رہنے والے ہین * عَلَی الْاَرَائِكِ يَنْظُرُوْنَ * تختون کے اوپر بیٹھکر نظر
کرینگے بہشت کی نعمتونکے اوپر خبرین آیا ہی بہشتیونکے بیٹھنے کے واسطے بڑے بڑے تخت ہوینگے
روپے کے سونے کے مرصع جڑاو لعل یاقوت موتی اُن مین قدرت سے جڑے ہوئے ہین اور
ہر طرح کے تخت لعل کے یاقوت کے زمرد کے موتی کے جیسے تخت کے اوپر دل چاہے گا بیٹھینگے
اور وے تخت ہر طرح کی زیب و زینت سے بہت ہی سنوارے ہوئے ہین فرش مسند ہی تکئے
طرح طرح کے اُن میں لعل موتی جواہر لگے ہوئے ہین اور ایسے بڑے ہین جو اُن کے اوپر موتیونکے
لعل کے یاقوت کے خیمے کھڑے ہین بھانت بھانت کی بیٹھکین تیار ہیں ہر ایک خیمے مین ہر ایک
بیٹھک مین حورین طرح طرحکی بناوٹ کی ہوئی سر سے پاؤن تک موتیون لعل جواہرین ڈوبی ہوئی
بے نہایت خوبصورت تیار ہین جس خیمے میں جس گھر میں بہشتیونکا دل چاہیگا وہان بیٹھکر تماشے
قدرت کے دیکھینگے اور خبرمیں آیا ہی ہر ایک بہشتی کا مالک گھر بار حویلیان باغ ہزارون برس کی
راہ میں ہوینگے ادنے بہشتی جو سب بہشتیونکے درجونسے اُسکا درجہ کم ہویگا اُسکے درجے سے
بہشت میں کسی اور کا درجہ کم نہ ہووے گا اِس ادنے درجے والے کا ملک بہشت مین دس
برابر ساری دنیا کے ہزار برسکی راہ میں ہووے گا جو اُس ملک میں ہزارون لاکھون حویلیان
محل باغ گلزار بہارین ہوینگے اور بے سب سونے روپے لعل یاقوت موتیون بھیرے

کارخانون میں ہر طرحکے تماشے اور بہارین حوض فوارے تیار ہین اور وے تخت ایسے اونچے بلند ہین جو سو برس و دو سو برس کی راہ میں اُن کی بلندیان ہین جب بہشتی اُن تختون کے اوپر بیٹھنا چاہینگے وے تخت زمین سے لگ جاوینگے جب بیٹھنے والے بیٹھ چاینگے وے تخت اونچے ہو جاوینگے بلند ہو جاوینگے پھر اُن تختونکے اوپر بیٹھ کر سب طرح کے تماشے اپنے ملک کے سب بہارین دیکھینگے خوشیان کرینگے * تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ * پہچان لوگے انکے دیکھنے والے اُن بہشتیونکے موہونکی تازگی سے نعمتونکو جو آدمی دنیا مین خوشحال ہوتا ہی اُس کے پاس مال روپیے اشرفیان بہتا ہی کھانا پینا بہت مزا ہوتا ہی اُس کی مُنہہ کی چمکاہٹ مُنہہ کی روشنی تازگی کچھ اور ہی ہوتی ہی جو کوئی ایسے دولتمند کے مُنہہ کے اوپر نظر کرے اُسکی خوشی خوشحالی چہرا ہی دیکھ کر معلوم کر لیوے اسی طرح بہشتیونکی حقیقت ہی سب مومن مسلمان بہشت مین ایسے دولتمند ہووینگے ایسی خوشحالیون مین نعمتون مین رہینگے جو اُنکے مُنہہ کے دیکھتے ہی معلوم ہوجاویگا جو یے بڑی تازگی اور روشنیان کچھ اور ہی ہی۔ بعضونکے مُنہہ ایسے روشن ہووینگے جیسے بڑے روشن ستارے دنیا مین آسمان سے نظر آتے ہیں۔ بعضونکے مُنہہ ایسے ہونگے جیسے چودھین رات کا چاند اور بعضے مومن مسلمانونکا مُنہہ ایسا چمکیگا روشن ہوویگا جیسا دنیا مین آفتاب چمکتا ہی آرام مین آسایش مین رہینگے اچھی نعمتیں کھاوینگے قوتین پاوینگے حسن جمال بڑھتا رہیگا * يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ مَخْتُومٍ خِتَامُهُ مِسْكٌ * اور پلائے جاینگے ایک شراب سے جو خالص شراب ہی مہر کی ہوئی مہر اُسکی مشک کی ہی مومن جو ابرار ہیں اچھے کام کرنے والے دنیا مین برا کام کچھ نہین کرتے جب بہشت مین اپنے گھر مین تخت کے اوپر آرام سے بیٹھینگے حورونکے ساتھ خوشیان کرینگے سب طرح کی نعمتین موجود ہووینگی غلمان جو خوب صورت لڑکے ہین خدمت کے واسطے پھرتے ہیں ہرایک کام اُنکے کرتے ہیں شراب پینے کے واسطے اُنکے لاوینگے وہ بہشت کی شراب ہووگی نہایت سفید خوشبو مزے دار جس کو پینے سے ایک خوشی ہزار خوشی ہو جاوینگی ضرر نقصان عقل کا شعور کا اُس شراب مین نہین خوشی لذت قوت ہر طرحکی اُس شراب مین زیادہ ہی زیادہ پاوینگے اور اُس شرابکے باسنونکے موہونکے اوپر مشک کی مہرین ہووینگی اللہ تعالی کے حکم سے اُن شیشون صراحیونکے اوپر مہرین

ہو رہین ہین اُن مہرونکو کوئی کھول نہین سکتا کسی کو حکم نہین اُن مہرونکے توڑنے کا جب مومن بہشت مین پہنچینگے اپنے اپنے گھرون مین داخل ہوونگے ہر کوئی جس وقت چاہیگا جس جس باسن کی مہر چاہیگا اپنے ہاتھ سے توڑیگا وہ شراب پیویگا اُن شرابونکی بہت بڑی عزت ہی جو اسطرحسے مہر کرکر رکھی ہی اور وہ شراب ایسی نعمت ہی جو دنیا مین اُس شرابکا ایک قطرہ گرے تو سب مردے دنیاکے جی اُٹھین مارے غم پریشانیان دنیا سے جاتے رہین ایسی بڑی نعمت ہی جو اللہ تعالی فرماتا ہی * وَفِي ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ * اور ایسی بڑی نعمتون مین چاہئے رغبت کرین رغبت کرنے والے اُن نعمتونکو طلب کرتے رہین ایسی خوبیونکو چاہتے رہین ڈھونڈھتے رہین دنیا مین وے کام کرین جن کامونکے سبب آخرت مین بہشت مین ایسی دولت پاوین اس آیت مین تین اشارتین ہین ایک اشارت اُس شراب کی تعریف مین ہی سمجھنے والے کو چاہئے اپنے دل مین سمجھے بوجھے جس نعمت کے حق مین اللہ تعالی مومنونکو فرماتا ہی سمجھاتا ہی دوڑنے والے رغبت کرنے والے اپنی خواہشون کی طرف جو ہر ایک کام مین دنیاکی ہر ایک خواہش مین دوڑتے ہین چاہئے اُن نعمتونکو طلب کرین اُن دولتونکے پانے مین دوڑین اسبات سے معلوم ہوتا ہی جو وہ شراب بہت بڑی سی بڑی نعمت ہی جسکے طلب کرنے مین اللہ تعالی رغبت دیتا ہی لالچ دلاتا ہی اور کونسی بڑی نعمت اسسے زیادہ ہوویگی ایسی کچھ لذتین خوبیان خوشبوئیان اُس شراب مین بھر رہین ہین جو اُن شرابکی شیشونکے اوپر مشک کی مہر کر رکھے ہین اور کسیکو وہ بھید معلوم نہین ہو سکتا جب مومن بہشت مین داخل ہووینگے اور وہ شراب غلامونکے ہاتھ مین دیوینگے اُسوقت وہ مہر توڑکر پیوینگے تب اُس شراب کا نفع اور قدر اور خوبی اور لذت جانینگے دنیا مین اُسکی حقیقت کو کون بوجھ سکتا ہی اور دوسری اشارت یہہ ہی حکم کرتا ہی پروردگار اُس شراب کے طلب کرنے کا مومنین کو چاہئے جو کچھ اچھے عمل اچھے کام اللہ تعالی اور رسول نے فرمائے ہین بجا لاوین اور جو کچھ برے کام برے عمل منع کئے ہین ہرگز نہ کرے اور جو کچھ بشریت کے راہ سے خطا ہو جاوے تو توبہ کرلے بخششین مانگے اپنے تن کو بدن کو مال کو جان کو اللہ تعالی کی رضامندی مین خرچ کرے خدا کی راہ مین نثار کرے دیوے تو مقرر اُس دولت کو پاوے اور تیسرے اشارت یہہ ہی

الله تعالی دنیا کے طلب کرنے والونکو نفس کی خواہشونکے ڈھونڈھنے والونکو منع کرتا ہی رات دن تم دنیا ہی کے ڈھونڈھنے مین لگے رہتے ہو دنیا کے مال کو طلب کرتے ہو دنیا کے واسطے ایک دوسرے پر حسد کرتے ہو لڑتے ہو آپس مین خون خرابی کرتے ہو مارے جاتے ہو دنیا کے مال حاصل کرنیکے واسطے دور دور کا سفر کرتے ہو رنج مین محنتون مین پڑتے ہو بہت بڑی محنتونسے جو مال کو ہاتھہ مین لاتے ہو آخر کو چھوڑکر مرجاتے ہو اُس مال کو وارث کھاتے ہین پھر اُس مال فانی کے پیچھے آپس مین دوڑتے ہو کتے ہو ایک دوسرے سے دولت مین مال مین بڑھ جاوین آخر کو کسیکے پاس کچھ نہیں رہنے والا ایسی چیز کی طلب مین کیون عمر اپنی کھوتے ہو ایسی چیز کو طلب کرو جو ہمیشہ رہے اُسکا فایدہ لذت پاتے رہو ہمیشہ خوش وقتیان بڑھتی رہین * وَمِزَاجُهُ مِنْ تَسْنِيمٍ * اؤر ملاپ اُس شراب کا جو ابرار نیک کار پیوینگے اُس شراب کا نام رحیق مختوم ہی اُس کا ملاپ تسنیم کا ہوویگا * عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ * وہ تسنیم ایک چشمہ ہی ندی ہی بہشت مین تسنیم اُس کا نام ہی اُسکا پانی مقرب لوگ پیوینگے یہہ چشمہ تسنیم کا عرشکے نیچے سے آتا ہی بہشت میں مقربونکے جو پانیون مین جاری ہوتا ہی تسنیم کے پانیکے برابر بہشت میں کوئی پانی نہین شیرینی مین خوشبوئی مین مزے مین نفع مین قوت مین سب پانیون سے بہشت کے زیادہ ہی اؤر یہہ پانی خاص مقربونکے نصیب ہی اؤر بہشتیونکے پانیون مین اُس پانی کا ملاپ کر دیوینگے جیسے دنیا مین شربت کے درمیان خوشبوئی کے واسطے گلاب ملاتے ہین بید مشک ملاتے ہیں اؤر مقرب وے لوگ ہین جو الله تعالی نے اپنے فضل کرم سے اُنکو اپنی درگاہ کا قرب بخشا ہی اپنا نزدیک کیا ہی سب کمال اُنکو آپ بخش دیا ہی جیسے پیغمبر ہین صدیق ہیں بعضے بڑے ولی ہیں اؤر ابرار سب مومن مسلمان ہین اپنی محبت سے حکم کے موافق کام کئے راہ چلے کمال کو پہنچے مقربون کا بہت بڑا درجہ ہی جس کو حق تعالی نے آپ کمال استواری مین پہنچایا اُس کی سب طرح کی بندگی مین کام کرتے ہین سوانے رضامندی خداے تعالی کے اؤر کچھ غرض نہین تھی جو کام کیا عمل بجالائے بڑی محبت اؤر اخلاص سے بجالائے اِس سبب اُنکے پینے کا پانی بہشت مین تسنیم مقرر ہوا ہی جس پانی کے مزے کی اؤر خوبی کی کچھ تعریف بیان میں کسی آدمی کے نہین آسکتی اؤر ابرار جو اپنی محنت سے سعی سے الله تعالی کی توفیق سے راہ چلے

اچھے کام کئے کمال کے درجونکو پہنچے مرتبے پائے اُنکے عمل کرنے میں کچھ اپنے دل کی خوشی بھی ملی ہوئی ہوتی ہی دوزخسے چھوٹنے کی غرض ہی بہشت مین پہنچنے کی غرض ہی اور اخلاص اُن کا اور بہت غرضون میں ملا ہوا ہوتا ہی خداے تعالی کی رضامندی بھی چاہتے ہین اور اور بھی غرضین رکھتے ہین اِس سبب سے اُنکے واسطے رحیق مقرر ہوا اور اُس میں تسنیم کے پانی کا ملاپ ہووے گا اسی واسطے فرمایا جو سعی کرنے والے کو چاہئے رحیق کے پانی کی سعی کریں رغبت کرین جس پانی میں تسنیم کا پانی ملاپ ہی محنت کرنے سے مل سکتا ہی اور نرا تسنیم کا پانی بڑے فضل کرم پر موقوف ہی اُس میں محنت سے کسی کو راہ نہین اور اِس تسنیم کی تعریف بیان سے باہر ہی خبرین آیا ہی مکے کے سردار مشرک جو ایمان نہین لائے ابو جہل اور ولید بن مغیرہ عاص بن وایل اور جو اُنکے ساتھی تھے جب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعضے اصحابونکو دیکھتے وے اصحاب جو فقیر نادار تھے حضرت عمار یاسر حضرت بلال حضرت صہیب رضی اللہ تعالی عنہم کو دیکھ کر ہنستے ٹھٹھے کرتے مسخریان کرتے اِس سورت مین یے آیتین اللہ تعالی اُس حقیقت کے بیان میں بھیجین * اِنَّ الَّذِینَ اَجرَمُوا * تحقیق وے آدمی جو مشرک ہین گناہونکے درمیان ڈوب رہے ہین * کَانُوا مِنَ الَّذِینَ اٰمَنُوا یَضحَکُونَ * اُن لوگوں سے جو ایمان لائے ہین ہنستے ہین ٹھٹھا کرتے ہین * وَاِذَا مَرُّوا بِھِم یَتَغَامَزُونَ * اور جب گذرتے ہین یے مشرک مومنونکے اوپر غمزہ کرتے ہین آنکھون سے آبرو سے اشارتین کرتے ہین ٹھٹھا کرتے ہین مسخریاں کرتے ہین * وَاِذَا انقَلَبُوا اِلٰی اَھلِھِمُ انقَلَبُوا فَکِھِینَ * اور جب یے کافر اپنے اہل کے پاس جاتے ہین اپنے گھرونکو پھرتے ہین مومنون کے اوپر ٹھٹھے کر کر اور کافرون کے پاس جاتے ہین خوش وقت جاتے ہنستے ہوئے پھرتے ہین اور یارون سے ملکر مومنون کے اوپر ہنسیان کرتے ہین خوش ہوتے ہین * وَاِذَا رَاَوھُم * اور جس وقت یے کافر منافق مومنونکو دیکھتے ہین * قَالُوا اِنَّ ھٰؤُلَاءِ لَضَالُّونَ * کہتے ہین یے کافر منافق مشرک مومنونکو دیکھکر یے لوگ تحقیق گمراہ ہین باپ دادون کی راہین چھوڑ دین ہین اپنے گمراہی کو مومنون کے اوپر ثابت کرتے ہین پھر اللہ تعالی فرماتا ہی اُن کافرون منافقون کے حق میں * وَمَا اُرسِلُوا عَلَیھِم حٰفِظِینَ * اور یے کافر نہین بھیجے گئے اُن مومنونکے اوپر نگہبان اُن کافرونکو مومنون کا رکھوالا

مقرر کر کر نہیں بھیجا جو انکی نیکی بدی کو دیکھتے رہیں اپنی راہ مین چلاویں اور سچی راہ میں بجانے دیویں دنیا میں یے لوگ جو کچھ ٹھٹھے مسخرے کی باتین کرتے ہیں کر لیوین آخرت مین کیا کرینگے اسکی حقیقت اللہ تعالی فرماتا ہی * فَالْیَوْمَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْکُفَّارِ یَضْحَکُوْنَ * پھر اس دن مین قیامت کے روز وے لوگ وے آدمی جو مومن ہین اللہ و رسول کے حکم کے اوپر ایمان لائے ہین کافرون سے کافرونکے حال دیکھنے سے ہنسینگے * عَلَی الْاَرَائِکِ یَنْظُرُوْنَ * تختونکے اوپر وے تخت جو جواہر سے جڑے ہیں خیمون میں یاقوت کے موتیونکے بیٹھکر مومن نظر کرینگے دوزخیون کے احوالکو دیکھکر جس وقت آگ مین دوزخ کی جاوینگے زنجیرون میں باندھکر گھسیٹینگے عذاب کے فرشتونکے ہاتھ مار کھاوینگے ذلیل ہووینگے خوار ہووینگے اس وقت مومن خوش ہووینگے آپس مین بیٹھکر ہنسیان کرینگے اور خبر مین آیا ہی وے لوگ وے کافر جو دنیا مین مسلمانونکے اوپر ٹھٹھا کرتے تھے ہنستے تھے جب دوزخ مین پڑینگے آگ مین جاوینگے فرشتے ایک دروازہ بہشت کی طرف سے کھول دیوینگے اور ان دوزخیونکو کہینگے آؤ شتاب آؤ بہشت مین چلو پھر یے دوزخی بہت محنت کر کر خرابی سے دروازے تک پہنچینگے اسی وقت فرشتے دروازہ بہشت کا بند کر لیوینگے یے کافر مشرک شرمندہ ہو کر رہ جاوینگے بہت غم کرینگے غمگین ہووینگے پھر دوزخ کے فرشتے انکو گھسیٹ کر برے حال سے دوزخ میں ڈال دیوینگے اِس حال کو دیکھکر مومن خوش ہووینگے دنیا کی باتونکو یاد کرینگے دوزخیونکو یاد دلاوینگے * هَلْ ثُوِّبَ الْکُفَّارُ مَا کَانُوْا یَفْعَلُوْنَ * تحقیق ثواب پایا کافرون نے جزا پائی بدلا پایا کافرون نے عملونکا ان کامونکا جو دنیا مین کرتے تھے ٹھٹھے مسخریان مسلمانون کے ساتھ اس دن قیامت کے روز مومنون کے دل خوش کرنے کے واسطے دشمنون کو وہی بدلا دیا جو دنیا مین مسلمانون مومنون کے ساتھ مسخرے کر کر اپنے دل کو خوش کرتے تھے اور مسلمانونکو غمگین کرتے تھے ناخوش کرتے تھے اس کام کے بدلے مین اللہ تعالی نے ان لوگون سے وہی معاملات کی جو آخر کو آخرت میں انکی بدکاری کے سبب بدبختی کے سبب بہت غمگین کیا برے غم مین ڈالا ہمیشہ ان غمون مین رہینگے عذاب کھینچتے رہینگے اور مسلمانونکو جو غم کھاتے تھے صبر کرتے تھے اپنے ایمان میں مسلمانی مین زیادہ قایم ہوتے تھے آخرت مین بہت خوش کیا بہت بڑی خوشوقتیان بخشیں ہمیشہ ہمیشہ خوشحال ہوینگے

رہینگے مومن مسلمانونکو چاہیے جو اِس آیت کی نصیحت کو سنکر اپنے دل مین رکھین
جاگہہ دیوین اور خدا کے کسی بندے کے ساتھہ ٹھٹھا مسخرے نہ کرین کسی کو حقیر نہ جانین غرور تکبر
نہ کرین ہر طرح کے اچھے برے عمل کی جزا بدلا آخر کو ہر کوئی پاویگا ایک ذرہ تفاوت نہین ہوویگا
اللہ تعالی سب مومنون مسلمانونکو اپنے فضل کرم سے اچھے کامونکی توفیق بخشے برے کامون سے
بچا رکھے آمین آمین آمین * سورۂ انشقاق مکی ہی پچیس آیتین ایک سو نو کلمے چار سو
تیس حرف ہین کافر پوچھتے تھے قیامت کس طرح ہوویگی کب ہوویگی قیامت کے ہونے مین
کیا کچھ ہوویگا اللہ تعالی خبر دیتا ہی * * بسم اللہ الرحمن الرحیم *
اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ * جس وقت آسمان پھٹ جاوینگے پارہ پارہ ٹکرے ٹکرے ہوجاوینگے صور کے
پھکنے سے اُس دن کے بہت سے فرشتونکے اُترنے کے واسطے جو ہر ایک آسمان ٹوٹیگا اُس
آسمان کے فرشتے اُترکر حشر کے میدان مین سب آدمیونکو اللہ تعالی کے حکم سے گھیر کر کھڑے
ہووینگے * وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا * اور سنیگا آسمان اللہ تعالی کے حکم کو قبول کریگا فرمان کو حکم ہووے گا
ٹوٹ ٹوٹ جاویگا * وَحُقَّتْ * اور سزاوار ہی آسمان کو حکم خداے تعالی کا قبول کرے حکم کے
تابع ہووے * وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ * اور جب زمین بڑھائی جاویگی اول آخر کی خلق جمع ہووینگی
اگلے پچھلے کے مردے سب جیوینگے اُن سب کے کھڑے ہونیکے واسطے لنبا چوڑا اور زمین کا بہت
بڑھ جاویگا جس طرح چمڑے کو کھینچ کر بڑھاتے ہین اسی طرح فرشتے اللہ تعالی کے حکم سے زمین
کو کھینچ کر بڑھاوینگے مشرق سے مغرب تک اونچا نیچا زمین مین کچھ نرہیگا پہاڑ اُکھڑ جاوینگے
دریا ندیان خشک ہوجاوینگے گڑھا خندق اُس مین کچھ نرہیگا تمام زمین ہموار ہوجاویگی برابر
ہوجاویگی * وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ * اور باہر نکال ڈالے گی زمین جو کچھ زمین کے اندر ہی
خزانے اور سب مردے زمین سے نکلینگے اور زمین خالی ہوجاویگی زمین کے اندر کچھ نرہیگا
سب جی اُٹھیگا * وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ * اور سنیگی زمین خدا کے حکم کو جو کچھ زمین کو حکم ہوویگا
بجا لاویگی حکم کو قبول کریگی اور لایق ہی زمین کو جو حکم خداے تعالی کا بجا لاوے تفاوت نکرے
جب یہ حقیقتین ظاہر ہووینگی جب قیامت قایم ہوویگی سب کوئی نئے مرسے جیوینگے زندہ
ہووینگے ہر ایک کا حساب ہوویگا کافر مشرک بدکار دوزخ مین پڑینگے عذاب مین گرینگے اور مومن

مسلمان نیک کار بہشت مین داخل ہووینگے ثواب پاوینگے اور یہہ بات جو اللہ تعالی نے زمین آسمان کے حق مین فرمائی * واذنت لربہا وحقت * سزاوار ہی لایق ہی آسمان زمین کو جو حکم کے تابع رہین اِس مین اشارت ہی جو زمین آسمان اللہ تعالی کے حکم کے باندھے ہوئے کھڑے ہین جب تک حکم ہی قایم رہو قایم ہین جب حکم ہوویگا ٹوٹ جاؤ ٹوٹ جاوینگے اور اِسی طرح ہر چیز دریا پہاڑ درخت آگ پانی سب پیدایش ذرہ ذرہ اللہ تعالی کے حکم مین قایم ہین ایک بال برابر تفاوت کرنے کی کسی کو قدرت نہین جس کام مین جسکو حکم ہوا ہی بے اختیار کرتا ہی آسمان چاند سورج ستارونکو حکم ہی پھرتے رہو پھرتے ہین کبھی آرام نکرسکتے ایکدم نہین ٹھہرتے زمین کو پہاڑونکو درختونکو حکم ہوا ہی کھڑے رہو حرکت مت کرو کھڑے ہیں حرکت نہیں کرسکتے اسی طرح ذرہ ذرہ جس کام میں فرمایا ہی اُسی کام مین چلا جاتا ہی قایم ہی پر آدمی بے نکی کرتا ہی بے فرمانی مین چلا جاتا ہی حکم نہین مانتا ہی جس کام کرنے کو فرمایا ہی نہین کرتا اُسکا اُلٹا کرتا ہی جس کامونکو منع کیا ہی وہی کام کرتا ہی یہہ تمام سبب اختیار کا ہی کسی چیز کو اللہ تعالی نے کسی کام کا اختیار نہین بخشا ہر ایک چیز کو جو کام فرمایا ہی اُسی کام کی قدرت بخشی ہی اور کام کی اُسکو قدرت نہین بخشی اِسواسطے بغیر اختیار وہی کام کرتا ہی اور کام نہین کرسکتا ہی آدمی کو تین سب طرح کی قدرت بخشی ہی جو کام چاہے سو کرے جو نچاہے سو نکرے جہان چاہے وہان جاوے جہان چاہے وہان بیٹھے نقصان کی طرف جاوے کمال کی طرف جاوے نیکی بدی کی راہ اُسکے اوپر کھول دیتے ہین نقصان کے کمال کے اسباب سب کچھ تیار کر دیتے ہین ہر ایک کام کا مختار کر دیا ہی پھر آدمی جو اپنے دل میں سمجھے تو جانے اللہ تعالی نے آدمی کے اوپر بہت بڑا فضل کیا ہی بڑا احسان کیا ہی جو یہہ اختیار کی نعمت بخشی ہی جو چیز کسی کو اُسکی پیدایش مین نہ بخشی تھی آدمی کو بخشی ہر کام کرنے مین اُسکے ہاتھ پاؤن کھول دیئے ہین اِسی واسطے اُسکے اوپر اپنی طرف سے پیغمبر بھیجے اپنے کلام بھیجے اچھے برے راہ کی خبر دی بھلا برا اُسکو سمجھا دیا سنا دیا بھلے برے کام بتا دیئے اور اُس اختیار دینے کے سبب اُسکے اوپر آپ زبردستی نکی جبر نہین کیا جو وہ خداوند جبر کرنے چاہتا اختیار چھین لیتا ایک راہ مین لگا دیتا بے اختیار اُسی کام مین چلا جاتا کچھ عذاب ثواب نہ پاتا اِسی واسطے تمام خلقت کو

اور فرشتونکو اختیار نہین دیا عذاب ثواب بھی اُنکو نہین ہوتے پر آدمی کو اختیار دیا ہی عذاب ثواب بھی اُسی کے واسطے رکھا ہی دوزخ بہشت بھی اُسی کے واسطے پیدا کی فرمایا ہی سب اسباب تمھارے واسطے پیدا کر دیئے ہین جو کوئی اچھا کام کریگا اچھا بدلا پاوے گا برا کام کریگا برا بدلا پاویگا آدمی کو چاہیئے اس نعمت کی قدر بوجھے شکر احسان کا بجا لاوے اور شکر اس نعمت کا بجا لاوے اور اپنی قدرت کو اپنے اختیار کو اللہ تعالی کی رضا مین مرضی مین خرچ کرے جو کام فرمایا ہی وہی کام بجا لاوے اپنا اختیار خاوند کے اختیار مین دیوے جو کچھ کام پروردگار نے اُس کے واسطے اختیار کیا ہی اُسی کام کو اختیار کرے اور جو کچھ کرنے کو منع کیا ہی نکرے آپ کو اپنے اختیار سے اُس پاک پروردگار کے اختیار مین بے اختیار کر دیوے تب اپنے کمال کو پہنچے دین دنیا کی سعادت خوبی پاوے پھر اُس درجے کو پانا ایسی بڑی دولت کو پہنچنا بہت بھاری کام ہی بہت محنت کا کام ہی بہت طرح کے علم حاصل کیا چاہیئے بہت کام کیا چاہیئے تب اللہ تعالی کے فضل سے اس مرتبے کو پہنچے پھر یہ بہت محنت کرنی جو آدمی کو درکار ہی اُسکا سبب یہ ہی آدمی اسفل سافلین مین حیوانیت کے درجے مین پڑا ہی اِس دنیا کے گہرے کوئے مین دبا ہوا ہی دنیا ہی کے کام کرنے جانتا ہی دنیا ہی کی باتین اُسکی نظر مین آتے ہین ہزارون طرح کے خیال خطرون مین گرفتار ہی اچھا کھانا اچھا پہنا اچھا گھر ہزارون طرح کی نعمتین زیب زینت روپا سونا دنیا کا یاد آنا ہر طرف اُسکا دل دوڑتا اپنے اختیار کو قدرت کو دنیا کی خوبیان پانے مین خرچ کرتا ہی آخرت سے بھول رہا ہی اپنے ہمیشے کی خوبی کی ہمیشگی کی دولت کی راہ چھوڑ دی ہی ہمیشے کی بادشاہی پانیکے کام نہین جانتا اور جو کوئی دانا اِس نادان آدمی کو وہ راہ بتاوے وے کام سکھاوے تو نہیں سنتا نہین سیکھتا اور جو سنے اور سیکھے تو بھی اپنا دنیا کے کامونمین کھپ رہتا ہی وے کام جو آخرت کے پانیکے کام ہین نہین کرتا اُن کامونکو بہت بڑی محنت جانتا ہی مشکل بوجھتا ہی اور جو کرتا ہی تو بڑی سختی سے کرتا ہی اور اِسبات کو نہین جانتا جو بغیر اس محنت کے کئے بغیر اس سختی کے اُٹھائے آخرت کی ہمیشگی کی دولت نپاویگا اُسکو لازم ہی ضرور ہی جو یہ کام کرے اُس راہ مین اپنے اُوپر سختی اُٹھاوے اسبات کو اللہ تعالی فرماتا ہی * یَآ اَیُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلَاقِيْهِ * ای آدمی تحقیق تو سختی سے کام

کرنیوالا ہی اپنے پروردگار کی طرف محنت کا سختی کا کام کرتا ہی پھر ملاقات کرنیوالا ہی تو اپنے
کام کے بدلے کو دیکھنے والا ہی تو اپنے کامونکی مزوری کو ای آدمی نادان تو کیون بھول رہا ہی
اِس فانی دنیا مین رات دن دم بدم یہہ دنیا تیرے ہاتھہ سے چلی جاتی ہی اور اِسی دنیا کے کام مین
رہتا ہی تو اپنے پیدا کرنیوالے کی طرف اور بندگی مین جست ہو چالاک ہو حکم کے بجالانے مین
محکم ہو سستی مت کر تجھہ کو لازم ہی جو سچی راہ کی محنت اپنے اوپر اُٹھا کام کرنے مین
محنت کر رنج کھینچ اپنے روزی دینے والے کی رضامندی حاصل کرنے کے واسطے کوشش کر سعی کر
تجھہ کو ضرور ہی اچھے کامون مین محنت کرنی اللہ تعالی کی خشنودی پانے مین بہت سختی اختیار
کرنی اپنے نفس کی خواہشون سے جن خواہشون کا حکم نہین دور بھاگنا اُن خواہشونکی طرف نجانا اور
اللہ تعالی کے حکم بجالانے مین اپنے تن کو بدن کو مال کو جانکو خرچ کرنا دل کو کام مین لگانا یہہ محنت
دنیا مین تجھہ کو کیا چاہیے آخر کو آخرت مین پروردگار کے حضور مین پہنچنے والا ہی اپنے عملون سے
جو کچھ سستی دنیا مین کی تھی اپنے کامونکی جزا سے ملاقات کرنے والا ہی مزدوری پانیوالا ہی
جیسا کریگا تیسا پاویگا جس وقت بندونکا حساب ہونے لگیگا نامے عملونکے جو کچھ دنیا مین عمل
کئے تھے ساری عمر کے کام لکھے ہوئے ہر ایک کے ہاتھہ مین دیئے جاوینگے سب باتین ذرہ ذرہ یاد
آویگی اچھے لوگون کے نامے داہنے ہاتھہ مین دیوینگے اور گناہگارونکے نامے بائین ہاتھہ مین دیوینگے *
فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتَابَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا * پھر جو کوئی دیجاویگی کتاب
اُسکے داہنے ہاتھہ مین پھر شتاب حساب کیا جاویگا آسان حساب * وَيَنْقَلِبُ اِلٰى اَهْلِهٖ
مَسْرُوْرًا * اور پھریگا اپنے اہل کی طرف خوش وقت وے لوگ جو سچے مومن مسلمان ہین
اللہ تعالی کی رضامندی اُنکو حاصل ہوئی ہی دنیا مین اچھے کام کرتے رہے ہین اور جو کچھ گناہ
تقصیر بھول چوک سستی اُن سے ہوگئی ہی توبہ کرتے رہے ہین اللہ تعالی اُنکے اوپر مہربان
ہوویگا قیامت کے دن حساب کے وقت اول اُنکی بدیونکے نامے دکھاوینگے اِس طرح سے چھپاکر
دکھاوینگے جو اور کسی کی نظر اُسکے اوپر نہین پڑسکے گی بدیان اپنی دیکھینگے ڈرجاوینگے پھر خطاب
ہوویگا اللہ تعالی کی طرف سے ہر ایک بندے مومن کو ای بندے تو نے دنیا مین ایسے ایسے
گناہ کئے تھے فلانا گناہ فلانے دن فلانی جگہہ وہ گناہ اُس دن مین اُس جگہہ مین کیا تھا پھر ہمارا خوف تھا

تیرے دل میں ہم سے تو ڈرتا تھا توبہ کرتا تھا شرمندہ ہوتا تھا اپنے گناہوں پر غم کھاتا تھا ہمنے تیرے اُس گناہ کو دیکھکر پردہ ڈال دیا کسی کے آگے تیرا پردہ نہ پھاڑا گناہ بخش دیئے تیری سب تقصیرین معاف کردین تیرے تین بخشایش نے پھر اُس مہربانی سے خوش ہوجاویگا پھر نیکونکے اچھے کامونکے نامے ظاہر کر کر اُس کے داہنے ہاتھ مین دیوینگے سب کے روبرو پڑھیگا سب خوش ہووےگا اور لوگون سے کہیگا خوشی سے آؤ میرے عمل نامونکو پڑھو دیکھو میرے اعمال اللہ تعالی نے قبول کئے پھر وہان سے حکم ہوویگا عرش کی داہنی طرف جانے کا تب خوش حال خوش وقت بہشتیون مین اپنے بھائی بند خویش اقربا یارون آشناؤن سبھی مومنون مسلمانون میں آملیگا خوشیان کریگا یے وے لوگ ہین جنکا حساب آسان ہوویگا آسانی سے چھوٹ جاوینگے اللہ تعالی کے فضل کرم سے فرشتے کچھ جھگڑا قضیہ اُنکے ساتھ نکرینگے * وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتَابَهٗ وَرَاءَ ظَهْرِهٖ فَسَوْفَ یَدْعُوْ ثُبُوْرًا وَّیَصْلٰی سَعِیْرًا * اور جو کوئی دی جاویگی کتاب اُسکی پیٹھ کے پیچھے سے اُسکی پھر شتاب ہی جو آرزو کریگا اپنے ہلاک کی اور ڈراوےگا دوزخ مین جلتی ہوئی آگ مین وے آدمی جو کافر تھے مشرک تھے منافق تھے سرکش تھے مغرور تھے اللہ رسول کی رضامندی حاصل کرنے کی اُنکو کچھ فکر نہ تھی آخرت کا کچھ اندیشہ نہ تھا دنیا کے لوگ اُنکی رضامندی حاصل کرنے مین عمر اپنی کھوئی دنیا ہی کے کام مین ہمیشہ رہے اچھا کام کچھ نکیا اُن لوگونکے بائین ہاتھ مین اُنکے عمل نامے دیوینگے بری طرح سے خواری سے فرشتے داہنے ہاتھ کو اُنکے گردنون کے اوپر بند کر دیوینگے گردن کو مروڑ کر منہہ کو اُنکی پیٹھ کی طرف کر دیوینگے اور بائین ہاتھ کو اُنکے توڑ کر سینے کو پھاڑ کر بایان ہاتھ چھاتی کے اندر سے پیٹھ کی طرف نکال کر تب اُنکا بدیون کے نامے اُنکے ہاتھ مین دیوینگے ہر ایک کافر مشرک بے دین اپنے عمل نامے کو دیکھیگا معلوم کرےگا آخر بدیونکی حقیقت اپنی پاوےگا فرشتے اُسسے ہر کام مین جھگڑے کرینگے یہہ کام کیون کیا تھا وہ کام کیون کیا تھا ایسا برا حال حساب مین کرینگے ایسی سختی حساب کی ہووےگی جو اُس وقت بے اختیار ہو کر اپنا مرنا چاہیگا موت مانگیگا ہلاکی کی آرزو کریگا اپنے دل مین کہیگا پھر دوسری بار جینا نہوتا ہمیشہ مرا ہوا رہتا تو خوب ہوتا بھلا ہوتا اب بھی کسی طرح مر جاؤن تو بہتر ہووے مرنا مرنا کرتا ہوا دوزخ کی آگ مین داخل ہوویگا فرشتے اُسکو مارتے ہوئے دوزخ مین جلتی آگ مین ڈال دیوینگے

پھر یہ سختی یہ خواری یہ بلا یہ جو کافر مشرک بے ایمان کے اُوپر اُس دن میں اُنکے کس سبب سے آوینگے وہ سبب اللہ تعالی بیان فرماتا ہی * اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا * تحقیق وہ کافر دنیا مین اپنی قوم کے درمیان خوش حال تھا دنیا کا مال دولت پیسہ اُنکا حرام کا پایا تھا اپنے نفسکی خواہش مین اُڑاتا تھا مال مین جاہ مین ناز کرتا تھا مغرور تھا تکبری کرتا تھا اچھے اچھے کھانون پر اچھے کپڑون پر فخر کرتا تھا اِتراتا تھا طبیعت کا نفس کا بندہ تھا حرام حلال کے اُوپر کچھ نظر نہین تھی اپنی شہوت کا تابع تھا اپنے گھر بار نوکر چاکر لشکر میں یار آشنا مین دے لوگ سب جو کافر مشرک تھے اُن مین خوشیان کرتا تھا ناچ راگ رنگ ہنسی ٹھٹھے مین بے فایدے کامون میں عمر کو کھو دیتا تھا اللہ تعالی سے رسول سے کچھ اُسکو کام نہین تھا خداے تعالی کا کچھ ڈر نہین تھا اللہ و رسول کے حکم کی کچھ پرواہ نہین تھی شریعت سے کچھ غرض نہ رکھتا تھا آخرت کا کچھ غم نہین تھا جو کچھ چاہتا تھا سو کرتا تھا اوروں کا مال ملک زمین باغ باڑی چھینتا تھا ظلم کرتا تھا ناحق خون کرتا تھا حرام کاریون مین رہتا تھا اُسی کامون مین اُنھین باتون مین خوش رہتا تھا اور مومن مسلمان ہمیشہ غمگین رہتا تھا اللہ تعالی سے ڈرتا تھا اللہ رسولکے حکم مین چلتا تھا جو کام کرتا تھا سمجھکر کرتا وے کام کرتا تھا جو دونون جہان مین دنیا آخرت کی خیر خوبی پاوے دنیا کو فانی جانتا تھا آخرت کو باقی جانتا تھا دنیا کی زیادتی کمی کے اُوپر مومن کی خوشی ناخوشی نہین تھی اپنے ایمانکے نقصان مین غم کھاتا تھا ایمانکی زیادتی مین اچھے کام کرنے میں خوش ہوتا تھا اُن باتونکے سبب مومنون کو آخرت میں ہمیشے کی دولت ہمیشے کی خوشحالیان اللہ تعالی کے فضل و کرم سے ہاتھ آوینگی اور اُن برے کامونکے برے باتونکے سبب کافر مشرک بے ایمان ہمیشہکے غم مین پڑینگے حسرت کرینگے اور سبب اُن کافرونکی خواری عذاب کا یہ ہی * اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ * تحقیق وہ کافر دنیا مین گمان کرتا تھا جو مرنے کے باپیچھے ہرگز پھرنے کا نہین کسی ٹھکانے مین باز گشت ہرگز نہین ہووینگی خداے تعالی کی طرف رجوع نکریگا اور وہ کافر بے ایمان کو یقین تھا جو ایک بار مرکر دوسری بار پھر کوئی جیئگا نہین قیامت کا حساب کا دوزخ کا بہشت کا منکر تھا آخرت کو سچ نجانتا تھا اپنے دل مین کہتا تھا مین ہرگز مرکر پھر نہین جیونگا دنیا میں جو کچھ دنیا کا جتنا لے سکون سو لے لون حرام حلال کیا بات ہی کیا نکی بات ہی پھر کون پوچھنے والا ہی دل کے ہوس پر اپنے بجا دینگے تو کب جاوینگے اُن گناہون مین تا

ایسے گمانون مین رہتا تھا اِس سبب اچھے کام کچھ نکر سکا ساری عمر برے ہی کامون مین رہا * بَلٰی
اِنَّ رَبَّہٗ کَانَ بِہٖ بَصِیْرًا * ہان رجوع کرنا سچ ہی مرنیکے پیچھے جیتا ہوویگا تحقیق پیدا کرنیوالا اُسکا
پالنے والا اُس کا اُس کافر مشرک کے کامون کا دیکھنے والا ہی وہ کافر برا کام کرتا تھا حرام کاریون
مین ڈوبا ہوا تھا دل مین کہتا تھا میرے اِن کامونکو کون دیکھتا ہی اور جو کوئی بے ایمانی کی راہ سے
ایسی بات کہے یا دل مین اپنے ایسی بات کا گمان رکھے قیامت مین پھر کر دوسری بار جینے کو
حساب کتاب کو نمانے اور اور برے کام چھپ کے کرتا رہے اور دل مین جانے جو اُن کامونکو
میرے کوئی نہین دیکھتا نہین جانتا ایسے گمان اللہ تعالی اُس کلام سے دور کرتا ہی فرماتا ہی
قیامت ہوویگی حساب کتاب بھلے بریکا ذرہ ذرہ کر کر ہوویگا جو کوئی جیسا کام کرتا ہی بیشک بد اُسکا
پیدا کرنے والا پالنے والا روزی دینے والا اُسکے سب کامونکو ذرہ ذرہ کر دیکھتا ہی کسیکی کوئی
بات اُس پاک خاوند کے آگے چھپی نہین اِسی سبب رَبُّہٗ * فرمایا رب پالنے والےکو روزی
دینے والے کو کہتے ہین جو جانتا ہین روزی کس طرح سے دیتا ہی کس طرحسے پرورش کرتا ہی
ہر دن رات مین وہ پاک پروردگار اٹھارے ہزار عالم کی روزی پہنچاتا ہی مچھر چیونٹی مکھی تک
کسی کو بے روزی نہین رکھا کسی بندےکے حال سے وہ خاوند بےخبر نہین سب کچھ دیکھتا ہی
سب کچھ جانتا ہی پھر اُس بات کے اُوپر قسم کھاتا ہی پروردگار تعالی جو ایک طرحکی بات کا
جاننا کیا ہی تمھاری اگلی پچھلی سب طرح کی حقیقتین دیکھتا ہی جانتا ہی * فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ *
پھر بدگمانیان کافرونکی اچھی نہین قیامتکے منکر ہین اپنے حال سے اپنے کامونسے پروردگار کو بےخبر
بوجھتے ہین قسم کرتا ہون مین سوگند کھاتا ہون مین شفق کی شفق کی قسم کھاتا ہون سرخی جو آسمانکے
کنارے اول شب کو ہوتی ہی شفق سرخی کا نام ہی جو صبح شام کے سورج نکلتے ہوئے ڈوبتے
ہوئے آسمان کے کنارے مین پیدا ہوتی ہی * وَاللَّیْلِ وَمَا وَسَقَ * اور قسم ہی سوگند کھاتا ہون
مین رات کی اور جو کچھ رات نے اُس کو جمع کیا ہی رات کی اور اُس چیز کی جو جمع کرے
اور ڈھانپ لیوے رات اور چیز کو اپنی تاریکی مین * وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ * اور سوگند ہی
چاند کی جس وقت جمع ہووے نور اُس کے اور تمام ہوا کامل ہوا چودھین رات کا چاند *
لَتَرْکَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ * البتہ البتہ سوار ہووگے چڑھوگے تم ایک حال کتین ایک حال سے

موت کا ہول منکر نکیر کا سوال پھر حشر کا حساب گذرنا صراط پر پھر دوزخ بہشت کا ان آیتون مین اللہ تعالی نے آدمیونکے احوال کی گردش پر قسم کھائی شفق اور رات کی اور چاند کی اس سوگند کی اس قسم کی حکمتین اللہ تعالی کو معلوم ہین یا اللہ کے رسول کو معلوم ہونگے جتنا علم اللہ تعالی نے بخشا ہی اپنے رسول کو اور رسول کے طفیل سے امت کے لوگونکے اوپر ہر ایک کے حوصلے کے موافق وہ خاوند کچھ بھید حکمتین اپنے کلام کے سمجھایا بتایا ہی ایک بھید یہہ ہی شفق کی قسم کھائی شفق اس سرخی کا نام ہی جو شام کو سورج کے ڈوبنے کے پیچھے مغرب کی طرف آسمان میں ظاہر ہوتی ہی ایک گھڑی کم و زیاد رہتی ہی پھر چلی جاتی ہی اس میں اشارت ہی جو آدمی اپنے احوال کو دیکھے تو ویسا ہی پاوے جو کوئی حال اسکا قایم نہین خوشی ناخوشی صحت بیماری تونگری فقیری دوستی دشمنی اچھا حال برا حال کوئی قایم نہین دنیا میں کسی حال کو آدمی کے قرار نہین پاوے ایک حال کو ایک وقت نظر آتا ہی جانتا ہی اسی حال میں ہمیشہ رہونگا پھر دیکھتا ہی جو وہ حال جاتا رہا آدمی کو چاہیے جو اپنے کسی حال کے اوپر بھروسا نکرے پیسے تکے پر نہ بھولے نجانے جو یہہ ہمیشہ رہیگا جو کچھ اچھا کام اپنی آخرت کا کام کرنا ہووے سو کر لیوے فرصت کے وقت کو غنیمت جانے جب وقت جاتا رہیگا افسوس کرتا رہیگا پھر کچھ ہاتھ نہ آویگا اور اللہ تعالی نے رات کی قسم کھائی اور اس چیز کی قسم کھائی جو رات اپنے اندھیاری میں تاریکی مین گھیر لیتی ہی ڈھانپ لیتی ہی مشرق مغرب تک سب خلق عالم کی اسکے اندھیارے میں گھر جاتی ہی کاربار دنیا کے چھوٹ جاتے ہین سب کوئی سو رہتے ہین اس سوگند میں کافرون مشرکونکی حقیقت پر اشارت ہی جو انکی روحین انکی جانین انکے دل انکی عقلین ایسے اندھیارے مین ہین جیسے آدمی رات کے اندھیاری میں ہو جاتے ہین آخرت کے کام اچھے عمل ان سے اس طرح چھوٹی ہی جس طرح رات کے سونے والون سے دنیا کے کاربار چھوٹ جاتے ہین دل کے اندھے ہین جہل کی اور گمراہی کی تاریکی نے ان کے دلونکو گھیر رکھا ہی بے ایمانی کے اندھیارے نے اندھا کر رکھا ہی عقلین انکی آخرت کے عمل سے بے خبر ہین بے نور ہین دنیا میں اندھے رہے اندھیارے مین رہے آخرت مین بھی اندھے ہی اٹھینگے دوزخکے اندھیارے مین چلے جاوینگے اور چاند کی سوگند کھائی جسوقت نور اسکا پورا ہوتا ہی کامل ہوتا ہی اس میں

یے مومنونکی حقیقت پر اشارت ہی جس وقت آدمی کے دل مین ایمان اور مسلمانی کا نور آتا ہی اللہ و رسول کی خبرونکو سچ جانتا ہی یقین کرتا ہی حکم احکام کو قبول کرتا ہی دل اُسکا اِس نور سے روشن ہوتا ہی اول ایسا روشن ہوتا ہی جیسا پہلی رات کا چاند جیون جیون دین کا علم سیکھتا جاتا ہی یقین کا نور زیادہ ہوتا جاتا ہی مسلمانی کے ظاہر باطن کا کام کرتا جاتا ہی دل کی روشنی بڑھتی جاتی ہی جب ایمان اور مسلمانی مین پورا ہوسکتا ہی تمام دل روشن ہوجاتا ہی چودھوین رات کا چاند سا ہوجاتا ہی جو آدمی ایمان دار ہی پورا مسلمان ہی دنیا مین روشن ہوا آخرت مین بھی روشن ہوجاویگا ایمان کی روشنی مین آسانی سے بہشت مین پہنچ جاویگا پھر اللہ تعالی نے آدمیون کے احوال پر قسمین کھائین آدمی ہمیشہ ایک حال پر نہیں ہر کوئی ایک حال سے اور حال مین گردش کھاتا جاتا ہی کچھ سے کچھ ہوتا جاتا ہی اچھا حال ہووے یا برا حال ہووے اور وہ پاک پروردگار ہر حال پر آدمی کے خبردار ہی سب حال کو دیکھتا ہی کوئی حال کیسا ہووے اُس خاوند سے چھپا نہین اول آخر کا احوال ذرہ ذرہ نکتہ نکتہ معلوم ہی ایک وقت نطفہ تھا پھر علقہ ہوا لہو پیدا ہوا پھر مضغہ ہوا گوشت کا ٹکڑا تھا پھر ہاتھہ پاؤن آنکھہ کان پیدا ہوئے سارے بدن کی صورت تیار ہوئی پھر روح حکم سے تن مین پڑی پھر بچہ ہوا دنیا مین آیا دودھہ پیتا رہا اور پروردگار نے اُسکی ما کے ہاتھہ دائیون کے ہاتھہ پرورش کروایا پالا ہوا پھر لڑکاپن کے حال مین آیا کھیلتا رہا کھاتا پیتا رہا پھر جوان ہوا ہر کام کے لایق ہوا قوت زیادہ ہوئی قوت کے روزی کے پیدا کرنے کی راہ سیکھی نوکری چاکری سوداگری کھیتی کام کسب کرتا رہا پھر ادھیڑ ہوا آخر کو بوڑھا ہوا بہت بوڑھا ہوا ضعیفی سستی کی حالت آئی مرنے کے حال مین پہنچا مرگیا اِس حال تک مومن کافر برابر ہیں سب کسی کے اوپر یہی حال گذرتے ہین پھر گور مین قیامت کے روز کافر کے اوپر جدے احوال آتے ہین مومن کے اوپر جدے احوال آتے ہین سچے مومن کے اوپر قبر مین ایمان کی برکت سے اچھے عملونکے سبب اچھے اچھے سب حال گذرتے ہیں خوشیان ہوتین ہین پھر قیامت مین اچھی صورت ہوکر اُٹھیگا حساب کی آسانیان ہووینگی نامے عملونکے دہنے ہاتھہ مین آدینگے نیکی کا ترازو کا پلا بھاری ہوویگا پلصراط سے آسانی سے شتاب گذر جاویگا دوزخ نظرون سے مومن کی چھپی رہیگی حوض کوثر کا پانی

ہوئگا اؤر سب طرح کی خوبیان اؤر خوشیان آرام دیکھتا ہوا بہشت مین داخل ہووے گا ہرساعت ہر دن نئی نئی طرح کی خوشیان آرام لذتین خوبیان ہمیشہ ہمیشہ پاتا رہیگا اؤر کافر مشرک بے ایمان کے اوپر قبر مین بے ایمانی کے سبب خرابیونکے احوال پر احوال آتے رہینگے ایک حال سے دوسرا حال زیادہ خواری کا عذاب کا ہوویگا قبر تنگی وحشت اندھیارا عذاب گرزونکا لگنا سانپونکا بچھوونکا کاٹنا آگ مین جلنا ہر طرح کی بلاؤن مین گرنا ہر ایک صورت مین جیسی جیسی وے خصلتین دنیا مین تھین اُنھی خصلتون کے موافق ہو جانا کتے کی بلی کی چوہے کی گدھے کی سور کی صورت اؤر حیوانونکی صورتون مین حرص مکر فساد احمقاپن شہوت مکر فریب غصہ حسد کینے کے سبب اؤر سوا اُن خصلتونکے جیسی خصلت جس حیوان کی جس کسی مین غالب ہوویگی ویسی ہی صورت وہی حیوانکی ہو جاویگی اؤر ویسی ہی صورت مین عذاب پاویگا پھر قیامتکے دن بھی اُسی حیوان کی صورت ہوکر اُٹھیگا پھر قیامت کے ہول مین سختیون مین پڑیگا پچاس ہزار برس کے دن مین کھڑا رہنا بھوک پیاس کھینچنا آفتاب کے نزدیک ہونا دھوپ مین اُسکی جلنا اؤر ہزارون طرحکی محنتین سختیان کھینچکر دوزخ مین پڑنا پھر ہمیشہ ہمیشہ عذاب مین گرفتار رہنا اؤر دوزخ مین ایک طبقے سے دوسرے طبقے مین زیادہ زیادہ عذاب مین چلے جانا کافرون مشرکونکے اوپر یے احوال آنے والے ہین اللہ تعالی مومنون مسلمانونکو اپنی پناہ مین رکھے یے سب برے حال سے نجات بخشے جو آدمی سمجھے بوجھے ایمان اؤر مسلمانی کی بڑی دؤلت ہی توچاہیے اپنے دل اؤر جانکو ایمان اؤر مسلمانی مین فدا کرے دل اؤر جان سے ایمان اؤر مسلمانی کو قبول کرے اس واسطے اللہ تعالی فرماتا ہی * فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ * پھر کیا ہوا ہی اُن کافرون کتئین ایمان نہین لاتے کیا بلا ہوئی ہی کس بدبختی نے گھیر لیا ہی اُن کافرون مشرکون بے ایمانونکو جو ایمان اؤر مسلمانی کی دولت سے مُنھہ پھیرتے ہین اللہ و رسول کے حکم احکام قبول نہین کرتے آخرت سے کچھ غرض نہین رکھتے مرنے کے پیچھے جو کچھ احوال گذرینگے اُن احوالون کی کچھ فکر نہین کرتے اللہ تعالی کے کلام قرآن سی نعمت کو اؤر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت کو نہین مانتے نہین لیتے بڑی سرکشی کرتے ہین * وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ * اؤر جس وقت پڑھا جاتا ہی اُنکے اوپر قرآن سجدہ نہین کرتے اللہ تعالی کے کلام کی تعظیم نہین بجالاتے قرآن

یہ سنکر زمین کو سر نہین لگاتے تھے مانتے انکے حکم اُسکے کلام مین گردن نہین رکھتے تھے نماز نہین پڑھتے تھے اپنے پیدا
کرنے والے کی روزی دینے والے کی بندگی نہین بجالاتے تھے اکثر غرور بہت بڑی باتین ہین
اُن مغرورون کا بہت برا بدلا ہی بہت برے حالون مین پڑینگے مومن کو لازم ہی جو تلاوت کرنے
مین جب اس سورے مین اس آیت کو پڑھے تلاوت کرے سجدہ کرے یہہ قرآن مین تیرھوان
سجدہ ہی پھر اللہ تعالی اُنکے بے ایمان کی حقیقت فرماتا ہی جو ایمان نہین لاوینگے کافری مین کفر مین
مرینگے * بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُكَذِّبُونَ * بلکہ وے آدمی جو کافر ہین جھٹلاتے ہین پیغمبر کو دروغ گو
کہتے ہین قرآن پر اللہ تعالی کے کلام پر جھوٹھ تہمت لگاتے ہین یہہ بڑی بدبختی کی بات ہی اس
بدبختی کی شامت سے ایمان کی دولت انکو کیونکر کس طرح سے نصیب ہووے جو آدمی جاہل
ہی ناواقف ہی کچھ اُسنے سنا نہیں سمجھا نہین وہ آدمی جہالت مین کفر مین ہی جو کچھ ہدایت کی
بات سنے اللہ کے کلام اُسکے کانون مین پڑے رسول کی حدیث سنے اول آخر کی بات سمجھے
سوچ پڑے اُمید ہی جو ایمان لاوے مسلمان ہووے اللہ و رسول کے حکم کو دل اور جان سے
قبول کرے اللہ تعالی کی بندگی مین یاد مین اچھا عمل مین اپنا دین دنیا کا بھلا جانے اچھا کام کرے برے
کامون سے دور بھاگے برے حالون سے نجات پاوے اچھے حالون مین ہمیشہ پہنچتا رہے اور جو آدمی
اللہ و رسول کے کلام کو سنے اور سنکر نا سمجھے والے اُن باتون مین کچھ تامل نہ کرے
ہدایت کی باتین دل مین نہ ٹھہراوے اور جو سمجھے پھر سمجھکر زبان میں دل مین خدا کے کلام کو
رسول کی حدیث کو جھٹلاوے جھوٹھ کی تہمت لگاوے وہ بہت بڑا کم بخت ہی اس سبب
اللہ تعالی اُسکو ایمان کی نعمت نصیب نہین کرتا سو اسواسطے گویا فرمایا ہے کافر ناواقف
نادان نہین بلکہ واقف ہوکر جھٹلاتے ہین * وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ * اور خدا تعالی دانا تر
ہی بہت جانتا ہی اُن شرارتون کو جو جھٹلاتے ہین اپنے دلون مین دین کی دشمنیان
اللہ و رسول سے بیزاریان پوشیدہ آپ مین رکھتے ہین مسلمانون سے کینے جمع کرتے ہین
* فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ * پھر خبر دو یا محمد خوش خبری سناؤ اُن کافرون کو بڑے سخت
عذاب کی درد دکھ دینے والے عذاب کی کہو اُن کافرون سے وے کافر جنکی یہہ حقیقت ہی
اپنے دلون مین دین کی دشمنیان کینے بھر رکھے ہین اچھے کام نہین کرتے ہو ہمیشہ کے عذاب

مین دوزخ مین لاہو گے اچھی طرح آگ مین جلانے رہوگے * اِلَّا الَّذِینَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّالِحاتِ لَہُم اَجرٌ غَیرُ مَمنُون * ہوا ہے اُن لوگون کے جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے خاص کر اُن لوگونکے واسطے ہی مزدوری بے نہایت جو ہرگز کم نہووے کی کبھی گھٹنے کی نہین اِس آیت مین مومنون مسلمانونکی دولت کا بیان فرمایا جو آدمی پہلے سے اللہ و رسول کے کلام سنکر ایمان لائے اچھے عمل کرنے لگے کچھ دشمنی انکار بیزاری اُنکے دلون مین نہین ہی حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت سنی سمجھے اپنے دل کے صدق سے تابع ہوئے جو کچھ فرمایا سو کرنے لگے اور جو کچھ منع کیا سو اُس کام کی طرف نہ گئے اور اُن لوگونکی حقیقت کا بیان ہی جو اول پہلی دعوت مین ایمان نہ لائے انکار کیا دشمنیان دلون مین رکھین لڑائیان کین مومنون کو قتل کیا مارا پھر آخر کو ایسا سبب ہوا جو مسلمانون کے دین کا سچ اُنکے اوپر معلوم ہوا یقین آگیا اپنے انکار سے مخالفت سے بیزار ہو گئے اپنی بے ادبیونکے اوپر افسوس کیا غم کھایا آخر کو سچ دل سے ایمان لائے سچے مسلمان ہوئے حکم کے تابع ہوئے اخلاص سے اچھے عمل کرنے لگے اللہ تعالی نے اُنکے اوپر فضل کیا اُنکے ایمان کو مسلمانی کو قبول کیا پہلے سب گناہون کو معاف کر دیا سچے مومنون مین داخل کیا اُنکے اچھے عملون کا بدلا اچھی مزدوری مقرر کی اُنکو اُن لوگون سے جو کافر رہے کافر مرے جدا کر لیا اِس واسطے پہلی آیت کے پیچھے اِس آیت کو رکھا اول فرمایا وے لوگ کافر ہین قرآن کو پیغمبر کو جھٹلاتے ہین اللہ تعالی خوب جانتا ہی جو کچھ اپنے دلون مین دشمنیان رکھتے ہین اُنکو دردناک عذاب کی خوشخبری دو ہمیشہ دوزخ مین جلتے رہینگے اِس فرمانے مین نا اُمیدی کی خبر دی جھٹلانے والونکو دشمنیان رکھنے والون کو انکار کرنے والونکو پھر بہت مومن مسلمان ایسے تھے جو اول قرآن جھٹلاتے تھے رسول علیہ السلام کو جھوٹا کہتے تھے دشمنیان کینے دلون مین مسلمانی سے پہلے رکھتے تھے لڑتے تھے بے ادبیان کرتے تھے پھر ہدایت پاکر دل کھل گئے دین کا سچ اُنکے اوپر ظاہر ہو گیا دل سے جان سے مسلمان ہوئے پھر اِس آیت کے اُترنے سے اِس آیت کے سننے سے اپنی حقیقت کے اوپر نظر کی دیکھا ہم بھی اول اِن باتون مین تھے یہ بدبختی ہم سے ہوتی تھی ڈر سے نا اُمیدی آئی گمان کیا ہم بھی اُن کافرون مین نہووین اُن بے ادبیونکے بدلے مین ہمارے اوپر یہ ہمیشہ کا عذاب نہ پڑے غم کھانے کا ٹھکانا نہ تھا اللہ تعالی نے آخر کی آیت [illegible] اُس

گمان کو اُنکے دور کیا اُن کی خاطر جمع کی اُنکو جدا کر لیا فرمایا اِسطرح کا عذاب ویسے کافرون کے واسطے ہی جو کافر ہین کفر مین انکار مین مرگئے سوائے اُن لوگون کے جو ایمان لائے اچھے عمل کیئے ایمان کی برکت سے اچھے کام ہونگے بدلے مین پچھلے سب گناہ معاف ہوئے نہایت ثواب اُن کے واسطے مقرر ہوئے کبھی خوشحالیان اُنکی کم نہو وینگی ہمیشہ خوش وقت رہینگے *

سورۂ بروج مکی ہی بائیس آیتین اور ایک سو نو کلمے اور چار سو تیس حرف ہین

* بسم اللہ الرحمن الرحیم * وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ * سوگند ہی آسمان کی جو صاحب برجون کا ہی بارہ برج ہین آسمان کے سورج ہر ایک برج مین ایک مہینا رہتا ہی ایک برس مین بارہ برج تمام کرتا ہی اور چاند قریب اڑھائی دن مین ایک برج کو تمام کرتا ہی جسطرح قمری ایک مہینے مین بارہ برج آسمان کے پھر کر تمام کر لیتا ہی دن رات کا تفاوت گھٹنا بڑھنا مہینو نکا برجون کا شمار حساب چاند سورج کے پھیرنے سے اُن بارہ برجون مین معلوم ہوتا ہی اور ستارون کا اُن برجون مین پھیرنا ہزارون طرح کے فایدے اور حکمتین اللہ تعالی نے آسمان کے برجون مین اور چاند سورج کی تارونکی گردش مین رکھے ہین کمال قدرت پروردگار کی اِس کارخانے مین ظاہر ہی اِس سبب آسمان کی سوگند کھائی جو رات دن بھی اِس آسمان کی گردش مین چاند سورج کے پھیرنے مین ہوتے جاتے ہین اِس زمانے مین لاکھون کروڑون کارخانے تماشے قدرت کے ہوتے جاتے ہین یہہ سب کچھ دنیا کے کارخانے ہین * وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ * اور سوگند ہی قیامت کے دن کی جو وعدہ کیا گیا ہی اُس دنیا کے ظاہر کرنے کا اللہ تعالی نے وعدہ کیا ہی البتہ ہووےگا وہ دن آسمان کی گردش کا نہین قدرت سے پیدا ہووےگا وہ ایک دن پچاس ہزار برس کا ہووےگا اور اُس وعدے کے دن کی قسم پر جو ہر ہفتے مین حاضر ہوتا ہی تین اشارتین ہین ایک قیامت کا دن دوسری جمعے کا دن تیسری عرفے کا دن جسمین خلایق حاضر ہوتے ہین البتہ جزا سزا مقرر ہی * وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ * اور سوگند ہی گواہ کی اور سوگند ہی اُس چیز کی جو گواہی دی گئی ہی شاہد کے لفظ کہنے مین اول اللہ تعالی اپنی ذات کی قسم کرتا ہی وہ پاک پروردگار آپ گواہی اول آخر کی سب خلق کے کام عمل دیکھتا ہی سب خلایکے بھید جانتا ہی اور مشہود سب خلق ہین اور سب کے کام اور یہ تاین ہین

اور بعضو نے کہا ہی شاید ہمارے پیغمبر ہین حضرت محمد ہین صلی اللہ علیہ وسلم اور مشہود حضرت کی اُمت ہی حضرت نبی صاحب قیامت میں اپنی اُمت کے اچھے کامونکی گواہی دیوینگے اور یہہ بات ہی جو شاید حضرت کی اُمت ہی اور مشہود سب پیغمبرونکی اُمتین ہین جب قیامت کے دن مین حساب ہوویگا ہر اُمت سے سوال ہوویگا جن لوگون نے دنیا مین اچھے کام نہ کئے تھے منکر ہو جاوینگے کہینگے ہم کو پیغمبرون نے کچھ خبر آج کے دن کی نہ دی تھی ہم کو کچھ خبر نہین تھی ہم لاچار تھے پیغمبرونکو حاضر کرینگے سوال ہووے گا مین نے تم کو اِن لوگونکی ہدایت کے واسطے بھیجا تھا اور اُس دن کی خبر دینے کہا تھا جو سب کوئی سنین اور اِس دن کے واسطے کچھ کام کرین تم نے اُن لوگونکو خبر دی تھی یا نہ دی تھی تب سب پیغمبر عرض کرینگے ای پاک پروردگار تو جانتا ہی ہمنے سب طرح انکو خبر دی تھی جو کچھ کہنا تھا سو کہہ دیا تھا حکم ہووے گا مین سب کچھ جانتا ہون تم اپنے سچ کا گواہ لاؤ پھر سب پیغمبر عرض کرینگے ہمارے گواہ شاہد محمد رسول اللہ کی اُمت ہین حضرت کی اُمت کے بڑے بڑے بزرگ حاضر ہووینگے سب پیغمبرون کے سچ پر اور نیک کارونکی نیکی پر بدکارونکی بدی پر گواہی دیوینگے اور شاہد عرفے کا دن ہی مشہود سب حج کرنے والے ہین قیامت کے دن مین عرفے کے دنونکی صورتین موجود ہووینگی ہر ایک عرفے کا دن اپنے حج کرنے والونکے ایمانکے اوپر گواہی دیوے گا اور شاہد جمعے کا دن مشہود جمعے کے نماز پڑھنے والے ہین جمعے کا دن بھی نماز پڑھنے والونکے ایمان پر گواہی دیوے گا اور شاہد مسجدین ہین مشہود نماز پڑھنے والے ہین اُن گواہیون سے حاجی مصلی نماز پڑھنے والے بہشت مین داخل ہووینگے اور شاہد زمین ہی مشہود عمل کرنے والے ہین جن کنہین نے جب کام زمین کے اوپر کیا ہی اللہ تعالی کے حکم سے زمین گواہی دیویگی اور شاہد فرشتے کراما کاتبین ہین مشہود سب بندے ہین ہر ایک بندے کے سب طرح کے عملونکی گواہی دیوینگے اُس شاہد مشہود کی قسم میں قسمین ہین قسم لی اللہ تعالی نے اِس قصے کے اوپر جو آگے بیان فرمایا اِس مین اشارہ ہی جو کفر کا اور کافرون کا آخر کو برا ہی اور مومنون مسلمانون کا آخر کو ہر طرح بھلا ہی قصہ یہہ ہی فرمایا * قُتِلَ اَصْحَابُ الْاُخْدُوْدِ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ * مارے گئے ہلاک کئے گئے اہل خندق کھائیان کھودنے والے گڑھے کھودنے والے آگ بھری ایندھن سے لعنت کئے گئے خدا کی رحمت سے نا اُمید

ہونے محروم ہوئے خندق کے گڑھون کے یار جھپٹیانسے لکڑیانسے جلتی ہوئی آگ کے یار اللہ کی رحمت سے دور پڑے ہلاک ہوئے عذاب مین پڑے وے لوگ جنھون نے زمین مین گڑھے کھود کر بڑی آگ جلائی تھی لکڑیان آگ مین ڈال ڈال کر مومنونکو اُس آگ مین ڈالتے تھے جلاتے تھے * اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ * جب کافر اُن گڑھونکے کنارونکے پاس کنارون کے اُوپر بیٹھتے تھے بڑے بڑے سردارون کافرونکے تخت بچھاکر اُن تختونکے اُوپر بیٹھنے والے تھے * وَهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ * اور وے کافر اُس کام کے اُوپر جو مومنونکے ساتھ کرتے تھے حاضر تھے دیکھنے والے تھے مومنونکو آگ مین جلاتے تھے عذاب کرتے تھے رحم نہ کرتے تھے اُن کے جلنے میں خوش تھے مومنونکے جلنے کا تماشا دیکھتے تھے * وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ * اور عیب نہ پکڑا انکا ونہ کیا اُن کافرون نے مومنون سے سوائے اِس بات کے جو وے مومن ایمان رکھتے تھے اللہ تعالی کے اُوپر وہ خاوند جو غالب ہی تعریف کے لایق ہی ہر حال اُسی خاوندکو سراہنا صفت کرنی خوبیونکی سزاوار ہی اُن مومنون مین اور کچھ عیب نہ تھا جن سے وے کافر دشمنی رکھتے تھے اور کینہ اُن سے نکالتے تھے اُن کو جلاتے تھے سوائے اُسکے جو وے اللہ تعالی کے اُوپر ایمان رکھتے تھے خداکو ایک جانتے تھے اپنے دل سے جانتے اُنھون نے خداکا حکم قبول کیا تھا خداکے حکم پر راضی تھے خدا جو سب کے اُوپر اُس کا حکم غالب ہی جو کچھ چاہے سو کرے اُس کے غضب سے عذاب سے ڈرنا سب بندون کو لازم ہی اور سب طرح کی خوبیون کی تعریف کرنی اُسی خاوندکو لازم ہی اُس خاوند کے فضل کی رحمت کی مہربانی کی اُمید رکھا چاہیئے * اَلَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ * وہ خاوند جو اُسی کا ہی مالک آسمان زمین کا بادشاہی آسمان زمین اور کسی کی نہین اُسی پروردگار کی ہی * وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ * اور اللہ تعالی ہرچیز کے اُوپر گواہ ہی شاہد ہی ہر حقیقت کو جانتا ہی جو کوئی جو کام کرتا ہی ذرہ ذرہ خبردار ہی واقف ہی جو کوئی جیسا کام کرے گا ویسا ہی بدلا پاویگا جیسے اُن کافرون نے مومنونکو عذاب کیا جلایا آگ مین ڈالا اللہ تعالی اُس حقیقت پر گواہ تھا دانا تھا مومنونکو کچھ پروا نہوئی آگ کی راہ سے بہشت مین پہنچے اور کافر دنیا مین بھی آگ مین جلے اور اُسی آگ کی راہ سے دوزخ مین چلے گئے بڑے سخت عذاب مین پڑے اصحاب الاخدود کا قصہ تاریخ کی کتابون مین تفسیرون مین

اِس طرح سے ہی ایک بادشاہ تھا یہود کی قوم مین زدنواس اُسکا نام تھا ظالم تھا بت پرست تھا جس وقت حضرت عیسی پیغمبر کو اللہ تعالی نے خلق کے ہدایت کی واسطے بھیجا تھا اُس وقت یہودونکا غلبہ تھا وے یہود حضرت موسی علیہ السلام کی امت مین تھے راہ رسم دین کی بھول گئے تھے سحر جادو کی طرف لگے تھے بت پرستی کرتے تھے بدعتین کرتے تھے دین کی راہ چھوڑ دی تھی جیسے اب اس زمانے میں بہت لوگ مسلمان کہلاتے ہیں اپنے تئین حضرت محمد صلی اللہ علیہ السلام کی امت جانتے ہین دین کے کام چھوڑ دیئے ہین قبرونکو سجدے کرتے ہین کافرونکی رسمین بجالاتے ہین ہولی دوالی دسہرا کرتے ہین سیتلا پوجتے ہین اور بہت باتین ہین جو مرد عورت سب کرتے ہین یہہ نادانی کا سبب ہی دین کے علم سے جاہل ہین ناواقف ہیں اسی طرح اُس وقت کے لوگ یہود حضرت موسی کی اُمت جاہل ہوگئے تھے پھر جب حضرت عیسی پیغمبر کو اللہ تعالی نے پیغمبری دیکر بھیجا اُنہون نے خلق کی دعوت کی ہدایت کی طرف بلایا معجزے دکھائے بہت لوگ ایمان لائے ہدایت پائی بہت لوگ کافر رہے نمانے دشمنی کرتے رہے پھر بہت دن دنیا مین حضرت عیسی علیہ السلام رہے دین قایم ہوا جاگہہ جاگہہ پھیلا مشہور ہوا یہودون نے دشمنی مین کمر باندھی حضرت عیسی کے مارنے کی فکر مین ہوئے ایک دن حضرت عیسی علیہ السلام کو اکیلا ایک جاگہہ میں بہت لوگون نے گھیر لیا قید کیا ایک آدمی کو اپنے سردارون مین سے اندر حضرت عیسی کے پکڑنے کے واسطے بھیجا اُس وقت اللہ تعالی کے حکم سے حضرت عیسی کو فرشتے کھینچ کر آسمان مین بلا لیا دوسرے آسمان مین اُنکے رہنے کا مقام مقرر ہوا اور وہ آدمی جو حضرت عیسی کے پکڑنے کے واسطے اُس گھر مین گیا تھا اللہ تعالی نے اُسکو حضرت عیسی کی صورت کردیا وہ اندر پہنچکر ڈھونڈھکر کچھہ نہ پایا کسکو نہ دیکھا باہر نکلا اور اپنے یارون سے کہنے لگا اندر مین نے بہت ڈھونڈھا عیسی کو نپایا اندر کوئی نہین سب لوگون نے دیکھکر کہا یہی آپ عیسی ہی ہمکو دھوکا اور دغا دیتا ہی سبھون نے اُسی کو پکڑکر سولی کے اُوپر چڑھا دیا وہ بہت کہتا رہا مین تمھارا آدمی ہون ابھی عیسی کے ڈھونڈھنے کے واسطے گیا تھا کہین نپایا نہ مانا اُسکو مار ڈالا آخر کو اُس یارکو بہت ڈھونڈھا نہ پایا تب جانا افسوس کرتا رہا پھر اُس قصے کے پیچھے حضرت عیسی مین بہت

دنیا مین پھیلا اُنکے خلیفہ قایم مقام ہوئے خلق کو ہدایت کرنے لگے اور یہود بھی بہت تھے اپنے
اپنے ملکوں مین تھے کافر تھے حضرت عیسیٰ کی اُمت کے لوگون سے نصارے سے دشمنی کرتے رہے
اُن وقتوں مین یمن کے ملک مین وہ بادشاہ جسکا ذونواس نام تھا بادشاہی کرتا تھا ظالم تھا
اُسکا ایک وزیر تھا کاہن تھا ساحر جادوگر تھا جادو کے بہت بہت طرح کے عمل جانتا تھا اُس
بادشاہ کے ملک کا کاروبار اُسی کے ہاتھ مین تھا بادشاہ بغیر اُسکے حکم کچھ کر نہ سکتا تھا سب لوگ
اُسیکے تابع تھے اُسکا حکم تمام ملک مین اُسکے جاری تھا جب وہ بوڑھا ہوا ضعیف ہوا ایک دن
بادشاہ سے کہا مین بوڑھا ہوا ہون ضعیفی سے سستی میرے حواس مین قوتون مین بہت آئی ہی
دیکھنے مین سننے مین تفاوت ہوا ہی صلاح مصلحت یہہ ہی جو اپنے لوگون مین سے ایک کوئی آدمی
تجویز کر کر میرے حوالے کرو جوان ہووے اصیل ہووے عقل فہم خوب رکھتا ہووے مین اُسکو
تربیت کرون اپنا سب علم اُسکو سکھاؤن میرے پیچھے وہ میرا خلیفہ ہووے ملک کا کاروبار
وہ کرتا رہے سب کام اُسکے ہاتھ سے بندوبست پاوین بادشاہ کو یہہ بات اُسکی پسند آئی
جس طرح سے اُسکا دل چاہتا تھا ایک لڑکا جوان تلاش کر کر عقلمند تیز فہم اُسکے حوالے
کیا وہ ساحر خوش ہوا اُسکی تربیت مین مشغول ہوا اپنا علم اُسکو سکھانے لگا وہ جوان ہر دن
سبق لینے کے واسطے سیکھنے کے واسطے اپنے گھر سے اُسکے گھر جاتا اُسکا علم سیکھتا ایکدن
اُسکے گھر کو جاتا تھا راہ مین ایک راہب کا گھر نظر آیا ایک فقیر بزرگ حضرت عیسیٰ عم کے
دین کا عالم تھا مومن تھا اللہ تعالی کی بندگی مین مشغول تھا اُسکی جاگہہ دیکھی لوگون سے اُسکی
حقیقت پوچھی معلوم کیا اُسکے ملنے کو اُس جوان کا دل چاہا اُس بزرگ کی خدمت مین گیا ملا نیکی
باتین کہین اُسکو دینداری کی باتین اُسکو بہت خوش آئی ہر روز چھپ چھپ کر اُسکے
گھر بھی جانے لگا دینداری کا اعتقاد اُسکے دل مین آگیا ایمان لایا دین قبول کیا بندگی پسند
آئی اُسی بزرگ کی طریق اختیار کی اللہ تعالی کی بندگی کرنے لگا ساحر کے گھر بھی جاتا اُسسے سحر کی
باتین سیکھ کر دل سے ڈال دیتا بری جانتا اُس بزرگ کے پاس چھپ کر ہمیشہ جاتا سچی راہ
دین کی سیکھتا رہتا دین کا کام کرتا رہتا کتنے دنون مین اُن بزرگ نے اسم اعظم اللہ تعالی کا
اُسکو سکھایا اُسنے محنت کی قبول ہوا کامل ہوگیا ایسا ہوگیا جو دعا کرے سو قبول ہو جاوے

جو کچھ زبان سے کہے سو ہو جاوے اللہ تعالی نے اپنے اسم اعظم کی برکت سے اور اُسکے صدق
اور اخلاص کی برکت سے یہہ کرامت اُسکو بخشی ایک دن بزرگ کے گھر سے اپنے گھر چلا جاتا تھا
ایک راہ دیکھی تو بہت لوگ اُس میں جمع ہو رہے ہین آگے راہ مین کوئی قدم نہین رکھ سکتا
لوگوں سے پوچھا کیا سبب ہی جو تم کھڑے ہو رہے ہو راہ سے بند ہو رہے ہو لوگوں نے کہا
ایک اژدہا راہ مین آیا ہی راہ کو گھیر رکھا ہی کسی کو قدرت نہین جو آگے جا سکے سب حیران
ہو رہے ہین وہ جوان اس حقیقت کو سنکر بے وسواس آگے گیا اسم اعظم پڑھ کر اُسکی
طرف دم کیا اُسکی پیٹھ کے اوپر ہاتھ پھیرا اور اُس اژدہا سے کہا راہ کو چھوڑ دے اپنی جاگہ کی
طرف پھر جا اپنے گھر کو چلا جا وہ اژدہا سر نیچے ڈال کر چلا گیا سب آدمیوں نے یہہ حقیقت
دیکھی تعجب کیا تمام شہر مین یہہ خبر مشہور ہوئی اسی طرح سے ایک بار راہ مین شیر آکر رہا تھا
راہ کو بند کیا تھا خلق اُس راہ مین آنے جانے سے بند ہو رہے تھے وہ جوان جا کر شیر کے پاس
کھڑا ہوا اور اُسکے کان مین کچھ بات کہی شیر بھی اُس راہ سے اُٹھ گیا اُس جوان کی بزرگی
بڑائی کا بڑا شہرا ہوا اُسکی طرف خلق کی بڑی رجوعات ہوئی حاجتمند غرضمند ہر طرف سے
اُسکے پاس آنے لگے اُسکی دعا سے سب کی حاجتین بر آتی تھین بیمار صحت پاتے تھے ایک
زور بادشاہ کا ایک بڑا امیر تھا اندھا ہو گیا تھا آنکھین اُسکی جاتی رہین تھین اُس جوانکے
پاس آیا اپنا حال کہا دعا کروانے چاہا جوان نے اُسے کہا اکیلے ہو کر جو تو میری بات سنے میرا
تابع ہووے تیں جو کچھ کہوں سو کرے اور بھید کو چھپاوے کسی سے نہ کہے تو مین دعا کروں تیری
آنکھین چنگی ہو جاوین روشن ہو جاوین اُس امیر نے قبول کیا سب باتین قبول کین جوان نے
ایمان لانیکو کہا کلمہ پڑھایا دین کی راہ سکھائی پھر دعا کی اُسکی آنکھین چنگی ہو گئین روشن ہو گئین
پھر وہ امیر خوش ہو کر چنگا ہو کر بادشاہ کے پاس گیا سلام کیا بادشاہ نے دیکھ کر تعجب کیا کہا تو
اندھا ہو گیا تھا آنکھین تیری کس طرح سے اچھی ہو گئین کیا سبب ہوا اُس امیر کے مونہہ سے
بے اختیار نکلا خدا تعالی نے مجھ کو صحت بخشی میری آنکھین چنگی کردین [illegible] اُس سے کہا
تیرا خدا کون ہی امیر نے جواب میں کہا * اللہ الذی لا الہ الا ھو * یعنی خدا وہ ہی کہ نہین
کوئی معبود برحق سواے اُسکے بادشاہ نے ایک حیلے سے پوچھا یہہ بات کس کے پاس سیکھا ہی

کس نے تم کو یہہ راہ بتائی ہی مجھسے کہہ مین بھی یہہ بات اُسسے سیکھون اُسکا تابع ہو جاؤن امیر بہت خوش ہوا جانا جو یہہ سچ کہتا ہی بادشاہ بھی دین مین آوے تو خوب ہووے قصہ جوانکا تمام بیان کیا سب حقیقت بادشاہ سے کہی بادشاہ سنکر بہت ناخوش ہوا غصے مین آیا اُس جوان کو بلا بھیجا باتین پوچھین اُن نے بے وسواس جو سچ بات تھی سو کہی مین نے اللہ تعالی کو جانا اللہ تعالی کے رسول کو پہچانا یقین کیا ایمان لایا کافری سحر جادو سے بیزار ہوا بت پرستی سے اور سب برے کامون سے توبہ کی اللہ تعالی کا بندہ ہون بندگی مین حاضر ہون اُسکے فضل کا اُمیدوار ہون یہی سچی راہ ہی تو بھی دین مین آ ایمان لا دوزخ سے چھوٹیگا بہشت مین داخل ہووے گا دین دنیا مین آبرو پاویگا بادشاہ نے یہہ باتین سنکر غصے ہوا اور اُسسے کہا تو اُس راہ کو چھوڑ دے بت پرستی مین رہ جوان نے کہا تو احمق ہوا ہی مین سچی راہ چھوڑ کر جھوٹھی راہ مین کیونکر کس طرح پھر جاؤن تو اپنے دین کو جھوٹھی راہ کو چھوڑ دے پھر اس مین بہت رد و بدل ہوئے بادشاہ نے بہت طرح چاہا لالچ دیکر غصہ کر کر مارنے کا ڈر دکھا کر جو کسی طرح پھرے اُسکا کہا قبول کرے وہ جوان بڑا دین مین مضبوط تھا محکم تھا نہ پھرا اللہ تعالی کے فضل سے قایم رہا ثابت رہا بادشاہ نے جب دیکھا یہہ کسی طرح پھرنے کا نہین ناامید ہوا تب غصے سے اپنے چاکرونکو حکم کیا جو اِس کے ہاتھ پانون باندھ کر دریا مین لیجا کر غرق کر دو ڈبا دو اُن پیادون نے اُسکو باندھ کر دریا کے اوپر لے گئے چاہتے تھے جو ڈباوین اُس نے دعا کی ایک باد آئی اُن سب ڈبانے والون کو ڈبا دیا اُسکے ہاتھ پانون کھل گئے سلامت پھر آیا بادشاہ کو خبر پہنچی پھر پکڑوا منگایا حکم کیا آگ جلادین اُس مین جلادیوین چاہتے تھے جو آگ مین اُسکو ڈال دیوین جلانے والے اُسی آگ مین جل گئے اُسکو کچھ ضرر نہ پہنچا پھر حکم کیا پکڑ کر سولی کے اوپر چڑھا دیا تیر باران کرنے لگے ایک تیر بھی کسی کا اُسکو نہ لگا سلامت رہا سب کوئی شرمندے ہو رہے جوان نے بادشاہ سے کہا ای نادان تو ایسی قدرتین اللہ تعالی کی دیکھین اب بھی ایمان نہین لاتا کافر رہتا ہی بادشاہ نے غصے سے کہا مجھکو اور کچھ نہین درکار ہی تیرا قتل کرنا درکار ہی تجھکو مارون تو خوش ہون جوان نے کہا جو تجھکو یہی بات چاہئے میرا مارنا ہی درکار ہی تیر کمان مین رکھہ میرے خدا کا نام لے اور چھوڑ تیرا مقصود حاصل ہووے گا بادشاہ نے اُسی طرح کیا اللہ تعالی کا

نام لے کر تیر مارا اور کہا اس جوان کے خدا کا نام لے کر تیر مارتا ہون وہ تیر اس کو کاری لگا شہادت کا درجہ پایا شہید ہوا اس وقت جتنی خلق یہہ تماشا دیکھتی تھی سب لوگ یہہ حال دیکھکر ایک بارگی بے اختیار کہنے لگے * امنا برب ھذا الغلام * یعنے ایمان لائے ہم اس جوانکے پروردگار کے اوپر خدائے تعالی کے اوپر یقین کیا ہمنے بندگی کرنی اسی پاک پروردگار کو لایق ہے بتونکی بندگی اور سب چیز کی بندگی سوائے اللہ تعالی کے جھوٹھہ ہے اس بدبخت بادشاہ نے یہہ حقیقت دیکھکر غصہ کر کر کہا اس زمین میں گڑھے کھودین بہت گڑھے کھدوائے ان گڑھون مین لکڑیان ڈالین آگ جلائی اور اپنے اور لوگونکو بلا کر کہا جو کوئی اس خدا پر ایمان لایا ہے ایک ایک سے پوچھتے جاؤ کسی کو مت چھوڑو اور ایک بت لاکر درمیان مین رکھا اور آپ تخت کے اوپر بیٹھا اور سب سردار اسکے کرسیونکے اوپر بیٹھے کہا جو کوئی اس بت کو سجدہ کرے خدا کے ایمان سے پھرے اس کو کچھ مت کہو چھوڑ دو اور جو کوئی بت کو سجدہ نہ کرے خدا پر ایمان رکھے اسکو آگ مین جلاتے جاؤ جن لوگونکو خدا تعالی نے ایمان نصیب کیا تھا دلمین یقین پورا تھا اپنے ایمان مین قایم رہے آگ مین جلنا قبول کیا ہزارون آدمی مومن آگ میں پڑتے تھے کافر مومنون کو جلاتے تھے اور وہ بادشاہ اور سردار تخت پر کرسیون پر بیٹھے تماشا دیکھتے تھے خوش ہوتے تھے ہنستے تھے مومن جلتے جاتے تھے پھر ایک بی بی تھی وہ بھی ایمان لائی تھی اسکو پکڑ لائے اسکی گود مین اسکا ایک بیٹا تھا اس کو کہا تو بت کو سجدہ کر خدا پر ایمان نہ لا اسنے کہا یہہ بات مجھ سے ہرگز نہو سکے گی خدا کے غیر کو مین سجدہ نہین کرنے کی ان بدبختونے اس کے بیٹے کو اسکی گود سے جدا کر کر آگ مین ڈال دیا لڑکا جلنے لگا اس وقت اسکی ماکو ڈر آیا اسکے دلمین آیا جو کچھ کفر کی بات کرے وہ لڑکا آگ کے درمیان سے پکارا اور کہا ای ماخبردار کافر مت ہوجیو یہان آگ نہین یہہ تمام بہشت ہے باغ ہے بہار ہے گلزار ہے نہرین جاری ہین ایمان مین محکم رہ اس آگ میں چلی آ او ان بی بی نے سنکر ایمان کو دل مین محکم کیا اس آگ مین چلی گئی پھر جو مومن تھا اس کا ایمان حق تعالی کے حکم سے زیادہ ہو گیا کوئی اس کافر کے حکم مین نہ گیا اور وے کافر اس تماشے سے اندھے تھے مومنونکو آگ مین ڈالتے جاتے تھے ستر ہزار آدمی کو آگ مین جلائے اللہ تعالی کے حکم سے بہشت میں پہنچے پھر اللہ تعالی کا غضب ان کافرونکی طرف آیا آگ کو حکم ہوا بھڑکے

سب گڑھونکی آگ چالیس گز بلند ہوئی اُس بادشاہ کو اور اُن سب کافرونکو گھیر لیا سبکو جلا دیا گھرونکو حویلیون کو شہر کو آگ لگ گئی کسی کا نشان بھی سب کو جلا دیکر راکھ کر دیا اور مومنون کا ہر طرح بھلا ہوا اول آخر کی دولت نعمت خوبی خوشی پائی اور کافرونکا ہر طرح برا ہوا اول بھی دنیا مین جلے گھر بار سب گئے عذاب پائے اور آخر کو بھی بڑے عذاب مین پڑی آگ مین دوزخکی جاوینگے ہمیشہ جلتے ہی رہینگے یہہ بات اللہ تعالی فرماتا ہی * اِنَّ الَّذِینَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِینَ وَالْمُؤْمِنَاتِ * تحقیق وے لوگ جنھون نے عذاب کیا آگ مین ڈالا مومن مردونکو مومن بیبیونکو * ثُمَّ لَمْ یَتُوبُوا * پھر اُنھون نے توبہ نکی کفر سے گناہ سے نہ پھرے دین کو قبول نہ کیا ایمان نہ لائے * فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِیقِ * پھر خاص اُنکے واسطے ہی عذاب دوزخ کا اور خاص اُن لوگون کے واسطے ہی عذاب جلانے والا جلتی آگ کا دنیا مین بھی اور آخرت مین بھی دنیا مین جیسے اُن کافرونکو آگ نے جلا دیا گڑھون سے نکل کر حکم سے خدا تعالی کے بلند ہوئی سب کو گھیر لیا جلا کر راکھ کر دیا پھر مومنون کی صفت اللہ تعالی بیان فرماتا ہی * اِنَّ الَّذِینَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ * تحقیق وے لوگ جو ایمان لائے اور اچھے لایق کام کیئے ایمان مین محکم رہے کافرون کے عذاب مین آگ مین جلانے سے خوف نکیا ڈرے نہین اپنے تن بدن کو خدا کے واسطے ڈالا کیا آگ مین جلے ایمانکو نہ چھوڑے اللہ تعالی کے فضل کے امیدوار رہے اور جو مومن اپنے ایمان کی قدر بوجھتے ہین ایمان مین محکم ہین جانتے ہین وہی کام کرتے ہین جو اللہ تعالی کے رسول نے فرمائے ہین اخلاص سے محبت سے * لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِی مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ * خاص اُنھی لوگون کے واسطے مقرر ہین بہشت مین باغ بہار ایسے باغ جن کے درختونکے نیچے نہرین جاری ہین ہر طرح کی خوبیان اُن باغون مین اُن نہرون مین ہین * ذَالِكَ الْفَوْزُ الْكَبِیرُ * یہہ دولت یہہ نعمتین جو مومنونکے واسطے بہشت مین مقرر ہوئین ہین بہت بڑی رستگاری ہی ہر طرح کی قید سے چھوٹ ہی اس آیت مین اللہ تعالی مومنونکی بہت بڑی دولت کی خبر دیتا ہی فرماتا ہی مومنونکو ہمیشے کے عذاب سے نجات ہی ہمیشہ بہشت مین ہر طرح کی خوبیون مین رہنے والے ہین کسی بات مین تنگین ہونے کے ہر طرحکی قید سے بہشت مین چھوٹ جاوینگے دنیا مین آدمی کیسی ہی دولت مین بادشاہی نعمت مین ہووے ہزارون قیدون مین بند ہی بہت آرزوئین کرتا ہی نہین حاصل

ہوتیان مومن بہشت میں جو کچھ آرزو کریگا چاہیگا اُسی وقت حاصل ہوجاویگا مومنونکے محل لعل یاقوت کی حویلیان سبز زمرد کے باغ جس طرحکے دل مین خاطرمین گذرینگے اور جو جو کچھ دل چاہیگا اُسی وقت اللہ تعالی کے حکم سے پیدا ہوویگا کبہی اور مین بند نہ رہینگے یہ معنے ہین فوز کبیر کے اللہ تعالی مومنون کو یہ نعمتین بخشے نصیب کرے اپنے نبی کے طفیل سے آمین آمین آمین * اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ * تحقیق پکڑنا تیرے پروردگار کا یا محمد سخت ہی جو کفر کے عذاب مین پکڑتا ہی پھر اُسکو ہرگز نجات نہین کبہی عذاب سے چھوٹنے کا نہین * اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ * تحقیق وہ خدا پیدا کرتا ہی ظاہر کرتا ہی پھر آخر کو آخرت کے دن سبکو مرنیکے پیچھے زندہ کریگا جلاویگا اول آخر کی خلق سب حکم سے جی اُٹھینگی اور وہی پروردگار عذاب کرتا ہی کافرونکو دنیا مین پھر عذاب کریگا ہمیشہ کا آخرمین دوزخ مین * وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ * اور وہی پاک پروردگار مغفرت کرنے والا ہی مومنون کا ایمان داورن کا اور مہربان ہی اپنے دوستونکے اوپر اور گناہ بخشنے والا ہی عاصیون توبہ کرنے والونکا دوست ہی مومنون کا اپنے خاص بندونکا یہہ مہربانی ہی فضل ہی اور وہ عذاب کافرونکے اوپر عدل ہی * ذُو الْعَرْشِ * صاحب ہی عرش کا مالک ہی بادشاہ ہی ملک کا دنیا مین اس عالم مین عرش سے کوئی چیز بڑی نہین ساتوان آسمان اور زمین اور دریا پہاڑ و کرسی عرش کے بیچ میں ایسے ہین جیسے ایک چھلا انگوٹھے کا بڑے سے بے نہایت جنگل میدان مین پڑا ہووے * الْمَجِيْدُ * بزرگ ہی بزرگوار ہی اپنی ذات میں اپنی صفات میں نہ اُس پاک پروردگار کی ذات سی کوئی ذات ہی نہ اُسکی صفات کے برابر کوئی صفات ہی سب عاجز ہین بندے ہین وہ قادر ہی خاوند ہی * فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ * کرنے والا ہی ہر کام کا جو کچھ چاہے جس کسی کو جو کچھ چاہے سو بخشے جو کچھ چاہے سو منع کرے کسی کو قدرت نہین جو دم مارے کہے کیا کیا کیا کیا خاوند ہی مختار ہی جو چاہے سو کرے چھوٹونکو بڑا کردیا بڑونکو چھوٹا کردیا عاجزونکو غالب کردیا بڑے بڑے بادشاہونکو سرکشونکو مغرورونکو خاک میں ملا دیا ہلاک کردیا * هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ * تحقیق آئی تیرے اوپر یا محمد بات لشکریون کی قصے فوجونکے فرعون کی لشکر لاکھون آدمی ثمود کی قوم بڑے قوت والے جنھون نے بے فرمانی کی اُن کے اوپر غضب آیا سب کو ہلاک کیا مار ڈالا کسی

قوم کو پانی مین دریامین ڈبا دیا کسی قوم کے اوپر باد کو حکم ہوا جو اُنکو پہاڑون سے پتھرونسے باد دے دے مار ڈالا جو کوئی بے فرمانی مین ہی چاہیے اپنے دل میں سمجھے بوجھے تکبر سے بے فرمانی سے توبہ کرے بندگی کی راہ عاجزی کے طریق اختیار کرے عاجز آجاوے یہہ کافر بے دین اِس نصیحت کو نہیں سنتے نہین سمجھتے * بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ * بلکہ وے لوگ جو کافر ہیں مغرور رہیں اُن قصون کے جھٹلانے میں پڑے ہیں خدا کے کلام کو قرآن کو نہین مانتے جھوٹھ جانتے ہیں * وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ * اور خداے تعالی عالم ہی دانا ہی اُن کافرونکے احوال کا اُنکا ظاہر باطن اللہ تعالی سے چھپا نہیں خداے تعالی کی قدرت نے اُن کافرونکے گرداگرد گھیر رکھا ہی قدرت کے احاطے سے باہر نہین نکل سکتے جس وقت اللہ تعالی چاہیگا اُسیوقت اُنکے اوپر عذاب آجاویگا ہلاک ہو جاوینگے خدا کے کلام کو قرآن کو نہیں مانتے قرآن کے قصونکو نہین سنتے نہین بوجھتے قرآن کو کہتے ہین شعر ہی محمد کی بات ہی یہہ کافر جھوٹھے ہین * بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ * بلکہ یہہ کتاب قرآن ہی بزرگ ہی بڑا ہی لوح محفوظ مین لکھا ہوا ہی قرآنکی بزرگی اور بڑائی کی حد نہین ہزارون طرح کے بھید حکمتین فائدے دین دنیا کی خوبی پانے کے اِس کتاب مین ہین تمام عالم کے آدمی جن پری جمع ہو کر جو چاہین قرآن کی ایک سورت کے برابر کہین ہرگز نہ کہہ سکین اُس مین کسیکو تغییر تبدیل کرنے کی قدرت نہیں کوئی چاہے ایک آیت ایک حرف ایک نقطے کا تفاوت اپنی طرف سے کرے کم کرے زیادہ کرے وہ تفاوت ہرگز نرہے جاتا رہے لوح محفوظ مین لکھا ہوا ہی اللہ تعالی حفظ حمایت مین نگہبانی مین ہی قرآنکی بزرگی بڑائی کے سبب شیطان اُسے اُسکے پڑھنے والونسے اُسپر عمل کرنے والونسے دور بھاگتا رہتا ہی حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہی لوح محفوظ جس لوح میں قرآن لکھا ہوا ہی اور جو کچھ ہوا ہی اور ہوویگا عالم کے درمیان قیامت تک سب کچھ اُسمین لکھا ہوا ہی ایک موتیکے دانیکا سفید تختہ ہی طول اُسکا لنبا اُسکا آسمانسے زمین تک کا ہی اور عرض اُسکا چوڑاؤ اُسکا مشرق سے مغرب تک کا ہی کنارے اُسکے سرخ یاقوت کے ہین گرد پیش اُس کا سب طرح کے جواہر سے جڑاؤ ہی وہ لوح ساتوین آسمان کے اوپر ہی اُس لکھنے مین کچھ تفاوت نہیں ہوتا تغییر تبدیل نہیں جو کچھ روز ازل مین اُس لوح مین لکھا ہی قدرت کا قلم

اُسکے اوپر جاری ہوا ہی قیامت تک اُسی طرح ہوتا چلا جاتا ہی ایک ذرہ تفاوت نہین اُسکے سرے پر یہہ عبارت لکھی ہی * لا اله الا الله وحده دينه الاسلام محمد عبده ورسوله فمن آمن بالله عزّ وجلّ وصدّق بوعده واتّبع رسوله ادخله الجنة * یعنے نہین کوئی معبود برحق سواے الله تعالی کے جو ایک ہی وہ پاک پروردگار سب طرح کی خوبیون مین شریک اُسکا کسی چیز مین کوئی نہین دین اُسکا اسلام ہی مسلمانی ہی اور محمد بندہ ہی اُسکا اور رسول ہی اُسکا پھر جو کوئی ایمان لایا الله تعالی عزّ وجلّ کے اوپر حکم اُسکا قبول کیا اور خدا کے وعدونکو سچ جانا اور خدا کے اِس پیغمبر کی اور سب پیغمبرونکی پیروی کی خداے تعالی اُس بندون کو بہشت میں آرام کے گھر مین داخل کریگا خداے تعالی اِس عاجز فقیر بندے محتاج امیدوارکو اور سب مسلمانون کو اپنے فضل وکرم سے حضرت محمد رسول الله صلی الله علیه وسلم کی پیروی مین قایم رکھے اِس دنیا سے ایمان کے ساتھہ لے جاوے آمین آمین *

* سورۂ طارق مکی ہی اُنیس آیتین ایک ستہہ کلمے دوسو اُنتالیس حرف ہین *

* بسم الله الرحمن الرحیم * * وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ * قسم ہی آسمان کی اور قسم ہی سب ستارونکی جو رات کو ظاہر ہوتے ہین دن کو چھپ جاتے ہین خبر مین آیا ہی ایک رات حضرت نبی صاحب صلی الله علیه وسلم اپنے چچا کے ساتھہ ابوطالب کے ساتھہ ایک جگہہ بیٹھے تھے ایک ستارہ روشن ہوا اور اُسکے شعاع اُسکی روشنی بہت ظاہر ہوئی ابوطالب ڈرا پوچھا یہہ کیا ہی حضرت نے فرمایا یہہ ستارہ ہی الله تعالی کی قدرت سے پیدا ہوا ہی اُسی وقت جبرئیل علیه السلام آئے اُس سورت کو الله تعالی کی طرف سے لائے طروق رات کو آنے کتین کہتے ہین طارق رات کے آنے والے ستارونکو اِسی واسطے طارق کہا جو رات کو ظاہر ہوتے ہین * وَمَا اَدْرٰیكَ مَا الطَّارِقُ * کس چیز نے بتایا ہی تجھکو یا محمد کیا جانتا ہی تو کیا ہی طارق * اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ * ستارے ہین روشن رات کو چمکتے ہوئے اور وہ ستارہ ہی روشن بعضون نے لکھا ہی نجم الثاقب وے ستارے ہین جو آسمان سے چھوٹتے ہین ایک طرف سے اور طرف دوڑتے ہین خبر مین آیا ہی حضرت نبی صاحب کے زمانے سے پہلے جن شیطان آسمانونکے اوپر جاتے تھے فرشتے لوح محفوظ کے پاس کے جو کچھ رات

دن کتنے کتنے بھلے برے دنیامین ہوا چاہتے ہین دیکھکر آپس مین ایک دوسرے سے کہتے اور یہہ جن شیطان اُن سے سنکر بات کو چرا لاتے کاہنون سے کہتے اور بتون مین بیٹھکر کہتے اور ایک سچی بات مین اور بہت باتین جھوٹھی اپنے طرف سے ملانے لوگونکو گمراہ کرتے پر جب حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم دنیا مین پیدا ہوئے شیطان آسمان کے اوپر جانے سے بند ہوئے تب سے جو کوئی جن دیو اوپر کو جاتا ہی فرشتے آگ کے گرز اُنکے اوپر مارتے ہین نہین آنے دیتے جلا دیتے ہین اُن ستارونکا نام طارق ہی * اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ * نہین کوئی نفس کوئی تن مگر اُس تن کے اوپر نگہبان ہی. جو بندہ ہی اُسکے اوپر اللہ تعالی کی طرفسے فرشتے نگہبان ہین. بعضے فرشتے ہر ایک بندے کے عملونکے نگہبان ہین جو کچھہ کام کرتا ہی بھلا برا لکھہ لیتے ہین کچھہ چھوڑتے نہین قیامت مین سب کچھہ کیا کہا آدمی کا آدمی کے آگے لا دینگے دکھاوینگے ہر ایک بات کا کام کا جیسے کا تیسا بدلا پاویگا جو مسلمان اِس حقیقت کو سنے سمجھنے چاہیئے اپنے دلمین یقین کرے یہہ مقرر بات ہی رات دن کے عمل دم بدم لکھے جاتے ہین آخرت کو ہر ایک کا بدلا پاویگا چاہیئے سوائے اچھی خیر کی بات کے اور بات نہ کہے اور سوائے اچھے کام کے اور کام نہ کرے اور بعضے فرشتے ہین جو ہر ایک بندے کی محافظت کرتے ہین بیماریان بلائین اُسکے اوپر نہین آنے دیتے ہین بیماریان بلائین آدمی کے اوپر اِسطرح سے دوڑتے ہین جس طرح مکھیان شہد کے اوپر سے فرشتے اُنکو آدمی سے دور کرتے رہتے ہین جیسے کوئی شہد سے مکھیونکو اُڑاتا ہی اور حدیث مین آیا ہی ہر ایک آدمی کے اوپر دو فرشتے نگہبان ہین محافظت کے واسطے اور بعضے حدیثون مین خبر ہی جو پانچ فرشتے ہین. بعضے حدیثون مین خبر ہی جو سات فرشتے ہین اور ایک حدیث مین ہی جو ہر ایک مومن کے اوپر ایک سو ساٹھہ فرشتے نگہبانی کے واسطے موکل ہین جن بھوت دیو پری بلائین بیماریان دور کرتے رہتے ہین اور جس بیماری کو جس بلا کو جسکے اوپر جانے کا حکم ہوتا ہی منع نہین کرسکتے ٹال نہین سکتے یہہ سب حدیثین سب خبرین صحیح ہین کسی کے اوپر دو موکل ہین کسی کے اوپر پانچ ہین کسی کے اوپر سات ہین مومنونکے اوپر ایک سو ساٹھہ ہین ہر طرح کی نگہبانی کرتے ہین ظاہر کی بھی محافظت کرتے ہین باطن کی بھی محافظت کرتے ہین خیال کے

وہم کے لشکر کے دل کے نگہبان ہین بری صورتین برے خطرے بری سمجھ بری خواہشین شیطان انکے واسطے دلون مین نہین آنے دیتے بری راہ کی طرف نہین جانے دیتے جو کوئی مومن مسلمان اس بات کو اپنے دل مین سمجھے یقین کرے جو خاوند اپنے بندونکے اوپر ایسا مہربان ہی اس طرح سے محافظت کرتاہی نگہبانی کرواتاہی اُسکی بندگی کے سواے اور کوئی کام اچھا نہین دنیا مین وہ کام کرنا ہے جس مین اُس خاوند کی رضامندی حاصل ہووے اول بھی اُسی پروردگار سے کام تھا آخر کو بھی اُسی سے کام ہی آخرت کا آنا برحق ہی جو لوگ آخرت کا انکار رکھتے ہین مرنے کے پیچھے پھر جینے کو مشکل جانتے ہین اُنکے سمجھانے کے واسطے فرماتاہی پاک پروردگار * فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ * پھر چاہیئے نظر کرے آدمی کس چیز سے پیدا ہوئے ہین وے لوگ جو قیامت ہونیکے اُوپر پھر زندہ ہونے کے اوپر سب کسی کے جمع ہونے کے اوپر تعجب رکھتے ہین شک کرتے ہین چاہئے اپنی اصل پیدایش کو دیکھین اول دنیا مین کس چیز سے کاہے سے پیدا ہوئے ہین * خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ * پیدا کیے گئے ہین ایک پانی سے جو اُچھل کر گرنے والا ہی رحم مین بچے دان مین * يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ * نکلتا ہی وہ پانی پیٹھ سے مرد کی اور سینے کے ہاڑون کے درمیان سے عورت کے جب حضرت حق سبحانہٗ و تعالی چاہتاہی فرزند کسی بندیکا پیدا کرے بندہ پیدا ہووے مرد اور جورو کو خواہش رہتی ہی ملنے کی شہوت پیدا ہوتی ہی آپس مین جمع ہوتے ہین پھر آخر کو مرد کی پیٹھ سے اور عورت کے سینے سے پانی جدا ہوتاہی دونون پانی بچے دان مین جمع ہوتے ہین ایک ہوکر چالیس دن تک نطفہ ہو کر ٹھہر رہتا ہی پھر چالیس دن تک بندھا ہوا لہو رہتاہی پھر چالیس دن تک گوشت ہوتاہی تمام ہاتھ پاؤن صورت تیار ہوتی ہی پھر حق تعالی ایک فرشتے کو بھیجتا ہی پیٹ مین پہنچ کر چار حکم اُس بچے کی پیشانی کے اوپر حکم کے موافق لکھتا ہی اول اُسکا عمل لکھتا ہی کام لکھتا ہی دنیا مین نکل کر کیسا کیسا کام کریگا اچھا یا برا دوسرا اُسکی عمر لکھتا ہی کتنے دنون تک جیتا رہیگا تیسرا اُسکی روزی لکھتا ہی کتنا کھاویگا کیا پہنیگا کیا پاویگا کہانسے پاویگا چوتھا بخت لکھتا ہی نیک بخت یا بد بخت اُسکے پیچھے اُسکے تن مین روح پھونکتے ہین زندہ ہوتاہی پیٹ مین پھر کتنے دن جب دن پورے ہوتے ہین باہر دنیا مین اللہ تعالی کے حکم سے نکلتاہی فقال [illegible]

سمجھے اپنی پیدایش کو اول سے آخر تک دیکھے کہاں تھا کیا تھا کہاں سے کہاں آیا ہی کیا سے کیا ہوا یہی پہلا ایک گندے پانی تھا کہاں سے نکلا اُس ٹھکانے میں پر انہ آنکھ تھی نہ کان تھے نہ سر تھا نہ پاؤں تھے جس خاوند کی ایسی قدرت ہی اُس گندے پانی کو کس درجے مین پہنچایا کیا کیا کچھ خوبیان آنکھ کان ہاتھ پاؤن دل جان اؤر ہزارون نعمتیں بخشین اُسی خاوند کو قدرت ہی جو سب کو مار کر مردہ کرے پھر کر دوسری بار زندہ کرکے جلاوے سب کو قبرون سے اُٹھاوے *اِنَّهٗ عَلٰی رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ *تحقیق وہ پاک پروردگار آدمی کے پھر آنے کے اوپر دوسری بار جلانیکے اوپر البتہ قادر ہی ایک حکم سے سب کوئی اول آخر کے مردے جی اُٹھینگے چاہیئے تو ہر ایک آدمی کو بڑھاپے سے پھر جوان کر دے جوانی سے لڑکا کر دے پھر گوشت کا ٹکرا کر دے لہو کر دے نطفہ کر دے پھر ہر ایک پانی کو جدا کر کر ہر ایک ٹھکانے مین پہنچا دیوے جیسے نہ اُس طرف سے اِس طرف کو لانا اللہ تعالی کی قدرت کے اوپر کچھ مشکل ہی ویسے نہ اِس طرف سے اُس طرف کو پہنچانا کچھ مشکل ہی اِسی طرح مردہ کر کر پھر جلانا بھی دوسری بار کچھ مشکل نہیں *یَوْمَ تُبْلَی السَّرَائِرُ *جس دن آزمایش کیے جاوینگے باطن آدمیونکے اُس دن مین سب کو زندہ کریگا پروردگار جس دن مین چھپے بھید ظاہر ہو جاوینگے سب طرح کی حقیقت سب کسی کی ذرہ ذرہ کر ہویدا ہو جاویگی ہر ایک کے پوشیدہ کام چھپی نہیں کھل جاوینگے جو لوگ کہتے تھے کچھ اؤر کرتے تھے کچھ اؤر وضو نکرتے تھے جنابت کا غسل نکرتے تھے لوگونکو دکھا کر بیوضو نماز پڑھتے تھے روزہ نرکھتے تھے اؤر لوگون مین آپ روزہ دار کہلاتے تھے اؤر مکرو فریب حیلہ دغابازیان دلون مین چھپی تھین آپکو مسلمانون مین گنتے تھے اُس دن اُنکا پردہ کھل جاویگا جھوٹھ سچ نکل آویگا جھوٹھے رسوا ہو جاوینگے سچے سرخ رو ہووینگے عزت آبرو پاوینگے جھوٹھون کے اُس دن کچھ بس آنے کے نہین حیلہ حوالہ مکر و فریب کچھ چل نسکیگا *فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ *پھر نہین اُسکو قوت پھر نہوویگی اُسکو طاقت اؤر نہوویگا یاری دینے والا اؤر نہ مددگار قیامت کے دن جب سب کی حقیقت کھل جاویگی نیک و بد بھلے برے جدا ہو جاوینگے وے لوگ کافر منافق جو دنیا مین مال کا جاہ کا ہر طرح کا زور رکھتے تھے اللہ تعالی نے آزمانے کے واسطے قوت قدرت دی تھی نوکر چاکر یار مددگار دیئے تھے اُس اُنکے زور مین قوت مین جو چاہتے تھے سو کرتے تھے تکبر غرور سرکشی کرتے تھے ہدایت کی بات نہ سنتے تھے

ہدایت کرنیوالونکو پیغمبرونکو پیرونکو مرشدونکو خاطر مین نہ لاتے تھے اللہ تعالی کی بندگی سے دور بھاگتے تھے حکم کا خلاف کرتے تھے الٹا کرتے تھے اُس دن عاجز ہو جاوینگے ور ماندے ہو جاوینگے تو سعد قدرت اُن کافرونکی کچھ نرہیگی دوزخ کے عذاب سے عذاب کے فرشتونکے ہاتھ سے آپ کو چھڑا نہ سکینگے کوئی یار مددگار بھی اُنکو نہ ملیگا جو اُس بلا سے عذاب سے چھڑا دیوے کوئی اُنکی بات نہ پوچھیگا خرابی میں عذاب مین ہمیشہ پڑے رہینگے * وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ * سوگند ہی آسمان کی جو رجوع کرنے والا ہی پھرنے والا ہی ہر فصل مین باران مینہہ اُس طرف سے پھر پھر آتا ہی * وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ * اور سوگند ہی زمین کی جو شگاف ہونیوالی ہی پھٹتی ہی آدمی اُس مین ہل چلاتے ہین پھاڑتے ہین دانے اُس مین سے پیدا ہوتے ہین ہر طرح کی قوت نکلتی ہی گھاس جڑی بوٹی اُسے نکلتی ہین درخت پیدا ہوتے ہین پانی کوئے کا چشمے کا اُس مین سے ظاہر ہوتے ہین ہر طرح کے فایدے پیدا ہوتے ہین اور قایم ہی قرار ہی سب دنیا کے لوگون کے بوجھ اُٹھاتے ہین درخت حیوانات قلعے پہاڑ سب کچھ زمین کے پیٹ کے اوپر ہین حکم سے کھڑے ہین آسمان کو حکم کیا ہی پاک پروردگار نے تو پھرتا رہ ہمیشہ پھرتا ہی رہتا ہی ایک ساعت اُسکو قرار نہین اور زمین کو فرمایا ہی کھڑی رہ ہمیشہ کھڑی ہی قایم قرار ہی اسی قسم مین اشارت ہی جس خداوند کا ایسا حکم ہی وہ جو کچھ چاہے سو کرے جو وعدے کئے ہین قیامت کا آنا دنیا کے تمام مردونکا جینا حساب کتاب دوزخ بہشت سب وعدے سچ ہین کچھ تفاوت نہین وہ سب چیز پر قادر ہی جو کچھ حکم کیا ہی۔ ہر وقت مین اُسی طرح ہو جاویگا اُس سبب قسم کی آسمان کی زمین کی یہ دونو باتین سب کے اوپر ظاہر ہین دو طرح کے حکم دونون مین جاری ہین * اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ * تحقیق یہہ قرآن خدائے تعالی کا کلام ہی سچی بات ہی حق اور باطل کو جدا کرنے والا ہی۔ جھوٹھے لوگون کا سچ قرآن سے معلوم ہوتا ہی کیسا ہی کوئی آپ کو بڑا کہاوے لوگ اُسکو بڑا جانین کامل جانین وہ آپ کو صاحب کمال جانے جو قرآن کی ہدایتونکے اثر اُس مین نہین ایمان سچے مسلمانونکے عملی صفا اونکی خصلتین شرم حیا رحم مروت کرم سخاوت عدل انصاف اُس مین نہین اچھی خوئین نہین رکھتا صبر شکر خوف رجا شوق ذوق محبت ذکر فکر اُس مین معلوم نہین ہوتا جھوٹھا ہی ناقص ہی

آخرت مین محروم ہی اور جس کسی مین ایمان کی سمجھ مسلمانی کے کام ظاہر کی باطن کی اچھی خصلتین اچھے حال قرآن کے موافق ہین وہی سچا ہی کامل ہی اُس جہان مین بڑی دولتونکو پہنچنے والا ہی اچھی بری راہ کے بھلے برے آدمی کے پہچاننے کی قرآن ہی کسوتی ہی اسی کلام سے سب حقیقتین معلوم ہوتین ہین اور جو کچھ فرمایا ہی اللہ تعالی نے جس کام کو فرمایا ہی جو کچھ خبر دی ہی اول کی آخر کی دنیا کی آخرت کی قیامت کا آنا سب کسی کا زندہ ہونا حساب کتاب دوزخ بہشت برے کا برا بھلے کا بھلا جو جو کچھ وعدہ کیا ہی وہ سب کلام درست ہی لکھی ہوئی بات ہی یقین ہی کچھ شک شبہے کا لگاؤ نہین جو کچھ فرمایا ہی وہ بات ویسی ہی ہی تفاوت نہین جس کام کو اچھا کہا ہی وہی کام اچھا ہی اور جس کام کو برا کہا ہی وہی کام برا ہی نالایق ہی مومنون کو سچے مسلمانونکو بہشت کا وعدہ کیا ہی مقرر اسی طرح کافرون بے دینون کو دوزخ کا حکم کیا ہی اسی طرح ہر بات مین دوسری بات کا لگاؤ نہین * وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ * اور نہین ہی یہہ قرآن بیہودی بات بیہودے آدمیونکی سی بات جیسے کہتے ہین کچھ کرتے ہین کچھ وعدے کرتے ہین آپس مین پھر اُن وعدونکا خلاف کرتے ہین بڑے بڑے کام کرنے کو کہتے ہین ایسا کرینگے ویسا کرینگے پھر کچھ نہین کر سکتے یے سب بیہودی باتین ہین اللہ تعالی کا کلام ہرگز بیہودہ نہین اور بے فایدہ بھی نہین دنیا کے لوگ ہزارون باتین آپس مین بیٹھکر گپ شپ کرتے ہین ہزارون بے فایدے باتین کہہ ڈالتے ہین اللہ تعالی کا کلام قرآن مجید اول سے آخر تک فایدہ ہی ہر ہر سورت مین ہر ہر آیت مین بہت بہت طرح کی حکمتین فایدے بھرے ہوئے ہین ایک بات بے فایدہ نہین جسکو عقل ہی سمجھ ہی بوجھتا ہی یقین کرتا ہی سچ دل سے قرآن پر ایمان لاتا ہی مقرر جانتا ہی جو یے کلام آدمی کے نہیں ہو سکتے اللہ تعالی ہی کا کلام ہی بندونکو کیا قدرت ہی کیا مجال ہی جو ایسا کلام کہہ سکین جو احمق لوگ ہین بیوقوف ہین نادان ہین اُنہین احمقونکو اِس کلام مین شک ہی شبہہ ہی * اِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا * تحقیق یے کافر بے ایمان مشرک مکر کرتے ہین مکر کرنا قرآن کو شعر کہتے ہین سحر کہتے ہین آدمی کا قول کہتے ہین محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام کہتے ہین قرآن کے برابر کچھ کلام کہاتے ہین بہت تدبیرین کرتے ہین اندیشے فکرین کرتے ہین کچھ

نہین ہوسکتا محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی دشمنی کرنے مین ناخوش کرنے میں رنج پہنچانے مین مکر کرتے ہین مصلحتین کرتے ہین اللہ تعالی فرماتا ہی * وَاَكِيْدُ كَيْدًا * اور مکر کرتا ہون مین مکر کرنا جیسے بے کام نالایق کرتے ہین مین بھی اُنکو ویسی ہی جزا دیتا ہون دنیامین آخرت مین ہر جگہہ جدی طرحکی جزا ہی دنیامین کافرونکو مشرکونکو پروردگار مال دیتا ہی اولاد دیتا ہی جو کچھ چاہتے ہین مرادین اُنکی بر آتین ہین سوداگریون مین فایدے پاتے ہین جانتے ہیے فایدے ہیے نفع ہم کو بتونکو پوجنے سے ملتے ہین زیادہ زیادہ پوجتے ہین دین داری کے دلونکے اوپر پردے پڑتے جاتے ہین کفر مین شرک مین بدراہی مین برے کامون مین چلے جاتے ہین گمراہیونکے کوچون مین پہنچے جاتے ہین اور ایمان کی طرف سے مسلمانی کی راہ سے دور بھاگتے جاتے ہین اور آخرت مین مرنے کے وقت سے لیکر ہمیشہ ہمیشہ تک اپنے اختیار سے اپنے کو سخت عذاب میں ڈالتے جاتے ہین ہزارون طرح کی بلاؤن مین دوزخ کی آگ مین گرتے جاتے ہین * فَمَهِّلِ الْكَافِرِيْنَ * پھر مہلت دے ڈھیل دے یا محمد اُن کافرون کیتین شتابی مت کر اُنکے ہلاک ہونیکی * اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا * چھوڑ دے اُن کیتین مہلت دے اُنکو مہلت دینا دنیامین تھوڑے دن جہان تک جو کچھ کرسکین سو کرلیوین اپنی خوشیان حاصل کرین مکر فریب کرتے رہین آخرت کو اُن مکرون فریبونکی حقیقت معلوم کرینگے و علامت کر ابھی یا محمد اُنکے مارے جانیکی کئی دن مین اُنکا مکر اُنھین کے اوپر پڑیگا مارے جاوینگے خوار ہووینگے عذاب میں پڑینگے ابھی صبر کر یا محمد اُنکی بےادبی کی برداشت کر کوئی دن مین اُنکے مارنیکا حکم بھیجونگا آخر کو غلبہ قیامت تک تیرا ہی تیرا دین ہمیشہ ہمیشہ تک جاری رہیگا تیرا تابع تیری اُمت کے لوگ ہمیشہ ہمیشہ خوش حالی میں رہینگے مومن کو چاہیے جو حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت مین جو کوئی دشمنی کرے مکر کرے اُنکی دشمنی پر مکر پر صبر کرے کسی کے اوپر بددعا نکرے اور جو کسی کافر بےدین بےایمان کو دنیاکے مال دولت اولاد مراد زیادہ ملتا دیکھے اور آپ کو تنگی تصدیع مین دیکھے اس سبب چاہیے غمگین نہووے ناخوشی نکرے دنیا کی دولت کافرون بےدینونکے واسطے استدراج ہی اللہ تعالی کا اُنکے ساتھ مکر ہی ہمیشہ کے عذاب مین ڈالنا ہی کئی دن دنیامین خوشی کرلیوین آخر کو کچھ نہین اور مومنونکو اللہ تعالی دنیامین جس حال مین رکھے دن گذر جاوینگے آخر کو ہمیشہ کی دولت خوشحالیان

ملی تو ہمیشہ اپنی ایمان مسلمانی کی دولت پر شکر کرتا رہے اللہ تعالی سے ہر حال میں راضی رہے اچھے کامون کی توفیق مانگتا رہے * سورہ اعلی مکی ہی اُنیس آیتیں بہتر کلمے اور دوسو اکھتر حرف ہین * بسم اللہ الرحمن الرحیم * سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى * پاکی میں یاد کر یا محمد اپنے خدا کیتین اپنے پروردگار کو جو برتر ہی پاک جان تو اپنے پیدا کرنے والے کو سب عیبون سے سب نقصانون سے عاجز ناتوان نہین سب چیز پر قادر ہی کسی چیز کا محتاج نہین غنی ہی بے نیاز ہی کوئی اُسکا شریک نہین کوئی اُسکا وزیر نہین کوئی اُسکا مانند نہین اُسکی ذات اور صفات کو حد اور نہایت نہین اُسکے پاک نام کی تسبیح کر سبحان ربی الاعلی * کہہ وہ پاک پروردگار سب بات میں سب سے بالا ہی حکم اُسکا سب کے اوپر غالب ہی * الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّىٰ * وہ خدا ہی جس نے پیدا کیا ہی سب خلق کو اٹھارا ہزار عالم کو پھر ہر چیز کو ہر طرح سے جب چاہا ویسا بنایا سنوارا آسمان کو بنایا ایک صورت دی زمین کو بنایا اور ہر طرح کی صورت دی چاند سورج تارے دریا اور پہاڑ درخت حیوان آدمی ہر ایک کو جدی طرح بنایا نئی نئی صورت بخشی جس چیز کو جو کچھ درکار تھا اپنی حکمت سے قدرت سے اُسکو عنایت کیا ہر چیز کو ہر ایکطرح مین درست کردیا آدمی کو ہاتھہ پاؤن دیئے آنکھہ کان عقل شعور اور ہزارون طرحکی نعمتیں جو شمار میں گننے میں نہ آسکین ہر آدمی کو عام بخشین اور خاص نعمتین پانے کا لایق کیا جو کوئی طلب کرے ڈھونڈے تو خدا ے تعالی کے فضل سے پاوے * وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَىٰ * وہ خدا ہی جو اندازہ کیا ہی پھر راہ بتایا وہ کریم رحیم پروردگار ہی جو اول اپنے علم میں تمام عالم کی پیدایش کا اندازہ کیا ہی پھر ہر چیز کو عدم سے وجود کی طرف نیستی سے ہستی کی طرف ناچیز سے چیز کی طرف لایا ہدایت کی راہ بتائی جو چیز ظاہر مین پیدا نہ تھی جس وقت حکمت اللہ تعالی کی مقرر ہوئی اُسی وقت میں پیدا ہوئی اور پیدا ہوتی جاتی ہی قدرت سے جس جس طرح ظاہر کرنا چاہا تھا اُسی طرح ظاہر ہوتی جاتی ہی اُنھون سے ہونے کی طرف راہ پاتی جاتی ہی وہ خدا ہی جس نے خلق کو پیدا کیا سب کی روزی کا قوت کا اندازہ کیا ہر ایک کی قوت مقرر کی پھر ایک کو اپنی قوت کی طلب کرنے کی ہدایت کی راہ بتائی ہر کوئی اپنی قوت ڈھونڈھتا ہی طلب کرنے کی طرح ہر کسی کو سکھادی ہی ہر ایک بندے کو قوت کے

پیدا کرنے کے کسب ہنر بتا دئے دلون مین الہام کر دیا ہزارون طرح کی حکمتین ظاہر کردین کھیتی کرنی زمین کو پھاڑنا ہل جوتنا دانہ ڈالنا پھیکنا چھڑکنا پکانا کھانا پھرنا کام کسب جو جو کچھ درکار تھا بےحد کام کھول دیئے پھر جیسے تن کی بدن کی قوت کی راہ بتادی اُسی طرح سے دل کی جان کی قوت جو اُس جہان مین قوت پاوین ہمیشہ کی حیات ملے پیغمبرون کے ہاتھ پیرون مرشدونکے سبب ہدایت کی دلون مین ارادے خواہشین طلبین رکھ دین ہر کوئی اپنی قوت کو ظاہر کی باطن کی طلب کرتا ہی ڈھونڈھتا ہی * وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَىٰ * وہ خدا جسنے زمین سے چراگاہ کو باہر نکالا وے چیزین پیدا کین جو حیوان کھاوین گائے بکری بھینس اونٹ گھوڑے ہاتھی اور سب جانور چگاین چرین قوت پاوین ہر طرح کی سبزی گھاس بن درخت ہرے تازے گل پھول بھانت بھانت کے * فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَىٰ * پھر کردیا اُس سبز گھاس کو خشک سیاہ جو ہر موسم مین جانورونکی قوت تیار رہے سبز تازے سوکھے بھوس گھاس گرمی مین برسات مین ہری گھاس کھاوین جاڑون مین برف کے دنون مین سوکھا بھوس سوکھی گھاس کھاوین ہر وقت مین اپنی قوت پاوین اِس حقیقت کے ظاہر کرنے مین جو ایک وقت سبز گھاس زمین سے نکلتی ہی کئی دن سبز رہ کر پھر سوکھ جاتی ہی خشک ہوتی ہی ریزہ ریزہ ہو کر نیست نابود ہو جاتی ہی پھر حکم سے خدائے تعالی کے سے اپنی موسم مین پھر سبزی ہر طرح کی نکلنے مین بہار کرنے مین اُن عاقلمندونکے واسطے اشارت ہی بیان ہی بوجھتے ہین جو خاوند پروردگار ہر حال ہر فصل مین تمام عالم زمین پر سبزی پیدا کرتا ہی بہارین دکھلاتا ہی پھر اُن سبزونکو خشک کر دیتا ہی نیست نابود کرتا ہی پھر اور فصل مین نئی سرنئے تمام زمین مین سبزی پیدا کر دیتا ہی ہمیشہ یہی کارخانہ چلا جاتا ہی اسی طرح آدمیون مین ایک خلقت پیدا ہوتی جاتی ہی ایک خلقت لڑکپن سے جوانی مین آتی ہی ایک خلقت جوانی سے بڑھاپے کی طرف چلی جاتی ہی ایک خلقت تمام ہو کر مر جاتی ہی اور ایک خلقت پیدا ہوتی ہی ہر ایک دن مین تمام عالم مین اسی طرح لاکھون کرورون پھیر بدل ہوتے ہین وہی خاوند اُسی طرح سے قادر ہی جو ایک دن ایک بارگی سب کسی کو نیست نابود کر دیوے گا پھر ایکدن اپنی قدرت سے سب اول آخر کی خلقت کو پیدا کر کھڑا کریگا اُس پاک پروردگار کے

ورنہ وہ بات مشکل ہی نہ یہہ بات مشکل ہی اور اُن سبزونکے پیدا ہونے مین جاتے رہنے مین اشارت ہی جو چاہے کوئی عقلمند دنیا کی زندگانی پر دنیا کی دولت پر دنیا کی جوانی پر عیش پر خوبی پر بھول سا نکرے اعتماد نہ لاوے کئی دن سبزونکی طرح تازگی دکھاتی ہی آخر کو سوکھی گھاس کی طرح سب خوبیان دنیا کی مرجھا جاتین ہین جاتی رہتین ہین کچھ نہین رہتا ہی حسرت ہی رہی جاتی ہی اور جس آدمی نے آگے ہی اس دنیا کی سب خوبیون سے دل اُٹھا کر اللہ تعالی کی یاد مین لگایا ہی ہمیشے کی خوشحالی ویسی ہی بندونکے نصیب ہووینگی خبر مین آیا ہی جب حضرت جبرئیل علیہ السلام کوئی آیت سورت اللہ تعالی کی طرف سے لاتے حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم بھی شتاب شتاب پڑھنے لگتے اور جبرئیل علیہ السلام تمام پڑھ چکتے جو حضرت نبی صاحب پڑھنے لگتے اُس ڈر سے جو کوئی حرف کوئی کلمہ بھول نجاوین حق تعالی نے اِس آیت کو بھیجا خاطر جمع کردی بھول جانے کا خطر دور کیا دل جمع ہوا * سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسىٰ * شتاب ہی جو پڑھینگے ہم تیرے اوپر یا محمد آن کو پھر مت بھول قرآن کو ایسی قوت یاد داشت کی بخشینگے تجھکو یا محمد جو پھر قرآن کو کبھی نہ بھولیگا قرآن کا حافظ کردینگے تمام قرآن تجھکو یاد ہو جاویگا خبر مین آیا ہی جو حضرت جبرئیل علیہ السلام اللہ تعالی کے حکم سے ہر برس رمضان مین آکر حضرت نبی صاحب علیہ السلام کو تمام قرآن سناتے تھے آیت آیت سورت سورت اور جس برس مین حضرت نبی صاحب کا وصال ہوا اُس برسین کے رمضان مین دو بار ایک قرآن سنایا حضرت کو تمام قرآن یاد تھا یہہ بھی بڑا معجزا ہی حضرت نبی صاحب کبھی کسی سے کتاب کا کچھ پڑھے نہین تھے اور قرآن تمام یاد تھا پڑھتے تھے اور کسی آدمی کو قدرت نہین جو بغیر کتاب کے دیکھے بغیر کسی کے بتائے پڑھے آپ سے آپ قرآن کو پڑھ سکے ہزار طرح کی باتین اور حضرت رسول علیہ السلام کی پیغمبری کے سچ کی دلیلین گواہیان شاہدیان ہین ایک یہہ بات پیغمبری کے سچ پر بڑی دلیل ہی جو کوئی تامل کرکر دیکھے تو سمجھے یقین کرے ایمان لاوے اور جو ایمان دار ہین اُنکا ہر ایک آیت مین قرآن کی ایمان اور یقین زیادہ ہی زیادہ ہو جاتا ہی * الحمد للہ * شکر ہی خداے تعالی کا اُس نعمت کے اوپر * اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰہُ * سواے اُس آیت کے جو خدا چاہے بھلانا قرآن سے کچھ بات بھولنے کی نہیں اِسی قدر بھولوگے

جو خداے تعالی اُسکا بھلانا چاہیگا یا اُس آیت کا پڑھنا منسوخ کر دیگا منع کا حکم آوے گا بعضے آیتین قرآن کی ہوئین تھین پر حکم ہوا اُن آیتونکو کوئی نہ پڑھے وے آیتین قرآن کی نہین حضرت نبی صاحب اور سب اصحاب حضرت کے اُن آیتونکو پڑھتے تھے جب اللہ تعالی نے چاہا جو اُن آیتونکو بھلادیوے ایک دن مین ایک صبح کو جو اُٹھے سب کسی کے دل سے ایک بارگی جاتی رہین محو ہوگئین سب کوئی بھول گئے پھر کبھی یاد نہ آئین یہہ بھی ایک دلیل ہی قرآن کی اللہ اور رسول کی صداقت کی * إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَى * تحقیق خداے تعالی جانتا ہی ظاہر کو اور جو چیز چھپی ہی سب طرحکے بھید اللہ تعالی کے اوپر معلوم ہین ظاہر کے جو کچھ احوال ہین خلق کے وے بھی اور جو کچھ چھپی ہوئی باتین دلون مین ہین وے بھی سب ظاہر ہین کسی طرحکی بات کسی کی چھپی نہین سب مصلحتین خلق کی معلوم ہین جو کچھ قرآن سے سب خلق کے واسطے مصلحت جانتا ہی ثابت رکھتا ہی اور جو کچھ چاہتا ہی بھلا دیتا ہی پڑھنے کو تلاوت کو منع کرتا ہی اپنی حکمت کے موافق جو کچھ چاہتا ہی سو کرتا ہی * وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَى * اور آسان کردینگے ہم تیرے تئین آسانی کے واسطے توفیق دینگے ہم تیرے تئین آسان راہ چلنے کے واسطے قرآن کی یاد کرنے کا طریق آسان کر دینگے آسان دین کی طرف راہ بتادینگے شریعت کو تیرے اوپر آسان کر دینگے ایسا فضل کرینگے تیرے اوپر ہم جو اچھا عمل کرنا ہر طرح کے تیرے اوپر آسان ہو جاوینگے اِس سبب بہشت کی راہ آسان ہوویگی اور دین سے تیرے جو آسان بات ہی اُسکو قایم رکھینگے ثابت رکھینگے اور جو کچھ سخت ہوویگی اُسکو بھلا دینگے دور کرینگے منسوخ کر دینگے اُس سبب تیری اُمت کے اوپر بہشت کی راہ آسان ہوجاویگی یہہ بہت بڑا فضل ہی جو مسلمان کا دین بہت آسان ہی اگلے زمانون مین جو کچھ سختیان تھین مسلمانی کے دین مین کچھ سختی نہین آسان ہی آسان وضو غسل کے واسطے جو پانی نہ ملے یا بیمار ہووین تو حکم ہی تیمم کرین نماز مین کھڑے ہووین طاقت نہووے تو بیٹھکر کرین لیٹکر کرین اسی طرح ہر حکم مین آسانی ہی جو کوئی اِس دین کے اوپر ہوا یہہ راہ چلا سیدھا آسانی سے بہشت مین پہنچ رہیگا * فَذَكِّرْ إِنْ نَفَعَتِ الذِّكْرَى * پھر نصیحت کر یا محمد وعظ کر قرآن کی شریعت کی باتین سکھا اگر نفع کرے فایدہ دیوے یہہ نصیحت کرنا تیرا لوگونکو اور اگر فایدہ نکرے کسی کسی

کوئی نفع لیوے یا نہ لیوے نصیحت کرنا مت چھوڑ ہدایت کرنے سے ہاتھ مت اُٹھا اور جو مومن ہین ایمان دار ہین اُنکو یہہ نصیحت خیر کی باتین فایدہ کرتے ہین مسلمان سچے آدمی اُن باتون سے نفع لیتے ہین ہدایت پاتے ہین اور جو بے ایمان ہین دشمن نالایق ہین وے فایدہ نہ لیوینگے اُنکے اوپر حجت قایم ہوتی ہی کل قیامت کے دن نہ کہین جو ہمکو کسی نے خبر نہ دی تھی یہہ باتین نہ سنی تھین مومن جو عالم ہین دین کے علم سے خبر رکھتے ہین اُنکو بھی اِس آیت کے حکم سے لازم ہی ضرور ہی حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی مین نصیحت سب کسی کو کرتے رہین دین کی راہ کی باتین سکھاتے رہین سچے مسلمان فایدہ پا لیوینگے اور جھوٹھے بے دین لوگ نہ سنین تو کیا ہی اپنے کام کو کسی طرح چاہیئے چھوڑتے نہین ہدایت کرنے کا ثواب بہت بڑا ہی اللہ تعالی کی درگاہ سے مقرر پا رہینگے پھر اللہ تعالی آپ بیان فرماتا ہی نصیحت کرنا کسی کو فایدہ کرتا ہی اور کسی کو فایدہ نہین کرتا ہی * سَیَذَّکَّرُ مَنْ یَّخْشٰی * شتاب ہی جو نصیحت لیوے گا جو کوئی خدا سے ڈرتا ہی جانتا ہی جو قیامت برحق ہی حساب کتاب سچ ہی بھلی بری بات کا بھلے برے کام کا ذرہ ذرہ حساب ہوویگا سوال جواب ہوویگا اچھے اعمال قبول ہوونگے اچھے کام کرنیوالے بہشت مین آرام مین پہنچینگے برے عمل رد ہوونگے قبولیت سے دور پڑینگے برے کام کرنے والے خوار ہوونگے دوزخ مین عذاب مین پڑینگے اِس بات کے اوپر یقین ہی اُس سبب جو نصیحت سنتا ہی دین کی اچھی بات ملتا ہی اچھی راہ دیکھتا ہی قبول کرتا ہی دین کی راہ پر قایم ہوتا جاتا ہی بہشت مین اپنی جگہہ کرتا جاتا ہی * وَیَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَی الَّذِیْ یَصْلَی النَّارَ الْکُبْرٰی * اور دور جاتا ہی پرہیز کرتا ہی بھاگتا ہی نصیحت سننے سے اچھی بات کے سمجھنے سے اچھی بات پر عمل کرنے سے کنارہ کرتا ہی وہ بڑا بدبخت کافر مشرک منافق فاسق بدکار ہی در آویگا داخل ہوویگا بہت بڑی سخت آگ مین جو دوزخ ہی سخت آگ مین جلیگا حدیث مین آیا ہی جو یہہ آگ دنیا کی تیزی مین جلانے مین ایک حصہ ہی ستر حصونکا دوزخ کی آگ سے وہ آگ دوزخ کی ستر حصے دنیا کی آگ سے گرمی مین تیزی مین زیادہ ہی اور خبر مین آیا ہی نار کبری بڑی سخت آگ نیچے کے طبقے مین ہی دوزخ کے سات طبقون سے وہ جگہہ فرعونیون کی منافقونکی ہی اور اُن لوگونکی جگہہ ہی

جو حضرت عیسی علیہ السلام کے مابد کے منکر تھے اور نار صغری چھوٹی آگ اوپر کے طبقے مین ہی دوزخ کے سات طبقے سے وہ جگہہ گنہگارون کی ہی حضرت محمد علیہ السلام کی اُمت کے لوگ مین بے ہدایت رہتے تھے بد راہی مین چلے جاتے تھے بری صحبت مین بیٹھتے تھے برے کام کرتے تے * ثُمَّ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَلَا یَحْیٰی * پھر نہ مریگا دوزخ میں وہ برا بدبخت جب دوزخ مین پریگا عذاب کی سختی سے ایسے برے حال میں ہووےگا جیسے کسی پر جان کندن کا حال سخت گذرتا ہی نہ مرتا ہی جو عذاب سے چھوٹ جاوے نہ جیتا ہی اچھی طرح سے جو آرام پاوے اُس جان کندنی کے حال سے ہزارون درجے اُس بدبخت کا حال دوزخ مین زیادہ بدتر ہووےگا نہ کبھی مریگا جو عذاب سے خلاص ہو جاوے نہ کبھی اچھی طرح سے جیویگا جو آرام پاوے اِسی حال مین ہمیشہ رہیگا یہہ حقیقت ہی اُس بدبخت کی جو بد راہ چلا اور اللہ تعالی کی ہدایت رسول اللہ علیہ السلام کی حدیث نہ مانی نصیحت نہ سنی مرشد ونکی ارشاد کی بات سچی بات قبول نکی سچا مومن مسلمان وہی ہی جو اچھی صحبت مین بیٹھے اچھی نصیحت سنے سمجھے قبول کرے دین کی بات دین کا کام دین کے لوگو نسے سنتا رہے کرتا رہے اپنے دین کو پاک کرتا رہے * قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَکّٰی * تحقیق نیک بخت ہوا عذاب سے چھوٹا وہ مومن مسلمان جسنے نصیحت سنی اچھی بات قبول کی اچھا کام کیا کفر سے شرک سے نفاق سے گناہون سے رذالون سے بدخوئیون سے پاک ہوا وضو کیا غسل کیا ظاہر باطن کی پاکی حاصل کی * وَذَکَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰی * اور خداے تعالی کو یاد کیا اللہ تعالی کا نام لیا زبان سے دل سے تکبیر کی اللہ اکبر کہا پھر نماز پڑھی بندگی بجا لائی تحقیق مقرر اُس سچے مومن مسلمان نے فلاح پائی دنیا کے فتنون سے شیطان کے مکرون سے نفس کی بدیون سے چھوٹا آخرت کی سختیون سے دوزخ کے عذاب سے قیامت کے ہولون سے نجات پائی جن مومن نے ظاہر باطن کی پاکی حاصل کی تن کو بدن کو جگہہ کو پاک صاف کیا نجاست دور کی اپنے نفس کو گناہون بد خصلتون سے پاک کیا دل کو غفلت سے پاک کیا اور اللہ تعالی کے ذکر اذکار زبان سے دل سے روح سے کرنے لگا ذکر کی ہمیشہ عادت کی پھر پاک ہو کر نماز پڑھی حضور کے مقام مین پہنچا قرب کا درجہ حاصل کیا حضرت نبی صاحب علیہ السلام کی پیروی میں معراج پایا بہشت میں پہنچنے کا لایق ہوا یہہ دولت مومنونکی نصیب بھی اچھے

مسلمانونکو ملتی ہی وے لوگ جو اللہ تعالی کی نصیحت سنتے ہین مانتے ہیں اور دین کے علم کی بات دین کے عالمون سے لیتے رہتے ہین اچھے عمل کرتے رہتے ہیں اور وے بدبخت جو قرآن کے حکم نہیں بجالاتے رسول علیہ السلام کی حدیث نہین سنتے وعظ نصیحت نہین قبول کرتے اپنی بد راہی میں چلے جاتے ہین اُنکو آخرت سے کچھ کام نہین ایسے آدمیونکو اللہ تعالی فرماتا ہی * بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا * تمکو آخرت سے کچھ کام نہین رہا بلکہ تم اختیار کرتے ہو پسند کرتے ہو دنیا کے جینے کو آخرت کے جینے کی قدر نہین بوجھتے * وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى * اور حال یہہ ہی جو آخرت بہتر ہی اور باقی رہنے والی ہی آخرت کی زندگانی جینا دنیا کی زندگانی سے دنیا کے جینے سے بہت بہتر ہی دنیا جاتی رہےگی آخرت ہمیشہ ہمیشہ باقی رہیگی بہشت کی دولت کبھی تمام ہونے کی نہین وہانکی جوانی کو کبھی بڑھاپا نہین وہان کی قوت کو زورکو کبھی ضعیفی نہین گھتاؤ نہین وہان کے حسن کو کبھی تفاوت نہین اسی طرح ہر چیزکو وہانکی بڑھاؤ ہی گھتاؤ نہین ایسی دولت کو خوبی کو دنیا کی دولت فانی سے کیا نسبت ہی جو کوئی دنیا کی دولت پر مغرور رہوا دنیا کی زندگانی کو اچھا جانا دنیا کے مال کی دوستی مین محبت میں آخرت سے بھولا رہا وہ بڑا بدبخت ہی موتی لعل یاقوت کے خزانے چھوڑکر کنی ٹھکریان لیتا ہی اور اُن ٹھکریون پر خوش ہوتا ہی کیا چیز لیتا ہی کیا کیا چیز چھوڑتا ہی اسی سبب خداے تعالی نے اشارت فرمائی جو دنیا کو اختیار کرنا آخرت کو چھوڑنا بہت برا ہی اور بیان فرمایا جو کفر کا سبب اور حق بات قبول نکرنے کا سبب دنیا کی دوستی دنیا کے حال چال کی محبت یہہ ہی جو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا * حب الدنیا راس کل خطیئة * یعنے دنیا کی دوستی سب گناہونکا سبب بدیونکا سر ہی اسیکی دوستی سے سب بلائین سب خرابیان دنیا کی آخرتکی اس دنیا کی دولت کے اوپر آئین ہین دنیا ہی کی دوستی مین اپنے آخر کی آخرت کی بھلی بات خوش نہین آتی نصیحت کانون مین نہیں پڑتی کسی دل میں کچھ بات اثر نہین کرتی اللہ تعالی مومنون مسلمانون کو اپنی محبت میں اپنے رسول کی دوستی مین پیروی مین خوش رکھے آمین آمین آمین * اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى * تحقیق یے باتین یے نصیحتین یے دنیا مین اپنی وحدانیت کی حکایت آخرت کی برائی بھلے آدمیون برے آدمیون کی حقیقت بہشت

دوزخکا ہدایت کی راہ کا بیان اور. اور بھید جو اس سورت مین مذکور ہوئے پہلی کتابون مین مذکور ہی
وے کتابین جو ابراہیم پیغمبر کے اوپر اتری ہین بیس صحیفے تھے اور وے صحیفے جو موسی
پیغمبر کے اوپر اترے تھے نو لوحین تھین زمرد کی اللہ تعالی نے آپ ان لوحون کے اوپر ہدایت کی
باتین اپنا کلام لکھکر بھیجین تھین اس بات کے فرمانے کی اشارت ہی جو یے باتین یے نصیحتین
یے خبرین دنیا کی آخرت کی نئی باتین تھین جو کوئی اپنے دل مین بوجھے جو ایسی باتین پہلے کسی پیغمبر پر
نہ اترین تھین ان باتونکی کسی کو آگے خبر نہ پہنچی تھی پہلے بھی اس طرح کی نصیحتین نازل ہوئین
ہین یے باتین اترین ہین ان حقیقتون مین کچھ تفاوت نہین یے باتین مقرر ہین شک شبہہ
کسی طرح کا ان باتون مین نہین. جس طرح اس سورت مین اور تمام قرآن مین فرمایا ہی اسی طرح
ہووےگا تفاوت کی بات نہین سچی راہ قرآن مین ہی ہر ہر سورت ہر ہر آیت مین سچی بات ہی
سچی راہ کی بات ہی. جس نے پایا لیا سمجھا اس طرح عمل کیا کام کیا ہمیشے کی دولت کو مقرر
مقرر پاوےگا ہمیشے کا دولتمند ہوجاویگا*

* سورۂ غاشیہ مکی ہی چھبیس آیتین بہتر کلمے تین سو اکانوے حرف ہین *

* بسم اللہ الرحمن الرحیم *

* هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ * کیا آئی تیرے اوپر خبر قیامت کی تحقیق آئی تیرے اوپر اے محمد
بات قیامت کی جو ڈھانپنے والی ہی قیامت کا ایک نام غاشیہ ہی اسی غاشیہ کو عربی مین
کہتے ہین جو چیز ڈھانپنے والی ہی کسی چیز کا قیامت کا دن بھی اپنے ہول مین سب کسی کو اول
آخر کے لوگون کو ڈھانپ لیوےگا اسکی ہیبت سب خلق کے اوپر پڑیگی چھوٹا بڑا اسکی
ہیبت سے چھوٹنے کا نہین سب کو بیہوش کر دیویگا اپنے ہول ہیبت مین سب کے ہوش
حواس کو چھپا لیویگا اس سبب قیامت کا نام غاشیہ رکھا ہی اور قرآن مین ہر ایک سورے مین جگہ
جگہ قیامت کا مذکور ہی خوب طرح سے کھول کھول کر فرمایا ہی جو سب کوئی اس دن کی بات معلوم
کرین جانین وہ کام کرین جو اس دن کام آوے وہ کام نکرین جو خواری مین پڑین * وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ
* بہت منھہ ہووینگے اس دن خوار بعضے آدمیون کا حال اس دن ایسا ہوویگا جو انکے منھہ کے
اوپر خواری کی نشانی ظاہر ہوویگی وے آپ خوار ہووینگے پریشان ہووینگے ذلیل ہووینگے ڈرتے
کانپتے شرمندے برے حال مین پھرینگے * عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ * کام کرنے والے رنج کھینچنے والے محنت

کرنیوالے ہووینگے دنیا میں کچھ اچھا کام اللہ و رسول کے حکم مین نکیا تھا بندگی کرنے سے بھاگ رہتے تھے نماز کرنی روزہ رکھنا بہت بھاری جانتے تھے نہ کرنے کو آرام سمجھتے تھے اور وے لوگ جو دنیا میں بہت محنت کرتے تھے عمل کرتے تھے پر خداے تعالی کی رضامندی اُنکو مقصود نہ تھی دنیا کی اپنی بڑائی جانتے تھے اُسدن دوزخ میں عذاب کے فرشتے مار مار کر کام کرواوینگے بھاری بھاری طوق لوہیکی جلتی ہوئی آگ کے اور بھاری زنجیرین پاؤن مین دوڑاوینگے صعود کے اوپر چڑھاوینگے صعود ایک پہاڑ ہی دوزخ مین آگ کا بنا ہوا کئی ہزار برس کی راہ کی چڑھائی ہی اُس پہاڑ کے اوپر دوزخیونکو فرشتے مار مار کر اُسکے اوپر زنجیرون کے ساتھ چڑھاوینگے جب کئی ہزار برس بڑی محنت کر کر اوپر چڑھینگے وہان سے اُنکو پہاڑ کے اوپر سے دھکیل دیوینگے اوپر سے جو تین کھاتے ہوئے نیچے گرینگے پھر گرتے ہی اُسکو اوپر چڑھاوینگے اِسی طرح سے چڑھاوینگے گراوینگے ہمیشے اُسی حال مین رکھینگے ایک دم آرام نہ کرنے دیوینگے * تَصْلٰی نَارًا حَامِیَةً * داخل ہووینگے وے لوگ آگ مین دوزخ کی بہت سخت جلتی ہوئی گرمی مین نہایت کو پہنچی ہوئی حدیث مین آیا ہی دوزخ کو ہزار برس عذاب کے فرشتون نے دہکایا تمام سرخ ہو گئی پھر ہزار برس دہکایا جلایا زرد ہو گئی پھر ہزار برس مین دھونکا دہکایا سیاہ کالی ہو گئی پھر ہمیشہ دہکاتے ہین رات دن کالی ہوتی جاتی ہی ایسی بلا آگ مین پڑینگے جلینگے گلینگے * تُسْقٰی مِنْ عَیْنٍ اٰنِیَةٍ * پلائے جاوینگے وے دوزخی کو گرم پانی گرم ندیون کے دوزخ میں پانی کی ندیان ہین جس دن سے دوزخ کی آگ پیدا ہوئی ہی اُسی دن سے وے ندیان پانی دوزخ کے اُتھتے ہین جاتے ہین قیامت مین وہی گرم پانی دوزخیونکو پلاوینگے سو بھی جب برسون تک روینگے پیٹینگے پانی پانی پکارینگے عاجزیان منتین کرینگے تب مالک دوزخ کے داروغے کا حکم ہووے گا اُس پانی کے پلانے کا جب وہ پانی اُنکے مُنہہ کے پاس لے جاوینگے گرمی کے سبب اُنکے مُنہہ کا گوشت پوست گل کر گریگا جب اُنکے گلے مین وہ پانی ڈالینگے پیٹ کی آنتین دل کلیجہ سب کچھ گل کر نیچے کی راہ سے نکل پڑینگے اُس خواری سے وہ گرم پانی اُنکو دیا جاویگا * لَیْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِیْعٍ * نہین ملیگا اُن دوزخیونکتین طعام کھانا مگر ضریع سواے اُس گھاس کے جو تمام کانٹے ہین اُس مین جب وہ گھاس سبز رہتی ہی تازہ ہوتی ہی اُسکا نام شبرق ہی اونٹ اور جانورون اُسکو کھاتے ہین اور جب سوکھ جاتی ہی اُسکو ضریع کہتے ہین

تب کوئی جانور بھی اُسکو نہیں کھا سکتا دوزخ مین وہ گھاس کانٹونکے ساتھ آگ کے ہووینگے کڑوی زہردار جب سے دوزخی بھوکھے ہووینگے اور بھوکھ کی آگ لگیگی پیٹ مین بھی ایک طرح کا دوزخیون کے اوپر عذاب ہوویگا برسون تک بھوکھے ہوکے پکارتے رہینگے کہتے رہینگے ہم بھوکھے ہین ہمکو کچھ کھانے کو دیو بہت برسون کے پیچھے مالک فرشتون سے کہیگا انکو ضریع کھانے کو دو تب اُس کانٹونکے گھاس کے نوالے اُنکے حلقون مین ڈالینگے وہ گھاس جاکر گاون مین پھنسینگے حلق کو بند کردیونگے یہہ بھی ایک سخت عذاب ہی پھر وہ گرم پانی اوپر سے پلاوینگے ہر طرح کا عذاب چکھاوینگے اور دوزخ کی گھاس زہردار ہی تمام زہر چڑھ جاویگا ایک اور طرح کی بلا اور عذاب ہوجاویگا جب یہہ بات نازل ہوئی اور حضرت نبی صاحب نے علیہ السلام سب کو سنائی مومنون نے سنکر خوف کھائے ڈرے پناہ مانگی اور ابوجہل کافرنے سنکر کہا کیا ہوویگا جیسے ہمارے اونٹ اُس گھاس کو دنیا مین کھاکر موٹے ہوتے ہین ہم بھی اُسکو کھاکر موٹے ہووینگے پیٹ بھریگا اللہ تعالی نے اُنکے جواب میں یہہ آیت بھیجی * لَا یُسْمِنُ وَلَا یُغْنِیْ مِنْ جُوْعٍ * نہ موٹا کریگا کسی دوزخی کو وہ دوزخ کا ضریع اور نہ بھوکھ سے بے پروا کریگا کسی طرح کا اُس گھاس مین کچھ فایدہ نہین کھانا کھانے سے یے دو فایدے ہین بھوکھ جاوے پیٹ بھرے بدن فربہ ہووے تازہ ہووے اُس دوزخ کی گھاس مین کوئی فایدہ نفع نہین عذاب ہی اللہ تعالی مومنون مسلمانونکو اپنی پناہ مین رکھے سب طرح کے عذاب سے دنیا مین آخرت مین پھر حقیقت دوزخیونکی بیان فرماکر بہشتیونکی حقیقت اللہ تعالی فرماتا ہی * وُجُوْہٌ یَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ * بہت مُنہہ اُس دن قیامت کے دن میں تازہ ہووینگے اللہ تعالی کی نعمتون کے اثر خوش وقتیان اُنکے چہرون سے ظاہر ہووینگے مُنہہ اُنکے روشن اُجالے ہووینگے چودھین رات کے چاند سے چمکینگے روشن ستارونکی طرح چمکینگے * لِّسَعْیِهَا رَاضِیَةٌ * اپنی سعی کے واسطے راضی ہووینگے وہی عمل وہی کام جو دنیا مین اچھے کئے تھے جب اُن عملونکی خوبیان اُن کامونکا ثواب دیکھینگے پاوینگے خوش ہووینگے خوشوقتی کرینگے * فِیْ جَنَّةٍ عَالِیَةٍ * برتر بہشتون میں رہینگے وے باغ جو خوبیونکے بھرے ہوئے ہین قدر اُن باغونکی بڑی ہی مرتبہ بلند ہی ایسے باغین اُن لوگونکے رہنے کی جگہہ ہی * لَا تَسْمَعُ فِیْهَا لَاغِیَةً * نہ سنیگا تو اُس عالی بہشت مین بے معنی بات بہشت کے

رہنے والے آپس مین بیہودی بات جھوٹھی بے فایدے باتین نہ کہینگے نہ سنینگے جو بات ہووے گی سو اچھی ہی بات کہینگے فایدونکی باتیں کہینگے سچی باتیں خوشوقتی کی باتین اللہ تعالی کی تعریف حمد شکر جو بات زبان سے نکالینگے سو اسی طرح سے سچ ہووےگی جو کچھ کہینگے ویسا ہی ہو جاویگا بات جھوٹھہ نہووےگی * فِیهَا عَیْنٌ جَارِیَةٌ * اُس بہشت مین چشمے ہین روان ندیان ہین جاری ہر قسم کے دودھہ کی ندیان پانی کی شراب کی شہد کی * فِیهَا سُرُرٌ مَرْفُوعَةٌ * اُس بہشت مین تخت ہووینگے بیٹھنے کے واسطے بلند سونے کے تخت مین جڑاؤ موتی زمرد یاقوت اُن تختون مین جڑے ہین بلندی مین ایسے ہین جو اوپر سے اُن تختون کے بیٹھہ کر نیچے کو کچھہ چیز ڈالین تو سو برس مین بہشت کی زمین پر وہ چیز پہونچے جب بہشتی اُس تخت کے اوپر بیٹھا چاہینگے وے تخت آپ سے آپ زمین کے برابر ہو جاوینگے جب بیٹھہ چکینگے اُسیوقت بلند ہو جاوینگے اُن تختونکے اوپر بیٹھہ کر اپنے تمام ملک کے تماشے بہار بن خوبیان دیکھینگے ہزار برس دو ہزار برسکی راہ تک نظر جاویگی اللہ تعالی کی قدرت سے اُن تختون پر بیٹھہ کر تماشے دیکھینگے خوشیان کرینگے حدیث مین آیا ہی وے مومن مسلمان جو آپس مین خدا تعالی کے واسطے دوستی رکھتے ہین آشنائیان ملاپ کرتے ہین اور دنیا کی کچھہ غرض نہین رکھتے ایسے لوگ عالی بہشت مین بلند مکانون مین رہینگے ایسے اُنکے مکان ہووینگے جو اور بہشتی اُنکو اپنے گھرون سے اُس طرح سے دیکھینگے جس طرح دنیا کے لوگ زمین سے آسمان کے تارونکو ستارون کو دیکھتے ہین * وَأَكْوَابٌ مَوْضُوعَةٌ * اور کوزے ہین رکھے ہوئے بہشت کی نہرون کے کنارونکے اوپر حوضونکے گرد اگرد کوزے آبخورے طرح طرح کے روپے کے سونے کے موتیونکے لعل کے یاقوت کے طرح طرح کی شرابون سے شربتون سے بھرے ہوئے رکھے ہین بہتایت سے اتنے بے شمار ہین جتنے آسمان مین تارے بے شمار ہین اور وے شربت وے شرابین جو اُن مین بھرے ہوئے ہین بے نہایت خوش مزے ہین خوشبو ہین وے نعمتین اُن مین بھرے ہین جو ایک قطرہ اُن [illegible] نکا دنیا مین گرے تو خوشحالی سے تمام مردے جی اُٹھیں زندگانی پھر آوے حیات پاوین ایسی خوبیون کے شربت شرابین بہشتی جس قدر چاہینگے پیونگے خوشی پر خوشی بڑھتی رہیگی خوش وقتی زیادہ ہوتی رہیگی * وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ * اور بالش ہوونگے تکیے

ہو وینگے نابیچے اوپر ہر مکان میں ہر جگہہ رکھے ہوئے * وَزَرَابِیُّ مَبْثُوثَةٌ * اور فرش ہووینگی بچھی ہوئی بہانت بہانت کی فرش پردے قالین بچھونے سایبان طرح طرح کی مسندین تکیے نازک رنگ برنگ لال سبز زری زربفت بادلے کے موتیونکے جھالے لگے ہوئے لعل یاقوت جواہر لگے ہوئے ہر ایک گھر مین ہر جگہہ بہشت میں سب طرحکی تیاریان زیب زینتین ہر ایک محل کا بناو سنوار موجود ہین جس جس طرح سے بہشتی خوش ہووین اُن کا دل چاہے اُسی طرح سے الله تعالی کے حکم سے بہشت کو تیار کر رکھا ہی الله تعالی اپنے فضل وکرم سے حضرت نبی صلی الله علیہ وسلم کی برکت سے اس بندے گنہگار کو اور اُسکے سب دوستونکو اور سب مومنونکو مسلمانونکو نصیب کرے آمین آمین آمین جبرئین آیا ہی جب یہ آیت نازل ہوئی اور نبی صاحب نے صلعم اُن تختونکی سرر مرفوعة کی بو آیون کا بیان کیا تب کافر آپس مین کہنے لگے ایسے تخت کیونکر ہو سکینگے اور جو ہووینگے بھی تو بلال کو صہیب کو اور اور اصحاب کا نام لیا اُنکو اُن تختونکے اوپر چڑھنے مین بڑی مشکل پڑیگی اتنی دور کیونکر چڑھ سکینگے حق تعالی نے یہ آیت بھیجی * اَفَلَا یَنْظُرُوْنَ اِلَی الْاِبِلِ کَیْفَ خُلِقَتْ * کیون نہین دیکھتے ہے کافر منکر اونٹ کی طرف کسطرح ہماری قدرت سے پیدا ہوا ہی کیا کیا حکمتین فایدے اُس میں رکھین ہاین اونٹ اپنی قد میں آدمیونکی قد سے اونچا ہی بڑا ہی جو چاہے بغیر اسکے بیٹھے ہوئے چڑھ سکے نہین چڑھ سکتا اُسکو فرمان بردار کر دیا ہی جو ایک لڑکا چاہتا ہی اُسکو ڈوری نکیل پکڑ کر بیٹھالتا ہی چڑھ جاتا ہی پھر وہ اونٹ کھڑا ہوتا ہی بلند ہو جاتا ہی رات دن دیکھتے ہو اُس پر تمکو کچھ تعجب نہین آتا بہشت کے بلند تختونکے اوپر تعجب کرتے ہو الله تعالی نے اونٹ کو اور جانورونکو تمھارے حکم مین کر دیا ہی اُسی پاک پروردگار کو قدرت ہی جو بہشت کے بلند تختون کو بھی بہشتیونکے حکم مین کر دیوے جب اُسکے اوپر بیٹھا چاہین زمین سے لگ جاوے جب بیٹھ چکین تب بلند ہو جاوے اُس مین کیا تعجب ہی اور کئی فایدے اونٹ میں ہین بہت بوجھ اُٹھاتا ہی سب کسی کا فرمان بردار ہی ایک لڑکا چاہے تو اسکی رسی پکڑ کر لیجاوے تو چلا جاوے ایک آدمی ایک لڑکا سو دو سو اونٹ کھینچ کر لیجاوے اور وہ ہر ایک گھاس کھاتا ہی جو گھاس ملے اُسی کو کھالیتا ہی پیاس مین صبر کرتا ہی دو دو روز تین تین روز راہ چلتے ہین پانی نہ ملے تو کچھ

بے صبری نہین کرتا چلاتا نہین ہے سب باتین اُس پاک خاوند کی قدرت کی دلیلین ہین * وَاِلَی السَّمَاءِ کَیْفَ رُفِعَتْ * اور نہین دیکھتے آسمانکی طرف کس طرح ہماری قدرت سے بلند کیا گیا ہی حکمتین فایدے اُس مین رکھین ہین آسمان اپنی بلندی مین اُونچائی مین دنیا کی سب چیزون سے بڑا ہی دنیا کی سب مخلوقات کے اُوپر ہی اُس بڑائی کے ساتھہ پروردگار تعالی کے حکم سے گھومتے گھومتے کبھی نیچے آتا ہی آدمیونکے پاٗونکے تلے آجاتا ہی اور اُس آسمانکے تارے ستارے رنگ برنگ کے بہشت کے رنگ برنگ کوزونکی طرح لٹکتے ہین پھر آسمانکے اُس گھومتے سے تلے اُوپر ہونے سے کبھی اپنی جگہہ سے حرکت نہین کرتا ہی اُلٹ نہین جاتا ہی گر نہین پڑتا ہی اور اُس مین بہشت کی مانند کبھی لغو کلام بے معنے بے فایدی بات نہین ہوتی رات دن دیکھتے جاتے ہو تس پر تو کچھ تعجب نہین کرتے ہو پر بہشت کے تختون پر تعجب کرتے جاتے ہو دیکھو اللہ تعالی نے آسمان کو کس حکمت سے تُمھارے فایدے نفع کے واسطے بنا دیا ہی حکم سے گھومتا جاتا ہی تلے اُوپر ہوتا جاتا ہی رات دن اُس گھومنے مین موجود ہوتے جاتے ہین دن کو محنت مشقت کرتے ہو اپنی قوت پیدا کر لیتے ہو رات کو آسایش کرتے ہو آرام پاتے ہو سو رہتے ہو نیند جاتے ہو اپنے دل مین ذرہ سوچو سمجھو جس خاوند نے اس طرح سے ایسی چیز بنائی ہی جو تم سب ہمیشہ رات دن دیکھتے جاتے ہو پھر جو وہ بہشت کے تختونکو اُونچا کرے اور اُسکو پھر نیچا کرے پست کرے اور اُسکی شرابونکے کوزے جیسے کے تیسے رہین اپنی جگہہ سے حرکت نہ کرین اُلٹ نجاوین گر نہ پڑین تو اُسکی قدرت کے نزدیک کیا مشکل کیا تعجب کی بات ہی بڑی بات نہین بہت آسان بات ہی * وَاِلَی الْجِبَالِ کَیْفَ نُصِبَتْ * اور نہین دیکھتے پہاڑونکی طرف کیونکر ہماری حکمت سے قدرت سے گاڑے گئے ہین زمین پر قایم کئے گئے ہین پہاڑون کو بہشت کے تختون کے رنگ برنگ تکیون بالشون کی طرح زمین پر جگہہ جگہہ آدمیون کے فایدون کے واسطے رکھین ہین اور لوگ اُس مین سے کیا کیا فایدے اُٹھاتے ہین نفع لیتے ہین اور کبھی جھڑی آندھی مین بھونچال مین اُس مین نقصان نہین آتا ہی ٹوٹ نہین جاتا ہی گر نہین پڑتا ہی تم ہمیشہ اُس بات کو دیکھتے جاتے ہو اس مین تو کچھ تعجب نہین کرتے ہو اور بہشت کے بلند تختون پر

اور اُس کے تکیون پر تعجب کرتے ہو خوب سوچ کے دیکھو جس خاوند قادر نے ایسی چیز اپنی حکمت سے قدرت سے بنائی ہی اُسکی حکمت قدرت کے پاس کیا بھاری بات ہی جو بہشت کے تختونکو اونچا کرے پھر نیچا کرے اور اُسکے تکیون مین نقصان نہ آوے گرنہ بڑے کچھ ایسی بات نہین تھوڑی بات ہی * وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ * اور نہین دیکھتے زمین کی طرف کیونکر بچھائی گئی ہی پانی کے اوپر زمین سی بھاری چیز کو جو گول چوگانی صورت گولے کی طرح ہی کس طرح اللہ تعالی نے پانی کے اوپر اپنی کس قدرت سے کیسی حکمت سے بچھا دیا ہی وہ ویسی ہی انڈے کی طرح پھنس رہی ہی اور حال یہہ ہی جو انڈے کی طرح سبک نہین سبک چیز اُس مین بھری ہوئی نہین ہی پر ادزنی ہی اُس زمین کو جس قدر حکم ہوا ہی اُسی قدر ڈوب رہی ہی اور باقی پھنس رہی ہی پھر کبھی بغیر حکم کے ہلتی نہین لرزتی نہین پر جب حکم ہوتا ہی زمین لرزہ ہو جاتا ہی بھونچال آجاتا ہی تب ہی ہلتی ہی لرزتی ہی اس مین تو تعجب نہین آتا ہی پر بہشت کے تختون پر اور اُسکی فرشتون پر بچھوانون پر تعجب کرتے ہو خوب تامل کرکے دیکھو جس خاوند نے اُن چار چیزونکو کس کس حکمت سے بنایا ہی رکھا ہی یہ سب تعجب کرنے کا محل ہی پر اللہ تعالی قادر جل شانہ کی حکمت قدرت کے پاس کچھ تعجب کا محل نہین ویسی بہشت اور بہشت کے تختون کا بلند ہونا اور اُسکا پست ہونا بھی کچھ تعجب کی جاگہ نہین پھر اللہ تعالی حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک خاطر کی تسلی دینے کے واسطے فرمایا * فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ * پھر نصیحت کرتا رہ ای محمد سوائے اُسکے نہین تو نصیحت کرنے والا ہی نصیحت کرنی ہی تیرا کام ہی جو تیرا کام ہی اُسکو چھوڑتا نہین جب اُن کافرونکو ایسی ایسی تنبیہاین سنائی گئین تسپر بھی ہوش مین نہ آوین تو تیری کچھ پروا نہین اُنکے طعن کرنے سے تعجب کرنے سے تنگ دل مت ہو پریشان مت ہو اُن کافرون کے مکرون فریبونکی طرف کچھ خیال مت کر کام تیرا نصیحت کرنی ہی وعظ کرنا ہی * لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ * نہین ہی تو ای محمد اُن کافرون پر داروغہ تو موکل نہین مسلط نہین اتالیق نہین اُن کافرون پر جو خواہ مخواہ اُنکو ایمان مین مسلمانی مین لانا ہی چاہئے کسی کو دین مسلمانی مین لانا اللہ ہی کا کام ہی سوائے اللہ تعالی کے اور کسی کا کام نہین بلکہ

طاقت سے باہر ہی یہہ آیت قتال کی آیت سے جہاد کی منسوخ ہوئی پہلے یہی حکم
تھا جو کوئی ایمان نہ لاوے مسلمان نہووے اُسپر زبردستی نکیا چاہیے اُسکو قتل نکیا چاہیے ہر طرح
سے نصیحت کرنا چاہیے جس کے نصیب مین ایمان ہی مسلمانی ہی ایسی دولت ملتی ہی
وہ قبول کریگا * اِلَّا مَنْ تَوَلّٰی وَکَفَرَ * مگر جسنے منہہ پھیرا اور کافر رہا بار بار نصیحت کرنے سے
تیری نصیحت سے بھی کفر کے گمراہی کے کوئے مین پھنس رہا تیری پیغمبری کا انکار کیا پھر اُسکو
بار بار نصیحت کرنی تیرے اُوپر فرض نہین جتنا ضرور تھا حکم احکام اللہ تعالی کا پہنچانا ہمیشے کے
عذاب سے ڈرانا سو کرچکا اب اللہ تعالی سے اُس کا سروکار ہی اللہ تعالی اُس سے سمجھ لیویگا
* فَیُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَکْبَرَ * پھر عذاب کریگا اُسکو اللہ تعالی بڑا عذاب ایماندار
مسلمان لوگ کیسا ہی گناہ کبیرہ کرے بڑا گناہ کرے اور بغیر توبہ کئے مرجاوے اُسکو اللہ تعالی کے
فضل و کرم سے بڑا عذاب نہین ہونے کا قحط اور وبا اور بیماری کی صعوبت کھینچنی رنج
اُٹھانا عذاب موت عذاب قبر بعضے کو اُس سے بھی کچھ زیادہ یہی سب چھوٹے چھوٹے عذاب
اللہ تعالی نے گنہگار مسلمانون کے جو بغیر توبہ کئے مرجاوین گناہونکے کفارے کے واسطے
مقرر کر دیا ہی اور اُس مین کافر منکر بھی شریک ہین اور وہ عذاب بڑا عذاب عذاب
دوزخ کا بڑا سخت عذاب ہی کافرون بے دینون منکرونکے واسطے مقرر ہوا ہی اُس سے
کافرون بے دینونکو کبھی چھٹی نہین خلاصی نہین ہونے کی ہمیشہ ہمیشہ دوزخ کی آگ مین جلتے
رہینگے عذاب کھاتے رہینگے * اِنَّ اِلَیْنَآ اِیَابَهُمْ * بے شبہ ہماری ہی طرف پھر آنا ہی اُن
کافرونکا مرنے کے پیچھے مرنے کے پیچھے سب کی روح اُس جہان مین عالم غیب مین پہنچتی
ہی اور اُس مین اشارہ برزخ کے احوال کا ہی * ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا حِسَابَهُمْ * تحقیق پھر پیچھے
چلنے ہر ایک کا ذرہ ذرہ حساب ہمارے اُوپر لازم ہی ہر ایک سے سمجھ لیوینگے دنیا مین
جو کوئی جو چاہے سو کرلیوے چاہے ایمان لاوے چاہے کافر رہے جو کوئی ایمان لاویگا مسلمان
ہوویگا اچھا کام کرلیویگا بہشت مین پہنچے گا ہمیشہ آرام کے گھر مین رہیگا اور جو کوئی نصیحت
نمانیگا ایمان نہ لاویگا مسلمان نہویگا اچھا کام نکریگا آخر کو دوزخ کے عذاب مین
پڑیگا خوار ہوویگا ہر ایک کی جزا ہر ایک کام کا بدلا ہمارے پاس موجود ہی اور اِس

آیت سے اشارہ قیامت کے احوال کا ہی جو آخر چل کے قیامت ہونے والی ہی اور اُسکے پہلے قسم لانے کا یہی سبب ہی

*سورۂ فجر تیس آیتین ہین اور ایک سو مین تیس کلمے ہین اور پانسو ستانوے حرف ہین *

*بسم اللہ الرحمن الرحیم *

* وَالْفَجْرِ * سوگند ہی صبح کے وقت کی اللہ تعالی نے فجر کی قسم کھائی اصحابون نے حضرت نبی صاحب کے اور بڑے بزرگ آدمی جو امام تھے قرآن کی تفسیر کرنے والے ہر ایک نے ہر ایک طرح کی بات کہی ہی. بعضون نے کہا صبح کے وقت کی قسم کھائی بڑی برکت کا وقت ہی دوستونکی مناجات کا مشغولی کا وقت ہی دن کی روشنی صبح سے پیدا ہوتی ہی اندھاری رات کی دور ہوتی ہی جیسے کسی کے دل سے کفر کا شرک کا اندھیارا دور ہووے ایمان کا نور روشن ہووے. بعضون نے کہا یہہ فجر کی نماز کی قسم کھائی بہت بڑی قبولیت کی نماز ہی. بعضونے کہا محرم کے مہینے کی تاریخ کی صبح کی قسم ہی برس کا ابتدا اُس تاریخ سے اُس وقت سے شروع ہوتا ہی. بعضون نے کہا پہلی تاریخ ذی الحجہ کی قسم ہی. بعضون نے کہا ہر ایک دن جمعے کی فجر کی سوگند ہی مومنون کے حج کا دن ہی ہر جمعے کو حج کا ثواب پاتے تھے. بعضون نے کہا عرفے کی فجر کی قسم ہی حاجیونکے حج کا دن ہی دعائین قبول ہوتی ہین اللہ تعالی کی رحمت مومنونکے اوپر حج کرنے والونکے اوپر اُترتی ہی. بعضون نے کہا عید کی فجر کی قسم ہی بڑی خوشی کا دن ہی مومنونکا. بعضون نے کہا قیامت کے دنکی صبح کی قسم ہی قیامت کا دن بہت بڑی صبح ہی اُس دن سب اُمیدوار اپنی اُمید کو پہنچینگے مومنونکو ہمیشے کی بادشاہی ملیگی کافرونکو ہمیشے کی ہلاکی خواری ملیگی دوستونکا مقصود حاصل ہوویگا دشمن نا اُمید ہووینگے پھر ہر ایک صبح دنیا کی بوجھنے والونکو قیامت کی صبح کو یاد دلانا رات کی مثال ہی سو موت کی مثال صبح کو سب جاگ اُٹھتے ہین اُسی قیامت کی فجر کو ہر کوئی اول آخر کی خلق جی اُٹھینگے فجر کی نماز حضور مین پہنچنے کی مثال ہی جو اُس دن مومن اللہ تعالی کا دیدار پاوینگے اللہ تعالی کے کلام مین ایک ایک بات مین سب طرح کی باتین ہین ایک فجر کے لفظ مین سب برکت کی فجرین داخل ہین * وَلَیَالٍ عَشْرٍ * اور قسم ہی اُس راتون کی جو ذی الحجہ کے مہینے کے بقر عید کے دس دن کے ہین جن دنون مین عرفہ داخل ہی اُن دس دن راتونکی بہت بڑائی ہی اُن دس

راتون مین بندگی عبادت کا بہت بڑا ثواب ہی یا دس راتین پہلی تاریخ سے محرم کی لیکر عاشورے کی رات تک یے راتین بھی بہت بڑی راتین ہین یا دس راتین رمضان کے آخر مہینے کی ہین شب قدر اُنھین راتون مین ہین یا دس راتین شعبان کے مہینے کے درمیان کی ہین شب برات جن مین داخل ہی یے سب بزرگ راتین ہین ثواب کی راتین ہین قسم ہی اُن راتون کی بزرگی کی * وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ * اور سوگند ہی جفت کی اور طاق کی جوڑے جوڑے کی اور اکیلے کی جفت چار نمازین ہین فرض دوگانے چارگانے اور طاق تین رکعتین ہین مغرب کی نماز کی یا جفت چار عنصر ہین خاک پانی باد آگ سب کسی کو اُن چارون چیزون سے بنایا ہی اور طاق سات آسمان ہین یا جفت بارہ برج ہین اور طاق آسمان کے سات ستارے ہین یا جفت آٹھ بہشت ہین اور طاق سات دوزخ ہین یا جفت سب بندون کی صفتین ہین ضد کے ساتھ * عزت ساتھ خواری کے قدرت ساتھ عاجزی کے علم ساتھ جہل کے قوت ساتھ ضعف کے حیات ساتھ موت کے کسی بندے کی صفت ایسی نہین جو اُسکے ساتھ ضد نہووے ہر ایک کمال کے ساتھ ایک نقصان ہی جو کوئی کچھ بھی جانتا ہی سمجھ جاتا ہی بہت بہت بات کی قدرت ہی بہت بات کی نہین اور طاق سب اللہ تعالی کی صفات ہین اللہ تعالی کی حیات ایسی ہی جو اُسکے ساتھ موت نہین علم ہی جہل نہین قوت ہی ضعیفی نہین قدرت ہی عاجزی نہین عزت ہی ذلت نہین جو صفت ہی اُسمین کمال ہی نقصانکا نام نشان نہین اور یا جفت تمام خلق ہی جو چیز ہی عالم مین اللہ تعالی نے جوڑا پیدا کیا ہی جو چیز ہی اُسکے ساتھ دوسری چیز کا لگاؤ ہی مرد جورو دیو پری آسمان زمین مشرق مغرب روم شام مومن کافر بھلا برا دنیا آخرت بہشت دوزخ خوشی ناخوشی اور اسی طرح ہزارون باتین ہین اللہ تعالی فرماتا ہی * من کل شیء خلقنا زوجین * یعنی تمامی پیدا ہوا ہی جوڑا جوڑا اور وہ بڑا طاق ایک ہی ایسا ایک ہی جو کوئی دوسرا نہین اُس کا وہ پاک پروردگار ہی تمام عالم کا پیدا کرنے والا ہی * وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ * اور قسم ہی رات کی جس وقت سیر کرتی ہی روان ہوتی ہی گذر جاوے شب قدر ہو جاوے یا نیوالا یا لیوین رات کے چلنے والے رات کو اپنے کام مین چلے جاوین اللہ تعالی کی یاد مین شوق مین رات کو جاگنے والے جاگتے

رہین اُس شوق مین اُن کے اُوپر رات گذر جاوے سوگند ہی اُس رات کی جس رات مین صبح کرنے والے عرفات سے مزدلفے کو جاتے ہین اور وہ رات جس رات مین علم کے طلب کرنے والے علم دین کے حاصل کرتے ہین اور عمل کرنیوالے نماز پڑھنے مین گذرتے ہین * هَلْ فِي ذَالِكَ قَسَمٌ لِّذِي حِجْرٍ * آیا اُس مقدمے مین سوگند معتبر ہی عقلمند کو جو خدائے تعالی جزا دینے والا ہی بندونکا اُنکے عملونکے اُوپر تحقیق اُن چیزون مین جو کہنے مین آئین بہت بڑی سوگند ہی بھاری قسم ہی اُن لوگون کے واسطے جو عقلمند ہین دانا لوگ جانتے ہین جو یہہ قسم پروردگار نے اُن چیزونکی کھائی بڑی قسم ہی پیغمبرون نے بڑے بڑے دین کے عالمون کو معلوم ہی سمجھتے ہین بڑی سوگند ہین یہہ سب چیزین اللہ تعالی کی معرفت کی پہچان کی دلیلین ہین قدرت کی نشانیان ہین قسم ہی اُس بات کے اُوپر جو مقرر مقرر البتہ البتہ کافرونکو منکرونکو جو سچی باتونکو جھٹلاتے ہین عذاب کرینگے ہم دنیا مین آخرت مین آخرکو دوزخ مین پڑینگے * اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ اِرَمَ * کیا نہ دیکھا تونے کیا نہ جانا تونے ای دیکھنے والا سمجھنے والا کیا نہین جانا تو یا محمد کیا کیا کیسا کیا پروردگار تیرے نے عاد ارم کے ساتھہ کس طرح سے اُنکو ہلاک کیا مار ڈالا * ذَاتِ الْعِمَادِ * ستونونکے خاوند تھے ایسے بڑے بڑے قدوتوش تھے اُنکے جو اُنکے ہاتھہ پاؤن بڑے بڑے ستونون کی مانند تھے لنبی لنبی قد تھی اُنکی * الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ * ایسی قوم تھی وہ عاد کی قوم جو اُنکی مثال اُن لوگونکی مانند اور شہرون مین پیدا نہین کی گئی ویسے آدمیون کو کسی شہر مین پھر پیدا نہین کیا اللہ تعالی نے خبر مین آیا ہی عاد دو تھے ایک عاد اولی تھا ایک عاد آخری تھا عاد اولی اول عاد تھا اُسکو عاد ارم کہتے تھے ایک شخص تھا اُسکا نام عاد تھا ارم کا بیٹا ارم عوص کا بیٹا عوص سام کا بیٹا سام حضرت نوح پیغمبر کا بیٹا بعضون نے کہا ہی عاد عوص کا بیٹا عوص ارم کا بیٹا ارم سام کا بیٹا سام حضرت نوح علیہ السلام کا بیٹا پھر عاد کی بہت اولاد پیدا ہوئی بہت بڑی قوم ہوئی بڑے زبردست زور اور لوگ تھے ہر ایک کی قد بدن سو گز دو سو گز کا تین سو گز چار سو گز کا تھا جو کوئی اُن لوگون مین بہت چھوٹا تھا اُسکی ساٹھہ گز کی قد تھی اور جو کوئی اُن لوگون مین بہت بڑا تھا اُسکی سات سو گز کی قد تھی اور زور اُنکا ایسا تھا جو پہاڑون سے ایک آدمی ایک

پتھر کو ایسا اُکھاڑ لیتا تھا جو اُسکے نیچے ہزارون آدمی دب جاوین اپنے زور مین کسی کو مانتے نہ تھے ایک پاؤن زمین مین مارتے تھے تو پانی نکل آتا تھا بہت سرکشیان کرتے تھے بت پرستی کرتے تھے اللہ تعالی نے اُنکی ہدایت کے واسطے حضرت ہود پیغمبر کو بھیجا تھا اُنھون نے بہت نصیحتین کین بہت سمجھایا آخرت کی خبر دی دوزخ بہشت کا احوال کہا اپنے غرور مین نمانا عمر بھی اُن لوگونکی بہت تھی ہزار ہزار برس کی عمر کم و زیادہ ہوتی تھی مغرور رہتے اُن مین سے تھوڑے سے لوگ ایمان لائے چار ہزار آدمی کم و زیادہ حضرت ہود کے تابع ہوئے باقی ہزارون آدمی گمراہ رہے کافر رہے بہت شرارتین شوخیان فساد کرتے تھے حضرت ہود نے کہا تم پر عذاب آویگا ایمان لاؤ تو بچوگے اُن لوگون نے جھوٹھہ جانا حضرت ہود نے کہا تمھارے اوپر باد کا طوفان آوے گا تم کو ہلاک کریگا اُنھون نے کہا باد سے ہم ڈرتے نہین باد ہمارا کیا کر سکتی ہے حضرت ہود نے کہا غضب کی باد آویگی تمکو اُڑا اُڑا کر پتھرون سے پہاڑون سے دے دے مارے گی اُنھون نے کہا ہم آپس مین ایک دوسریکا ہاتھہ پکڑ کر ہاتھا جوڑی کرینگے پاؤن اپنے زمین مین گاڑ دیوینگے باد ہمارا کچھ نکر سکے گی حضرت ہود نے بہت سمجھایا نہ سمجھے آخر کو جب وعدہ اُنکے عذاب کا پورا ہوا حضرت ہود نے سب مومنونکو جمع کر کر کہا فلانے دن غضب کی باد آوے گی تم سب جدا ہو کر میرے پاس آؤ اللہ تعالی تمکو بچا لیویگا اور سب کافر مارے جاوینگے سب مومن وقت کے اوپر حضرت ہود کے پاس آئے حضرت ہود نے مومنونکو لیکر ایک طرف جدی جگہہ مین گئے اور سب کو ایک جگہہ بیٹھال کر تمام کے گرد اگرد آس پاس خط کر دیا گھیر دیا پھر وہ باد آئی پہلے آہستے چلنے لگی وہ کافر ہنستے ہنستے کہنے لگے اِسی باد سے ہمکو ہود ڈراتا ہے پھر وہ باد بڑھنے لگی اُنکی چیز بست کو اُڑانے لگی پھر اُن کے اوپر زور کی باد چلنے لگی باد کا زور اُنھون نے معلوم کیا پھر آپس مین ہاتھا جوڑی کر کر قایم ہوئے پھر باد نے بھی خداے تعالی کے حکم سے ایسا زور کیا جو اُنکو اِکٹھا ہی اِکٹھا پچاس پچاس سو سو آدمی کو اُٹھا کر زمین سے اوپر لے جاتی تھی اور دے دے پٹکتی تھی مر مر جاتے تھے ہاتھہ پاؤن چور ہو جاتے تھے اور اُٹھا اُٹھا کر پتھرون سے پہاڑون سے دے دے مارتی تھی سر اُنکے پھوٹ پھوٹ جاتے تھے ٹوٹ ٹوٹ کر مرتے تھے اسی طرح سے وہ باد سات دن اور آٹھہ رات رہی سب کو مار ڈالی

ایک کافر نہ بچا ہلاک ہو گئے اور وہی باد جب حضرت ہود کے خط پر دایرے کے اوپر
پہنچتی تھی نرم ہوتی تھی ملایم چلتی تھی اللہ تعالی کے فضل سے سب مومن آرام مین تھے خوش
تھے پھر ساتھ دن کے پیچھے باد جاتی رہی حضرت ہود اور سب مومن اس دایرے سے باہر نکلے
اللہ تعالی کے شکر بجالائے ان سب کافرون کا مال متاع سونا روپا جو کچھ تھا مومن اسکے وارث
ہوئے اور وے کافر دنیا سے بھی گئے اور دین سے بھی گئے وہ قوت زور انکے کچھ کام نہ آئے یہہ
معاملہ اللہ تعالی پہلے عاد کے ساتھ کیا اس بات مین اس آیت مین عاد کا بیان فرمایا ہی اور
دوسرے عاد سے بھی ایک بڑی معاملات گذری ان کا قصہ بھی اسی آیت مین آگیا اس قصے کی
طرف بھی اشارت ہو گئی اس قصے کی اشارت کے موافق آیت کے معنی یہہ ہین * الم تر کیف
فعل ربك بعاد ارم ذات العماد * یعنی کیا ندیکھا نجانا تو نے کیا کیا کیسا کیا تیرے پروردگار نے
عاد سے جو صاحب ارم کا تھا وہ ارم جو صاحب ستونون کا تھا * التی لم یخلق مثلها فی البلاد *
یعنی وہ ارم جو نہین بنایا گیا اسکی مثال کوئی باغ کوئی مکان شہرون مین قصہ اس طرح سے ہی
ارم ایک شہر کا نام ہی عاد نے بنایا تھا وہ ایک شخص تھا پہلے عاد کے زمان سے بہت
پیچھے دوسرا عاد پہلے عاد کی اولاد مین تھا اسکے دو بیٹے تھے ایک کا نام شداد تھا دوسرےکا نام
شدید تھا وے دونون بھائی بادشاہ ہوئے بڑے بادشاہ ہوئے بہت ملک لئے بہت بادشاہونکے
اوپر غالب آئے فتح پائی مشرق مغرب کی بادشاہت پائی پھر شدید مر گیا اور شداد اکیلا رہا
بڑا بادشاہ ہوا سب بادشاہ اسکے تابع ہوئے تھے تو سو برسکی عمر پائی تھی کافر ہو گیا خدائی کی دعوی کی
خلق کو اپنی بندگی کرنے کہا مغرور ہو گیا اللہ تعالی نے اسکی ہدایت کے واسطے پیغمبر بھیجے
پیغمبرون نے خداے تعالی کا پیغام پہنچایا نصیحتین کین نہ سنیں ان کا کہنا نہ مانا پیغمبرون سے
پوچھا جو مین تمھارا کہا مانون تو تمھارا خدا مجھہ کو کیا بڑی چیز دیوے گا جو میرے پاس نہین
پیغمبرون نے کہا جو تو ایمان لاوے تو تیرا یہہ ملک اور یہہ بادشاہی جو اللہ تعالی نے تجھکو بخشی
ہی تیرے اوپر برقرار رکھے اور آخرت مین تجھہ کو بہشت مین داخل کرے شداد نے بہشت
کو پوچھا بہشت کیا چیز ہی پیغمبرون نے بہشت کی تعریف کی بہشت مین سونے روپے کے
محل ہین باغ ہین حورین غلمان اور بہت باتین بہشت کی کہین شداد نے کہا یہہ ملک اور

بادشاہی جو کچھ میرے پاس ہین سو تو میرے ہین اور بہشت مین بھی بنا سکتا ہون دو سو ساٹھ بادشاہ اسکے حکم مین تھے سب بادشاہونکو نامے فرمان بھیجے جو جسکے پاس جو کچھ سونا روپا جواہر لعل یاقوت مشک عنبر زعفران اور جو کچھ مصالح ہووین سو ہمارے پاس بھیج دیوے اور سب ملکون مین لوگ محصل بھیجے جہان جہان سونا روپا موتی لعل یاقوت زمرد الماس مونگا پشم پاوین جمع کرین بہت برسون تک سب طرح کے خزانے جمع کئے پھر یمن کے ملک مین عدن کے شہر کے پاس ایک بڑا میدان تھا اس زمین کی ہوا بہت خوب تھی وہان یہہ سب اسباب جمع کئے سو دارونغے مقرر کئے اس شہر کے بنانے کے واسطے ہر ایک دارونغے کے ساتھ ہزار آدمی تابع کر دیئے لاکھہ راز مزدور کام کرنیوالے تھے سونے روپے کی اینٹین بنائین عقیق یمنی کی اینٹین مشک عنبر کا گارا بنایا اسی طرح سے تمام شہر کی دیوارین تیار کین اندر اسکے ہزارون محل بنائے سونے روپے کی دیوار ستون یاقوت سے زمرد سے جڑاؤ کئے ہر طرحکے بالاخانے باغ تماشے بنائے نہرین حوض فوارے سب سونے روپے کے جڑاؤ تیار کئے باغونکے درخت بھی جڑاؤ کئے زمین اس شہر کی تمام روپے کی بنائی کیاریان جنہیں سب جڑاؤ تیار کین پھول لگائے زمین مین کنکر پتھر کی جگہہ لعل یاقوت موتی بکھر دیئے تین سو برس مین وہ شہر تیار ہوا حورون غلمانون کی جگہہ ہر جگہہ سے خوب صورت لڑکیان لڑکے ہزارون منگا کر وہان محلون مین بسائے تمام شہر کو آباد کیا وہانکے رہنے والونکو اچھے خوب طرح طرح کے لباس پوشاک مقرر کئے بہشت کا نمونہ بنایا ایسا بنایا جو اللہ تعالی فرماتا ہی * لم یخلق مثلها فی البلاد * یعنی ایسا شہر بنا گیا تھا وہ ارم جو دنیا مین ایسا اور شہر نہین کسی نے بنایا جب اس خوبی کے ساتھہ تین سو برس مین تیار ہو چکا تب شداد نے آپ اسکے دیکھنے کا شوق کیا سب بادشاہونکو بلایا دعوت کی سب جمع ہوئے بڑی خوشی سے بڑی دھوم سے بڑی شان سے بڑے تجمل سے بڑی تیاری سے سب بادشاہونکو اپنے ساتھہ لیکر اپنے ملک سے اس شہر کو چلا لاکھون آدمی اسکے تھے خوشیان کرتے ہوئے گاتے بجاتے چلے جاتے تھے کوچ بکوچ منزل بمنزل جب اس شہر کے پاس پہنچے ایک دن کی راہ رہتے شداد اپنی بہشت پر فخر کرتا تھا غرور کرتا تھا اور سب لوگ اسکی تعریف کرتے تھے سب کوئی خوش

نکل جا کر اُس بہشت کو آرام کی جگہہ کو دیکھینگے ایک منزل کا تفاوت رہا جو اللہ تعالی کا حکم ہوا ایک فرشتے کہین اُن سب کافرون کے اوپر ایک ہانک مارے فرشتے نے آسمان سے ایسی ایک سخت زور کی آواز کی جو اُن سب کافرون کے کلیجے پھٹ گئے سب مرگئے اُن ہزارون لاکھون آدمیون سے ایک بھی نہ بچا اور اُس شہر کو آدمیونکی نظرون سے چھپا ڈالا دنیا ہی مین اُسی جگہہ موجود ہی کسی کو نظر نہین آتا مردود کیا نا قبول کردیا بعضے احمق بیخبر جاہل کہتے ہین اُس شہر کو اللہ تعالی نے پسند کیا آسمان کے اوپر اٹھا لیا آٹھوین بہشت وہی ہی یہہ بات بڑی جھوٹھی بات ہی ادنی بات بغیر جاہل کے جو بہشت کی خوبی کی خبر نہیں رکھتا کوئی نہین کہتا اور یہہ کتنا مکان تھا کس قدر تھا اتنی جگہہ تھی وہ ارم جو بہشت مین حاضر رہوتا تو کسی ایک مومن کے گھر مین حاضر رکھے بھی لایق نہوتا وہ ارم عاد شداد کے سو کوس کی زمین تھی تمام دنیا ہزارون لاکھون کوسونکی راہ مین ہی پھر بہشت مین لاکھون کروڑون آدمی پیغمبر اصحاب پیر ولی مومن مسلمان آخرت میں داخل ہوینگے پیغمبرونکی دولت ملک اور سب لوگون کے ملک دولت باغ حویلیان محل خوبیان نعمتین ایسے ہین اتنے ہین جو بیان مین اور شمار میں نہین آسکتین ادنی سے ادنی کم سے کم چھوٹون سے چھوٹے مسلمان کو جو سب مسلمان سے پیچھے بہشت مین داخل ہوویگا اُس بندے کو اللہ تعالی اپنے فضل و کرم سے ایسا ملک دیوےگا جو ساری دنیا سے سو حصہ زیادہ ہوویگا تمام دنیا اُس برابر نہوویگی جس میں ہزارون محل باغ نہرین حوض بہارین تماشے موجود ہین زمین دیوارین تمام سونے روپے کے جڑاو موتیون کے لعل یاقوت کے ہین بہشت کے ادنی مکان کی یہہ حقیقت ہی شداد کی کیا بہشت کیا بادشاہی ہی جو اوسے بہشتی کے کسی چھوٹے گھر کی برابری کرسکے عاجز بندونکے کام کو قادر پروردگار کے کام سے حکمت سے کیا نسبت ہی کیا برابری ہی وہ شہر وہ باغ دنیا ہی مین ہی خبر مین آیا ہی تفسیر کی کتابون مین لکھا ہی حضرت معاویہ کے وقت میں یمن کے ملک مین ایک شخص تھا اُسکا نام عبد اللہ بن قلابہ تھا ایک بار اُسکا اونٹ کھویا گیا تھا وہ اپنے اونٹ کے ڈھونڈھنے کے واسطے عدن کے شہر کے جنگل مین پھرتا تھا ایک میدان مین چلا جاتا تھا آگے سے شہر نظر آیا بڑی بڑی محکم دیوارین سونے روپے کی اینٹین لگی ہوئین

اچھے اچھے محل ہر طرف بنے ہوئے آگے چلا گیا ایک بڑا دروازہ نظر آیا سونے کا جڑاؤ اچھے قیمتی جواہر اُس مین جڑے ہین دیکھکر حیران ہوا اور آدمی کوئی اُس مین نظر نہین آتا دروازیکے اندر پیٹھا شہر مین داخل ہوا ہر طرف طرح طرح کے محل نظر آئے سونے روپے کے جڑاؤ کئیے ہوئے ستون جڑاؤ یاقوت کے زمرد کے لگے ہین بادلون کے فرش بچھے ہین زردوزی سایبان پردے لگے ہین زمین روپے کی ہین کنکر پتھر کی جگہہ یاقوت زمرد موتی بکھر رہین ہین نہرین سونے کے جڑاؤ ہر ایک محل میں بنا ہین پانی جاری ہین باغ تیار ہین میوے لگ رہے ہین پھول کھل رہے ہین بہار ہو رہی ہی اور جگہہ جگہہ سونے کے درخت بنے ہین زمرد کے سبز پات بہار کر رہے ہین روپے کے سفید پھول لگے ہین لعل کے یاقوت کے میوے بنائے ہوئے درختون مین لگ رہے ہین تماشے ہو رہے ہین عبد الله نے ہر طرف سیرین کین ہر طرح کے تماشے دیکھے بڑا تعجب کیا اپنے دل مین کہا الله تعالی نے مومنونکو بہشت کا وعدہ کیا ہی یہہ وہی بہشت نہووے پھر اُس جگہہ سے جتنے جواہر موتی اُٹھا سکا باندھکر وہان سے باہر نکلا پھر وہ شہر اُسکی نظر سے چھپ گیا یمن مین آیا شہر کے لوگون نے جواہر اُسکے پاس دیکھے حقیقت پوچھی اُسنے جو کچھ دیکھا تھا سو کہا لوگون نے بہت تعجب کیا ہر ایک جگہہ اِس بات کا مذکور ہونے لگا چرچا ہوا مشہور ہوتے ہوتے یہہ خبر حضرت معاویہ کو شام کے ملک مین پہنچی حضرت معاویہ نے اُسکو یمن سے بلا بھیجا اپنے کانون سے تمام قصہ اُسکی زبان سے سنا بہت تعجب کیا اُسکو اپنی مجلس میں ایک جگہہ بیٹھلا کعب احبار کو بلایا کعب احبار ایک بڑے بزرگ تھے حضرت رسول علیہ السلام کی اُمت میں تھے نصارا تھے بڑے دانا تھے سب کتاب توریت انجیل زبور پڑھے تھے بہت خبرین جانتے تھے پر حضرت عمر کے وقت مین مسلمان ہوئے تھے سب اصحابون سے ملے تھے قرآن کے حدیث کے عالم تھے سب اصحاب اُنسے ہر طرح کی بات پوچھتے تھے حضرت معاویہ نے اُنکو اپنے پاس رکھا تھا جب وے حضرت معاویہ کے پاس آئے اُنسے پوچھا دنیا مین کوئی ایسا شہر بھی ہی جسمین ایسے تماشے ایسے خوبیان ہین سونے روپے کا بنا ہوا موتی جواہر اُس مین لگے ہوئے ہین کعب احبار نے کہا یہہ وہی شہر ہی جسکا بیان الله تعالی نے قرآن مین فرمایا ہی * ارم ذات العماد التی لم یخلق

مثلہا فی البلاد * یعنی ایسا شہر عاد کے بیتے نے شداد نے بنایا ہی تمام عالم کا سونا روپا موتی لعل جواہر مشک عنبر جمع کرکر وہ شہر بہشت کا نمونہ بنایا ہی تین سو برس مین بن کر تیار ہوا شداد کو اسکا دیکھنا نصیب نہوا ہی تمام قصہ انھون نے کہا بیان کیا اور اس شہر کو اللہ تعالی نے خلق کی نظرون سے چھپا دیا ہی پھر یہ قصہ کہہ کر کہا ہم نے کتابون مین پڑھا ہی جو تیری خلافت مین تیری حکومت کے دنون مین ایک مرد مسلمان اپنے اونٹ کے ڈھونڈھنے کے واسطے اس میدان مین جاویگا وہ شہر اسکی نظر آویگا اس مین داخل ہوویگا اس جگہ کی خوبیان اور تماشے دیکھے گا تعجب کریگا اور اس شہر سے جواہر موتی کچھ اٹھالاویگا اور اس مسلمان کی قد چھوٹی ہوویگی اسکا سرخ رنگ ہوویگا اور آنکھون مین سبزی ہوویگی اور منہہ کے اوپر اور گردن کے اوپر اسکے خال ہوونگے یہ علامت ہی اسکی ایسا شخص اس شہر مین پہنچیگا اسکو دیکھیگا حضرت معاویہ نے یہ بات کعب احبار سے سنکر ابن قلابے کی طرف نظر کی دیکھا تو سب علامتین اسی مین ہین معاویہ نے کہا واللہ قسم ہی خدا کی یہ وہی آدمی ہی کعب احبار کو دکھایا اسکا قصہ جانے کا اس شہر کے دیکھنے کا بیان کیا کعب احبار نے بھی ابن قلابے کو دیکھ کر کہا مقرر وہ یہی آدمی ہی سبھون نے یہ حقیقت سنکر دیکھکر کعب کے علم پر تعجب کیا اور اللہ تعالی کے کلام کے قرآن کے سچ کی شاہدی معلوم کی سننے والون کا دیکھنے والون کا ایمان یقین زیادہ ہوا خدا تعالی نے کافرون کے ساتھ اور عاد شداد کے ساتھ جسنے ارم بنایا تھا کیسا معاملہ کیا کس طرح سے اسکو ہلاک کیا اور اس شہر کو چھپا ڈالا یہ عبرت ہین خداوندی کی صاحبون کی جو اس کافر مغرور نے اپنی بنائی چیز کو دیکھنے نپایا ایسا غضب اسکے اوپر پڑا جو اسکا اور اسکے گھر کا نام نشان نرہا * وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ * اور کیا کیا خدا نے تیرے یا محمد ثمود کی قوم سے جو صالح پیغمبر کی قوم تھی کس طرح انکو مارا اور ہلاک کیا وے لوگ تھے وے جو وادی قرا مین پتھرون کو کاٹ کر اپنے رہنے کے واسطے گھر بناتے تھے اول جن لوگون نے بڑے بڑے سخت پتھر کاٹ کر بنائے ثمود کی قوم تھی عاد کے بھائی کی اولاد تھی بڑے زورآور ایک ہزار سات سو شہر بنائے تھے ہر ایک شہر مین ہزارون گھر تھے سب پتھرون کے سنگین محکم طرح طرح کے محل دالان بالاخانے ایک بڑے میدان مین جسکا

نام وادی قرا تھا ہزاروں کوس کا میدان تھا مال ملک گھر بار مین محفوظ تھے جب اُنھوں نے حضرت صالح پیغمبر کی بے فرمانی کی اور اُنکی اُنٹھنی کو جو پتھر سے حضرت صالح پیغمبر عم کی دعا سے اللہ تعالی نے پیدا کی تھی مارا اُنٹھنی کے پاؤں کاٹ ڈالے اللہ تعالی کا غضب اُنکے اُوپر آیا سب مرگئے حضرت صالح اور جو مومن تھے وے ہی بچے * وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ * اور نہ دیکھا نجانا کیا کیا کیسا کیا پروردگار تیرے نے فرعونکے ساتھ جو اوتاد کا خاوند تھا جسکا بڑا ملک تھا بڑی لشکر تھی محکم سپاہ تھا جب باہر نکلتا تھا اُسکے اور اُسکی لشکر کے بہت خیمے کھڑے ہوتے تھے بے شمار خیمے لگتے تھے اپنی اس دنیا کی دولت مین مغرور تھا آدمیوں کو جو میخا کرکر مارتا تھا خبر مین آیا ہی فرعون کا ایک خزانچی تھا اُسکا نام جرئیل تھا فرعون سے چھپکر حضرت موسی عم کے اُوپر ایمان لایا تھا کسی کو معلوم نہ تھا اور جورو اُسکی فرعون کی بیٹی کی مشاطہ تھی کنگھی چوٹی کرتی تھی وہ بھی ایمان لائی تھی کسی طرح اُس لڑکی نے خبر پائی اپنے باپ فرعونکو جا کر کہہ دیا فرعون غصہ ہوا اُسکو بلایا ایمانکی بات پوچھی معلوم کیا اُسنے کہا اپنے ایمانکو چھوڑدے کافر ہو جا موسی کو مت مان بہت کہا مارنے سے ڈرایا وہ بی بی اپنی ایمانکے اُوپر محکم رہی نہ پھری فرعون سے کہا تو مار ڈال خواہ کچھ کر مین اپنے ایمان سے پھرنے کی نہین تیرا حکم دنیا مین چلتا ہی کئی دن کی حکومت چلا لے آخرت مین تیرا حکم کچھ چل نہ سکیگا فرعون نے کہا اُسکے چاروں ہاتھ پاؤں کو لوہے کی چار میخوں سے زمین مین ٹھونک دیوین اُسکو میخا کر دیا اُنہیں ظلم سے اُس بی بی کو مارا اللہ تعالی نے اُسکو بہشت مین داخل کیا اور فرعونکی جورو بی بی آسیہ نام تھا اُس کا وہ بھی چھپکے حضرت موسی کے اُوپر ایمان لائی تھی اُس بی بی کو جو مشاطہ تھی مارتی ہوئی بی بی آسیہ کو ترس آیا فرعون سے کہا کیوں اس طرح مارتا ہی ظلم کرتا ہی فرعوننے غصہ ہو کر کہا کیا تو بھی موسی کے اُوپر ایمان لائی ہی بی بی آسیہ نے کہا ہاں مین بھی ایمان لائی ہوں فرعون غصے ہو کر کہا جو تو ایمان سے پھرتی ہی تو پھر نہین تو تیرا بھی ایسا ہی حال کردونگا اللہ تعالی نے اُسکو بھی ایسی قوت بخشی جو وہ اپنے ایمان پر محکم رہی خاوند کی بات نہ مانی اور اُسکو بہت نصیحت کی کہا کیوں خوار ہوتا ہی عاجز بندہ ہو کر خدائی کی دعوی کرتا ہی خدا کے غضب سے نہین ڈرتا اور ایسی ایسی باتین کہین جو فرعون بہت غصہ ہو کر اپنی شرم

حیا ننگ ناموس دور کر کر لوگونکو کہا جو اِس بی بی پاک دامن کو زمین مین چت لٹا کر اُسیطرح چومیخا کر کر ہاتھہ پاؤن مین مینجین ٹھونک کر مارنے لگا اُسکی چھاتی کے اوپر چکی رکھی بھاری پتھر رکھا بہت سخت عذاب کیا تو بھی بی بی آسیہ نے اپنے ایمان کو نہ چھوڑا اُس نے مرتے وقت اللہ تعالی کی درگاہ مین دعا کی الہی میرے واسطے بہشت مین گھر بنا اپنے پاس پہنچا اللہ تعالی نے اُسکی دعا قبول کی اُسی وقت اُس جگہہ حضرت موسی حاضر ہوئے خدا تعالی کے حکم سے کہی خاطر جمع رکھہ نظر اُٹھا کر اپنے اوپر دیکھہ اُن بی بی آسیہ نے اوپر دیکھا درمیان سے پردہ اُٹھہ گیا بہشت مین اپنی جگہہ اپنا گھر دیکھا بہشت کی خوبیان سب نظر آئی شکر کیا اُس خوشی مین اُسکی پاک روح بدن سے نکل گئی بہشت مین جا پہنچی اِس طرح سے جو لوگون کو فرعون چومیخا کر کر مارتا تھا اِس واسطے اُسکو ذی الاوتاد فرمایا * اَلَّذِیْنَ طَغَوْا فِی الْبِلَادِ * وے لوگ جو بے فرمانی کی اُنھون نے شہرون مین بے تینون گروہ عاد اور فرعون اور ثمود وے لوگ تھے جو اپنی نادانی اور گمراہی کے سبب بندگی کی حد سے گذر گئے تھے شہرون مین بے فرمانی کے کام کرتے تھے * فَاَکْثَرُوْا فِیْهَا الْفَسَادَ * پھر بہت کیا اُن تینون گروہ نے اُن شہرون مین فساد و خرابیان ظلم لوٹ مار زبردستیان خواریان اللہ تعالی کا حکم نماننا پیغمبرونکے اوپر ایمان نلایا ہدایت کی باتونکو چھوڑ جانا بھلے کام بھلی راہ کو برا جاننا برے کامونکو اچھا جاننا خلق کے اوپر ظلم کیا ستم کیا * فَصَبَّ عَلَیْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ * پھر ڈالا اُن کافرون ظالمون کے اوپر تیرے پروردگار نے ایک دفع عذاب تین کوڑے عذاب کے ہر ایک کو ایک طرح کا عذاب کیا پہلے عاد کی قوم کو باؤ مین اُڑا دیا دوسرے عاد کی قوم کو لاکھون آدمی کو شداد کے ساتھہ ایک غضب کی آواز نعرہ ڈالا ہلاک کیا اور ثمود کی قوم کو بھی ایک سخت عذاب کی آواز سے ایک آگ کے شعلے کے ساتھہ جو آسمان سے آئی نیست نابود کر دیا اور فرعون کو اور فرعون کے ساتھہ کے لوگونکو چھتیس لاکھہ آدمی کو دریا مین غرق کر دیا پانی میں ڈوب مرے ایک آدمی نہ بچا حویلیان گھر بار محل خزانے باغ تماشے اُن لوگونکے سب کچھہ ایک ہی دن میں چھوٹ گئے رہ گئے یہہ جو کچھہ اُن کافرونکو دنیا مین عذاب کیا اُس عذاب کے آگے جو آخرت مین ہوویگا ایسا ہی جیسے کوڑے کی مار آگ میں جلنا اور ہمیشہ کے عذاب مین رہنا ابھی باقی ہی اُن آیتون مین

نصیحت ہی ارشاد ہی تمام آدمیونکو ہمیشہ ڈرتے رہین مومن مسلمان بندگی کرنے مین حکم بجا لانے مین چست چالاک رہین اور کافر مشرک بے دین انکار کرنے والے بے فرمان حکم نہ ماننے والے اپنے دلوں میں سمجھین بوجھیں جو پروردگار نے پچھلے زمانے مین جن لوگون نے حکم نہ مانے تھے کیسے کیسے بڑے زور آور قوت والے تھے بڑی دولت دنیا مال خزانے لوگ لشکر رکھتے تھے اُنکی بے ایمانی کے سبب کس کس طرح سے خراب رسوا کر کر مارا ہے کس بھروسے کے اوپر ایمان نہین لاتے اپنے پیدا کرنے والے کا حکم نہین مانتے بندگی نہین کرتے اللہ رسول کے حکم کو قبول نہین کرتے اللہ تعالی کے عذاب کو اللہ تعالی کو کیا دور بوجھا ہی * اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ * تحقیق پروردگار تیرا ایا محمد مرصاد پر ہی مرصاد گذرگاہ کو کہتے ہین جہان اور راہ نہووے ایک ہی راہ ہووے تنگ اور جو کوئی جانے والا ہووے مسافر راہ کا چلنے والا اُسی راہ مین ہو کر نکلے اور اُس گذر کے سرے کے اوپر جو گذربان بیٹھا ہی سب راہ چلنے والے اُسکے آگے ہو کر نکلتے ہین اُس گھاٹوال کو سب مسافرونکی خبر رہتی ہی ہر ایک کو پوچھتا ہی ٹھگ چور شاہ اُسسے چھپا نہین ہر ایک سے اُس کے موافق سلوک کرتا ہی چور ٹھگ پکڑا جاتا ہی سچا صاف شاہ آدمی خاطر جمع سے چلا جاتا ہی اُسی مثال پر اللہ تعالی فرماتا ہی خبر دیتا ہی جو پروردگار اسی طرح سے ہی سب خالق کے اوپر سب کسی کے ساتھ سب کی نسبت جو کوئی بندہ اُسکے آگے سے کہین جا نہین سکتا ایک راہ کے سوا اور راہ نہین دنیا سے آخر تکو سب کوئی چلا جاتا ہی آگے یا پیچھے اور دنیا مین جو کوئی جو کچھ کام کرتا ہی بھلا برا جیسی نیت بھلی بری دل مین رکھتا ہی پروردگار دیکھتا ہی جانتا ہی جیسے کوئی بات کہتا ہی بھلا برا سنتا ہی وہ بات لکھی جاتی ہی کوئی کام کوئی نیت کوئی بات اُس پروردگار کے اوپر چھپی نہین دنیا مین جسکو چاہتا ہی برے کام بری بات بری نیت کے بدلے مین عذاب کرتا ہی خوار کرتا ہی ذلیل کرتا ہی اور آخرت مین کافرون مشرکوں بے دینونکو مقرر عذاب کرتا ہی کریگا کافر ہمیشہ کے عذاب مین پڑیگا اور مسلمان گنہگارون مین جسکو چاہیگا عذاب کریگا جسکو چاہیگا نکریگا اور دنیا مین جسکو چاہتا ہی اچھی بات اچھے کام اچھی نیت کے بدلے مین ثواب دیتا ہی صحت عافیت خیر برکت خیر کی توفیق دین ایمانکی رغبت

بخشتا ہی اور ہزارون خوبیان دیتا ہی عزت حرمت بخشتا ہی اور آخرت مین آخر کو مومنون مسلمانونکو بہشت مین داخل کریگا سب کسیکو مومن کافر سبھی جھوٹھے کو دینا ہے آخرتکی راہ مین چلکر قیامت مین پروردگار کے حضور مین پہنچتا ہی جزا سزا ایک کو ملتی ہی اور قیامت کے دن دوزخکے اوپر پلصراط کھڑا ہوویگا ہر کسیکو اسی راہ پر گذرنا ضرور ہوویگا وہ پلصراط بال سے باریک تر ہی تلوار سے تیز تر ہی تین ہزار برسکی راہ ہی سب کوئی اسی راہ ہو کر جاویگا سچے مومن مسلمان آرام سے خوشی سے شتابی سے چلے جاوینگے پار ہو جاوینگے اور جھوٹھے لوگ منافق مشرک کافر چل نہ سکینگے پاؤن ہاتھہ کٹ کٹ کر دوزخ مین گر گر پڑینگے اور فرشتے آگ کے گرز ہاتھون مین لئی ہوئے دونون طرف پل کی کھڑے ہووینگے ہر کسی سے ایک طرح کی بات کا سوال کرینگے پوچھینگے اس پل کے اوپر سات مقام مین جدا جدا سوال ہی جو کوئی ٹھیک جواب دیویگا اچھی طرح چلا جاویگا اور جو کوئی جس مقام مین جواب نہ دے سکیگا وہین کٹ کر دوزخ مین گر جاویگا * اول مقام مین ایمان کا سوال کرینگے پوچھینگے دنیا مین تو اللہ رسول کے اوپر ایمان لایا تھا خدا تعالی کو ایک جانتا تھا اسکی بندگی مین اور کسی کو شریک کرتا تھا یا نہ کرتا تھا پھر جو کوئی دنیا مین بے ایمان تھا کافر مشرک منافق تھا اس جگہہ سوال مین اٹک جاویگا کلمہ نہ پڑھ سکیگا پانچ سات بتاویگا فرشتے گرز مار کر دوزخ مین ڈال دیوینگے اور مومن مسلمان اپنے ایمانکی خبر دے کر کلمہ پڑھکر آگے چلا جاویگا پھر دوسرے مقام مین نماز کا سوال ہوویگا پوچھینگے تو مسلمان تھا نماز پڑھتا تھا یا نہ پڑھتا تھا اور جو پڑھتا تھا تو کس طرح پڑھتا تھا فرض واجب سنت مستحب فاسد مکروہ نماز کے ارکان احکام نماز کے کیا ہین جو اچھی طرح سے جواب دے سکیگا اچھی طرح سے آگے چلا جاویگا اور جو جواب مین اٹک جاوے دنیا مین نماز نہ پڑھتے تھے کچھ نہ کہہ سکیگا بندی خانے مین پڑیگا بات بہت مشکل ہو پڑیگی ایک ایک بات کے تفاوت مین ہزار ہزار برس قید پڑیگا پھر تیسرے مقام مین زکات کا سوال ہووے گا چوتھے مقام مین روزون کا سوال ہوویگا پانچوین جگہہ مین صلہ رحم کی بات پوچھینگے بہن بھانجے کا حق بجا لایا تھا یا حق تلف کیا تھا چھٹے مقام مین طہارت وضو غسل پاکی ناپاکی کا سوال کرینگے ساتوین مقام مین ما باپ کا حق خویش اقربا بھائی بہن آشنا دوست ہمسائے ان سب کا حق ادا کیا تھا یا نہ کیا تھا یہ سوال ہوویگا جو کوئی ان سوالونکا

اچھا جواب دیویگا سب گرفتاریون سے فراغت کر چکیگا فارغ ہوویگا چھوٹ جاوے گا تب بہشت مین جاویگا داخل ہوویگا اور جو کوئی اچھا جواب نہ دیویگا دوزخ مین گریگا عذاب مین پڑیگا یہہ حقیقت اُس گذرگاہ کی سب کسی کو اُس راہ کے اوپر ہووے گی خواہ نخواہ البتہ گذرنا ہوویگا یہہ سب معاملے مین اُس جگہہ ہر ایک کے اوپر گذرینگی جیسا جیسا دنیا مین جس کسی نے کام کیا ہوگا ویسا ہی ویسا پاویگا اللہ تعالی کے حکم سے فرشتے اُس گذر مین منتظر ہین موجود ہین ہر ایک کے حال کے موافق ہر ایک سے سلوک کرینگے کوئی اچھی طرح سے چلا جاویگا پار اُتر جاویگا کوئی بند مین پڑ جاویگا مار کھاوے گا عذاب مین پڑیگا یہہ حقیقت ہی اُس راہ کی مسلمانکو چاہئے جو دنیا مین اس حقیقت کو سنکر سمجھہ بوجھہ کر اچھی راہ مین قدم رکھے حضرت نبی صاحب کی پیروی مین محکم ہووے اللہ تعالی سے توفیق مانگے جو دین کی راہ مین اُسکا قدم ثابت کر دیوے اور کسی راہ مین نہ جا پڑے گمراہ نہووے جو صاحب علم ہووے آپ کتاب کا پڑھنے والا ہووے تو کتابون سے قرآن مجید سے تفسیر سے حدیث سے دین کی راہ کو معلوم کر لیوے علم کے موافق کام کرے اور جو آن پڑھا ہووے تو طاقت کے موافق علم حاصل کرے پڑھے اور جو آپ پڑھنے کی طاقت نہ رکھتا ہووے تو پڑھون سے پوچھتا رہے ایمان کیا چیز ہی مسلمانی کیا چیز ہی ایمان کے اصل اعتقاد کتنے ہین اللہ تعالی کی کیسی کیسی صفتین ہین قرآن مجید مین کیا کیا کچھہ فرمان ہی کیا نصیحتین ہین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہی آخرت کی کیسی حقیقت ہی سب خلق آخر کو جیونگے اُٹھینگے کیسی کیسی معاملتین آگے آوینگی دوزخ کیسی ہی کیا ہی اُس مین بہشت کیسی ہی کیسی کیسی نعمتین ہین اُس مین حضرت نبی صاحب نے دنیا مین کیا کیا کام کئے کیسے کیسے کام اُمت کو فرمائے کس طرح سے خدا تعالی کی بندگی کی کس طرح نماز پڑھی روزہ رکھا خلق سے کیا معاملے کیئے کس طرح اُٹھے کسطرح بیٹھے کس طرح کھایا کئے کس طرح پیا کئے کیا عبادت تھی کیا عادت تھی علم اور جو دین کے علم ہین سب ضرور ہین لازم ہین جس کسی نے نیک بندے نے یہہ راہ پایا اور اس راہ کے اوپر قایم ہوا بری راہونسے دور رہا دنیا مین بھی خوش رہے مرنے کے پیچھے بھی خوش ہوا اور آخرت مین بھی خوشی سے وہ گذرگاہ مین چلا گیا شتابی سے پلصراط کے اوپر سے ہو کر گذر جاویگا بہشت مین پہنچ جاویگا اور

جس نے یہہ راہ نہ بوجھا نہ سمجھا نہ پایا دین کی راہ مین نچلا دنیا مین آخرت مین دونو جہان مین خوار ہوویگا کہین اُسکا ٹھکانا نہین اللہ تعالی سب مومنون مسلمانونکو جہل سے نادانی سے گمراہی سے بے فرمانی سے اپنی پناہ مین رکھے یہہ حقیقت ہی اچھی راہ کی یہہ بات ہی عزت کی اور خواری کی جو کوئی اچھی راہ مین دین کی راہ مین چلا ظاہر باطن کے کام دین دنیا کی بہتری کی بزرگی کو پہنچا دنیا مین آخرت مین عزت پائی آبرو پائی اور جن نے دین ایمان کی مسلمانی کی راہ چھوڑ دی دونون جہان میں خوار ہوا یہہ دین کی راہ ہی اور بے ایمانی کی راہ خواری کی راہ ہی وے لوگ وے آدمی جن کو ایمان نہین اللہ رسول کو آخرت کو نہین پہچانتے نہین جانتے وے عزت اور خواری نیک بختی اور بدبختی دنیا ہی مین بوجھتے ہین یہہ حقیقت اللہ تعالی فرماتا ہی * فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّیْٓ اَكْرَمَنِ * پھر آدمی جس وقت آزمایا اُسکو پروردگار نے اُس کے پھر بزرگی دی اُسکو اور نعمت دی اُسکو پھر کہتا ہی پروردگار میرے نے بزرگ کیا مجھے بڑا کیا مجھے * وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّیْٓ اَهَانَنِ * اور جب آزمایا آدمی کو پروردگار نے پھر تنگ کیا اُسکے اوپر رزق کو پھر کہتا ہی پروردگار میرے نے حقارت کی میری اہانت کی میری خوار کیا مجھکو وے آدمی جو کافر ہین منافق ہین بے دین ہین بے ایمان ہین اور جو ایمان مین دین مین سست ہین آخرت کے اوپر یقین نہین رکھتے رات دن دنیا کے کام مین دنیا کی دوستی مین ڈوبے رہتے ہین آخرت کے اوپر کچھ ایمان نہین رکھتے ایسے لوگون کے پاس بزرگی بڑائی عزت آبرو جو کچھ ہی سو دنیا کے مال مین اسباب مین روپے اشرفی مین ہی اُن لوگونکو اُسی بڑائی کی فکر ہی اُسی بڑائی کو ڈھونڈھتے ہین اور اللہ تعالی سب بندون کو ہر طرح سے آزماتا ہی بہت لوگون کو دنیا کی فراغت جمعیت مال دولت مین آزمایش کرتا ہی جو کون سا بندہ یہہ دولت نعمت پاکر شکر بجالاوے گا مال کو خداے تعالی کے حکم مین خرچ کریگا اچھے کام مین دین کے کام مین لگاوے گا غریبون کی خبر لیویگا بھوکھون کو کھلا دے گا ننگونکو پہناویگا حق پہچانے گا حق مین لیویگا حق مین دیویگا جو کوئی ایسا کرے گا آخرت کو ثواب پاویگا اور کون سا بندہ اس دنیا کی نعمت دولت لیکر ناشکری کرے گا مال کو حرام مین کھوویگا تکبر غرور کریگا

گناہون مین ہوئیگا اللہ تعالی کے حکم کا اُلٹا کریگا اُس سبب دوزخ کے عذاب کے لایق ہو جاویگا پھر ایکطرح کی آزمایشیں ہیں اور بہت لوگونکو فقیری ناداری تنگی تصدیع مین آزماتا ہی جو کون سا بندہ اپنے ایمان میں رہکر صبر کریگا اللہ تعالی کی تقدیر کے اوپر راضی رہیگا بہشت کے ثواب کا لایق ہو جاویگا اور کون سا بندہ بے صبری کریگا اللہ تعالی کا گلہ شکوہ کرتا رہیگا تقدیر سے ناخوش ہو جاوے گا بدراہی میں جاویگا دوزخ مین گرنے کا سزاوار ہو رہیگا دونون جہان مین بدبخت ہووےگا اللہ تعالی سب مومنون مسلمانون کو اُس بلا سے اپنی پناہ مین رکھے اس طرح کی یے آزمایش دنیا مین اللہ تعالی سب بندون کے ساتھ کرتا ہی جب اُن آدمیون کو جو کافر مشرک منافق بے دین ہین اور وے لوگ جو دین مین سست ہین دنیا ہی کے طلب کرنیوالے ہین پاک پروردگار آزماتا ہی اُسکو مال دنیا دولت اولاد مراد خوبیان نعمتین دیتا ہی ایسے دنیا مین دنیا کے کاروبار مین مشغول ہوتے ہین جو کوئی اُنکو ہدایت کرے آخرت کی راہ بتاوے آخرت کے بھلے کی باتین بتاوے اُس ہدایت کو کچھ نہین سمجھتے وے خیر کی باتین کچھ نہین مانتے جو کوئی اُن لوگون سے کہتا ہی تم دنیا میں اتنے مت مشغول ہو جاؤ دنیا کے مال کے اوپر مغرور بہت رہو غافل مت ہو ظلم زیادتی گناہ مت کرو آخرت میں تم کو عذاب ہووے گا دوزخ مین پڑوگے آگ میں جلوگے سمجھو بندگی کرو اپنے کفر شرک نفاق کو چھوڑو ایمانکے مسلمانی کے کام میں سستی مت کرو تو وے لوگ اُسکے جواب میں کہتے ہین ہمکو خدا نے بزرگی دی ہی مال میں دولت میں بڑا کر دیا ہی ہمکو کیا پرواہ ہی کچھ نہووے گا دنیا مین ہم بڑے ہین آخرت میں بھی ہم کو بڑائی ہی ملیگی اور محنت کرنے سے ہمکو کیا کام ہی اور جو ایسے لوگونکو وہ خداوند پاک آزمایش کرتا ہی روزی رزق کو تنگ کرتا ہی فقیری ناداری مین آزماتا ہی تو ایسے آدمی بے یقین اللہ تعالی کے قصے میں سخت ناخوش ہو رہتے ہین ناراض ہوتے ہین گلا کرتے ہین ہر وقت شکوہ کرتے ہین کہتے ہین ہمکو خدا نے خوار کیا ہمارا رزق [illegible] کی ہمکو رسوا کیا ایسے آدمی بے لوگ جن کو آخرت پر ایمان نہین آخرت کی [illegible] کے اوپر یقین نہین رکھتے دنیا ہی کی دولت کو مال کو دنیا کی جمعیت کو فراغت کو دنیا کے اسباب کو اولاد مراد کو بہت بڑی بات بوجھتے ہین عزت آبرو سب طرح کی اُنہی میں

سمجھتے ہین اُسی کی زیادتی مین خوش ہوتے ہین اور روزی کے کم ہونے کو فقر فاقے کو بہت برا جانتے ہین دنیا کے مال نہونے کو اپنی رسوائی اپنی اہانت اپنی خواری خرابی سمجھتے ہین اِس سبب بہت ناخوش رہتے ہین ناخوشی ظاہر کرتے ہین گلا شکوہ کرتے رہتے ہین بہت آدمی آپس مین جو کافر ہین مشرک ہین اور دنیا کے دولت مند ہین اور اُن کو کوئی ہدایت کی بات کہے اچھے کامون کی طرف بلاوے برے کامون سے منع کرے تو ہرگز نہ مانتے اور یہی بات کہتے ہین ہم اچھے ہین ہمارا دنیا مین برا مرتبہ ہی اور جو آخرت بھی ہووے گی تو ہمارا بھلا ہی ہووے گا اور جو فقیری مین ہووین تو بھی ایمان نہ لاوین اور کہین خدا نے ہم سے دنیا مین کیا بھلا کیا جو آخر کو بھلا کریگا خواری خرابی مین پڑے ہین اور وے لوگ جو منافق ہین اور اُنکو اللہ تعالی نے دنیا مین مال دولت دیا ہی تو اپنے نفاق ہی کو زیادہ کرتے ہین ہدایت کی بات نہین مانتے اپنے دل مین یہی کہتے ہین خدا نے ہمین اِس طرح بے ایمانی ہی مین دولت دی ہی یہی بات ہماری بھلی ہی اور جو اُن کو فقیری کرے نادار کرے تو بھی نفاق کو زیادہ کرتے رہتے ہین کہتے ہین مسلمانی سے ہم کو کیا فایدہ ہوا ہی کلمہ پڑھنے سے ہم کو کیا نفع ہوا ہی جو کچھ مسلمانی کے کام کرین اسی طرح وے مسلمان جو اپنے ایمان مین سست ہین آخرت کی حقیقت خوبی اُن کو کچھ معلوم نہین زیب زینت خوبی دنیا ہی کی دیکھتے ہین اُسی کو بہت بڑی چیز جانتے ہین جو خداے تعالی ایسے لوگون کو دنیا کا مال دولت دیتا ہی آزمایش فرماتا ہی تو یے لوگ اپنی اِس دولت مین مغرور ہو جاتے ہین دین کے علم سے دین کے کامون سے دین داری سے دین کے عالمون عابدون سے بیزار رہتے ہین حقارت کرتے ہین حقارت کی نظرون سے دین کے لوگون کو دیکھتے ہین آپ کو بہت برا جانتے ہین اپنے دل مین بوجھتے ہین جو اسی طرح سے ہمیشہ خوش رہینگے یہ دل مین سمجھ کر اپنی دنیا کی عیش مین خوشی مین سب دین داری کے کامون کو بھول رہتے ہین آخرت کے اپنے بھلے کی فکر نہین کرتے اور جو تنگی تصدیع مین پڑین فقر فاقے مین پروردگار اُنکو آزمایش کرے تو اپنے دل مین بوجھتے ہین زبان سے کہتے ہین خدا نے زاری مین خرابی مین ڈالا ہی کیا ہمارا بھلا کیا نماز روزے سے کیا ہمکو فایدہ ہوا مسلمانی کے کامون کا کیا اچھا بدلا دیا گیا کرتے ہین اللہ تعالی کی بندگی سے روزے

ہمارے دل مین اعتقاد کو سست کرتے ہین ایمان اور مسلمانی کے کامونکی جزا اچھے عملون کا بدلا دنیا ہی کے مال دولت کو سمجھتے ہین یہہ بات ایسا اعتقاد بہت بڑی جہالت ہی نادانی ہی آخرت کی حقیقت سے بے خبری ہی اللہ تعالی نے جوکچھ مومنون مسلمانون کے واسطے اچھے کامون کا بدلا ہی آخرت مین مقرر کیا ہی اُسسے بے وقوفی ہی۔ بیہوسی ہی اور وے آدمی جو سچے مومن مسلمان ہین۔ یقین اُنکا تمام ہی اُنکے پاس دنیا کے مال دولت کا ہونا نہونا برابر ہی مال دولت کے ہونے سے کچھ اپنی عزت حرمت نہین بوجھتے اور اُسکے نہونے سے اپنی بے عزتی بے حرمتی نہین بوجھتے عزت حرمت آبرو کرامت اپنی اُسی مین بوجھتے ہین جو اللہ تعالی نے اُنکو جہالکی بلا سے نادانی کے گمراہی کے کوئے سے نکال کر علم کے ایمانکے درجے مین پہنچایا مسلمان کیا مسلمانی کی دولت بخشی اپنی بندگی کی توفیق عنایت کی زیادتی بڑائی بزرگی اُس مین بوجھتے ہین جو ایمان مین مسلمانی مین رہین تقوی مین زیادہ زیادہ توفیق پاتے جاوین اخلاق اچھے ہوتے جاوین بد خصلتین چھوٹتی جاوین نیک خصلتین آتی جاوین اللہ رسول کی محبت زیادہ ہووے اللہ تعالی کی یاد سے شوق سے دل معمور ہوجاوین رسول اللہ کی پیروی مین قایم ہوجاوین اللہ تعالی کی بندگی مین محکم ہووین خلق کے اوپر شفقت کرتے رہین۔ یتیمون کے اوپر مہربانی کرتے رہین اپنے مقدور سے بھوکھونکا پیٹ بھرین ننگون کو کپڑے پہناوین ہرایک پر احسان کرتے رہین سب کا بھلا چاہتے رہین یے باتین اور اسیطرحکی بہت باتین ہین جو مومن اپنی بڑائی اُن مین بوجھتے ہین اور خواری خرابی ذلت حقارت کفر مین شرک مین نفاق مین بے ایمانی مین دیکھتے ہین۔ جسکو دیکھتے ہین اُن بلاؤن مین پھنسا ہی جہالت سے کفر سے شرک سے نفاق سے نکل نہین سکتا ویسے ہی بے ایمانی کی باتون کو بھلا جانتا ہی اور ایمان اور مسلمانی کے کامون کو برا جانتا ہی اِس سبب جو سچے مسلمان ہین بوجھتے ہین یہہ بہت بڑی خرابی اور آفت ہی جو خداے تعالی اُن کے اوپر ڈالی ہی خداے تعالی سے پناہ مانگتے ہین اور جو آپ مین دیکھتے ہین کچھ غفلت آگئی بندگی کی توفیق کم ہوگئی کوئی گناہ ہوگیا کبھی فرض مین واجب مین خلل آگیا کوئی سنت ترک ہوگئی کسی حرام کی خواہش نفس مین پیدا ہوئی دنیا کے مال کی دوستی دل مین آگئی امر نہی کے ادا کرنے مین کچھ خلل آگیا اِن باتون مین

اپنی حقارت ذلت دیکھتے ہیں ندامت کرتے ہین شرمندے ہوتے ہین توبہ کرتے ہین پھر اللہ تعالی اُنکو عزت کے درجون مین پہنچاتا ہی دین کے کامون مین محکم ہوجاتے ہین اور جس کو دیکھتے ہین اللہ تعالی نے اُسکو دنیا کا مال دیا ہی دولتمند کیا ہی اور توفیق نہین دی جو اُس مال کو خدا کی راہ مین خرچ کرے بخیلی کرتا ہی دین کی جگہہ مین نہین دیتا نالایق کامون مین حرام مین اُٹھاتا ہی یتیمونکی خبر نہین لیتا ہی غریب فقیرون مسکینون کو کھانے پینے مین یاد نہین کرتا اور صلۂ رحم حق ہمسایون کا مسافرون کا اور جو حق اُسکی گردن کے اوپر ہین نہین بجالاتے ان باتونکو اہانت حقارت بوجھتے ہین دنیا کے ہونے نہونے مین برائی چھوٹائی نہین بوجھتے یہہ بات اللہ تعالی فرماتا ہی * کَلَّا * یہہ بات نہین جو تم گمان کرتے ہو ای کافرو مشرکو بے ایمانو دنیا آزمایش کا گھر عمل کا گھر ہی جزا کی جگہہ نہین اکرام اور اہانت کی جگہہ عزت اور خواری کا ٹھکانا جو عملونکے بدلے مقرر ہوا ہی آخرت ہی دنیا نہین دنیا مین عزت اُس بات مین ہی جو خیر کے کام کرو دنیا کے مال دولت مین نہین ہی دنیا کی خواری خرابی اِس بات مین ہی جو برے کام کرو بری خصلتین تم مین ہووے ناداری فقیری مین نہین * بَلْ لَا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ * بلکہ اہانت خواری تمھاری اِس مین ہی جو یتیمون کے حال کے اوپر نیکی نہین کرتے یہہ بہت بری بات ہی بڑی بدبختی ہی مسلمانون کو لازم ہی جس بچے کا باپ مرجاوے اُسکے اوپر چاہئیے شفقت کرین پیار کرین اُسکے کھانے پینے کی خبر لیوین اُسکو تربیت کرین اللہ تعالی کے پاس قبولیت کا درجہ پاوین اِس بات کا اُلٹا کرنا کافرون بے ایمانون کا کام ہی * وَلَا تَحَاضُّونَ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْكِينِ * اور یہہ اہانت کی بات ہی جو آپس مین ایک دوسرے کو فقیر مسکین کے کھانا دینے کے واسطے نہین کہتے آپ بھی کسی بھوکے کو کھانا نہین کھلاتے اور جو لوگ طاقت کھلانے پلانے کی رکھتے ہین اُنکو غریبون مسکینون کے کھانا دینے مین رغبت بھی نہین دلاتے نصیحت بھی نہین کرتے * وَتَاْكُلُونَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَمًّا * اور یہہ بات ہی اہانت کی تمھاری جو کھاتے ہو تم میراث کے مال کو بہت سخت کھانا حرام حلال مین کچھ تفاوت نہین کرتے اور میراث والونکا حصہ دبا رکھتے ہو بہت بہت طرح کی لذتین لینے مین مشغول ہو بھانت بھانت کے کھانا پکاکر رات دن کھاتے رہتے ہو پیٹ بھرتے رہتے ہو اور کچھ اپنی آخرت کے بھلے کا غم نہین

کھاتے دن رات کھانے ہی کی فکر مین کھانے ہی کے کام مین رہنا حیوانونکا کام ہی یہہ بھی بہت بری
بات ہی * وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا * اور یہہ بات ہی اہانت کی تمھاری جو دوست رکھتے ہو
مال کو بہت دوست رکھنا مال خواہ حلال ہووے خواہ حرام ہووے بڑی محبت اسکی رکھتے ہو
مالکے جمع کرنے مین بڑی حرص ہی تمکو کسی طرح کا مال ہووے لے لیتے ہو یہہ سب باتین بدبختی کی
دلیلین ہین خواری کی نشانیان ہین ان باتون مین اہانت ہی تمھاری ناداری فقیری مین
اہانت نہین جو سچے مومن مسلمان ہین انکو دنیا کی اور دنیا کے مال کی محبت نہین اللہ تعالی کے
حکم کی رسول اللہ کی متابعت پیروی کی دین کے علم کی محبت دوستی رکھتے ہین حلال کھاتے
ہین عبادت بندگی کی قوت کی نیت مین کھاتے ہین اپنے مقدور کے موافق ہر ایک کا حق پہنچاتے
بھوکھونکو کھانا کھلاتے ہین مسکین فقیرونکی حاجت برلاتے ہین یتیمونکے حال پر شفقت کرتے
ہین یہہ باتین ہین بڑائی عزت کی اللہ تعالی کے نزدیک دنیا کے مال دولت مین کچھ بڑائی نہین
* کَلَّا * لایق نہین نچاہیے کسی کے تئین جو اس طرح کا اعتقاد رکھے دنیا کے مال دولت مین اپنی بڑائی
بوجھے فقیری کو خواری جانے فقیرونکو خوار بوجھے اور بے ایمانی بے دینی کے کام کرتا رہے *
اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا * جس وقت کوٹی جاویگی زمین ملائی جاویگی توڑی جاویگی کوٹنے پر کوٹنا توڑنے
پر توڑنا ریزہ ریزہ ذرہ ذرہ ہو کر ہموار برابر ہو جاویگی بلندی پستی اونچا نیچا اس مین نرہے گا
* وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا * اور آویگا حکم پروردگار تیرے کا خلق کی جزا دینے کے واسطے
اول آخر کی خلقت زندہ ہوویگی سب جی اٹھینگے ہر ایک اپنے عمل کا جزا بدلا پاویگا پروردگار
کی قدرت کے اکثر تماشے ظاہر ہووینگے اور آوینگے ہر آسمان کے فرشتے حشر کے میدان مین صف
باندھ باندھ کر کھڑے ہووینگے اول تمام خلق کو اول آخرت کے آدمیون کو پہلے آسمانکے فرشتے
گھیر کر کھڑے ہووینگے دوسرے آسمان کے فرشتے صف باندھ کر پہلے آسمان کے فرشتونکو گھیر کر
کھڑے ہووینگے اسی طرح سے سب آسمان کے فرشتے صفین باندھ کر ایک دوسرے کے پیچھے
کھڑے ہووینگے حکم کی انتظاری مین ہووینگے جب جسکو حکم ہوویگا ویسا ہی کریگا * وَجِيْءَ يَوْمَئِذٍ
بِجَهَنَّمَ * اور لائی جاویگی دوزخ اس دن فرشتے حکم سے پروردگار کے کھینچ لاوینگے عرصات
مین حشر کے میدان میں حاضر کرینگے خبر مین آیا ہی جب حکم ہووے گا دوزخ کو حاضر کرو ستر ہزار مہار

زنجیر بن لگی ہووینگی ہر ایک زنجیر سے ستر ستر ہزار فرشتے لگ کر دوزخ کو کھینچ لاوینگے اور اُس وقت دوزخ غصے سے جوش کرے گی پہاڑ پہاڑ برابر شعلے دوزخ سے نکلینگے ایسی ہیبت کی آوازین نعرے دوزخ سے نکلینگے جو حشر کے میدان مین کوئی نر ہے گا خوف سے ڈر سے ہیبت سے اپنے زانونکے اُوپر گر پڑیگا ہوش حواس سب کسی کے جاتے رہینگے پیر پیغمبر فرشتے ولی مومن مسلمان بھی اُس ہیبت مین پڑجاوینگے کافرون منافقون کی تو کیا بات ہی ہر کوئی اُس وقت یا نفسی یا نفسی کہیگا کوئی کسی کو یاد نکرے گا سب کسیکو ہیبت کے مارے اپنی اپنی فکر پڑجاوے گی سواے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جو اپنی فکر اُس وقت کچھ نکرینگے اپنی اُمت ہی کے واسطے دعا کرتے رہینگے کہینگے یارب اُمتی اُمتی الٰہی میری اُمت کو اِس ہیبت سے غضب سے نجات بخش بچالے دوزخ اُس وقت حضرت نبی صاحب کے جواب مین کہیگی یا محمد تجھ سے اور تیری اُمت سے جو سچے مومن مسلمان ہین کیا کام ہی اللہ تعالی اُس وقت سب فرشتون سے فرماوے گا دیکھو میرے دوست کی طرف میرے حبیب کی طرف سب کوئی نفسی نفسی کہتا ہی محمد اُمتی اُمتی کہتا ہی اُسوقت بھی حضرت محمد رسول اللہ کا درجہ مرتبہ سب خلق کے اُوپر ظاہر ہوویگا سب کوئی جانے گا جو ایسا بندہ پیارہ مقبول خداے تعالی کا کوئی نہین جب ہول ہیبت حشر کے میدان مین پڑینگے اُس وقت ہر کسی کو اپنی حقیقت سوجھ پڑیگی دنیا کی زندگانی کی حسرت کھاویگا دنیا مفت ہاتھ سے جاتی رہنے کا غم کھاوے گا * يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى * اُس دن نصیحت لیویگا اپنے گناہونکو یاد کرے گا آدمی اور کہان ہی تب اُسکو فایدے نصیحت کا وے لوک جو دنیا مین کافر رہے مشرک منافق بےدین آخرت کے اُوپر ایمان نلائے قیامت کے دن کی حقیقت کچھ نہ جانی معلوم نکی دنیا کی فکر مین ہمیشہ رہے آخر کی کچھ فکر نکی خواب خیال سا جانا بری باتین برے کام کرتے رہے اپنے ایمان اور مسلمانی کو ٹھیک نکیا اُسی غفلت مین دنیا سے چلے گئے جب یے ہول ہیبتین آن کر پڑینگے تب ہزارون طرح کی حسرتین اپنے دل مین کرینگے افسوس کرینگے کہینگے ہمنے کیا کیا کیسا کیا پیغمبرون کی ہدایتونکو ہم خاطر مین نلائے مرشدونکی بات نہ سنی کچھ اچھا کام نکیا بہت پچھتاوینگے اُس دن سب

جزون کو سچ جانینگے سب نصیحتونکو اپنے دل مین مانینگے کہینگے پیغمبر سچ کہتے تھے ہمکو یقین نہی تھی اللہ تعالی فرماتا ہی اُس وقت اُنکی نصیحت قبول کرنی کچھ فایدہ نکریگا افسوس کرنا کچھ کام نہ آویگا کام کا وقت گذر گیا عمل کا ٹھکانا دنیا مین ہے فایدہ جاتا رہا آخرت بدلے کی جگہہ ہی عمل کی جگہہ نہین ہی جسنے دنیا مین اللہ تعالی کا حکم بجا لایا مرضی کے رضامندی کے کام کیے اچھا بدلا پاویگا اور جسنے حکم نمانا بے مرضی کے کام کیے خوار ہوویگا برا بدلا پاویگا اور جس وقت کافر بے ایمان اونکو بری صورتین عداوت کی صورتین نظر آوینگی بہشت پہرے گی اپنا حال برا دیکھیگا * يقول يا ليتني قدمت لحياتي * کہیگا کاش کے ہیں آگے بہیجتا اپنے اس جینے کے واسطے بے دین بے ایمان آدمی اُس وقت غم کہاویگا حسرت کریگا کہیگا ہاے ہیں کیا برا کام کیا خوب ہوتا جو دنیا مین ایمان لاتا بندگی کرتا دنیا کی تہوڑی زندگانی میں جزا کا کام کرلیتا اس دن کے واسطے اس جہان کے ہمیشے کے جینے کے واسطے خوبیان نعمتین دولتون میں پہنچتا اس حسرت مین اپنا ہاتھ ملتا رہیگا کچھ فایدہ نکریگا * فيومئذ لا يعذب عذابه احد ولا يوثق وثاقه احد * پھر اُس دن قیامت کے روز عذاب نکریگا خدا کا سا عذاب کرنا کوئی اور بند نکریگا خداے تعالی کا سا بند کرنا کوئی اللہ تعالی کافرون منافقون کو ایسی ایسی طرح سے عذاب کریگا جو ایسا سخت عذاب کرنا کسی کے اوپر کسی بندے کو قدرت نہین اور ایسے محکم بندون قیدون مین دوزخ کی اُنکو بند کریگا جو کوئی کسی کو اُس طرح سے بند نکرینگے کافر مشرک منافق ایسے سخت بندون مین طوق زنجیرون مین پرینگے جو تمام آسمان زمین کی خلق جمع ہووین اور چاہین کسی ایک دوزخی کافر مشرک کو چھڑا لیوین نہ چھڑا سکینگے سب کوئی اُن قیدون کے توڑنے مین عاجز ہوجاوینگے پھر اللہ تعالی نے دوزخیونکی حقیقت کو بیان فرماکر کچھ سچے مومنون مسلمانون کی حقیقت کو بیان فرمایا جس وقت مومن مسلمان پاک دین پاک اعتقاد دنیا سے اُٹھا چاہتا ہی دنیا کو چھوڑتا ہی آخرت کی طرف کوچ کرتا ہی جان بدن سے جدا ہوتی ہی اُسی وقت سے خداے تعالی کی طرف سے فرشتے اُسکو خوشخبری سناتے ہین کہتے ہین * يا ايتها النفس المطمئنة * ای جان پاک آرام پائی * ارجعي الى ربك راضية مرضية * رجوع کر چل اس دنیا سے اپنے پروردگار کی طرف اس حال مین

جو تو خداے تعالی سے راضی ہی اور خداے تعالی تجھ سے راضی ہی یہہ خوش خبری اُس بندیکو آوینگی جس بندے نے ایمان مین آرام پایاہی خدا کی بندگی عبادت میں قرار پکڑا ہی اُسکے دل نے اللہ تعالی کی یاد مین اخلاص مین محبت مین آرام پایا ہی اللہ تعالی کے حکم مین راضی ہوا ہی اللہ تعالی کو آپ سے راضی کیاہی فرشتے اُسکو آخر وقت مین یہہ خطاب کرینگے جو خوش ہو کر آسانی سے اِس دنیا کو چھوڑ دیگا اُس جہانکو جایگا پروردگار کی رحمت مین داخل ہوویگا اور بعضے خاص بندونکو بغیر واسطہ فرشتے کے اللہ تعالی آپ خطاب کرتاہی فرماتا ہی * فَادْخُلِي فِي عِبَادِي وَادْخُلِي جَنَّتِي * پھر داخل ہو در آ اے جان پاک میرے خاص بندونکے درمیان اور میری بہشت مین میری خاص رحمت مین داخل ہو آرام کر خوش رہ یہہ رحمت کا خطاب مومنونکے حق مین مرنے کے وقت بھی ہوتاہی اور جس وقت قیامت ہوویگی قبرون سے اپنی ہر کوئی اُٹھیگا اُس وقت بھی ہوویگا اور جس وقت مومن بہشت مین داخل ہووینگے اُس وقت بھی یہہ خطاب ہوویگا کسی کو رحمت کے فرشتے یہہ خوش خبری سناتے ہین اور کسی کو بے واسطہ اللہ تعالی اپنے فضل و کرم سے آپ یہہ خوش وقتی سناویگا اور خطاب کی سب طرح کی لذتین اور مزے اور خوش حالیان مومن کو ہوجاوینگے اور جن بندونکی روحین پاک ہین اُن روحونکے اوپر یہ خطاب ہووینگے اللہ تعالی یہہ خطاب آخر وقت اُس بندے گناہگار کو بھی پاک بندونکے صدیق سے نصیب کرے آمین آمین آمین

*سورہ بلد مکی ہی مکے مین نازل ہوا ہی بائیس آیتین بیاسی کلمے اور تین سو اکتیس حرف ہین *

*بسم اللہ الرحمن الرحیم *

* لَا اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ * قسم کرتا ہون مین اُس شہر کی سوگند ہی مکے کے شہر کی بڑا مبارک شہر ہی * وَاَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ * اور تو حلال ہوویگا اس شہر مین تجھکو قتل کرنا کے مین حلال ہوویگا اور حال یہہ جو تو داخل ہی یا محمد اس شہر مین تو رہنے ہارا ہی تیرے پیدا ہونے کی رہنے کی جاگہ ہی مکے کے شہر کو اللہ تعالی بڑی بڑائی بخشی ہی مکے کے درمیان مین اپنے نام کا بندونکی بندگی کرنے کے واسطے ایک گھر مقرر کیا بیت اللہ اُس گھر کا نام رکھا حج کی جگہہ امن آمان کا ٹھکانا کیا جو کوئی اُس گھر مین سچی نیت سے جاوے داخل ہووے دوزخ کے عذاب سے امن پاوے اور ظاہر کے قتل سے مارنے سے آمان مین رہے اُس شرف کے ساتھ اپنے حبیب کے محمد رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کے رہنے کا شرف زیادہ کیا اور فرمایا تو اس شہر میں رہنے والا ہی اس سبب اس شہر کی بڑی بڑائی ہی * وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ * اور سوگند کرتا ہون میں جننے والے کی اور اسکی جو جنا یہہ قسم ہی حضرت آدم علیہ السلام کی جو سب آدمیونکے باپ ہین اور تمام آدمیونکی جو آدم علیہ السلام کی اولاد ہین قیامت تک پیدا ہوتی جاتی ہین اور بعضون نے کہا ہی والد سے ابراہیم خلیل اللہ مراد ہین اور ما ولد سے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور انکی اولاد ہین اور مکے کی قسم کی اور حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی جو انھونے کعبہ بنایا مکے میں اور حضرت محمد ؐ کی جو مکے میں پیدا ہوئے اور مکے مین اول رہتے تھے قسم کا جواب یہہ ہی * لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ کَبَدٍ * تحقیق مقرر پیدا کیا ہی ہم نے آدمی کو بیچ سختی کے واسطے محنت مشقت رنج کھینچنے کے واسطے دنیا مین آخرت مین اول آدمی کی پیدایش چار چیز کی بنائی گرمی سردی نرمی خشکی چارون چیزین آپس مین ضد ہین چار طبیعت ہین جو ایک غالب آوے زیادہ ہووے رنج آزار تصدیع پاوے نو مہینے اپنی ماکے پیٹ میں رحم مین بچے دان مین قید رہتا ہی پھر سختی سے باہر نکلتا ہی پھر کئی برس عاجز رہتا ہی چل نہین سکتا کچھ کام کر نہین سکتا بول نہین سکتا ضعیف ہی محتاج ہی پھر دانتونکے نکلنے کا بڑا دکھ کھینچتا ہی پھر اور بہت بیماریون مرضون مین گرفتار ہوتا ہی پھر دودھ چھوڑنے کی تصدیع پاتا ہی پھر کئی دن بے فایدہ کھیل کر مکتب مین قید پڑتا ہی پڑھنے لکھنے میں استاد کی مار دھاڑ اٹھاتا ہی پھر کئی برس مین عقل سمجھ دنیا کی دنیا کے کامون کی آتی ہی پھر جب بالغ ہوتا ہی نکاح بیاہ کی فکر پڑتی ہی جورو لڑکے ہوتے ہین معاش کی فکرون مین بکھیڑون مین پڑتا ہی جھگڑے قضیے لڑائیان ناخوشیان آپس مین آتی ہین غم غصہ کھینچتا ہی پھر قوت کے پیدا کرنے کی ہر ایک کو جدی جدی طرح آگے آتی ہین بغیر محنت کے حاصل نہین ہوتا ہی نوکری چاکری میں پڑتا ہی حکم مین چلنے کی خواری کھینچتا ہی تجارت سوداگری میں دریا جنگل شہر شہر مین ادھر سے ادھر مارا مارا خوار پڑا پھرتا ہی کھیتی کرنے مین تمام دن دھوپ میں جاڑے میں گرمی مین برسات مین بیلون کے پیچھے تک تک کرتا رہتا ہی زمین کو پھاڑتا ہی بیج بوتا ہی چوکیداری کرتا ہی کتنی کتنی محنت کے پیچھے نوالا منھہ مین پڑتا ہی دوکاندار کی

ٹکونکی لالچ مین سارے دن اپنی دوکان مین قید ہو بیٹھا رہتا ہی مزدور کئی پیسون کے واسطے سرکے اُوپر بھاری بوجھہ اُٹھا کر سختی کھینچتا ہوا کوسون دوڑا جاتا ہی لوہار تھوڑی مزدوری کی خاطر سارے دن آپ کو آگ مین جلاتا ہی دھوئین مین تن بدن کو کالا کرتا ہی اِسی طرح ہر ایک کسب جو قوت پیدا کرنے کے واسطے کا ہی بغیر محنت بغیر سختی پائے نہین ہوتا ہی ہر ایک آدمی بادشاہ سے لیکر غریب فقیر تک سختی مین رہتے ہین بادشاہ یہہ مال پایا ہی دولت پائی ہی طبیعت اُسکی کہتی ہی سب طرح کی لذتین لیتا رہ مزے اُڑاتا رہ آرام کرتا رہ سب لوگ اُسکے جاکر گھیر لیتے ہین غرضین حاجتین عرض کرتے ہین ہزار طرح کے مقصود کہتے ہین اُندر باہر چھوٹ نہین ملتی ایک دم خاطر جمع کے ساتھہ آرام نہین کرسکتا پھر دشمن مدعی ہر طرف لگے ہی رہتے ہین دیکھتے ہین جو یہہ عیش مین پڑے غافل ہو جاوے تو اُسکا ملک چھین لیوین ملک مین ہرج مرج ڈال دیوین لشکر کشی کی لڑائی کی سختی اُٹھاوین پھر اللہ و رسول کا حکم ہی جو خلق کی نگہبانی کرتا رہ آپ کو آرام مین مت ڈال عدل کر احسان کر ظلم مت کر تمام رعیت کی نیکی بدی کی زور زیادتی کی پرسش تجھہ سے ہوتی ہین بادشاہ اُن قیدون مین پڑے ہوئے ہین اور رعیت ہمیشہ بادشاہون کے حکم مین ہین خوف مین ڈرتی ہین حاکمون کی پرسش مار واند کی سختی کھینچتی ہین اولاد باپ کے اُستاد کے حکم مین چلنے کا خدمت کا رنج کھینچتے ہین مان باپ اولاد کے پالنے کی تربیت کی سختی مین ہین جورو خاوند کے ہاتھہ مین پھنس رہی ہی خاوند جورو کے ہاتھہ مین تنگ رہا ہی لونڈی غلام میان بی بی کے حکم مین رات دن کام کاج مار دھاڑ مین بندھے ہین بی بی میان اُنکی شرارت مین کام کے ٹال مٹول مین عاجز ہو رہے ہین تنگ ہین گالی مار کرتے کرتے تھک گئے ہین پھر سب آدمی اُن محنتون کے ساتھہ ہر کوئی جب سے بالغ ہوا ہی تب ہی سے شریعت کا حکم آیا ہی اللہ رسول کا فرمان پہنچا ہی دین کا حکم عام سیکھنا تیرے اُوپر فرض ہی مسلمانی کے کام کرتا رہ اور کام سوائے مسلمانی کے مت کر آپ کو پاک رکھہ غسل کر وضو کر نماز پڑھہ روزہ رکھہ زکات دے حج کو ایسا کر ویسا کر اچھا کام دین کا کرتا رہ برا کام چھوڑ دے حق پہچان حق مین لے حق مین دے حلال کھا حرام مت کھا ناحق کی طرف مت جا اچھا کرے گا تو

آخر کو اچھا بدلا اچھی جزا پاوے گا برا کام کریگا تو آخر کو بری خرابی مین پڑیگا پھر آدمی کی طبیعت مین ہزارون طرح کی بری بلائین چھپی ہوئی ہین شہوت غصہ حرص ہوا گناہ غرور تکبر اور بہت ایسی چیزین بھر رہین ہین اُسکی طبیعت مین موجود ہین کبھی شہوت حرص لالچ غالب آتی ہی حلال حرام کے اُوپر نظر نہین کرتے گاے بیل کی طرح حلال آگے آوے یا حرام اندھا ہو کر اُس مین جا پڑتا ہی پیچھے کیا ہووگا مار کھاوے گا مارا جاویگا کچھ دیکھتا نہین کبھی غصے کے آگ اُٹھتے ہی لڑتا ہی جھگڑتا ہی مار کتائی کرتا ہی پھاڑ کھانے کو دوڑتا ہی کتا بھیڑیا باگھ ہو جاتا ہی اُن خصلتون مین مغلوب ہو جاتا ہی خدا رسول کے حکم پر نظر نہین رہتی آدمی جو اپنے اِس حال کی طرف نظر کرے غور کر کر دیکھے تو جانے کس طرح کی محنت مین سختی رنج کھینچنے مین پڑا ہی ہر ایک شریعت کا جدا حکم ہی اللہ تعالی کی طرف سے حکم ہی یہہ کر یہہ نکر اُسکا نفس جو دنیا کی زیب زینت مانگتا ہی دنیا کی لذتین مزے چاہتا ہی جدا حاکم ہی طبیعت جو کھانا پینا مانگتی ہی جدا حاکم ہی شیطان جدا حکم کرتا ہی خدا رسول کی بے فرمانی کی طرف بلاتا ہی خلق یار دوست جدے حاکم ہین اپنی طرف کھینچتے ہین جورو بیٹا بیٹی اپنی خدمت مین بلاتے ہین کہتے ہین تو بہشت مین جا خواہ دوزخ مین گر ہمارا کام کر دے ہمارے کھانے پینے کے واسطے پیدا کر دے حلال ہووے یا حرام نان حاوے سے ہمکو کام ہی یہہ آدمی بیچارا غریب عاجز اِس سختی مین پڑا ہی کدھر کدھر جاوے جو اللہ تعالی کے حکم کی طرف جایا چاہے اللہ رسول کو اختیار کرے تو بغیر بہت بڑی سختی اُٹھائے نہین جا سکتا اور جو یہہ نہ اُٹھاوے تو بھی اور غیرون کے حکم مین مارا مارا پھرتا رہے ہزارون خواریون مین پڑا رہے ہر طرح مشکل ہی مشکل آگے آتی رہے پھر اور طرح کی سختیان لگ رہی ہین آزار بیماریان تپ جاڑا درد دکھ گھیر رہتے ہین اور سانپ بچھو باگھ بھیڑیا جن بھوت بلا مچھر مکھی مکوڑا اور بہت طرح کی بلائین جدی دشمن ہین پھر کے ضعیفی کے رنج مین پڑتا ہی ہر طرح کی قوت کم ہوتی ہی کوئی آدمی اُن سب طرح کی محنتون سے خالی نہین دنیا مین اُن سختیون سے فراغت کر بیٹھ نہین سکتا پھر اُن سب سختیون کے ساتھ آخر کو موت کی سختی جان کندن کی سختی گھر بار جورو بیٹا بیٹی یار دوست کی جدائی کی سختی پھر جن کو اللہ

تعالی اپنے فضل وکرم سے دنیا میں اچھے عملونکی توفیق بخشی اپنی طرف آنے کا شوق دیا اپنی راہ مین چلایا پھر اُنھوننے حق کی راہ میں سچے دین کے طریق میں محنت کی دنیا مین اللہ تعالی کے حکم میں چلے اور کسی کا حکم اپنے اُوپر نہ لیا شیطان کے اُوپر طبیعت کے اُوپر اور جو کوئی خدا کی راہ سے پھرنے والا تھا اُن سب کے اُوپر غالب آیا سب کے ہاتھ سے اپنے دامن چھڑا لیا سب ناپاکیونسے پاک ہوئے اپنے ایمان اور مسلمانی مین سچے ہوئے اُن خاص بندونکو مرنے کے پیچھے سے آخر تک ہمیشہ ہمیشہ آسان ہی آسان ہی آرام ہی آرام ہی اُنکو سختیان سب دنیا مین ہو چکین سب محنتون سے چھوٹ گئے اور سوائے اُن خاص بندونکے ہر ایک آدمی کو اپنے گناہون کے تقصیرونکے موافق مومن ہووے یا کافر ہووے تھوڑی یا بہت سختی آتی ہی ہول ہیبت دیکھنے ہین اور وے لوگ جو ایمان مسلمانی کچھ بھی سلامت لے گئے ہین آخر کو جب اللہ تعالی چاہے گا چھوٹینگے تھوڑی سختی کھینچین یا بہت اور جن لوگون نے دنیا میں دنیا ہی کے کامون مین سختیان کھینچین محنتین کین اللہ تعالی کی راہ مین سچے دین مین کچھ سختی نہ اُٹھائی بھلے کام بھلی باتونکو برا جانا اور دنیا کے سب کامونکو بھلا جانا ساری عمر دنیا مین ہزار ہزار طرح کی سختی کھینچتے رہے مرنیکے پیچھے ایسی بلا سختیون میں پڑینگے جو کبھی نہ چھوٹینگے اور مرنے وقت کی سختی کا کچھ حساب نہیں مرنے کے پیچھے قبر کی تنگی تاریکی تنہائی کی سختی منکر نکیر کا جواب سوال قبر کا عذاب پھر قیامت کے ہول عملونکی پرسش ترازو کا کھڑا ہونا بھلے برے کامون کا ماننا سورج کا نزدیک آنا بڑی سخت دھوپ مین ہزارون برس کھڑا رہنا بھوکھ پیاس کا لگنا کھانے پینے کو نپانا کسی کو اپنا مہربان نہ دیکھنا سب یارون دوستون کا دشمن ہو جانا ہمیشے کی دولت کا ہاتھ سے جاتا رہنا اس دولت کے پانے کا دنیا مین وقت کا گذر جانا آپکو خیر خوبی نیک عملون سے خالی ہاتھ مفلس دیکھنا آپ کو خوار ذلیل پانا ناامیدی کی حسرت گناہونکی شرمندگیان عیبونکی حیا تقصیرونکی خجالت دوزخ کی آگ اور عذابون کا نظر آنا بہشت کی خوبیون کا معلوم ہونا اور اُس نعمت سے اپنے تئین محروم پانا پھر پلصراط کے اُوپر جانیکا خوف کھانا اُس راہ مین چل نہ سکنا بے ایمان کفر شرک نفاق کے سبب دوزخ مین گر کر ہمیشے کے عذاب کی سختی کھینچتے رہنا تمام آدمیونکو دنیا مین اور سختیان مین اور بدبختون کو آخرت مین یہ سختیان ہین آدمی کا وجود تمام تن

محنتون مین خبر ہوا ہی یہہ بیان ہی تھوڑا اس بات کا جو آدمی رنج محنت سختی کے واسطے پیدا ہوا ہی اور اُس آیت کے یہ معنے ہین اللہ تعالی فرماتا ہی * لقد خلقنا الانسان فی کبد * یعنی تحقیق آدمی کو پیدا کیا ہی ہمنے سختی مین قوت مین قدرت مین توانائی مین زور مین کہ بدن ضعیف ہی ناتوان ہی پر جان کا دل کا بڑا سخت ہی کیسی کیسی سختیان اُسکے اوپر آتی ہین اور سختیونکو اپنے اوپر اُٹھا لیتا ہی جانکی قوت سے آدمی کے بدن مین بھی قوت پیدا ہوتی ہی پھر کس کس طرحکے کام کرتا ہی تدبیرین کرتا ہی مرغ کو اُڑتے جانورونکو ہوا سے نیچے اُتار لیتا ہی جال مین پھانس لیتا ہی مچھلی کو پانی سے کھینچتا ہی اونٹ کیسا بڑا جانور ہی ایسے اونچے لمبے جانورکو گراکر اُسکی ناک مین نکیل ڈال کر کھینچے پھرتا ہی شیر کا شکار کرتا ہی ہاتھی کی گردن پر سوار ہو کر جہان چاہتا ہی لئے لئے پھرتا ہی دیوونسے لڑتا ہی مارتا ہی بہت بڑے بڑے کام کرتا ہی یہہ ادنی دلیل ہی اللہ تعالی کی قدرت کی عقلمند معلوم کرتا ہی جس خاوندنے ایسا عجوبہ نادر پیدا کیا ہی وہ بڑا نادر خاوند ہی اُسکی بہت بڑی قدرت ہی اور اِس آیت کے یہ معنے ہین جو آدمی کو دنیا مین سختی کھینچنے کے واسطے پیدا کیا ہی جو یہہ آدمی سمجھکر اچھے کام کی سختی اپنے اوپر اُٹھا لیوے نفس کا طبیعت کا شیطان کا حکم نمانے اللہ رسول کا حکم دل سے قبول کرکے دین کی راہ مین اچھے کامونکی سختی کھینچنے مین کمر محکم باندھ لیوے آخر عمر تک دین کی راہ مین دین کے کامون مین سختیان اُٹھاتا رہے تو آخر کو سب طرح کی آسانیون کے دروازے کھل جاوین آسانی سے آرام کے گھر مین پہنچ جاوے اِسی واسطے دنیا مین اُن سختیان کھینچنے کے واسطے پیدا کیا ہی اور نہین تو دو نو جہان مین بھی کھینچتا رہیگا اور اُس آیت کے ضمن مین اللہ تعالی ایک کافر کی حقیقت کو بیان فرماتا ہی مکہ کے شہر مین ایک مشرک تھا کلاہ اُسکا نام تھا اسید کا بیٹا اُسکو کلاہ بن اسید کہتے تھے بڑا زور آور پہلوان تھا ایسا زور تھا اُسکو جو بیل گاے کے چمڑے کے اوپر کھڑا ہو کر کہتا جو کوئی اِس چمڑیکو میرے پاؤن کے نیچے سے نکال لیوے تو اُسکو اِتنا اِتنا کچھ دیتا بہت سے لوگ ملکر زور کرنے پکڑتے کھینچتے وہ چمڑا ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا اور اُسکے پاؤنکے نیچے سے نکال نسکتا اُس زور کے واسطے اُسکو ابو الاسدین بھی کہتے تھے جب حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسکو مسلمان ہونے کو فرمایا وہ کافر اپنے غرور سے ایمان نلایا تکبری کی باتین

کرنے لگا اپنے اور یارون سے کہنے لگا محمد مجھکو ایسے بندی خانے سے دوزخ کے ڈر دکھاتا ہی ڈراتا ہی جسکے اُنیس رکھوالے موکل ہین اُن سب اُنیسونکو ایک مین ہی بس ہون تھام رکھونگا تمام عرب کے آدمیونکو پھر اُونگا اُس کافر کے جواب مین یہہ آیت نازل ہوئی اَیَحْسَبُ اَن لَّن یَّقْدِرَ عَلَیْهِ اَحَدٌ * کیا جانتا ہی گمان کرتا ہی یہہ کافر یہہ بات جو ہرگز قادر نہو سکیگا کوئی اور اپنے زور کی مغروری مین بوجھتا ہی جو کوئی اُسکو زیر نہ کرسکیگا دنیا مین بھی اپنے زور کے آگے کسیکو خاطر مین نہین لاتا مرنے کے پیچھے بھی بوجھتا ہی جو فرشتونکے ہاتھونسے عذاب سے بچ رہیگا نہین جانتا جس خاوند نے آدمی کو ایسا نادر عجوبہ پیدا کیا ہی بڑا سخت جان پیدا کیا ہی سب سختیان اُٹھاتا ہی سختیان کھینچتا ہی اُس کافر کو ایسا زور آور پیدا کیا ہی وہی پاک خاوند اُسکے اوپر اور سب خلق کے اوپر قادر ہی زور آور ہی ہر بات کے اوپر قادر ہی جسکو جو کچھ چاہے سو ایک دم مین کر ڈالے وہ کافر کیا چیز ہی تمام عالم کو آسمان زمین کو جس وقت چاہیگا ہلاک کر دیویگا نیست نابود کر دیویگا پھر سب کو پیدا کرکر جسکو جس جس طرح کا بدلا دینا چاہیگا دیونگا خبر مین آیا ہی جب پاک پروردگار نے چاہا اُس کافر کو ہلاک کرے وہ اُسی تکبر مین غرور مین تھا جو حکم ہوا یکایک اُسکے پیٹ مین بڑی سختی سے درد پیدا ہوا سب کچھ بھول گیا زمین پر پڑا ہوا لوٹتا تھا فریاد کرتا تھا اور کہتا تھا محمد کے خدا نے مجھکو مارا اُسی طرح فریاد کرتا کرتا مر گیا * یَقُوْلُ اَهْلَکْتُ مَالًا لُّبَدًا * کہتا ہی ہلاک کیا کھویا مین نے مال بہت دشمنی مین عداوت مین محمد کے اور لوگونکو وہ کافر رشوت دینا پیسے دیتا جو کسی طرح سے کوئی آدمی حضرت نبی صاحب کو آزار پہنچاوے تصدیع دیوے چھپ چھپ کر دشمنی مین مال اپنا خرچ کرتا اور اپنے دل مین بوجھتا جو اور کسی کو خبر نہین اُس واسطے فرماتا ہی پروردگار تعالی * اَیَحْسَبُ اَنْ لَّمْ یَرَهٗ اَحَدٌ * کیا گمان کرتا ہی وہ کافر یہہ بات جو نہین دیکھا اُسکو کوئی نہ اُس مال کے خرچ کرنے مین ایسے برے کام مین اُسکو اُن عملونکو کوئی نہین جانتا جو اللہ تعالی سبکے کامونکے اچھے برے دلکے خطرے اُونکو سب نیتونکو اچھی طرح سے جانتا ہی دیکھتا ہی ہر طرح کے بدلا دینے کے اوپر قادر ہی * اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَیْنَیْنِ * کیا نہین دیا ہمنے آدمی کو کیا نہین پیدا کین ہم نے آدمی کے واسطے دو آنکھین بینا دیکھنے والیان جو اُن آنکھونسے آسمان زمین سب کچھ دیکھتا ہی * وَلِسَانًا وَّشَفَتَیْنِ *

اور زبان گویا باتین کرنے والی اور ہونٹ جنکی سبب منھہ کی زیب زینت ہی بہت باتین ہونٹونکی سبب منھہ سے نکلتین ہین دانتونکی اوپر پردے ہین منھہ کے کیواڑ ہین جب دانت نہ تھے تب ہونٹون ہین سے ماے کا دودھہ کھینچتا تھا کھاتا تھا پیتا تھا دم کرنا پھونکنا ہونٹون کا کام ہی * وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ * اور ہدایت کی راہ بتائی ہم نے دو پستان کی یہ سب بھی ایک بہت بڑا احسان ہی پروردگار کا اس آدمی کے اوپر جو اپنے دل مین سمجھہ کر دیکھے معلوم کرے جب ماے کے پیٹ سے نکلتا ہی کچھہ بوجھہ سمجھہ نہین رکھتا کسی بات کو نہین بوجھتا کسی اور کے بے بتانے اللہ تعالی کی قدرت سے پستان کی طرف قصد کرتا ہی دودھہ ہونٹون سے پکڑ کر پینے لگتا ہی پرورش پاتا ہی اور جب آدمی کو اللہ تعالی عقل بخشتا ہی بالغ ہوتا ہی اُس کے واسطے دو طرح کی راہ بیان کردی ہین نیکی بدی کی راہ کی باتین اپنے کلام بھیج کر اپنے پیغمبر کی زبان سے دین کے عالمونکی زبان مین سب کسی کو سناتے ہین عقل مین آدمی کی نیک بد کے پہچاننے کی زبان سے سمجھہ رکھہ دی ہی جو پہچان کر نیک راہ مین چلے بری راہ مین بچا دے ایسی نعمتین اُسکو مفت بخشین ہین اُن نعمتون کا شکر نہ کرکر کافر ہوتا ہی نیک راہ نیک کام آدمی کے اوپر بہت بھاری پڑتا ہی اچھے کامونکو بہت سخت جانتا ہی اور برے کامونکو بہت آسان بوجھتا ہی بری باتون پر بہت خوشی سے دل لگاتا ہی اچھی باتون سے دور بھاگتا ہی نہین سنتا آسانی ہی کی بات ڈھونڈھتا ہی یہہ نہین بوجھتا ہی جو آدمی کو سختی کے واسطے پیدا کیا ہی جس نے دنیا مین اچھی راہ چلنے کی سختی اُٹھائی اچھے کام مین محنت کی آخر کو آسانی کی راہ مین آرام سے چلا جاویگا اور جس نے دنیا مین آسانی اختیار کی تن کے آرام مین طبیعت کی خوشی مین رہا آخر کو بہت بڑی سختی مین پھنسیگا اس بات کو اللہ تعالی فرماتا ہی * فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ * پھر در نہ آیا داخل نہ ہوا آدمی سخت راہ مین وہ آدمی جس نے اللہ تعالی کی نعمتون کو نہ بوجھا شکر نہ کیا اپنی طبیعت کی خواہش مین چلا گیا وے کام نہ کیے جن کامون مین خداے تعالی کی خوشنودی ہی رضامندی ہی ایسے کامونکو سخت جانا نفس کی و اپنی طبیعت کی شیطان کی مخالفت نہ کی اُن سے مجاہدہ نکیا لڑائی دین کے دشمنون کے ساتھہ نفس سے شیطان سے نہ کی خدا کی راہ مین جانے کے رنج نہ اُٹھائے قیامت مین دوزخ کی سخت

راہ سے گذر نہ سکیگا پلصراط سے نہ اُتر سکیگا * وَمَآ اَدْرٰیكَ مَا الْعَقَبَةُ * کیا جانتا ہی تو ای
جاننے والا کیا چیز ہی عقبہ سخت راہ سخت کام جسکی دنیا مین کسی سے آخرت کی راہ
آسان ہوجاتی ہی وہ کام یہہ ہی * فَكُّ رَقَبَةٍ * چھڑانا کھولنا گردن کا ہی غلامی کی قید سے غلام کا
آزاد کرنا ہی خدا کے واسطے * اَوْ اِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ * یا کھانا کھلانا ہی کھانا دینا ہی
بھوکھہ کے دنون میں * يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ * کسی یتیم کو جو قرابتی ہووے اپنے بھائی بند خویش
اقربا سے ہووے * اَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ * یا کسی مسکین کو جو خاک مین ہووے فرش بچھونا
نہین پاتا خاک میں پڑا رہتا ہی زمین میں گر رہتا ہی بہت محتاج ہی مسکین فقیر جو عیال
دار ہی جورو بیٹا بیٹی رکھتا ہی اور کہیں کی اُسکو آمدنی نہین خرچ بہت چاہیے اِس سبب
خراب حال ہی اور جو فقیر قرض دار ہی حاجت مند ہی ہاتھ خالی ہی اور وہ جو بیمار ہی کوئی
اُسکا خبرگیر نہین زمین مین گرا رہتا ہی اور جو کوئی غریب مسافر ہی اپنے شہر سے دور پڑا
ہی کوئی اُسکو پوچھتا نہین ایسے لوگون کی خبرلینی حاجت برلانی خداے تعالی کی رضامندی
ہی بڑا کام ہی یہہ سب کام غلام کو آزاد کرنا مکاتب کی مدد کرنی جو اُسکی گردن آزاد
ہووے بھوکھونکو کھانا کھلانا ہر حال میں خاص کر ایسے وقت مین جو گرانی ہووے قحط ہووے
غریبون کے اوپر تنگی ہووے تصدیع ہووے بھوکھے مرتے ہین جو کچھ کسی کا مقدور ہووے
خدمت کرنی حاجت برلانی یتیمونکی پرورش کرنی فقیرون مسکینون کی ہر طرح سے خبرلینی
کام کردینا یے سب کام وے کام ہین جنکے سبب دنیا آخرت کی مشکلین آسان ہوتی ہین
سخت راہ دوزخ کی آسانی سے کٹ جاتی ہی اور یہہ کام کرنے والا پلصراط سے شتاب
پار ہوجاتا ہی یہہ بہت بڑے کام ہین اُن کامون کی خوبیان بڑائیان حدیثون مین بہت ہین
حضرت نبی صاحب نے فرمایا ہی جو کوئی غلام لونڈی آزاد کرتا ہی حق تعالی ہر ایک عضو ہاتھ
پاؤن سارے بدن کے بدلے غلام کے لونڈی کے آزاد کرنے والے کے ہر ایک عضو ہاتھ
پاؤن تمام بدن کو دوزخ کی آگ سے آزاد کردیتا ہی دوزخ سے خلاص پاتا ہی * ثُمَّ كَانَ مِنَ
الَّذِينَ اٰمَنُوا * پھر ہووے یہہ سب کام کرنے والا اُن لوگون سے جو ایمان لائے ہین
مومن یے سب کام ایمان کی راہ سے کرتے ہین خداے تعالی کے حکم سے رضامندی حاصل

کرنے کے واسطے کرتے ہین اپنے نام کے واسطے کچھ طمع توقع کے واسطے نہین کرتے *
وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ * اور آپس مین نصیحت کرتے ہین دنیا کے رنج مین مصیبت مین بلا مین سختی
مین تصدیع مین یہہ مومن مسلمان اور مومنون مسلمانونکو صبر دلاتا ہی اور گناہون سے دور
رہنا صبر کرنا بتاتے ہین خدا کی بندگی مین صبر کرنا قایم رہنا فرماتے ہین * وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ *
اور آپس مین وصیت کرتے ہین ایک دوسرے کو رحم کرنا خلق کے اوپر شفقت کرنی
لوگونکے حال پر بتاتے ہین * اُولٰئِكَ اَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ * یے لوگ ہین یمن کے برکت کے صاحب
دین دار ایمان کی قوت رکھنے والے قیامت مین دہنی طرف عرش کی کھڑے ہونے والے
اور نامہ اعمال کے اُنکے داہنے ہاتھ مین دیوینگے میثاق کے دن حضرت آدم علیہ السلام کے داہنے
ہاتھ کی طرف تھے داہنی طرف بہشت مین جاوینگے یہہ اُن مومنون کا حال ہی جو اپنے ایمان مین
مسلمانی مین پورے ہین کامل ہین اور اورون کو دین ایمان مین مسلمانی مین کامل کرتے ہین
ہدایت کرتے ہین آپ خیر کے کام کرتے ہین اور اورون کو خیر کی کامونکی دلالت کرتے ہین اپنی
خیر کے کام کا ثواب پاتے ہین اور اُنکی ہدایت کرنے کا ثواب بھی پاتے ہین ہر ایک طرحکے
آدمی کو اُسکے حالکے موافق خیر کے کام سکھاتے ہین جو لوگ فقیر ہین محتاج ہین اُنکو صبر سکوت کی
نصیحت کرتے ہین تو فقیری محتاجی کا ثواب اور ہر طرح صبر کا بے حساب ثواب پاتے ہین
اور جو لوگ دولتمند ہین اُنکو خیر کے کام سکھاتے ہین تو غلامون کو آزاد کرنے کا ثواب
بھوکھون کو کھلانے کا ثواب یتیمون کے اوپر شفقت مہربانی کا پرورش کا ثواب فقیر
مسکین محتاج کی حاجت بر لانے کا ثواب لیتے رہین جیسے دنیا مین دولتمند ہین آخرت مین
بھی ہمیشے کی دولت پاوین ایسے لوگ ہین پیر مرشد ایسے خوب دین کی طرف ہدایت
کرنے والے ایسے اچھے نیک عمل سکھانے والے اور یے لوگ ہین سچے مسلمان جو ایسے
لوگون مین داخل ہووے ایسے کام کرتے ہین جو فقیر ہین غریب ہین تو آپس مین فقیرون کو
صبر کی نصیحت کرتے رہین اور جو دولتمند ہین آپ کو خیر خوبی شفقت مہربانی خلق کے
[illegible] کرتے رہین اور اور دولتمندونکو رحم کرم فقیرون مسکینون کے حق مین سکھاتے رہین
دین کی دنیا کی دولت خوبی پاتے رہین یہہ کام نیک بختی کی سعادت کی نشانیان ہین اول

ایمان دوسری نصیحت کرنی صبر کرنیکے اوپر تیسری نصیحت کرنی خلق کے اوپر شفقت مہربانی کرنیکی چوتھی بندہ آزاد کرنا پانچوین کھانا کھلانا قوت کی خبر لینی مستحقونکی خدا یتعالی کی رضامندی حاصل کرنے کے واسطے * وَالَّذِینَ کَفَرُوا بِآیَاتِنَا هُمْ اَصْحَابُ الْمَشْئَمَةِ * اور وے لوگ جو کافر ہین ایمان نہ لائے آیتونکو یعنی نشانیان جو ہماری وحدانیت کی ظاہر ہین قرآن کتابین پیغمبرونکے معجزے اُنکے اوپر یقین نکئے اچھے خیر کے کام کچھ نہ کئے یہی لوگ ہین شامت کے بدبختی کے یار شوم نحس نامبارک میثاق کے دن یے لوگ حضرت آدم عم کے بائین ہاتھ کی طرف تھے دنیا مین اچھی راہ مین نچلے اچھے کام مین سست رہے قیامتکے دن اُنکے عملونکے نامے بائین ہاتھ مین دیوینگے عرش کی بائین طرف سے دوزخ مین داخل ہووینگے * عَلَیْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ * اوپر اُنکے ہووےگی ایک سخت آگ سب مسلمان گناہگارونکو حکم ہوویگا دوزخ سے نکالنے کا درجہ بدرجہ نکالینگے جب سب نکل چکینگے تب حکم ہوویگا دوزخ کے دروازے بند کردین وے بند کردیوینگے اس طرح سے محکم بند ہووینگے جو ہمیشہ ہمیشہ کبھی نہین کھلینگے دوزخ کے کافر اندر گھسیٹ گھسیٹ کر جلینگے نہ باہر سے کوئی باؤ ٹھنڈی اندر جاویگی نہ اندر سے آگ کا دھوان بخار باہر نکلیگا اللہ تعالی مومنون مسلمانونکو دنیا آخرت مین اپنے غضب سے پناہ مین رکھے آمین آمین آمین * *سورۂ شمس مکی ہی پندرہ آیتین چون کلمے دو سو چھیالیس حرف ہین * بسم اللہ الرحمن الرحیم *

* وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا * قسم ہی آفتاب کی اور اُسکی روشنی کی ضحی کے وقت کی * وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا * اور قسم ہی چاند کی جب سورج کے پیچھے نکلتا ہی چودھین رات کا چاند اور سوگند ہی چاند کی جو نکلتا ہی رات کو سورج کے پیچھے پہلی رات کی روشنی آفتاب کے ڈوبنے کے پیچھے ہوتی ہی * وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا * اور قسم ہی دن کی جب روشن کیا خدا یتعالی نے آفتاب کو دن مین روشن کیا رات کے اندھیارے کو دور کیا تاریکی جاتی رہی دنیا کی زمین سب روشن ہوگئی * وَاللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰهَا * اور سوگند ہی رات کی جب ڈھانپ لیتی ہی چھپا لیتی ہی اپنے اندھیارے سے سورج کو زمین کو دنیا کو اللہ تعالی اُن چیزونکی قسم کرتا ہی ہر ایک چیز پروردگار کی قدرت کی بڑی نشانی ہی دوزخ بہشت بڑی علامت ہی اللہ تعالی کی قدرت کی بہت بہت نفع خلق کے سورج سے تعلق ہین تمام جہان آفتاب سے

نکلنے سے روشن اُجالا ہو جاتا ہی کھیتونکے اناج دھوپ ہی مین پکتے ہین جس چیز کا سکھانا درکار ہوتا ہی دھوپ ہی مین سکھاتے ہین جاڑا سورج ہی کی گرمی سے دفع ہوتا ہی اور جو کچھ فایدے ہین سورج کے پیدا کرنے مین سب کسی کو بہت فایدہ معلوم ہین اور بہت بہت فایدے معلوم نہین اور چاند سے دوسری نشانی ہی پاک پروردگار کی قدرت کی بہت بہت فایدے چاند مین رکھے ایک بڑا فایدہ یہہ ہی جو چاند کے گھٹ بڑھ سے شمار برسون کا مہینون کا دنونکا جانا جاتا ہی تاریخین پچھلی چیزون کی پچھلے لوگونکی معلوم ہوتی ہین دین دنیا کی چین معاش کے واسطے ہی اور رات آرام کے واسطے راحت کے واسطے * وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنٰهَا * اور سوگند ہی آسمانکی اور اُسکی جس نے بنایا آسمانکو * وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا * اور قسم ہی زمین کی اور اُسکی جسنے بچھایا ہی زمین کو * وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا * اور قسم ہی ہر ایک نفس کی ہر تن کی ہر جان کی اور اُسکی جس نے ہر ایک تن کو جان کو راست کیا سنوارا تمام کیا پورا کر دیا ہاتھ دیئے پاؤن دیئے آنکھ کان اور جو کچھ چاہتا تھا درکار تھا ہر ایک کو دیا آنکھ مین دیکھنا رکھا کان مین سنا رکھا دل مین بوجھنا رکھا ہر چیز مین آدمی کی ایک طرح کا فایدہ رکھا ان آیتون مین اللہ تعالی نے آسمان زمین جان تن کی قسم کھائی اور اپنی بھی آپ قسم کھائی آسمان کا بنانے والا زمین کا بچھانے والا تن کا راست کرنے والا سب آپ ہی ہی اور کس کو قدرت ہی جو بنا سکے اور فرمایا * وما سوٰیها * اس مین اشارت ہی جو کوئی کچھ چیز بناتا ہی کچھ کام کرتا ہی جو اُسکو ناتمام چھوڑ دیوے پورا کرنے کے جانین یہہ قدرت نہین رکھتا ہی عاجز ہی اور جو کوئی سب کچھ جانتا ہی سب کچھ سکتا ہی کیون کر تمام نہ کرے پورا نہ بنا دے پروردگار کو ہر طرح کا علم ہی سب پر قدرت ہی ہر ایک آدمی کی پیدایش کو تمام کیا پورا بنا دیا * فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا * پھر الہام کیا جو ہی دل مین ڈالا ہی نفس کو اُسکے باطن مین ظاہر کر دیا اُسکی بے فرمانی کو اور پرہیزگاری کو اللہ تعالی نے ہر ایک آدمی کو آپ بنایا سنوارا تمام کیا جو کچھ آدمی سے نہو سکتا تھا آپ اپنی قدرت سے بخشا پورا کر دیا سب کچھ دیا ایک بڑی نعمت تھی اختیار کی وہ بھی بخشی پھر وہ خاوند جانتا تھا جو یہہ آدمی اس اختیاری سختی کے سبب اپنے اختیار سے برا بھی کام کریگا بھلا بھی کریگا اس سبب عقل بخشی بھلے برے کام کی بھلی بری بات کی اس مین سوجھ بخشی

تو سمجھ بوجھ کر بھلی راہ اختیار کرے بری راہ مین نہ چلے پھر پیغمبر بھیجے اپنی طرف سے اُنکو علم بخشا پھر اپنا کلام ہدایت کا اُنکے اوپر پہنچایا سب طرح کی بات بے فرمانی کی فرمابرداری کی بات جھوٹھ سچ ناپاک پاک بدکاری نیک کاری کفر ایمان شرک توحید نفاق اخلاص بدخوئی خوش خوئی گناہگاری بندگی پرہیزگاری ناپرہیزگاری یے سب باتین اُنکی حقیقت اول سے آخر تک کی تمام کھول کر ذرہ ذرہ بیان کر دی بیان کروا دی تو ہر کوئی سمجھ کر کام کرے اپنی خیر خوبی بہتری کی راہ لیوے بری راہ مین خرابی مین نجاوے خوار نہووے یے سب احسانون مے خاص احسان ہی اللہ تعالی کا بندون کے اوپر اور خاص نعمت کے اُس احسان کی قدرت بوجھے شکر گزاری کرے پھر اوپر اِس سورت مین جو قسمین کھائین اللہ تعالی نے جواب اُن قسمون کا یہہ ہی اِس بات پر سوگندین کھائین فرمایا * قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَکّٰہَا * تحقیق رستگار ہوا عذاب سے چھوٹا نجات پائی نیک بخت ہوا وہ شخص وہ آدمی جسنے پاک کیا اپنے نفس کو کفر شرک کی گناہ کی بدخوئیونکی ناپاکیون سے * وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰہَا * اور تحقیق زیان کار ہوا ناامید ہوا ہلاک ہوا خوار ہوا جسنے گم کیا اپنے نفس کو اپنی جان کو کفر مین شرک مین فسق مین بدکاری مین بے فرمانی مین جس آدمی نے اچھی راہ لی ایمان لایا مسلمانی کے کام کئیے اچھی راہ چلا صلاح تقوی اختیار کیا آپ کو برے کامون سے بری خصلتون سے پاک صاف کیا اللہ تعالی کے نزدیک اور خلق کے پاس اپنی قدر بڑھائی اپنا مرتبہ زیادہ کیا اور جو کوئی بری راہ چلا بدعملی برا کام کرنے لگا آپ کو ناپاک رکھا اپنے نفس کو گندگی مین عیبون مین ناپاکیون مین ڈھانپ دیا اپنے رو کو سیاہ کیا خدائے تعالی کی قبولیت سے دور پڑا خلق کی نظرون مین خوار ہوا آخر کو عذاب کی بلا مین پڑا بعضے اُن لوگون کی حقیقت کو فرماتا ہی اللہ تعالی جنھون نے بے فرمانی کی گناہ کی ناپاکی کی چادر اپنے اوپر اوڑھی آخر کو خراب ہوا * کَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰہَا * جھٹلایا دروغ گو کہا ثمود کی گروہ نے اپنے پیغمبر کو خدا کے رسول کو حضرت صالح علیہ السلام کو اپنے کفر کے بے فرمانی کے سبب بدراہی سے بدبختی سے * اِذِ انْبَعَثَ اَشْقٰہَا * جس وقت اُٹھا اور کھڑا ہوا بدبختی کے کام مین بے فرمانی مین برا بدبخت تھا اُس کی قبیلے مین قدار بیٹا صالف کا اور کتنے بدبختون کے ساتھ ملکر اُس اونٹنی کے مارنے کا قصد کیا جو حضرت صالح کا

معجزہ تھا اُنکی دعا سے اللہ تعالی نے اپنی قدرت سے بڑے پتھر مین سے پیدا کی تھی اُس کے سبب سے تمام اُس قوم مین برکت تھی سب کسی کو اُسکا دودھ پہنچتا تھا * فقال لہم رسول اللہ ناقۃ اللہ وسقیاھا * پھر کہا اُن لوگونکو نبی اللہ تعالی کے رسول نے صالح پیغمبر نے خبردار دور رہو اُس خدا کے ناقے سے پرہیز کرو ڈرتے رہو مارنے کا خیال مت کرو اُس اُونتنی کا اور دور رہو پرہیز کرو اُسکے پانی کے حصے مین خلل مت کرو پینے سے پانی بند مت کرو اُسکا پانی کا حصہ تمام دیو کم مت کرو جب تک یہہ اُونتنی تمھارے درمیان رہیگی خیر برکت رہیگی عذاب تمھارے اوپر نہ آویگا نصیحت کی اُن کے بھلے کے واسطے وے نمانے * فکذبوہ فعقروھا * پھر جھٹلایا صالح علیہ السلام کو اُن قوم نے اس بات مین اُونتنی کے سبب عذاب کے نہ آنے مین دروغ گو کہا پھر کے اُسکو کوچین مارین اُس اُونتنی کو مار ڈالا اُسکا گوشت آپس مین بانٹ لیا سب قوم آپس مین مارنے کی مشورت مین شریک تھی اوپر یہہ قصہ بیان ہوچکا کچھ تھوڑا سا بیان اس قصہ کا یہہ ہی ثمود ایک قوم کا نام تھا زور آور لوگ تھے بت پرستی کرتے تھے اللہ تعالی نے حضرت صالح پیغمبر کو اُس قوم کے ہدایت کرنے کو بھیجا اور اُنھون نے قوم سے جو کہنا تھا سو کہا جسکا بھلا ہونا تھا سو ایمان لایا اور بہت آدمی کافر رہے پھر اُن قوم نے کہا ایک اُونتنی گابھن حاملہ پورے دنونکے فلانی بڑے پتھر سے ہمارے روبرو نکلے ہم اپنی آنکھون سے دیکھین پھر نکل کر اُسی وقت ایک بچہ جنے تب ہم ایمان لاوین اللہ تعالی کی طرف سے حکم آیا ای صالح تو خاطر جمع سے دعا کر مانگ مین نے چار ہزار برس کے آگے اُنکی سوال سے ایک اُونتنی اُس پتھر مین پیدا کر رکھا ہی حضرت صالح نے سبب کے حضور دعا کی پتھر سے اُونتنی پیدا ہوئی بچہ جنی جو کوئی ایمان لایا یہہ معجزہ دیکھکر سو لایا اور کتنے لوگ بدبخت کافر رہے پھر وہ اُونتنی جنگلون مین باغون مین پانی کے کنارے پھرتی چھوتی ہوئی گھاس بہت کھاتی پانی بہت پیتی دودھ بہت دیتی اُس قوم مین پانی بہت تنگ تھا کم تھا اُنکے مواشی چارپائے جانور کو پانی کمی کرتا گھاس تھوڑی ہوتی پھر گھاس پانی قسمت کیا ایک دن اُونتنی کا اور ایک دن سب مواشی کا جو دن مواشی کا ہوتا اُس دن اُونتنی نہ آتی اور جس دن اُونتنی کا ہوتا آکر سب پانی کو پی لیتی

پھر جس راہ سے آتی اُسی راہ سے پھر جاتی پانی کی تنگی کے سبب قوم تنگ آئی کہنے لگی یہ اُونٹنی اُنکے واسطے کیسی بلا ہوئی ہی یا صالح کو مار ڈالین یا اِسی اُونٹنی کو مارین پھر نو آدمی اکٹھے ہو کر رات کو حضرت صالح کے یہان گئے کو مال دے کر اندر پیٹھے مارنے کا قصد کیا اللہ تعالی کے حکم سے حضرت جبرئیل علیہ السلام حضرت صالح کے گھر کے کوٹھے کے اوپر اور فرشتون کے ساتھ نگہبانی کرتے تھے اُن کافرونکو پتھرونسے مار ڈالا صبح کو قوم نے نو آدمی کو حضرت صالح کے گھر مین مرا پایا دشمنی زیادہ کرنے لگے پھر ایک دن ایک عورت کے گھر مین مہمانی ہوئی ضیافت ہوئی پانی مانگے اُس عورت نے کہا آج اُس اُونٹنی کی نوبت ہی پانی کہان سے آوے کچھ سکو تو ہم کو اُس بلا سے چھڑاؤ اُس اُونٹنی کو مار ڈالو اور آدمیون نے اِس بات کے اوپر قسمین کھائین مارنا مقرر کیا پھر سب لوگونکے گھر جا کر ایک ایک کو اُس مشورت مین شریک کیا سب راضی ہوئے کسین مخالفت نہ کی پھر دو آدمی جا کر اُسکی راہ مین چھپ رہے جب وہ اُس ٹھکانے میں آئی ایک آدمی نے اُسکو تیر مارا دوسرے نے کونچین مارین پاؤن کاٹ ڈالے اُونٹنی گر پڑی بچہ پہاڑ کے اوپر بھاگ کر چڑھ گیا تین بار پکارا بولا آماہ آماہ آماہ پھر غایب ہو گیا جب یہ خبر حضرت صالح کو پہنچی بہت افسوس کیا اور کہا تمھاری کم بختی آئی اب عذاب کے منتظر رہو تین دن کے بعد تمھارے اوپر عذاب آویگا پہلے دن تمھارے سبکے مُنہہ زرد ہو جاوینگے دوسرے دن سرخ ہو جاوینگے تیسرے دن کالے ہو جاوینگے چوتھے دن عذاب آویگا پھر اگلے دنکی صبح کو جو تھے سب کسی کے مُنہہ زرد ہو گئے پھر سرخ پھر سیاہ ہو گئے تب سب کو یقین ہوا تو اب ہم مرینگے بچینگے نہین بہت آہ نالے فریاد کرنے لگے کچھ فایدہ نکیا * فَدَمْدَمَ عَلَیْہِمْ رَبُّھُمْ بِذَنْبِہِمْ فَسَوّٰیھَا * پھر ہلاک کیا اُس قوم کو ہلاکی ایکبارگی اُنکے اُوپر بھیج دی پروردگار نے اُنکے گناہ کے بے فرمانی کے سبب پھر اُس ہلاکی کو برابر کر دیا اُس قوم کے اوپر چھوٹا بڑا جورو مرد کے اوپر وہ عذاب ایکسان ہو گیا سب کوئی اُس عذاب مین آ گئے کوئی نہ بچا سب خاک برابر ہو گئے حضرت جبرئیل عم کو حکم ہوا ایک ایسی غضب کی آواز کی جو سب کی ایکبارگی کلیجی پھٹ گئی سوائے حضرت صالح عم اور مومنونکے کوئی نہ بچا سب اکٹھے مر گئے * وَلَا یَخَافُ عُقْبٰھَا * اور نہین ڈرتا خدا اپنی ہلاکی آخر کام سے اُسکی ہلاکی کے خدائے تعالی کچھ پرواہ نہین کرے

بے فرمانونکے مارے جانے سے وہ آخر کو کس بلا مین عذاب کی بریگا پھنسے گا جس طرح وہ قوم برباد بدبخت اُنٹنی کا مارنے والا حکم کے خلاف راہ چلا بے فرمانی کی بدانجامی مین دور احکام نماننے مین گیا آخر کو اُسکے کچھ وسواس نکیا خدا ایتعالی نے بھی کچھ پرواہ نکی کیا برا حال ہوگیا بے فرمانونکا کس خرابی مین چلے گئے اِس قصے مین اِشارت ہی جو کوئی اللہ تعالی کا حکم نمانا اُسکے رسول کا حکم نمانیگا اُسکا ویسا ہی حال ہووےگا جیسا ثمود کی قوم کا حال ہوا سب طرح کی خیرخوبی اللہ تعالی اور رسول کے حکم ماننے مین ہی اور سب طرح کی بری برائی عذاب خواری بے فرمانی مین ہی مومنون کو اللہ تعالی ہمیشہ دین ایمان مین قائم دایم رکھے آمین آمین آمین *

سورہ لیل مکی ہی اکیس آیتین اکہتر کلمے اور تین سو دس حرف ہین یہہ سورہ حضرت ابو بکر صدیق کے حق مین اور اُمیہ بن خلف ایک کافر تھا اُسکے احوال مین اُتری نازل ہوئی اور سب کیتی کو نصیحت ہی *

* بسم اللہ الرحمن الرحیم *

* وَاللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی * سوگند ہی رات کی جب ڈھانپ لیتی ہی عالم کو اپنے اندھیارے مین * وَالنَّہَارِ اِذَا تَجَلّٰی * اور سوگند ہی دن کی جب ظاہر ہوتا ہی رات کے اندھیارے کو دور کرتا ہی یہہ رات اور دن دو آیتین ہین نشانیان ہین دو دلیلین ہین قدرت کی خلق کے بوجھنے کے واسطے کبھی دن زیادہ ہوتا ہی رات گھٹتی ہی کبھی رات زیادہ ہوتی ہی دن گھٹتا ہی ایک دوسرے کے پیچھے چلا آتا ہی تفاوت نہین ایک قاعدہ بندھا ہوا ہی پھر اُس قاعدے مین تفاوت نہین جاننے والے جانتے ہین جو ایک خاوند ہی پیدا کرنیوالا دانا قادر حکیم کریم رحیم اپنے بندونکے فایدون کے واسطے یہہ تدبیر کرتا ہی اپنے علم سے قدرت سے حکم سے حکمت سے رحم سے کرم سے دن پیدا کرتا ہی جو یہہ سب کام کرنے والے پھرین چلین کام کسب کرین روزی پیدا کرین آپس مین ایک دوسرے کو نفع پہنچاوین پھر رات کو پیدا کرتا ہی اندھیارے آتے ہین جو یہہ آدمی کام کاج کی حرکت سے چھوٹ کر سووین آرام پاوین پھر تازہ قوت آوے دن ہووے انھین کام کاج کرنے لگین اور بہت فایدے حکمت کے اُس دن رات کے بنانے مین ہین * وَمَا خَلَقَ الذَّکَرَ وَالْاُنْثٰی * اور سوگند ہی پیدا کرنے کی نر اور مادہ مرد اور عورت کا پیدا کرنا ایک بڑی دلیل ہی اللہ تعالی کی قدرت کی پیٹ کے درمیان

اپنی حکمت سے کسی کو نر پیدا کرتا ہی کسی کو مادہ پیدا کرتا ہی جو اُس حکمت سے سب خلق کی نسل باقی رہے آپس مین مابین فایدے ایک دوسرے سے لیتے رہین ہزارون طرح کی حکمتین اِس حکمت مین چھپی ہین وقت مین پیدا ہوتی ہین جواب قسم کا یہہ ہی * اِنَّ سَعْیَکُمْ لَشَتّٰی * تحقیق سعی کوشش کام کاج تمھارے پراگندے ہین طرح طرح کے ہین کوئی دنیا ڈھونڈھتا ہی کوئی آخرت ڈھونڈھتا ہی بہت لوگ ایمان مسلمانی کے کام کرتے ہین خیر کی راہ مین جاتے ہین بہت آدمی کفر کے فسق کے بے فرمانی کے کام کرتے ہین بدی کی راہ مین چلے جاتے ہین بہت لوگ دنیا بھی چاہتے ہین آخرت بھی ڈھونڈھتے ہین بعضے ہر صورت مین خدایتعالی کی رضامندی ڈھونڈھتے ہین دیدار چاہتے ہین ہر کوئی ہر طرح کا کام کرتا ہی ہر ایک کام کا بدلا بھی آخرت مین جدا جدا ہی جیسا کام کریگا جیسی نیت رکھی ہوگی ویسی ہی جزا پاویگا اِس بات کا بیان فرماتا ہی پاک پروردگار * فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی * پھر جسنے خدا کے واسطے دیا اور پرہیزگاری کی اور سچا جانا اللہ تعالی کے رسول کو بہشت کے وعدون مین دنیا آخرت کے ثواب مین جس آدمی نے آپ کو دیا خدا کی راہ مین اپنا دل دیا اپنی جان دی اپنا مال دیا اللہ تعالی کی رضامندی حاصل کرنے کے واسطے اور تقوی کیا کفر سے شرک سے نفاق سے بے فرمانی سے مال کے دینے لینے مین پرہیز کیا بخل سے ریا سے حرام طرح کے لینے سے حرام کام مین دینے سے کسی مستحق کے دینے مین پرہیز کیا منت رکھنے سے اپنے احسان نہورا جتانے سے سایل کو مانگنے والے کو جھڑکنے سے ناخوش ہونے سے اور راست گو جانا سچا جانا اللہ تعالی کو سب وعدون مین دنیا کے وعدے آخرت کے وعدے اللہ تعالی فرماتا ہی قرآن مین وَمَا اَنْفَقْتُمْ مِنْ شَیْءٍ فَهُوَ یُخْلِفُهٗ * یعنے جو کچھ خرچ کرتے ہو خدا کی رضامندی مین خیر کے کام مین خدایتعالی اُسکا بدلا برکت دنیا مین بھی دیتا ہی حدیث مین آیا ہی دو فرشتے ہر روز دعا مانگتے ہین خدایتعالی سے کہتے ہین اَللّٰهُمَّ اٰتِ مُنْفِقًا خَلَفًا * یعنے اے پاک پروردگار خرچ کرنے والون کو تیری راہ مین دینے والون کو خلیفہ اُنکے مال کا نیک بدلا اُنکا دنیا مین بھی بخش اور اِسی طرح بہت آیتین حدیثین ہین وعدون کی جو کوئی خیر کرتا ہی خیرات کرتا ہی دنیا مین بھی اُسکو خیر خوبی برکت دولت نیک نامی ملتی ہی اور آخرت مین بھی

بہشت کا بڑا درجہ ملتا ہی اور نعمت ملتی ہی جو سب دنیا مین آخرت کی جو خوبی کی اصل ہی جو ہی اللہ تعالی فرماتا ہی * فَسَنُیَسِّرُہٗ لِلْیُسْرٰی * پھر تحقیق آسان کرینگے ہم اُسکو یسری کے واسطے بہشت کی راہ جو کوئی ایسا ہویگا ایسا مقبول کام کریگا اُسکو ہم توفیق دینگے سب طرح کے اچھے کامونکی سب طرح کی بندگی عبادت کی اپنی راہ پر قایم کر دینگے ایک دم ایک قدم ہماری رضامندی کی راہ کے سواے اور راہ مین نجاویگا آسانی سے بہشت مین داخل ہونے کے لایق کر دینگے ہم اُسکو اور دنیا آخرت کی اُسکی مشکلین آسان کر دینگے یہہ آیت حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حق مین اُتری ہی قصہ یہہ ہی ایک کافر مشرک تھا اُس کا اُمیہ نام تھا خلف کا بیٹا اُسکو اُمیہ بن خلف کہتے تھے حضرت بلال رضی اللہ عنہ جو بہت بڑے اصحابون مین ہین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر اول ایمان لائے ہین حضرت ابو بکر صدیق کے ساتھہ ملکر اور بہت بڑا درجہ ہی اُنکا پہلے وے اُس مشرک کے غلام تھے اُسکے بت خانے کے داروغہ تھے جب اللہ تعالی کا فضل و کرم ہوا مسلمان ہوئے اپنے ایمان مین بہت محکم ہوئے سچے ہوئے اللہ تعالی کی بندگی مین عبادت مین جیسا حکم تھا قایم ہوئے ایک ذرہ تفاوت نکرتے تھے اُنکے ایمان کی مسلمانی کی خبر اُمیہ کو معلوم ہوئی ایک دن اُسنے حضرت بلال سے پوچھا بلال تو کس کی بندگی کرتا ہی. تو بتونکو پوجتا ہی یا محمد کے خداکو پوجتا ہی حضرت بلال نے کہا مین اُس معبود برحق کی بندگی کرتا ہون جسکا دوسرا کوئی شریک نہین آسمان زمین کا اور سب خلق کا پیدا کرنے والا پالنے والا روزی دینے والا دانا بے نیاز اللہ تعالی سچا خداوند ہی اور اُن بتونکے پوجنے سے مین بیزار ہوا ناخوش ہوا اُنکی بندگی بے فایدہ ہی اُمیہ یہہ باتین سنکر ناخوش ہوا کہا تو اُس دین سے پھر بیزار ہو نہین تو مین تجھکو مار ڈالونگا عذاب کرونگا حضرت بلال نے کچھ پرواہ نکی ایسی باتین کین جو اُسنے مقرر جانا یہہ دین سے پھرنے کے نہین پھر اُن کافرون نے مارنا عذاب کرنا مقرر کیا طرح طرح کے عذاب کرنا کسی طرح مسلمانی سے ناخوش ہوین بت پرستی مین پھر آوین اُنکا ایمان زیادہ زیادہ بڑھتا جاتا اللہ تعالی کی محبت مسلمانی کی دوستی زیادہ ہوتی جاتی بڑھتی جاتی کبھی اُنکو ننگا کرکر کانٹون کی چھڑیون سے مارتا کانٹے اُن کے بدن مین گوشت مین

چپٹ چپٹ جاتے اور جب دھوپ گرم ہوتی ننگے بدن مین اُنکو زرہ پہنا کر دھوپ مین بیٹھالتا اور کبھی اُنکو ننگا کر کر دھوپ مین گرم ریتی مین لٹاتا اور اُنکے سینے کے اوپر بھاری پتھر رکھتا اسی طرحکے عذاب کرتا اور کہتا محمد کے دین سے پھر وے اللہ رسول کو یاد کرتے اور کہتے * اللہ رسول * محمد * ایکدن حضرت امیرالمومنین ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کسی کام کو اُس طرف چلے جاتے تھے اُمیہ کے گھر سے ایک آواز اُنکے رونے کی کان مین پڑی لوگون سے پوچھے کیا ہی کہا اُمیہ اپنے غلام کو مارتا ہی محمد کے خدا پر ایمان لایا ہی وہ اُس دین سے پھرایا چاہتا ہی وہ نہین پھرتا یہ بات سنکر ابو بکر صدیق اُسکے دروازے مین جا کر اُسکو بلایا احوال پوچھا اپنی بے سب حقیقت کہی حضرا ابو بکر نے اُسے کہا * ویلك لم تعذب ولی الله * یعنے خوار ہو تو ہلاکی آوے تیرے اُس خدا کے دوست کو کیون کر عذاب کرتا ہی اُمیہ نے کہا جو تیرا دل اُسکے اوپر بہت جلتا ہی بڑا اُسکا مہربان ہی تو اُسکو میری قید سے چھڑا لے اُسکو مجھ سے مول لے اُنھون نے کہا تو بیچتا ہی کہا ہان بیچتا ہون کہا کتنے کو بیچتا ہی کہا وہ تیرے اُس رومی غلام کے بدلے مین بیچتا ہون حضرت ابو بکر صدیق کے پاس ایک غلام تھا گورا اچھا تازہ رومی نسطاس اُسکا نام تھا دس ہزار دینار اُسکے پاس حضرت ابو بکر کے سوداگری کا مایہ تھا پونجی تھی اور وہ غلام دنیا کے بہت کام کا تھا سوداگری خرید فروخت جواب سوال خوب جانتا تھا اُمیہ کے اور سب لوگونکے پاس اُسکی قدر تھی حضرت ابو بکر اُسکو مسلمان ہونے کو کہتے تھے اور اُسے کہتے تھے اقرار کرتے تھے جو تو مسلمان ہووے تو یہ مال سب تیرا تجھی کو بخش دین وہ ہرگز مسلمان نہو تا تھا کفر مین خوش تھا اُس سبب حضرت ابو بکر اُسے پھیرا تھے اُمیہ نے یہ بات بہت بڑی بات جان کر کہتا تھا اور حضرت بلال اُسکے پاس بہت بے قدر تھے جانتا تھا ابو بکر ٢ جیسے ناکارے غلام کو ایسے کام کے غلام سے کس طرح بدلا کرے گا جب حضرت ابو بکر صدیق نے یہ بات اُسے سنی اُسیوقت قبول کیا غنیمت جانی خوش ہو کر نسطاس کو بلا کر دس ہزار دینار کے ساتھ اُسکے حوالہ کیا اور حضرت بلال کا ہاتھ پکڑ کر چلے اُمیہ ہنسا حضرت ابو بکر نے پوچھا تو کیون ہنستا ہی اُس مشرک نے کہا تم نے اپنا بڑا نقصان کیا کچھ سمجھ نہ آئی تم کو یہ غلام میرے پاس ایسا بے قدر تھا جو کوئی ایک دمڑی کو مول لیتا تو مین دے ڈالتا تم نے ایسا کام کیا اُس غلام کے بدلے مین نسطاس کے

عوض اور دس ہزار دینار جدا ابوبکر بلال کو لے لیا بڑا نقصان کیا حضرت ابو بکر بھی ہنسے اور اُسسے کہا نقصان زیان تجھکو ہوا بلال کی قدر میرے پاس ایسی ہی جو تو اُس کو میرے سارے مال متاع کے بدلے مین دیتا تو مین غنیمت جانتا پھر حضرت بلال کو لیکر حضرت محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے قصہ بیان کیا حضرت نبی صاحب بہت خوس ہوئے اور فرمایا ابو بکر بہت بڑا کام کیا بلال کے مول مین خرید مین مجھے بھی شریک کرو حضرت ابو بکر نے کہا مین نے بلال کو خدا کے واسطے خرید کیا خدا ے تعالی لا شریک ہی اُسکا شریک کوئی نہین مین نے بلال کو خدا کی رضا کے واسطے آزاد کیا حضرت نبی صاحب بھی خوش ہوئے اور سب اصحاب خوش ہوئے اور اللہ تعالی نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان مین یہ سورت بھیجی اور روایت ہی جو حضرت ابو بکر کی یہہ عادت تھی بردے خرید کرتے اور خدا کیواسطے آزاد کر دیتے اُسی طرح نو غلام اور تھے مسلمان ہوئے تھے ایمانکے سبب کافرونکی قید مین تھے عذاب مین تھے حضرت ابو بکر نے خبر پاکر اُنکو خرید کیا اور خدا یتعالی کی راہ مین آزاد کیا ایسے ایسے بڑے کام تھے حضرت ابو بکر کے جو اللہ نے اُنکو قبولیت اور بڑائی بخشی اور اُن کے اوپر سب خوبیون کی راہ دین دنیا کی دولت کی راہ بہشت کی راہ اپنے قرب کی راہ آسان کر دی آسانی سے سب دولت کو پہنچ گئے ساری اُمت کے پیشوا ہو گئے جو کوئی ایسا کام کرے گا اُن کے طفیل سے اُسکو بھی آسانی کی راہ کھل جاے گی دین دنیا کی سعادت کو آسانی سے پہنچ جاویگا پھر اِس بات کو فرماکر اللہ تعالی اُمیہ بن خلف کی بات اور جو کوئی ایسے کام کرے ایسا کامون مین اُسکا تابع ہووے پیرو ہووے اُسکی بات فرماتا ہی * وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰی وَکَذَّبَ بِالْحُسْنٰی * اور اُس پر جس نے بخیلی کی اور بے نیازی کی اور جھٹلایا جھوٹا جانا اللہ رسول کے وعدون کو * فَسَنُیَسِّرُہٗ لِلْعُسْرٰی * پھر تحقیق آسان کر دینگے ہم اُسکو عسری کے واسطے بڑی سختی مین گرنے کی راہ اُس کے اوپر آسان ہوجاویگی جس نے بخیلی کی اپنے مال دینے مین خدا کے حکم خدا کی راہ مین اپنا مال نہ دیا جان دینے مین بخیلی کی جہاد کے حکمین پھر دینے کا حکم تھا جان دینے کو فرمایا کافرون سے جہاد کا حکم فرض ہوا مال کی جان کی لالچ کی دل دینے مین بخیلی کی ایمان نہ لایا خدا کو یاد نہ کی دل مین خدا رسول کی محبت نہ رکھی

ہمیشہ اورون کی اور کامونکی یاد مین محبت مین رہا زبان مین تن مین بخیلی کی خیر کا کلمہ نہ کہا بندگی طاعت پروردگار کی نہی اپنے اوپر بھاری جانی نفس کی شیطان کی خلق کی بندگی مین رہا اور بے نیازی کی بے پروائی کی خدائے تعالی کی رضامندی سے کچھ کام ثواب کا نکیا اور خدا کی رحمت کا آپ کو محتاج نہ جانا اس سبب خدا کے حکم نمانے بندگی نکی نماز روزہ اور کام مسلمانی کے کرنے کے فایدے نجانے اور خدائے تعالی کے وعدونکو اور خبرونکو جو دنیا آخرت کی فرمائی ہین اور اچھے نیک کامون کو ثواب کو بہشت کو بہشت کی نعمتون کو خوبیونکو جھوٹھ جانا اُس جھوٹھ جاننے کے سبب اور بے پروائی کی اور بخیلی کی شامت مین بڑی سخت بلا مین پڑیگا دوزخ مین گرنے کی راہ آسان کردینگے جس سبب شتاب دوزخ مین پڑے جلے عذاب کھینچے ویسے ہی کام اُسکے اوپر آسان کرینگے اُسکو ویسی ہی سوجھ پڑتی رہیگی وہی کام آسان نظر آوینگے جن کامون کے سبب سیدھا شتاب دوزخ ہی مین چلا جاوے کچھ آڑ انکا نہووے ویسی ہی باتین سنے ویسی ہی اسباب جمع ہو جاوین یہہ اثر ہی ایمان نہ لانیکا اللہ رسول کے وعدونکو سچ نجاننے کا بخیلی کرنے کا کافر مشرک منافق اُسی بلاؤن مین پڑے ہوئے ہین * وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّى * اور فایدہ نکرے گا مال اُسکو اور جس وقت گریگا کچھ کام نہ آوے گا وہ مال جس مال مین بخیلی کی خدا کی راہ مین نہ دیا جیسے وہ کافر اُمیہ ایمان نہ لایا حضرت بلال کو جو اُسکے مال تھے خدا کے واسطے آزاد نکیا ہر طرح بخیلی کی خدا کے وعدون کو بہشت کو جھوٹھ جانا حضرت بلال کے بدلے مین بہت مال لیا کیا نفع کیا اُس کو اور جس وقت گرے گا موت کی بیماری مین پھر مر کر گور مین گرے گا پھر آخرت مین زندہ ہو کر دوزخ مین پڑیگا آگ کے کوئے مین گریگا ہزارون دن مین جا پڑے گا یہی حال سب کافرون مشرکون منافقون بے دینون کا ہی ابو جہل ہووے یا ولید ہووے اُمیہ ہووے یا کوئی ہووے پھر فرماتا ہی پاک پروردگار * إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَىٰ * تحقیق ہمارے اوپر ہی بیان کرنا حق کا اور باطل کا وعدے وعید کا اس بات کے بیان کا ایک فایدہ یہہ ہی جب اللہ تعالی نے ہدایت کی باتین بہت بہت طرح سے فرمائین کسی کی خاطر مین نہ آوے نادانی سے کہے اتنا بیان کس واسطے کیا اُسکی حقیقت یہہ ہی حق تعالی نے آخرت کے کارخانے کی بہشت

بڑی تفصیل مقرر کی تھی میزان حساب کتاب موافق پلصراط دوزخ بہشت اور ہر طرح کے عملوں کی جزا مقرر ہو چکی تھی بھلے کی بھلائی اور برے کی بری اور جو بات اللہ تعالی نے مقرر کی ہی اُس مین پھر کسی طرح سے تفاوت نہین سب کچھ ہو چکا ہی لکھا گیا ہی پھر بندونکو ایکطرح کے اختیار کے اسباب دیئے ہین عقل شعور سوجھ بوجھ ہاتھ پاؤن قوت قدرت اور بہت چیزین پھر دنیا مین پیدا کین ہر طرح کی چیز دیکھی ہر طرح کی بات سنی ہر طرح کے مزے پائے ایسے ہی مزون کی طرف دل دوڑنے لگا طلب پیدا ہوئی کام ہر طرح کے کرنے لگا وہ پاک پروردگار جانتا تھا جو آدمی اپنی عقل سے دنیا ہی کی باتین بوجھ سکیگا اختیار اپنے ہی کام مین جاری کریگا دنیا ہی کے کام کر سکیگا اور آخرت کی بات اور اُس جہان کے کام نہ بوجھ سکیگا اور جو یہہ اُس جہان کی آخرت کی تمام حقیقت نہ سنے گا نجانیگا حساب کتاب دوزخ بہشت سے بیخبر رہیگا تو اپنے اختیار سے ایسے کام کریگا ایسی باتین کہیگا ایسی خصلتین پکڑیگا ایسی راہ چلیگا جس کے سبب ہلاک ہو جاویگا سیدھا دوزخ مین چلا جاویگا ہمیشہ دوزخ کی آگ مین جلتا رہیگا اس سبب اللہ تعالی نے اپنے فضل و کرم سے آخرت کی راہ سمجھانا بتانا اپنے اوپر لازم پکڑا مقرر کیا اُنھین آدمیون میں سے بعضے بندونکو بڑا مقبول کر دیا اُنکو پاک کر دیا فرشتے حضرت جبرئیل علیہ السلام کو اُنکے اوپر بھیجے اپنے کلام بھیجے وحی بھیجی جو علم چاہیتا سکھا دیا اُنکو پیغمبر کیا خلق کی طرف بھیجا فرمایا اُن لوگون کو آخرت کی باتین بتا دو سکھا دو اور دوزخ بہشت کی حقیقت جتا دو اور وے کام جن کامون سے دوزخ میں پڑتا ہی ہمیشے کے عذاب میں رہتا ہی اُنسے کہہ دو اور وے کام جن کامون سے دوزخ سے نجات پاوین کسی مشکل میں نہ پھنسین راہ آسان ہو جاے شتاب بہشت میں پہنچین ہمیشہ آرام سے ہمیشے کی دولت میں رہین بتاو و بیان کرو ہمارا کلام اُنکے اوپر پڑھہ کر سنا دو سکھا دو پھر آخر زمانے مین سب پیغمبرون کے خاتم تمام خلق سے بہتر حضرت محمد مصطفی صم کو بھیجا سب طرحکی ہدایتین سب پیغمبرونکے طریق مسلمانی کی راہ میں جمع کر دی قرآن اپنا کلام بھیجا اول آخر کی باتین علم احکام خیر کے طور طریق سب کچھہ فرما دیئے یہہ سب خبرین اور بیان آخرت کے اور علم احکام سکھانا اللہ تعالی نے اپنی

مہربانی کے اُوپر لازم کیئے کمال احسان کیا اُن بندونکے اُوپر جو اِس بات کی قدر بوجھین اوٗر
اپنے اختیار کو اللہ رسول کے اختیار میں دیوین حکم کے تابع رہین دین کا علم سب طرح سے اول
آخر تک اپنی طاقت کے موافق سنتے رہین حقیقت کو جانتے رہین ویساہی کام کرتے رہین
ہدایت پاوین توفیق پاوین مقصود کو پہنچ جاوین ایک فایدہ یہہ ہی اِس بیان کا اوٗر دوسرا فایدہ
یہہ ہی جو کافرون مشرکون منافقون بے دینونکے اُوپر حجت ہووے قیامت کے روز جب
دوزخ کے عذاب مین گرفتار ہووین نہ کہین جو ہمکو اُسدنکی دوزخ بہشت کی خبر نہ تھی راہ جانتے
نہ تھے اچھے کامونکی خبر رکھتے تھے ہماری کیا تقصیر ہی اوٗر جو اللہ تعالی یے حقیقتین آخرت کی بیان
نکرتا یے خبرین ندیتا اپنے رسول کو دوزخ بہشت کی حقیقت نہ دکھاتا تو ہرگز کوئی نجان سکتا
نہ بوجھ سکتا سب اندھے رہتے دنیاہی کے کاربار مین پڑے رہتے بہشت سے محروم رہتے دوزخ
مین جاپڑتے اِسی سبب اُس حکمت کے واسطے فرمایا ان علینا للھدی * یعنے تحقیق ہمارے
اُوپر لازم ہی ہم نے اپنے فضل و کرم سے اپنے اُوپر واجب کیاہی اچھی راہ کو دکھانا ایمان کے
بھید مسلمانی کا تقوی پاکی ناپاکی کی حقیقت بیان کرنی ایمان اوٗر کفر توحید اوٗر شرک طاعت اوٗر
بے فرمانی مین فرق کردینا سکھا دینا سمجھا دینا تو یے آدمی سن کر سمجھ کر اپنے اختیار سے ہدایت پاوین
ایمان لاوین مسلمان ہووین توفیق پاتے جاوین صالح متقی ہووین کمال کو پہنچین نقصان سے
چھوٹین تو سب درجے پاوین اوٗر جو اُس بیان کو سن کر نہ سمجھین اپنے اختیار سے حکم نمانین توفیق
کی راہ بند ہو جاوین خوار ہو جاوین اوٗر اِس بات سے یہہ بات جاننا چاہیئے ہدایت دو قسم ہی
ایک ہدایت یہہ ہی راہ کا دکھانا راہ کی بھلی بری حقیقت بیان کردنی اُس ہدایت کو اپنے
اُوپر لازم کیاہی اوٗر اپنی مہربانی سے کرم سے جو کچھ بیان کردینے کی بات تھی بیان کردی اوٗر
دوسری ہدایت یہہ ہی راہ دکھا کر راہ کے اُوپر قایم کردینا مقصود کے منزل مین پہنچا دینا یہہ
ہدایت خاص ہی یہہ بھی دو قسم ہی ایک ہدایت یہہ ہی جو کوئی اپنے اختیار سے ایمان
لاوے اچھے عملون کی توفیق پاوے پھر جیون جیون اچھا کام کرتا جاوے زیادہ زیادہ توفیق پاتا
جاوے اوٗر اچھے کام آسان ہوتے جاوین مقصود کے منزل سے نزدیک ہوتا جاوے یہہ ہدایت
اُسی طرح مین خاص ہین ویسے اِس سورت مین فرمایا فاما من اعطا و اتقی للعسری [illegible]

یعنے پھر جسنے دیا خدا کے واسطے اور پرہیزگاری کی بری باتوں سے اپنے اختیار سے بچ رہا اور سچ جانا اللہ کو اللہ کے کلام کو اللہ کے وعدونکو اور رسول کو رسول کے کلام کو رسول کے وعدونکو بہشت کو آخرت کی نعمتونکو اُسکے اوپر آسانی کی راہ کھول دی بہشت کی راہ آسان کردی ہی اور جس نے اپنے اختیار سے یہہ کام اور جو کام کرنے کا اُسکو حکم نہانہ کیئے اللہ تعالی اُسکو اُسکے اختیار مین چھوڑ دیتاہی اور اُسکو توفیق نہین ملتی کچھ بوجھ نہین سکتا اپنے اختیار مین پڑا رہتاہی برے کام اپنے کا آپ کرتا رہتاہی اپنے اختیار سے آپ گمراہ ہوتاہی اللہ تعالی اُس مین کچھ گمراہی اپنی طرف سے پیدا نہین کردیتاہی اللہ تعالی کا جو کام ہی سب خیرہی کا کام ہی بدی شرارت آدمی ہی کے کسب مین کام مین ہوتی ہی یہی معنی ہین جو کوئی بخیلی کرتاہی بے پروائی کرتاہی سب باتونکو اللہ رسول کی جھوٹھہ جانتاہی آپ سے آپ اُسکے اوپر سختی مین پہنچنے کی راہ کھلی رہتی ہی مقصود مین پہنچ رہتاہی یہی حکمت ہی پاک پروردگار کی جس نے حکم کو نمانا آپ سے آپ گمراہ ہوا اور توفیق نہ ملی اُس حکمت مین فرمایا جو کوئی بخیلی کرتاہی اور برے کام کرتاہی اُسکو ہم دوزخ مین جانے کی راہ آسان کردیتے ہین اور دوسری خاص ہدایت یہہ ہی جو پروردگار کبھی عمل کی کسب کی کبھی اپنے بندے کو آپ ہی راہ سجھا دیوے آپ ہی مقصود کے منزل مین پہنچا دیوے جیسے حضرت محمد رسول اللہ ص م کو اول پیغمبری بخشی کچھ عمل کیئے آخر ایسے درجے مین پہنچا دیا جو کوئی تمام عالم کے عمل کرے تو اُس درجے کو نہ پہنچے پھر ایسے بڑے درجے مین پہنچا کر عمل کرنے کی راہ بھی آسان کردی سب طرح کی دولتین بخشین اور جیسے حضرت عیسی ع م کو ماکے پیٹ سے نکلتے ہی پیغمبری بخشی عمل انجیل کا پڑھا دیا جو دینے چاہا سو دیا اور اُسی طرح حضرت محمد رسول ص م کی اُمت مین بہتون کو بغیر پڑھے پڑھائے بغیر محنت کیئے ولی کردیا یہہ ایک خاص الخاص بات ہی پر یہہ اپنے اوپر لازم نہین کیا جس کو خاوند چاہتاہی اُسی کو دیتاہی بندون کو بھی اُس راہ مین خواہ تخواہ دخل نہ کیا چاہیئے جو کچھ اُن کو حکم ہوا ہی اُسی کے اوپر چلے جاوین شاید قبولیت کے درجے کو پہنچ جاوین یہہ ایک تھوڑا سا بیان ہی ان علینا للھدی

پھر اُس بات کے پیچھے فرماتاہی پاک پروردگار جو آدمی کو چاہیئے ہمارے حکم کے تابع رہے ہم نے جو کچھ اُسکو راہ بتائی ہی اپنے کلام مین بیان کیا ہی اُسکو یقین سے مانے سمجھے اخلاص سے

اُس راہ کے اُوپر قائم ہووے کبھی اور راہ مین نہ پڑے اور کسی بات پر نظر نکرے سب کچھ پار ہویگا * وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰی * اور تحقیق آخرت اور دنیا ہمارا ہی مالک ہی دنیا اور آخرت اور کسی کا مالک نہین ہم جسکو جو کچھ دیوین وہ وہی کچھ پاوے جسکو چاہین آخرت دیوین جس کو چاہین دنیا آخرت دونون دیوین اُس مین اشارت ہی جو کوئی پروردگار کی محبت نہین رکھتا اخلاص نہین کرتا دنیا کی محبت مین بھولا پھرتا ہی دنیا ہی کو طلب کرتا ہی۔ یا بہشت کی دولت ڈھونڈھتا ہی یہہ اخلاص کی راہ مین ہی وہ بڑا احمق ہی آخرت یہہ اخلاص کی راہ مین ملتی ہی وہ دنیا آخرت کو وفا نہین کرتی جان کی بلا ہو پڑتی ہی بلا مین لے ڈالتی ہی دانا عقلمند وہ کوئی ہی جو اللہ تعالی کا ہو رہے حکم کو سر کے اُوپر رکھے جو کام کرے سو اخلاص محبت سے کرے مزدور نہووے مزدوری کے اُوپر نظر نہ کرے اِس بندے کو جو کام کرنا فرمایا ہی دل سے تن سے کرنا ہی جو خاوند کا کام ہی وہ جانے وہ پاک خاوند سب کی نیت سب کے کام کسکو کیا دیجئے کون کس لایق کا ہی بہتر جانتا ہی اُسکا کام اُسی کے حوالہ رکھے اور جو کچھ مانگے اُسی خاوند سے عاجزی کی راہ سے بندگی کی راہ سے مانگتا رہے دعا کرتا رہے اپنی دنیا کی آخرت کی حکم کے موافق اپنا بھلا چاہتا رہے اور جو کچھ مانگے اُسی طرح مانگے جس طرح حکم ہی زیادہ اپنا کچھ تصرف نکرے حکم بجا لاوے اُسکو کیا خبر ہی جو اُس کے واسطے کون سی چیز بھلی ہی اُس پاک پروردگار کے حوالہ کر دے جیسا بہتر جانے گا سو کرے گا سب کچھ اُسی کے ہاتھ مین ہی اور جس نے اُس پاک پروردگار سے کچھ کام نرکھا حکم نمانا دنیا آخرت ہاتھ سے جاتی رہے گی آخرت ہاتھ نہ آوے گی بڑی بلا مین جا پڑے گا * فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰی * پھر خبر دی مین نے تم کو ایک بڑی آگ کی شعلہ کرنیوالی کی دوزخ کی درحقیقت تم سے بیان کی تمھارے ڈرنے کے واسطے جو ڈرو بے فرمانی نہ کرو جو بے فرمانی کروگے تو ایک ایسی آگ مین پڑوگے جو بہت بڑا بھڑکاد ہی اُس آگ کا خبر مین آیا ہی دوزخ جب حشر کے میدان مین آوے گی ایسا شعلہ گرے گا جو دو سو برس کی راہ کی تفاوت مین کافرون کو گرا دیوے گا اور فرشتے عذاب کے کافرون کو زنجیرون مین باندھ باندھ کر کھینچینگے اور لوہے کے گرزون سے مارمار جلاتے جاوینگے اور اُس حال پر دوزخ کے شعلونکی ہیبت سے گر گر پڑینگے اِس طرح

دوزخ مین پہنچینگے * لَا یَصْلٰهَا اِلَّا الْاَشْقَی الَّذِیْ کَذَّبَ وَتَوَلّٰی * نہ دراویگا نہ داخل ہووے گا
اُس آگ مین ویسے سخت شعلہ مارنے والی آگ مین ہمیشہ رہنے کے واسطے کوئی گروہ
جو بڑا بدبخت حق کو چھپایا دروغ گو کہا رسول کو جھوٹھہ جانا اللہ تعالی کے کلام کو اور مُنہہ پھیر لیا
ایمان لانے سے مسلمان ہونے سے اللہ تعالی کی بندگی نہ کی رسول کی متابعت سے باز رہے
جیسے اُمیہ بن خلف ابوجہل ابو لہب اور اور لوگ جن کی یہہ بدبختی ہی * وَسَیُجَنَّبُهَا الْاَتْقَی
الَّذِیْ یُؤْتِیْ مَالَهٗ یَتَزَکّٰی * اور شتاب ہی جو دور کیا جاوے گا اُس آگ سے وہ بڑا متقی
پرہیزگار وہ جو دیتا ہی خرچ کرتا ہی اپنا مال خیر کے کام مین خدا کے واسطے پاکی ڈھونڈھتا
ہی اُس مال دینے مین اپنے مال کو پاک کرتا ہی آپ پاک ہوتا ہی ابوبکر صدیق یہہ آیت بھی
حضرت ابوبکر صدیق کی شان مین نازل ہوئی ہی اور یہی آیت دلیل ہی اِس بات کی جو
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پیغمبرون کے مرتبون کے پیچھے نبیون کے درجونکے بعد اور
سب کسی سے افضل ہین۔ بہتر ہین اِس واسطے جو اِس آیت مین اللہ تعالی نے اُنکو اتقی
فرمایا بہت بڑا متقی کہا اور اور جگہہ قرآن مین فرمایا ہی * ان اکرمکم عند اللہ اتقکم * یعنی
تحقیق بہت بڑا تمھارا خدا کے پاس وہ آدمی ہی جو اتقی ہی بڑا متقی ہی پرہیزگار کفر شرک نفاق
بے فرمانی سے بہت بڑا پرہیز رکھتا ہی امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہی جو کوئی
حضرت ابوبکر صدیق کی خلافت مین کچھ شبہہ رکھے طعنہ کرے اُسنے گویا سب اصحابون کے
اور مہاجر انصار کے اوپر طعنہ کیا سب اصحابون نے جمع ہوکر اُنکو خلیفہ کیا اور اُن کو بہتر جانا
اور جس نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحابون کو برا کہا طعنہ مارا اُنکو جھوٹا جانا نالایق جانا
بے عقل بے فہم بے دین جانا اور جس نے اصحابونکو حضرت نبی صاحب کے ایسا جانا اُسنے
حضرت نبی صاحب کو مرشد کامل نجانا کچھ نجانا وہ بڑا بدبخت ہی اپنے ایمان مین خلل ڈالا
دوزخ مین جانے کا لایق ہوا اِنہین آیتون سے معلوم ہوا دوزخ مین نجاوے گا سوا اسے
اُس بدبخت کے جس نے اللہ رسول کو جھٹلایا اور سیدھی راہ سے مُنہہ پھیرا دوزخ مین جانیکی
یہی حالت ہی جس نے سب طرح سے دین کو جھوٹا جانا سب خیر کے کامون سے سب طرح
سے مُنہہ پھیرا وہ دوزخ مین جاوے گا اور کبھی باہر نہین نکلے گا اور مسلمانون گنہگارون مین

وہ آدمی دوزخ مین جاوے گا جو کوئی کچھ کسی خیر کے کام سے کسی وقت منھہ پھیرا کچھ معصیت کی اللہ رسول کے حکم سے نکلکر نفس کے شیطانکے حکم مین گیا ہی عملی کے خلل سے ایمانکے خلل سے خدا پناہ مین رکھے اصحابونکے اوپر نقصانکی تہمت دینے سے ایمان کا خلل ہی سب اصحابین رسول اللہ کے رسول کے پاس مقبول ہین اللہ تعالی کے دوست ہین پیارے ہین وے اللہ تعالی سے راضی ہین اور اللہ تعالی اُن سے راضی رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ اُن کے حق مین اللہ تعالی فرمایا ہی اور اس سے کیا زیادہ درجہ ہوویگا جو کوئی اُنکو برا جانے وہی برا ہی جس نے برے کام کی ہدایت سے منھہ پھیرا ایمان مین ناقص رہا سمجھا تو نا جھٹلایا وہ بھی برے لوگونکے ساتھہ دوزخ مین داخل ہووے گا اور جو کوئی دوزخ سے کبھی نکلیگا سو ایمان اور مسلمانی کی برکت سے نکلیگا اور جس کسی نے وے کام کئے جیسے حضرت ابو بکر صدیق نے کئے اور بڑے بڑے اصحابون نے چارون خلیفون نے حضرت محمد رسول اللہ صلعم کے ایمان کو اپنے کامل کئے مسلمانی کے ظاہر باطن کے کام تمام کئے جو کچھ کیا سو خداے تعالی کی رضامندی کے حاصل کرنے کے واسطے کیا وہ آدمی بھی اُنکے ساتھہ نجات پاویگا دوزخ کو ایسے لوگونکے ساتھہ کچھ کام نہ ہوویگا اُن مین اور دوزخ مین پردہ پڑ جاویگا بہشت مین خیر خوبی سے داخل ہو جاوینگے یہ پورے ایمان کی برکت ہی پورے مسلمان کے واسطے ہی اللہ تعالی سب مومنون مسلمانون کو ایمان اور مسلمانی مین محکم رکھے کامل کر دے آمین آمین آمین پھر جب حضرت ابو بکر صدیق نے حضرت بلال کو اُس قیمت مین خرید کیا اور آزاد کیا کافرون کو جب بہت بڑا تعجب ہوا کہنے لگے ابو بکر کے اوپر بلال کا کچھ حق تھا اُس سبب اتنے مال بلال کے واسطے خرچ کیا اُس حق کا بدلا کیا حق تعالی اُنکی بات کے رد مین فرماتا ہی * وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزٰى * اور نہ تھی کسی ایک آدمی کی ابو بکر کے نزدیک کچھ کسی طرح کی نعمت سے جو جزا دی جاوے اور بعضون نے کہا ہی حضرت بلال احد احد اتنا کہتے تھے جو لوگونمے سننے والون نے اُن کا بھی نام احد رکھہ دیا تھا اللہ تعالی کا احد نام ہی زیادہ کہنے سے اُن کا نام ہو گیا تھا اِس آیت مین وما لاحد سے بلال کے اوپر اشارت ہی معنے اِس طرح سے ہین اور نہ تھی بلال کی ابو بکر کے پاس کوئی نعمت دوستی منت جو عوض دیا جاوے * اِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى * مگر طالب کرتا تھا رضامندی اپنے پروردگار کی جو بڑا ہی

سب کے اُوپر غالب ہی حاکم ہی ابو بکر کے اُوپر بلال کا کچھ حق ثابت نہین تھا جو اُس حق کا بدلا کرنا ضرور ہووے یہہ جو کچھ عمل کیا ابو بکر نے اِس واسطے جو ابو بکر خدا کی رضامندی کا طالب تھا اور بس * وَلَسَوْفَ يَرْضَى * اور ہر طرح شتاب راضی ہووےگا ابو بکر وہ ہماری رضامندی چاہتا تھا ہم اُسکو شتاب بہشت مین داخل کرینگے اور وے نعمتین اُسکو دینگے ایسی خوبیان اُسکے ساتھہ کرینگے جو ابو بکر ہم سے راضی ہووےگا جو کچھ اُسکی رضامندی ہووےگی وہی کرینگے رضا کا بہت بڑا درجہ ہی نہایت کا مقام ہی کامل بندون کا دنیا مین اور بہت بڑی نعمت ہی آخرت میں یہہ دولت حضرت ابو بکر صدیق کو ملی اور جو کوئی اُنکے طریق پر چلےگا اُسکو بھی اُن کے طفیل سے ملےگا اور یہہ عاجی گنہگار بھی اُمیدوار ہی اللہ تعالی کے رحم کرم کا جو اِسکو بھی اپنے سب مقبول بندون کے طفیل سے اِس دولت سے نصیب بخشے آمین آمین آمین *

* سورہ ضحی مکی ہی گیارہ آیتین ہین چالیس کلمہ اور ایک سو بانوے حرف ہین *

* بسم اللہ الرحمن الرحیم * * وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى *

قسم ہی ضحی کی چاشت کے وقت کی اور قسم ہی رات کی جب تاریکی ہوتی ہی اور سب چیز کو اپنے اندھیارے مین چھپا لیتی ہی اللہ تعالی نے ضحی کی اور لیل کی قسم کھائی دین کے بڑے لوگون نے اُس مین بہت باتین کہین ضحی چاشت کا وقت ہی جس وقت آفتاب بلند ہوتا ہی دھوپ سارے عالم مین پھیل جاتی ہی بڑا وقت ہی دنیا کے کام میں کسب میں کاروبار مین مشغول ہوویگا کسی فرض نماز کا وقت نہین نفلون کا وقت ہی یا دنیا کے کامون کا وقت ہی ایسے وقت مین جو کوئی عبادت مین مشغول ہووے دو رکعت چار رکعت بارہ رکعت تک جتنی ہوسکے اشراق کی ضحی کی نیت مین پڑھے تو ثواب پاوے یہہ نماز اخلاص کی ایمان کی نشانی ہی غفلت کا وقت تھا دنیا کے کام مین مشغول ہونے کا وقت تھا اُس وقت اخلاص سے پاک پروردگار کی بندگی مین حاضر ہوا حضرت نبی صاحب علیہ السلام نے فرمایا ہی جو کوئی فجر کی نماز پڑھکر اپنے مصلا میں بیٹھا رہے جب آفتاب بلند ہووے اشراق کی نماز پڑھے جتنی رکعتین کرسکے پورا حج کا ثواب پاوے اِسی واسطے بعضون نے کہا ہی جو ضحی کی قسم اشراق کی نماز کی قسم ہی اور

دنیا کے کام مین بھی جو کوئی نماز پڑھ کر مشغول ہووے اور نیت حلال قوت کے پیدا کرنے کی رکھتا ہووے اور اپنے دل مین کہے نیت کرے جو اس قوت سے قوت ہووےگی اس قوت کو خدا کی بندگی مین خرچ کرونگا تو اس دنیا کے کام مین بھی مومن ثواب پاتا ہی۔ یعنا ہی اور چاشت کا وقت وہ ہی جو اللہ تعالی نے حضرت موسی علیہ السلام سے کلام کیا اور اسی وقت مین حضرت موسی اور فرعون کے جادوگرون سے مقابلہ ہوا ستر ہزار آدمی ایمان لائے پاک پروردگار کو سجدے کیے بعضون نے کہا ہی ضحی سے تمام دن مراد ہی ایک بڑی نشانی ہی قدرت کی تین نمازین فرض تمام دن مین اور روزہ فرض دن ہی مین ہوتے ہین صبح بھی دن مین ہوتے ہین اور رات بھی ایک بڑی نشانی ہی قدرت کی رات نہوتی تو دنکی قدر نہ معلوم ہوتی اور خلق کے آرام کا وقت ہی رات کی بندگی بڑی مقبول ہی مغرب کی نماز عشا کی نماز فرض وتر رات کو ہوتی ہین آخر شب کی نماز تہجد کی نماز رات کو ہی تہجد کی نماز کا بہت بڑا ثواب ہی بڑی اخلاص کی بندگی ہی اللہ تعالی نے فرمایا ہی جو کوئی آخر شب کو اٹھے بندگی مین حاضر ہووے اسکے واسطے ایسی نعمتین خوبیان چھپا رکھین ہین جنکے دیکھنے سے آنکھین ٹھنڈی ہووین روشن ہو جاوین ان نعمتون کی کسی کو خبر نہین کوئی نہین جانتا جو بہشت مین تہجد کی نماز رات کی نماز پڑھنے والون کو ملینگے خبر مین آیا ہی جو کوئی فقر سے ناداری سے ڈرتا ہی چاہئے چاشت کی چہار رکعت نماز پڑھے اور جو کوئی گور کی اندھیاری سے تنگی سے دہشت سے ڈرتا ہی چاہئے آخری رات کی نماز پڑھے اور بعضونے کہا ہی ضحی سے مراد وہ دن ہی جس دن مین حضرت محمد رسول اللہ صم دنیا کے پردے کے اوپر پیدا ہوئے اپنی ماں کے شکم سے باہر آئے وہ دن بڑی برکت کا دن تھا اس دن کی قسم کی اور رات سے مراد معراج کی رات ہی جو اس دن رات مین حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالی نے اپنے پاس بلایا عرش کے اوپر پہنچایا سب طرح کی اپنی نعمتین بخشین اور بعضون نے کہا ہی * والضحی * یعنے قسم ہی انکی جو پیغمبر صم کی مشغولی کا وقت ہی خلق کی ہدایت کرتے ہین دعوت کرتے ہین سب کو کفر سے شرک سے نکال کر ایمان کی توحید کی طرف بلاتے ہین اور * واللیل * یعنے قسم ہی رات کی جو

حضرت محمد رسول اللہ ع م کی مشغولی کا وقت ہی اللہ تعالی کی بندگی مین عبادت مین اور بعضون نے کہا ہی * والضحی * قسم ہی روشن نورانی چہرے مبارک محمد ع م کی آفتاب سے زیادہ روشن ہی دونون جہان مین اُس روشن نورانی چہرے کا نور پہنچ گیا ہی دونون جہان کو روشن اُجالا کر دیا ہی * واللیل * یعنی قسم ہی زلفونکی بالونکی موے مبارک کی جو کالی رات کی طرح سیاہ ہین حقیقت یہہ ہی * والضحی واللیل * مین تبے قسمین واقع ہین جواب قسم کا یہہ ہی * مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى * نہین چھوڑ دیا تجھکو یا محمد تیرے پروردگار نے اور دشمن نہین جانا یہہ آیت کافرونکی ایک بات کی جواب مین آئی ہی جب حضرت نبی صاحب ع م نے اللہ تعالی کے حکم سے مکے مین خلق کو دعوت کی ایمان کی طرف بلایا شرک بت پرستی کو چھوڑ دینے فرمایا مکے کے لوگون نے تعجب کر کر مدینے مین یہود نصارا کے پاس اپنے آدمی بھیجے وے حضرت موسی اور حضرت عیسی علیہم السلام کے دین مین تھے توریت انجیل جو حضرت موسی کے اوپر اور حضرت عیسی کے اوپر اللہ تعالی کے پاس سے اُترے تھے اُن کتابون مین حضرت محمد مصطفی ع م کی سب خبرین تھین یہود نصارا واقف تھے اُنسے پوچھ بھیجا تمھاری کتابون مین کیا لکھا ہی آخر زمانے کے پیغمبر کے پیدا ہونے کا وقت ہوا ہی یا نہین ہوا ہمارے درمیان مکے مین محمد نام ایک آدمی ہی وہ محمد ہمارے بھائیون مین سے پیدا ہوا ہی پیغمبری کی دعوی کرتا ہی کہتا ہی کہ مین آخر زمانے کا پیغمبر ہون تم اپنی کتابون مین دیکھ کر معلوم کرو ہم کو خبر دو یہہ بات سچ ہی یا کیسی ہی مدینے کے لوگون نے یہود نصارا نے سب کتابین دیکھین اور کہا آخر زمانے کے پیغمبر کے پیدا ہونے کا یہی وقت ہی اور یے جو تم مین پیدا ہوئے ہین اُن سے تین باتون کا سوال کرو پوچھو ایک اصحاب کہف کا احوال دوسرا اسکندر ذوالقرنین کا قصہ تیسرا روح کی بات کیا چیز ہی روح جو وے دونون باتون کا جواب دیوین اور روح کا جواب نہ دیوین تو ہم سے کہہ بھیجو تب ہم سچ جھوٹ معلوم کرینگے وے آدمی مکے کے مدینے سے یہہ بات لائے پھر مکے کے مشرکون نے ایک دن حضرت نبی صاحب کی خدمت مین یہہ سوال کئے حضرت نے فرمایا کل کو جواب دونگا انشاء اللہ تعالی نکہا وحی کی اللہ کے کلام کی انتظار کی کتنے دنون وحی نہ آئی حضرت جبریل نہ اُترے بعضے کہتے ہین دس دن بعضے کہتے ہین پندرہ دن

یا اُنیس دن یا پچیس دن یا چالیس دن تک جبرئیل عم نہ آئے حضرت پیغمبر عم اور اصحاب حضرت کے بہت غمگین ہوئے جواب دینے میں اتنے دن ڈھیل ہوئی کافر طعنہ مارنے لگے اور کہنے لگے * ودعہ اللہ وقلاہ یعنی ترک کیا چھوڑ دیا محمد کے خدا نے محمد کو اور دشمن رکھا پھر کتنے دنونکے پیچھے حضرت جبرئیل عم وحی لائے یہ سورۃ نازل ہوئی حضرت نبی صاحب کے اوپر اور اصحابوں کے اوپر بڑی خوشی ہوئی حضرت جبرئیل سے نہ آنیکا دیر ہونیکا سبب پوچھا اللہ تعالی کی طرف سے حکم ہوا جو پھر ہر کام میں انشاءاللہ تعالی کہنا مت چھوڑو انشاءاللہ تعالی نہ کہا تھا اسواسطے وحی نہ آئی اور دو سوالوں کا جواب آیا تیسرے سوال کی بات کا کچھ بیان نہوا اُن پوچھنے والوں سے بیان کیا اُنھوں نے یہود کو کہہ بھیجا یہود نے جانا جو سچے پیغمبر ہیں کتاب میں لکھا تھا جو دو سوال کا جواب دیوین اور ایک کا نہ دیوین تو یہی علامت ہے سچ کی پھر یہود نے جان بوجھ کر حسد کیا مکے کے لوگوں سے کچھ نہ کہا ٹال بتایا پھر اُس سورت میں وہ بات جو کافر کہتے تھے اللہ تعالی نے محمد کو چھوڑ دیا اُس بات کو رد کیا قسم کھائی ضحی کی اور لیل کی جو محمد کو نہیں چھوڑا اور دشمن نہیں پکڑا یہ بات کہنے والے جھوٹے ہیں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں جو حضرت محمد صاحب کو اللہ تعالی نے بشارت خوش خبری بھیجی تھی فتح کی جو تیرا دین یا محمد سب جہان میں پھیلیگا روم شام یمن مصر ایران توران بڑے بڑے ملک تیری اُمت کے ہاتھ آوینگے تیرا خطبہ پڑھا جاویگا حضرت اُس خوش خبری کو سن کر بہت خوش ہوئے پھر اللہ تعالی نے یہ آیت بھیجی * وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى * اور مقرر آخرت دوسرا جہان بہتر ہے تیرے واسطے یا محمد دنیا سے پہلے جہان سے دنیا فانی ہے اور آخرت باقی ہے دنیا کا سب مال ملک آخر کو جاتا رہیگا آخرت کا مال ملک ہمیشہ باقی رہیگا جو ہشیار ہیگا دنیا میں کیسا ہی مال ملک فتح ظفر ہووے رنج محنت اُن کے ساتھ لگے ہوئے ہیں آخرت میں بہشت میں ہزار محل موتیونکے تیرے واسطے تیار ہیں اور ویسا ہی اسباب لوازم باغ بہار حوریں غلمان فرش فروش سب کچھ تیار ہیں جو ایک ایک محل میں ہزاروں دنیا کے ملک سماجاویں [illegible] آیت میں اشارت ہے جو اللہ تعالی کی حکمت میں یہ قاعدہ مقرر ہوا ہے جو ہر چیز میں پہلے کمی ہے پیچھے زیادتی ہے آدمی پہلے نطفہ تھا پھر علقہ مضغہ ہو کر جنین ہوا لڑکا ہوا پھر بالغ ہوا [illegible] ہوئی

شعور ہوا جوان ہوا بوڑھا ہوا کمال کو پہنچا پھر اسی طرح جانا چاہیے جو دنیا میں کیسا ہی مال ملک کمال درجہ ہووے آخرت کے آگے تھوڑا ہی ہی دنیا سب گھٹتی ہی کی جگہہ ہی بڑی دولت حضرت محمد رسول اللہ ع م کی اور انکے طفیل سے انکی امت کی مومنون مسلمانون کی آخرت مین ہوویگی حضرت نبی صاحب ع م اول کافرون کے ہاتھ سے آزار پائے رنج کھینچے بے ادبیان دیکھین طعنے سنے آخر کو سب زیر ہوئے مارے گئے مسلمان ہوئے تابع ہوئے غلبہ فتح حضرت کو نصیب ہوا پھر آخر کو بڑے بڑے ملک اصحابون کے ہاتھ آئے پھر بڑھتے بڑھتے دولت مند ہوتے گئے دین کا جھنڈا سب دنیا میں کھڑا ہوگیا پھر اسی بات سے معلوم کیا چاہیے جو آخرت مین کیسا کچھ بڑھاو ہوویگا تفاوت دنیا مین اور آخرت مین یہہ ہی جو دنیا مین نقصان سے کمال ہوتا ہی اور دنیا کے کمال کو کبھی زوال بھی ہوتا ہی آخرت کے کمال کو حضرت نبی صاحب کے اور پیچھے سب مومنون مسلمانونکے ہمیشہ بڑھاو ہی رہیگا گھٹاو کا نام و نشان نہین ہونے کا سب طرح کی دولتونکی ہمیشہ ہمیشہ زیادتی رہیگی نقصان ہرگز کبھی نہین ہونیکا * وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى * اور مقرر شتاب عطا کریگا دیویگا بخشیگا تجھکو یا محمد پاک پروردگار تیرا پھر راضی ہوویگا تو وے وے نعمتین خوبیان بخشے گا تجھکو یا محمد یہہ اکرنیوالا تیرا آخرت مین جو تو خوش ہو جاویگا سب طرح کی فکرین جاتی رہینگی تمام عالم کی شفاعت کا درجہ مقام محمود تمام امت کی شفاعت کا حکم بہشت کی بڑی بڑی نعمتین بے حد بے نہایت ہمیشے کا دیدار ایسی بڑی خوبیان تیرے واسطے رکھین ہین خاطر کو خوش رکھو ان کافرون مشرکونکے طعنے مارنے مین غمگین ناخوش مت ہو کوئی دن مین یے سب باتین جاتی رہینگی خوشی ہمکو ہمیشہ ہمیشہ رہیگی روایت ہی جب یہہ آیت نازل ہوئی حضرت رسول ع م خوش ہوئے اور فرمایا مین ایک آدمی کے بھی میری امت کے دوزخ مین رہنے کا راضی نہین ہونے کا یہہ بات امت کے واسطے بہت بڑی خوش خبری ہی پھر اس بات کو اللہ تعالی بیان فرمایا ہی جو کمی سے زیادتی ہی تھوڑے سے بے نہایت زیادہ ہی پہلے حال سے آخر کا حال بہتر ہی دنیا سے آخرت بہتر ہی * اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى * کیا نپایا تجھکو یا محمد پروردگار نے تیرے یتیم بے باپ پھر جاگہہ دی اس درجے میں پہنچایا تجھکو حضرت رسول ع م اول اپنی ماے کے پیٹ مین

تھے جو حضرت کے باپ عبد اللہ کا واقعہ ہوا وفات پائے پھر جب تولد ہوئے کئی دن کے پیچھے بی بی آمنہ حضرت کی والدہ نے بی بی حلیمہ کے جو دائی تھین حضرت کی حضرت کو حوالہ کیا چار برس اُنھون نے اپنے گھر لیجا کر پالا پھر جب چھ برس کی عمر حضرت کی ہوئی بی بی آمنہ کا بھی واقعہ ہوا یتیم رہ گئے پھر عبد المطلب حضرت کے دادا نے پرورش کی پھر دو برس کے پیچھے عبد المطلب بھی مرگئے حضرت کی آٹھ برس کی عمر مبارک تھی تب دادا نے اُنکے مرتے وقت حضرت کو ابو طالب کے جو حضرت کے چچا تھے حوالہ کیا پھر ابو طالب ہمیشہ حضرت کی پرورش پیار شفقت دوستی کرتے تھے پھر پچیس برس کی عمر مین حضرت بی بی خدیجہ کو نکاح کیا پھر حضرت جب چالیس برس کی عمر مین پہنچے اللہ تعالی نے پیغمبری کی خلعت اُنکو پہنائی وحی نازل ہوئی حکم کیا جو اُن مشرکون کو ہدایت کرو کفر سے شرک سے خلق کو ایمان کی طرف خدا کی توحید کی طرف بلاؤ پھر حضرت رسول ع م نے حکم خداے تعالی کا بجالایا اول سب مکے کے لوگون سے خویش اقربا کو ایمان کی راہ دکھائی جس پر اللہ تعالی نے فضل کیا دین کی سعادت نصیب تھی ایمان لائے اؤر بہت قریش مکے کے لوگون نے تعجب کر کر اپنے دین سے بتونکے پوجنے سے پھرنا بہت مشکل جانے پھر حضرت کی دشمنی مین کمر باندھی ہر طرح کی تصدیع دینے لگے اُس حال مین ابو طالب حضرت کا چچا حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کے باپ حضرت کی یاری مددگاری حمایت جس طرح چاہیے کرتے رہے پھر کئی برس کے پیچھے اُن کا بھی واقعہ ہوا پھر مشرکون نے دشمنی کو زیادہ کیا پھر اللہ تعالی کا حکم ہوا جو مکے سے مدینے کو ہجرت کرین حضرت رسول ع م حضرت ابو بکر صدیق کو ساتھ لیکر مدینے کو تشریف لے گئے مدینے مین انصار تھے حضرت کے داخل ہونے سے انصارون نے بڑی خوشی کی دل و جان سے ایمان لائے غلامی مین رفاقت مددگاری مین کمر باندھی جان و دل سے فدا ہونے کو حاضر ہوئے اللہ تعالی نے مدینے کو حضرت کے رہنے کی جاگہہ مقرر کی پھر مہاجرین وے اصحاب جو قریش تھے مکے کے رہنے والے حضرت رسول ع م کے ساتھ اُنھون نے ہجرت کی اللہ رسول کی رضامندی مین اپنے گھر چھوڑے مال چھوڑا جورو لڑکے لڑکیان چھوڑے مدینے میں آئے اؤر انصار مدینے کے رہنے والے سب جمع

ہو کر خدمت مین حاضر ہو کر دشمنون سے دین کے لڑنے مین مرنے مین کمر باندھی پھر لڑے بہت اصحاب شہید ہوئے آخر کو فتح پائی اللہ تعالی نے اپنے حبیب کو رسول کو بہت بڑی جاگہہ دی بہت بڑا مرتبہ بخشا اول آخر کی خلق کے اوپر فضیلت بخشی آخر زمانے کا پیغمبر کیا اپنے بڑے قرب کے درجے مین پہنچایا اور دنیا مین سب کے اوپر غالب کردیا اُس یتیمی کے حال سے آپ اپنے فضل کرم سے پرورش کرکر درجے بڑھا کر اُنکو بہت بڑی جاگہہ مین پہنچایا اُنکی حدیث کو کلام کو اُنکی دوستی محبت کو سب مومنون مسلمانون کے دل مین جاگہہ بخشی ایسی جاگہہ بخشی جو قیامت تک آخرت مین ہمیشہ ہمیشہ بڑھتی دولت رہیگی اور اِس آیت مین یہ اشارت ہی یتیم اُس موتی کو کہتے ہین جو خوبی مین بڑائی مین صفائی مین روشنی مین ویسا اور موتی نہووے پھر ویسا موتی سوائے بادشاہون کے اور کسی کی کسی جاگہہ کے لایق نہین ہوتا محمد عم یتیم تھے ایسی حقیقت مین تھے جو دوسرا اُنسا کوئی نہ تھا پھر ایسے یتیم کو اور کوئی جاگہہ لایق نہ تھی اللہ تعالی نے اُنکو اپنے خاص الخاص رحمت مین اپنے نہایت قرب مین جاگہہ بخشی اور فرمایا * وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدٰى * اور پایا تیرے تئین یا محمد تیرے خدا نے راہ کو بھولا ہوا پھر ہدایت کی راہ دکھلائی روایت ہی جو لڑکاپن کے وقت حضرت کی چار برس کی عمر تھی بی بی حلیمہ حضرت کے اپنے گھر سے حضرت کو مکے مین لاتی تھین اِس واسطے جو حضرت کو اُنکی والدہ کے اور دادا کے حوالہ کر دیوین مکے مین پہنچ کر ایک جاگہہ مین حضرت کو بٹھال کر آپ کسی کام کے واسطے گئین پھر آکر جو دیکھین تو حضرت کو نہ پائین بہت پریشان ہوئین روتی تھین ڈھونڈھتی تھین کہین نہ پائین اور حضرت مکے کے پہاڑون مین چلے گئے تھے راہ سے تفاوت ہوگئے تھے پھر عبد المطلب نے حضرت کو ڈھونڈھ کر پایا اور یہ بات ہی حضرت پیغمبر ہونے سے پہلے بی بی خدیجہ کے نکاح کرنے سے اول سوداگری کے واسطے شام کے ملک مین گئے تھے خرید فروخت کرکے مکے کو پھرے تھے مکے سے تین دن کی راہ درمیان رہی تھی وہ قافلہ سوداگرون کا بی بی خدیجہ کا تھا لوگون نے قافلے سے کہا کوئی جاوے بی بی خدیجہ کو خوشخبری قافلہ کی سلامتی کی پہنچاوے اور ضابطہ تھا عرب کا جو کوئی آگے آن کر قافلے کی سلامتی کی خوشخبری دیتا تو وہ اونٹ جس کے اوپر سوار ہو کر آتا تھا اُسی کو بخش دیتے

سب لوگون نے حضرت محمد صلعم کو بھیجنا مقرر کیا جو آگے جاکر خبر دیوین ابو جہل بھی اُس قافلے مین تھا آگے بھی کچھ دشمنی رکھتا تھا اُس نے کہا اُن کو مت بھیجو آخر کو سبھون نے حضرت کو بھیجا جب اکیلے راہ مین آئے شیطان آکر اونٹ کے نکیل پکڑ کر اور راہ کی طرف پھیر دیا راہ سے دور پر گئے اللہ تعالی کا حکم ہوا حضرت جبرئیل کو اُنھونتے آکر ایک پر ایسا مارا جو حبش کے ملک مین پھینک دیا اور مہار پکڑ کر اونٹ کو راہ مین لگا دیا اور زمین کی رگین ایسی کھینچ لین جو ایک ساعت مین مکے مین جا پہنچے بی بی خدیجہ کو قافلے کے آنے کی خوش خبری دی بہت خوش ہوئین اور وہ اونٹ حضرت کے نیاز کی پھر حضرت مکے سے پھر کر قافلے کی طرف چلے ایک ساعت مین قافلے کے درمیان پہنچے اور کہا مکے مین پہنچ کر خدیجہ کو خوش خبری کہی خوش ہوئی اور یہہ اونٹ میرے تئین دی کسی نے یہہ بات نمانی ابو جہل نے کہا مین نہ کہتا تھا اُنکو مت بھیجو پھر وہ اونٹ حضرت سے اور لوگون نے پھیر لیا جب تین دن کے پیچھے مکے مین پہنچے خبر کی بی بی خدیجہ غصے ہوئین اور کہین تین دن ہوا ہی محمد نے آکر خوش خبری سنائی مین نے اونٹ اُنکو دے دیا ہی تم نے کیون پھیر لے آیا یہہ بات تمنے جھوٹھ جانی اور اُسنے کہا تین دن کی راہ دو تین ساعت مین کس طرح آئے اور پھر گئے اِس واسطے ہم نے یہہ خبر نمانی بی بی خدیجہ نے کہا سچا ہی تفاوت نہین اونٹ پھر پھروالیا اور حضرت کی دوستی اپنے دل مین رکھی اور جانا محمد آخر زمانے کے پیغمبر ہوونگے آگے اپنے بھائی سے ورقہ بن نوفل چچا کے بیتے سے سنا تھا وے کتابین پڑھی تھین جانتین معلوم کی تھین اور اِس آیت کے * ووجدك ضالا فهدى کے معنے یہہ ہین اور پایا تجھکو گمراہ لوگون مین گمراہ قوم مین پیدا کیا وے کچھ نہین جانتے تھے پڑھے لکھے نہین تھے سب خبر کی باتون سے بے خبر تھے ایسے لوگون مین پایا تجھکو یا محمد پھر پیغمبری بخشی ہدایت کی تجھکو سب طرح کا علم بخشا سب خبر کی بہتری کے کام سکھائے اور یہہ بات معلوم کیا چاہئیے ضلال گمراہ کے تئین کہتے ہین ضلالت گمراہی ہی گمراہی کفر نہی اور پیغمبر سب خدا ے تعالی کے کفر سے ہر حال مین پاک ہین پیغمبری سے پہلے بھی کفر سے پاک ہین اور پیغمبری سے پیچھے بھی پیغمبرونکو ضلالت اور گمراہی کی نسبت کرنی کبھی درست نہین ہمیشہ معصوم ہین اللہ تعالی کی پناہ مین ہین اول سے آخر تک ایمان اور مسلمانی کے گھر مین رہنے والے ہین [illegible]

پیدا ہوئے دنیا مین مہمان آئے مہمان رہے مسلمان ہی دنیا سے جانے رہے روایت ہی ایک دن ابوطالب نے ایک بت مول لیا حضرت رسول کو لڑکاپن کے وقت دیا جو گھر پہنچا دیوین حضرت نے لیا جب آگے چلے اُسکو زمین مین ڈال دیا ایک رسی اُسکے گلے مین باندھ کر کتے مردار کی طرح گھسیٹتا ہوا پہنچادیا ہمیشہ معبود برحق سے اللہ تعالی سے خبردار تھے پیغمبری سے پہلے بہت باتون کا علم نہ تھا پڑھے نہین تھے لکھنے نہین جانتے تھے شریعت کے حکم احکام روزہ نماز سے اور بہت باتون سے خبر نہین تھی اسی سبب بعضون نے کہے ہین * ووجدك ضالا فهدى * یعنے اور پایا تجھکو یا محمد تیرے پروردگار نے ناواقف بہت باتون سے بہت کام سونہے پیغمبری کا منصب نہ ملا تھا قرآن نازل نہوا تھا پھر اللہ تعالی نے تجھہ کو اپنے فضل کرم سے پیغمبری کی خلعت بخشی قرآن جو سب کتابون سے افضل ہی بہتر ہی تمھارے اوپر نازل کیا بھیجا جو کچھ جاننا چاہیے بوجھنا چاہیے کیا چاہیے سب کچھ سکھادیا اللہ تعالی نے قرآن مین فرمایا ہی ما کنت تدری ما الکتٰب ولا الایمان یعنے ایک وقت ایسا تھا یا محمد جو اُس حال مین تھا تو جو نا جانتا تھا کتاب کیا چیز ہی اور ایمان کسے کہتے ہین ایمان تھا اور علم ایمان کا نہ تھا اور کسی کو ایمان کی راہ نہ بتاسکتے تھے پھر اللہ تعالی کا فضل ہوا جب کچھ معلوم کیا بڑے عالم ہوگئے بے علمی غارت ہوگئی یہ بڑا احسان ہی پروردگار کا تمھارے اوپر اور احسان پروردگار کا تمھارے اوپر یہ ہی * وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَاَغْنٰى * اور پایا تجھکو یا محمد تیرے پروردگار نے فقیر محتاج عیالدار پھر تونگر کردیا دولت مند کردیا ہر طرح غنی کردیا بی بی خدیجہ نے توفیق بخشی اُنھون نے اپنا سارا مال نیاز کیا پھر تجارت سوداگری کرنے لگے اُس مین برکت بخشی پھر بہت یار مددگار اصحاب جمع کردئے کافرون سے جہاد کا لڑائی کا حکم ہوا فتحین بخشین بہت مال دولت غنیمت آنے لگے ملک فتح ہوئی کسی بات کا کسی چیز کا محتاج نہ رکھا سب خلق سے بے نیاز کردیا یہ بات دلیل ہی اُس بات کی جو غنا دولت مندی مال کا ہونا کسی کا محتاج نہ ہونا یہ بھی بہت بڑی نعمت ہی بڑی چیز ہی جو بڑی بات نہوتی تو اللہ تعالی اپنے محبوب کے اوپر اُس بات کا غنی ہونے کا احسان نہ رکھتا منت نجتاتا اور حبیب کو ہر طرح غنی کردیا دنیا آخرت کا بہت بڑا دولت مند کردیا اُن

آیتون مین رد ہی کافرون کے قول کے جو کہتے تھے محمد کے خدا نے محمد کو چھوڑ دیا دشمن رکھا اور حضرت کی مبارک خاطر کی تسلی ہی جو وحی بند ہونے سے دل مین غم آیا تھا پروردگار نے قسم کرکر فرمایا یا محمد تیرے پروردگار نے تجھکو چھوڑا نہین دشمن نہین پکڑا اول سے آخر تک تیرے اوپر خدا کی مہربانی اور فضل ہی ہی اول سے آخر بہتر ہی بہتر ہوتا جاوے گا تیرے اوپر کئی دن وحی کا بند ہونا بھی بہتر تھا اس بات کے اول سے آخر بہتر ہوا اب وحی کی قدر معلوم ہوئی علم کی شان علم کا درجہ مرتبہ معلوم کیا ایسی نعمت کی انتظار کے پیچھے جس بندے کو ایسی ایسی بڑی نعمتان بخشین ہین اس پیارے کو کس طرح چھوڑا کیونکر دشمن رکھا یہہ کافر مشرک احمق ہاین جھوٹے ہین اور تجھکو یا محمد غمگین نہونا چاہئے خوش ہونے کی بات ہی ان نعمتون کے اوپر شک نہ کیا چاہئے ایک وقت تو یتیم تھا یا محمد پھر اللہ تعالی نے اپنے فضل سے اس درجے مین پہنچایا اس نعمت کی شکر گزاری یہہ ہی جو یتیمونکی خبر لیو جو کچھ بس آوے سو انکو دیو اور انکو پیار کرو * فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تَقْھَرْ * پھر اس نعمت کو اپنے اوپر سمجھ کر بوجھ کر یتیم کے اوپر قہر مت کرو غصے مت ہو جھڑکاو مت یتیم کو پیار کرو یتیمون کی قدر بوجھو تم بھی ایک دن یتیم تھے یتیم کو پیار کرنا یتیم کی خبر لینی اسکو کھانا کھلانا کپڑا پہرانا بہت بڑا ثواب ہی حضرت محمد رسول عم نے فرمایا * انا و کافل الیتیم له ولغیره فی الجنة هکذا واشار بالسبابة والوسطی وفرج بینهما شیئا * یعنی مین اور جو کوئی یتیم کی اپنے بیگانے مین تفاوت نجان کر پرورش کرتا ہی خبر لیتا ہی اسکو پیار کرتا ہی بہشت مین ایک جاگہ ہوونگے آپس مین ہمسایہ ہوونگے اس طرح سے نزدیک رہینگے جیسی یہہ دونون انگلیان یہہ بات فرما کر دونون انگلیونکو تھوڑا اس مین کشادہ کرکر اصحابونکو دکھلایا اور فرمایا اس طرح ایک جاگہ ہوونگے اور خبر مین آیا ہی * مَنْ مسح راس الیتیم کان له بکل شعرة حسنة * یعنی جو کوئی مومن مسلمان خدا کی رضامندی کے واسطے یتیم کو پیار کرے یتیم کے سر کے اوپر ہاتھ پھیرے جتنے اس کے سر کے اوپر بال ہووین ان سب بالون کے گنتی کے شمار کے موافق نیکیان خوبیان اسکے عمل نامے مین لکھے جاتے ہین اتنا ثواب پاتا ہی اور خبر مین آیا ہی یتیم جب کسی غم سے روتا ہی تو عرش کانپتا ہی اور اللہ تعالی نے فرمایا ہی

یتیم کا مال مت کھاؤ ظلم مت کرو جو کوئی ظلم سے یتیم کا مال غصب کرتا ہی چھین لیتا ہی اُسکو کھاتا ہی وہ مال اُسکے پیٹ مین آگ ہو جاوے گی ہمیشہ جلتا رہے گا دوزخی ہوویگا * وَاَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ * اور مانگنے والے کو محروم مت کرو مت جھڑکو سخت آواز نہ کہو جو کچھ تمھاری طاقت ہووے اُسکا کام کرو اور جو نہوسکے تو نرمی سے خوبی سے جواب دو اپنی فقیری ناداری محتاجی کو یاد کرو اُس کی قدر بوجھو تم کو خداے تعالی نے غنی کردیا شکر گذاری مین اُس بات کی سائل کے حال کو پہچانو اور اس مین اشارت ہی نصیحت ہی ہر ایک مسلمان کو جو کسی مومن مسلمان کے پاس جو کوئی جس طرح کا سوال کرے علم کا سوال کرے کسی مسئلے کی بات پوچھے جو آتا ہووے تو اچھی طرح سے خوشی سے جواب دیوے جھگڑا شور سختی نہ کرے اور جو نہ آتا ہووے تو خوشی سے شیرین زبانی سے کہے مجھکو نہین آتا اور حدیث مین ہی جو کوئی اپنے بھائی مسلمان کا کچھ کام کرتا ہی اُسکی حاجت کے بر لانے مین ہوتا ہی خداے تعالی اُسکی خیر کے کام مین ہوتا ہی ثواب پاتا رہتا ہی * وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ * اور اپنے پروردگار کی نعمت کی حدیث کردے نعمتین خوب بیان جو تیرے پروردگار نے تجھکو بخشین ہین لوگون سے بیان کردے خبردے نبوت کی نعمت تمام خلق کے اوپر اپنی فضیلت بہت سی مقام محمود آخرت مین خلق کی شفاعت کا درجہ اور اور بہت بڑی نعمتین جو تجھہی کو بخشین ہین اور کسی کو نہین بخشین سب بیان کرو نعمت کا بیان کرنا اظہار کرنا شکر ہی نعمت دینے والے کا اور نعمت کے بیان کو مطلق ترک کرنا کفران ہی نعمت دینے والے کا حدیث مین آیا ہی جسکو اللہ تعالی کچھ نعمت بخشتا ہی اور وہ اُس نعمت کے اثر کو ظاہر کرتا ہی اللہ تعالی خوش ہوتا ہی خبر مین آیا ہی حضرت عبد اللہ محمد کے بیٹے رضی اللہ عنہما رات کو نماز پڑھتے صبح کو لوگون سے کہتے مین آج رات کو اتنی رکعتین نماز کی پڑھین ہین کسی نے اُن سے کہا یا عبد اللہ یہہ بات کہنی مین کیا ریا نہین ہین جو تم کہتے ہو اُنہون نے کہا کیا خداے تعالی نہین فرمایا * وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ * توفیق طاعت کی بندگی کی اللہ تعالی کی طرف سے نعمت ہی بندے کے اوپر کیونکر نہ کہون شکر گذاری اُس نعمت کی [illegible] نکرون ہر مومن مسلمان کو چاہئے جو اللہ تعالی کی نعمتین جو کچھ

ہر ایک کو لازم ہین اپنے اوپر دیکھے شکر کرے اپنے دل مین اپنے دوستونسے کہے مین فقیر تھا محتاج تھا اللہ تعالی نے مجھکو غنی کیا جاہل تھا عالم کیا ایمان مسلمانی کو کچھ نجانتا تھا مومن مسلمان کیا نادان تھا عارف کیا جروار کردیا یتیم تھا کوئی ایسا نرکھتا تھا جو تربیت کرے دین کا علم سکھلاوے استاد پیر میرے واسطے مقرر کردیوے تربیت پائی مین نے توفیق بخشی مجھے جو استادو کا پیر کا حکم بجا نہ لاتا یہہ توفیق نہ پاتا تو محروم رہتا پروردگار کے شکر کا کیا یک بیان کرسکتا ہون اس خاوند کی نعمتین بہت ہین میرا شکر تھوڑا ہی تقصیر بہت ہی اور یہہ بات ہی جو اللہ تعالی فرماتا ہی * واما بنعمة ربك فحدث * یعنے اپنے پروردگار کی نعمتونکی حقیقت بیان کردے نعمتین جو تجھکو بخشین ہین اور وے نعمتین جو سب خلق کو ہر ایک کو عام نعمتین اور خاص نعمتین بخشین ہین ہاتھ پاؤ آنکھ کان عقل شعور علم پھر ایمان مسلمانی تقوی ایک ایک ایسی نعمت ہی جو نہووے تو اسکی قدر جانے ان نعمتونسے بہتایت کے سبب غافل ہو رہے ہین انکا شکر نہین کرتے اور وے نعمتین جو مومنون مسلمانون کو آخرت مین وعدہ کیا بیان کرو خبردو یہہ خلق سب نعمت کو دوست رکھتی ہی نعمت کے سبب نعمت دینے والے کو دوست رکھتی ہین ہماری صفتون کو کرم فضل احسان مہربانی پیدا کرنا پرورش کرنی رزق دینا خلق کی محافظت کرنی اور سب صفتون کو ہماری بیان کرو اس طرحسے خلق کو ہمارا دوست کرو ہماری طرف انکو بلاؤ یہہ سب محتاج ہین محتاج جو نعمت کی بات سنے اور نعمت دینے والے کو پہچانے اسکی طرف بے اختیار رجاتا ہی اسکو دوست رکھتا ہی جو کوئی ہم کو دوست رکھے گا ہم اسکو دوست رکھینگے تم درمیان مین اس دوستی کے وسیلے ہو گئے محبت کا واسطہ سبب ہو گئے یہہ کام ہی تمھارا اس سبب ہمارے نزدیک اور بھی تمھارا بہت بڑا مرتبہ ہوویگا اور یہہ بات ہی * واما بنعمة ربك فحدث * یعنے اپنے پروردگار کی نعمتونکی خلق سے حدیث کر بات کہہ وے نعمتین علم کی معرفت کی ہدایت کی جو ہم نے تیرے اوپر تمام کین ہین سب کسی کو جو کوئی لینے چاہے لینے والا ہووے جان کر چھپاوے مت یہہ اس بات کا شکر ہی جو تو بھی یا محمد کچھ واقف نہ تھا کچھ نجانتا تھا پھر ہم نے ہدایت کی اپنے دیدار کی اپنی معرفت کی راہ بتادی یہہ خلق بھی کچھ نہین جانتی ناواقف ہین۔ مانجبر

ہین اُنکو تو ہدایت کر راہ بتا اُنسے تو حدیث کہتا رہ باتین کرتا رہ تیری جو بات ہی جو خدمت ہی وہ سب نعمت ہی نعمتونکا بیان ہی ہدایت ہی اخلاص سے سننے والونکے واسطے رحمت ہی نجات ہی اللہ تعالی کے کلام قرآن مجید اور محمد رسول اللہ ع م کی حدیث دو دریا نعمتونکے ہین تمام لذتین دنیا کی آخرت کی اُن مین ہین سعادتین اُن ہی مین ہین تمام نقصانون سے چھوٹنا تمام کمالونکو پہنچنا ہمیشے کی خوشی راحت آرام اُن مین ہین اللہ تعالی نے اپنے محبوب کے تئین ہرطرحکے احسان جتانے یتیمی کے حال سے بہت سے بہت بڑے درجون میں پہنچایا فقیری محتاجی کے حال سے نکال کر غنی کر دیا بے نیاز کر دیا ناواقفی بے خبری کے حال سے سب طرح کا خبردار کر دیا ہدایت بخشی ان تین نعمتونکی تین طرح کی شکرگزاری کا حکم کیا یتیم کے اُوپر قہر نہ کرنا سایل کو رد نہ کرنا سختی نہ کہنا اور کلام اور حدیث کی راہ سے ناواقفونکو واقف کرنا بے خبرونکو خبر کرنی ہدایت کرنی یہ بھی ایک بھید ہی اِس آیت کا اور تھوڑا سا بیان ہی اِس سورت کا اور اللہ تعالی کے کلام کے اور رسول اللہ کی حدیث کے بہت بے حد بھید ہین کوئی کہان تک بیان کر سکتا ہی اللہ تعالی سے اُمیدوار ہی توفیق کے ہدایت کے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ مین دین مین قایم دایم رہنے کے آمین آمین آمین * سورۂ الم نشرح مکی ہی آٹھ آیتین ہین اور ستائیس کلمے ہین ایک سو تیس حرف ہین *

* بسم اللہ الرحمن الرحیم * اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ * کیا نہین کھول دیا ہمنے تیرے واسطے سینہ تیرا یا محمد اِس سورت مین اللہ تعالی اپنی بڑی بڑی نعمتونکی خبر دیتا ہی جو حضرت نبی صاحب کے اُوپر بخشی ہین اور اپنے احسان جتاتا ہی اور تسلی فرماتا ہی تو کسی بات کا غم نہ کھاوین اور راہ بتاتا ہی آخرت کی بڑی نعمتین پانے کی کیون غم کھاتے ہو تم یا محمد فکرمند مت ہو تم ہماری مہربانی کے اُوپر نظر کرو جو تمھارے اُوپر ہی کیا نہین کھولا ہم نے دل تمھارا کیا نہین ایسا بڑا کر دیا سینے کو تمھارے جو اُس مین سب درجے ایمان کے سب طرح کے اچھے پاک اعتقاد بہتر عقیدہ سما گئے سب طرح کی ہدایت کا علم تمھارے دل مین خدا کے حکم سے آ گیا اچھی خصلتین بہتر خوئین آئین مسلمانی کی باتون سے خدا کی یاد سے محبت سے اخلاص سے شوق سے دل تمھارا آباد ہو گیا سب قسم کے بھیدون کے

وحی کے قرآن کے تمھارے دل مین راہ پائی جگہہ پائی سب طرح بھید جو لایق تھا تمھارے دل مین آگئے اُن نعمتونکی طرف نظر کرو قدرت بوجھو شکر کرو کیا ہمنے نہین دین تمکو یہہ نعمتین خوبیان جن لوگون کے دل کو نہین کھولا ہمنے اُنکے دل تنگ ہین اُن دلون مین ایمان نہین آسکتا مسلمانی کی بات جگہہ نہین پاسکتی اچھی خصلتین اُن دلون مین نہین ٹھہرسکتین ہدایت کے علم جس علم سے دنیا کا دین کا نفع ہووے نہین لے سکتے نہین پاسکتے خدا کی یاد سے بھولے رہتے ہین خدا کی محبت اُن دلون مین نہین آسکتی کچھ بھید نہین پاسکتے ایسے دل ہمیشہ کفر مین شرک مین نفاق مین ڈوبے رہتے ہین تنگی مین اندھیارے مین خوار رہتے ہین پریشان رہتے ہین دوزخ مین جانے کے لایق ہوجاتے ہین اور حق کا دل جتنا جتنا جس قدر اللہ تعالی کے حکم سے کھلتا ہی اُتنا ہی ایمان دین یاد اخلاص محبت پاتے ہین حضرت نبی صاحب کے دل کو اللہ تعالی نے ایسا کھولا تھا ایسا بڑا کیا تھا سب طرح خیر خوبی اول آخر کی تمام اُنکے دل مین آگئی تھین رحمت خدائے تعالی کی اور سلام خدا کا اُن کے اُوپر اول سے آخر تک اور تفسیرون مین لکھا ہی * شرح صدر سینے کا کھلنا جو الم نشرح مین فرمایا اشارت ہی بیان اُس بات کا جو کوئی مرتبہ حضرت نبی صاحب کا سینہ پاک اور دل پاک ہوا تھا ایکبار لڑکاپن کے وقت جب بی بی حلیمہ اپنی دائی کے گھر مین تھے چار برس کی عمر تھی ایک دن ہم عمر لڑکون کے ساتھہ بستی سے باہر گئے تھے یکایک حضرت جبرئیل اور حضرت میکائیل علیہم السلام آئے حضرت کو لڑکون کے درمیان سے اچک لیئے پہاڑ کے اُوپر لے جاکر سیدھا لٹاکر مبارک سینے کو چاک کیئے دل کو باہر نکال کر پھاڑے ایک ٹکڑا سیاہ لہو کا بندھا ہوا دل مین سے نکال کر دور ڈال دیئے اور کہے یہہ شیطان کے وسوسے کا حصہ تھا دور کیا پھر دل کو ایک سونے کے طشت مین زمزم کے پانی سے دھوکر اُس جاگہہ مین راکھے سینے مین ہاتھہ پھیرے جیسا تھا ویسا ہی ہوگیا کچھ درد نہ معلوم ہوا لڑکون نے یہہ حال دیکھکر وہان سے بھاگ کر ڈورتے ہوئے گھر آئے بی بی حلیمہ کو خبر دی جو دو آدمیون نے آکر محمد کو پکڑکر مار ڈالا یہہ حقیقت ہمنے دیکھی بی بی حلیمہ روتی ہوئی دوڑین جب وہان پہنچین دیکھین تو حضرت صحیح سلامت بیٹھے ہین چہرے کے رنگ مین تغیر ہو رہا ہی احوال

پوچھی حضرت نے تمام قصہ بیان کیا اُس سینہ چاک کرنے کا اثر بی بی حلیمہ نے دیکھا ڈرین اور اپنے دل مین کہین جو عبد المطلب حضرت کا دادا یہ بات سنکر دیکھکر مجھکو کیا کہیگا آگے نجاؤن تو کیسی بات ہووے بہتر ہی جو محمد کو عبد المطلب کے حوالے کر دون اِسواسطے مکے مین لے آئی خیریت سے حضرت کے دادا کے حوالہ کر دی اِسی ایک بار حضرت کو بی بی حلیمہ نے مکے کے پہاڑون مین گم کیا تھا جو اُوپر والضحی مین بیان قصے کا ہوا اور پھر دوسری بار چھٹے برس یا گیارھوین برس پیغمبر ہونے سے بعد بات ہوئی اور تیسری بار شب معراج مین حدیث مین آیا ہی معراج کی رات. جبرئیل علیہ السلام نے میرے تئین عصا پر تکیہ دیکر میرے سینے کے اُوپر سے ناف شگاف کر دیا چیرا اور میکائیل ع م نے ایک سونے کے طشت مین زمزم کے پانی لائے اُس پانی سے میرے سینے کے اندر اور حلق اور رگین دھوئے اور جبرئیل ع م نے میرے دل کو باہر نکال کر چیرا اور دھویا پھر دھو کر ایک طشت سونے کا لائے ایمان کے نور سے حکمت کے نور سے بھرا ہوا میرے دل کو اُس نور سے معمور کیا پھر ایک نور کی انگوٹھی سے نور کے نگینے سے مہر کر کر اُس جاگہہ مین رکھا اور سینے کو ایسا ملا دیا جو سوائے ایک خط کے کچھ زخم اُسکا نرہا اور کچھ درد معلوم نہوا اور اُس نور کے بھرنیکی اور مہر کرنے کی لذت خوشی ہم نے ایسی پائی جو اب تک میری بند بند رگ رگ مین ہی ہر طرح سے ظاہر مین باطن مین شرح صدر سینے کا کھلنا ہوا پھر اُس نعمت کا اللہ تعالی بیان کر کر اور نعمت کا بیان فرماتا ہی * وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ * اور دور کیا گرا دیا ہمنے تجھ سے یا محمد بھاری بوجھ تیرا * الَّذِيْ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ * وہ بھاری بوجھ جو بہت بھاری کیا تھا اُس بوجھ نے تیری پیٹھ کو اپنی کسی تقصیر کا کسی گناہ کا جو پیغمبری کے پہلے ہوا ہو ویگا غم تھا اُس غم کا بوجھ تھا فکر تھی کیا ہووے گا کس طرح سے بخشے جاوینگے اللہ تعالی نے حضرت کے اول آخر کا گناہ بخش دیا فکرین دور کین اور اُنکی اُمت کے گناہون کا غم تھا اُس غم کا بڑا بوجھ تھا اُس بوجھ کو بھی دور کیا حضرت کی شفاعت اُمت کے حق مین قبول کی خوشخبری دی اُمت کا گناہ بخشینگے حضرت کے بخشانے کے سبب اور وعدہ کیا جو کوئی تیرے حکم پر چلیگا تیری متابعت کرے گا تیری بات سنیگا تیری راہ اختیار کرے گا تیرے واسطے اُسکو

ہم پیار کرینگے دوست رکھینگے اور جو گناہ اُن سے پیچھے ہو جاوینگے غفلت کے سبب بشریت کے سبب بھول چوک سے سب بخش دوینگے ہم تیری خاطر اور دنیا مین توبہ کی توفیق دوینگے عملونکی سختیان اُنکے اوپر آسان کر دوینگے اور جو کوئی ایک ذرہ ایمان کا بھی دنیا سے اپنے ساتھ لے جاویگا آخر کو تیری شفاعت کے سبب اُسکو دوزخ سے نکالینگے بہشت مین پہنچاوینگے اور وہ بڑا غم دور کیا جو حضرت کے دل مین بڑا تھا پہلے دنون مین جب پیغمبر ہوئے خلق کی ہدایت کا حکم ہوا بڑی فکر تھی یہہ مشرق مغرب مین اپنی رسم مین عادت مین بند ہین کس طرح ایمان لاوینگے کیون کر تابع ہووینگے بات سنینگے مانینگے کس طرح اُنکو ہدایت کرین کیا کیا راہ بتاوین کیون کر سمجھاوین یے لوگ اِس بات مین سمجھا جاوینگے ہر کام کے اوایل مین ہر کسی کو یہہ فکر ہوتی ہی یہہ بہت بڑا کام تھا بھاری کام تھا اُس بات کی بہت بڑی فکر چاہیئے اللہ تعالی نے یہہ بوجھہ بھی دور کیا اپنا کلام قرآن بھیجا ہر سوال مین ہر بات مین ہر کام مین آیت آیت سورت سورت اُترتی گئی ہر طرح کی سوجھہ سمجھہ بڑہتی گئی پھر تمام قرآن مین سب طرح کی ہدایت کی راہ بتادیا قرآن معجزا کر دیا پیغمبری کے سمجھانے کے واسطے دلیل ہوئی کہنے کی بات ہوئی کوئی ایسا اور بھی کہہ سکے تو کہہ لاوے نہین تو یقین جانو یہہ خدا تعالی کا کلام ہی کسی آدمی کو جن کو پری کو یہہ قدرت نہین جو ایسا کلام کہہ سکے پھر بہت لوگون نے چاہا جو ایسا کلام کہہ لاوے کوئی نہ کہہ سکا سب عاجز ہوگئے پھر اور اور بہت بڑے بڑے معجزے حضرت کے ہاتھہ سے اللہ تعالی نے خلق کو دکھلائے چودھین رات کے چاند کو دو ٹکڑے کئے پتھرون نے حضرت کی پیغمبری کے سچ پر گواہی دی ایک وقت لشکر مین پانی تمام ہوا آدمی گھوڑے اونٹ پیاسے ہوئے حضرت نے خبر پائی فرمایا کہین سے تھوڑا پانی پیدا کر کر لاؤ ایک بڑے باسن مین لایا حضرت نے اپنا مبارک ہاتھہ اُس مین رکھا پانی کی ندیان نہرین اُنگلیون سے جاری ہوئین تمام لشکر اور جانورون نے پانی پئے مشکین بھر لین ذخیرہ کر لیا اور بہت بہت طرح کی باتین ایسی بخششین جو سب کے اوپر ظاہر ہوئین سب نے جانا جو محمد عم سچے پیغمبر ہین ہزارون آدمیون نے اللہ تعالی کے حکم سے حضرت کے اوپر ایمان لائے ہزارون لوگ دل سے جان سے دوست ہوگئے حضرت کو اور حضرت کے یارون کو دشمنون پر غالب کر دیا دشمنونکو زیر کر دیا اپنی

طرف سے حضرت کے دوستونکو حضرت کی اُمتونکو قوت بخشی مدد کی غالب کردیا قیامت تک فتح دی غلبہ دیا حضرت کے دین کو مسلمانی کو تمام عالم مین رواج دیا قیامت تک جاری رکھا اور وہ بھاری غم دور کیا جو حضرت کو اپنی اُمت کے واسطے مبارک دل میں تھا بھاری بھاری حکم احکام فرض واجب اِن کے اُوپر جیسے پہلی اُمتون کے اُوپر آئے تھے اُن سے نہو سکے تھے آدمین اور اِن سے نہو سکے تو کیسی بات ہودیگی اُن پر سخت عملونکی تکلیف نہووے اور جو کچھ حکم ہوا ہی اُس مین بھی تخفیف ہووے اللہ تعالی نے اپنے فضل سے احسان کیا سب کام آسان کردئے سب حکم احکام شریعت کے آسان ہو گئے سب طرح کے کامون مین آسانیان بخشین اور فرمایا جو کوئی تھوڑا بھی عمل روزہ نماز حج زکوت اخلاص کے ساتھہ بجالاوے ہم قبول کرینگے تمکو اور تمھاری اُمت کو اُسی آسان راہ میں چالاک شتابی سے سب سے پہلے پلصراط سے پار اُتار دینگے بہشت مین پہنچادینگے اُن آسانیون کے اُوپر نظر کیا چاہئے شکر کیا چاہئے کیسے کیسے غمونکے فکرونکے بوجھہ بھاری دور کئے گرادئے سبکدوش کردیا حضرت کے طفیل سے حضرت کی اُمت کو قیامت تک ہمیشہ ہمیشہ تک اور اُس بات پر آگاہ کیا چاہئے * وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ اور بلند کیا ہم نے تیرے واسطے ذکر تیرا بڑھایا اُونچا کیا زمین میں آسمان مین تیری بڑائی دینے کے واسطے تیری عظمت شان بڑھانے کے واسطے سب جہان میں ظاہر کیا ذکر تیرا یا محمد ذکر تیرا ہر کوئی کہتا ہی محمد علیہ السلام بڑے رسول ہین خاتم الانبیا ہین پیغمبری اُن کے اُوپر ختم ہو چکی تمام عالم مین مشہور ہوا ہی اللہ تعالی کا محمد سا مقبول دوسرا بندہ کوئی نہین سب فرشتون کے اُوپر پیغمبرون کے اُوپر ساری خلق عالم کے اُوپر محمد مصطفی کو فضیلت دی ہی بڑائی بخشی ہی سب کا سردار بنایا ہی اللہ کے محبوب ہین پیارے ہین اُن کا دین قیامت تک قایم رہیگا پہلی کتابون مین توریت انجیل زبور مین تیرا نام ہی ذکر ہی قرآن مین تیرا ذکر ہی اور اُسی طرح محمد صم کا نام بلند کیا جو اُس پاک نام کو اپنے پاک نام کے ساتھہ جمع کیا کلمہ طیب کلمہ شہادت مین آذان مین اقامت مین نماز مین التحیات کے درمیان خطبے مین جو کوئی اللہ تعالی کو یاد کرے محمد کو بھی یاد کرے جو کوئی مسلمان ہوا چاہے دین مین آوے اللہ تعالی کا نام لیوے بغیر پیغمبر صم کے نام لئے قبول نہووے مسلمانی کی دولت

نہ پاوے اُسکی ایسی بڑائی کسی پیغمبر کتئین نہ دی تھی جو اپنے نام کے ساتھ اُس کا نام ملا دیوین جمع کرین سواے * لا اله الا الله محمد رسول الله کے اور فرمایا * واطیعوا الله واطیعوا الرسول یعنی اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور فرمایا * ومن یطع الله ورسوله یدخله جنات تجری من تحتها الانهار * یعنی جو کوئی اطاعت کرے اللہ کی اور اللہ کے رسول کی داخل کرے گا اُسکو اللہ تعالی باغون مین بہشت کے جن باغون کے نیچے سے نہرین پانی کی شہد کی دودھ کی شربت کی جاری ہین اور فرمایا * ومن یعص الله ورسوله فان له نار جهنم * یعنی اور جو کوئی بے فرمانی کرے گا اللہ تعالی کی اور اللہ کے رسول کی تحقیق اُسکے واسطے مقرر ہی آگ دوزخ کی اُس آگ مین جلتا رہے گا اپنی بے فرمانی اور رسول کی بے فرمانی کو ایک درجے مین رکھ کر یہہ عذاب مقرر کیا اور اپنی اطاعت کو اور رسول کی اطاعت کو ایک جاگہہ برابر کرکر وہ ثواب مقرر کیا ایسا اور کسی کا بڑا مرتبہ نہوسکتا ہی کسی کی یہہ بڑائی نہوئی ہی نہووے گی اور فرمایا مومنون سے خطاب کیا جو اللہ تعالی اور فرشتے اللہ کے درود بھیجتے ہین نبی کے اُوپر ای گروہ مومنونکی تم بھی درود بھیجو نبی کے اُوپر اور سلام کرو تم سلام کرنا ادب کر تعظیم کر اور فرمایا رسول اللہ علیہ السلام کو جو تم مومنون سے کہو * ان کنتم تحبون الله فاتبعون * یعنی جو تم خداے تعالی سے دوستی کیا چاہتے ہو دوست ہوا چاہتے ہو میری متابعت کرو میری راہ پر چلو خدا تم کو اپنا دوست کرے گا تم خداے تعالی کے محبوب ہو جاؤ گے سبے بڑائیان بخشین اللہ تعالی نے محمد مصطفی ع م کو اور اُنکے طفیل سے اُن کے چاکرون کو متابعت کی برکت سے محبوبیت کے درجے کا وعدہ فرمایا ہی تو اُس مرتبے سے کون سا مرتبہ بڑا ہووے گا یہہ عنایت مہربانی اپنی بیان کی جو حضرت کے اُوپر بے نہایت ہی اُس مین اشارت ہی جو اُس فضل کرم احسان کی طرف ہمارے نظر کرو اور کسی بات کا غم مت کھاؤ جو کچھ ہماری حکمت کے موافق کچھ تنگی آوے تو صبر کرو کشادگی کی کھلاؤ کی انتظار کرو کچھ مشکل آپڑے تو آسانی کے منتظر رہو اُمیدوار رہو * فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا * پھر تحقیق سختی کے ساتھ آسانی ہی تنگی کے ساتھ کشایش ہی اول تم لوگ کس کس طرح کی فکرین تھین سب دور کین کیا کیا غم کھاتے تھے سب غم اُٹھادئے اسطرح

رہجانا چاہئے جو مشکل آپڑے گی وہ آسان ہوجاوے گی دشمن سب زیر ہوجاوینگے تم غالب آؤگے فتح تمھاری ہووےگی غنیمتین ہر طرف سے آنے لگینگی دنیا مین رنج بلا ہوا ہی جہان رنج ہی پھر وہان گنج ہوتا ہی دشواری کے ساتھ آسانی ہی محنت مین راحت ہی اور اس آیت مین یہہ اشارت ہی اس بات کی طرف جو کوئی دنیا مین اپنے اختیار سے اچھے کام مین محنت کریگا راحت کو پہنچیگا دنیا آخرت کی دولت پاوے گا بغیر محنت کے راحت نہین ملتی جو کوئی اچھا کام کرنے مین رنج نہ اُٹھاویگا محنت نکریگا اپنی جان کو تن کو بغیر محنت کے آرام دینے کی فکرون مین رہے گا ٹالے رہنا چاہے گا دنیا آخرت کی خوبیون کو کس طرح پہنچیگا راحت آرام کیونکر پاویگا جو کوئی دنیا مین دنیا کے کامون مین دنیا کے واسطے محنت کریگا دنیا مین راحت پاویگا اور جو کوئی دنیا مین آخرت کے کامون مین دین کے کامون مین آخرت کے واسطے خداے تعالی کی رضامندی کے واسطے رنج کھینچیگا محنت اُٹھاویگا مجاہدہ کریگا دنیا آخرت کے آرام اور راحت کو پہنچیگا دولتین پاوے گا جتنے محنتین کین کام کئے مجاہدہ سختیان اُٹھائین آرامون کو راحتونکو پہنچے پھر اس آیت کے درمیان اور آخرت کی آیتون کے درمیان مین ایک اس طرح کی بات کے اوپر اپنے حبیب کو اشارت ہی یا محمد جب یہہ بات مقرر ہوئی ہی ہماری حکمت کا قاعدہ ہی دستور ہی جو محنت کے پیچھے راحت ہی تم کسی محنت مشکل کے اوپر جو دنیا کی کچھ آن پڑے غم مت کھاؤ اور پریشان مت ہو اور تم کو ضرور ہی لازم ہی جو ٹالے مت رہو ہمارے حکم کے موافق کام کرتے رہو خاطر جمع مت کر بیٹھو خلق کو ہدایت کرو راہ بتاؤ تربیت کرو دین کا علم سکھاؤ قرآن پڑھاؤ اور ہمارے حکم احکام لوگون کو پہنچاؤ امر و نہی کرنے نکر نیکی باتین مسلمانی کا احکام ارکان عبادت بندگی عمل آپس مین معاملات کی طرحین جتاؤ ظلم سے بری خصلتون سے چھڑاؤ بندگی عملون مین روزہ نماز حج زکوت مین تسبیح مین ذکر مین دعا مین اچھی نیتونکو سکھاؤ اخلاص محبت کی راہ دکھاؤ مومنون مسلمانون کو خوش خبری دو بہشت کا وعدہ کرو جیسا جیسا عمل اچھا اخلاص ادب سے جو کوئی کرے گا ویسا ہی ویسا درجہ بہشت مین پاوے گا اور بہشت کی نعمتونکی خوبیونکی خبر دو کافرون مشرکون منافقونکو دوزخ کے

عذاب کی جز دو کافروں سے لڑو جہاد کرو اُنکو دین میں لاؤ محنت کرو سفر کا رنج سختی اپنے اوپر اٹھاؤ ہی راہ میں اُٹھاؤ اور بیمار بے کس غریبوں کی خبر لو بھوکھوں کو کھانا کھلاؤ محتاجوں کی حاجت لاؤ حق ہمسایہ صلہ رحم بجالاؤ اپنے گھربار کا کام کرو اپنی بی بیوں کا عیال کا جو حق ہی ادا کرو آل اولاد کا حق تربیت کا دینے کا لینے کا خدمت گاروں کا حق جیسا جس کو چاہیے بجالاؤ یے سب کام کرتے رہو * فَاِذَا فَرَغْتَ * پھر جس وقت فارغ ہو تم اُن سب طرح کے کاموں سے جو کچھ جس جس طرح کا حکم ہوا ہی کئے پھر بھی خاطر جمع کر بیٹھانے کو مت بیٹھو * فَانْصَبْ * پھر رنج کھینچو محنت کرو طاعت بندگی میں نفل نماز پڑھو روزہ رکھو راتوں کو جاگو قرآن پڑھو ذکر کرو تسبیح تحمید تکبیر تہلیل ثنا صفت تعریف پاک پروردگار کی کرتے رہو بڑائی بزرگی کریا و کرتے رہو اور دعا کرو اور حاجتیں مانگو اور معافی چاہو استغفار کرو مغفرت بخشش بخشایش مانگو اپنے واسطے اپنی اُمت کے واسطے شفاعت کرو اُمت کی ہم سب دعائیں تمھاری قبول کرینگے اور قبر کے عذاب سے دوزخ کے عذاب سے اپنی اُمت کی نجات مانگو اپنے واسطے اپنی اُمت کے واسطے بہشت کی خوبیان نعمتیں درجے مانگو سب حاجتیں تمھاری برلاوینگے تمھاری اُمت کے جو کوئی اپنے ایمان پر ثابت رہیگا شرک نکریگا نفاق نہ رکھیگا اخلاص میں آویگا اُسکو ہم ہدایت کرینگے راہ بتاوینگے اُسکو نفع کا علم سکھلاوینگے اچھے کاموں کی توفیق بخشینگے توبہ کی توفیق دینگے بدراہی سے بچاوینگے طاعت میں مدد سبب سے تمھاری شفاعت کرنے کے لایق کردینگے اور دوزخ سے بچاکر بہشت میں داخل کرینگے ہم اُن سب کاموں کی فراغت کے وقت یے کام کرتے رہو بندگی میں حاضر رہو دنیا آخرت کی حاجتیں مرادیں مقصود تمھارے حاصل ہوونگے تمھاری دعائیں مقبول ہین * وَاِلٰی رَبِّكَ فَارْغَبْ * اور اپنے پیدا کرنے والے پروردگار کی طرف پھر رغبت کرو جب سب کاموں سے تم دین کی دنیا کی خلق کی ہدایت سے فارغ ہوئے بندگی میں تن سے زبان سے قایم ہو رجوع ہو محنت کرو حاجت مانگو بخشایش چاہو اور جب اُن سب آداب ارکان سے فراغت کرچکے تب سب طرح کے کاموں سے مشغولیوں سے خالی ہوکر اپنے پروردگار کے حضور میں مشغول ہو سب کاموں میں بہت بڑا کام یہی ہی آخر کا

کام یہی ہی راحت اِسی مین ہی ایمان کے درخت کا پانی ہی مسلمانی کے عماون پر قایم ہونا
محکم ہونا اُسی عمل کی برکت سے ہی بہشت مین مومنونکو دیدار کی دولت اُسی عمل کی
برکت سے پاویگی اللہ تعالی اپنے فضل وکرم سے اپنے حبیب کی حرمت سے اپنے محبوب کی
برکت سے اس عاجز گنہگار کو اور سب مومن مسلمانونکو اپنے نبی کی دولت کے پردے
مین رکھکر اپنی رضامندی بخش کر اُس بڑی دولت کو پہنچاوے آمین آمین آمین *

* سورۂ والتین مکی ہی آٹھ آیتین چونتیس کلمے ایک سو پچاس حرف ہین *

* بسم اللہ الرحمن الرحیم * *وَالتِّینِ وَالزَّیتُونِ وَطُورِ سِینِینَ *

قسم ہی تین کی اور زیتون کی اور طور سینین کی تین انجیر کا نام ہی انجیر ایک میوہ ہی
بہشت کا مزے مین میٹھا ہی خوش مزہ ہی کھٹا نہین اُس مین چھلکا باریک ہی کھانے مین
لطافت رکھتا ہی فضلا نہین اُس مین ہضم مین شتاب آتا ہی نفع اُس مین بہت ہی بواسیر کو
دفع کرتا ہی بند بند کا درد نقرس پاؤن کا درد اور کتنی بیماریان اُس کے کھانے سے دور ہوتی
ہین بدن موٹا ہوتا ہی منہہ کی بو اچھی ہوتی ہی سر کے بال بڑھتے ہین اور انجیر کے درخت
مین یہہ خوبی ہی جو بہشت مین حضرت آدم عم نے جب گیہون کھایا تھا سب کپڑے بدن سے
بہشت کے گر گئے تھے ننگے ہو گئے تھے درختون سے پات چاہتے تھے ستر کے ڈھانپنے کے واسطے
کسی درخت نے اپنے پات نہ دئے ہاتھ کے داؤن سے دور ہو ہو گئے انجیر نے اپنے پات دیئے
جو حضرت آدم عم نے اپنا ستر پوشیدہ کیا اور زیتون بھی ایک میوہ ہی سالن بھی ہی
دوا بھی ہی روغن اُس میں بہت پیدا ہوتا ہی بہت کام آتا ہی مبارک درخت ہی
حق تعالی نے اُس درخت کو شجرہ مبارکہ فرمایا ہی اول درخت جو دنیا مین پیدا ہوا تھا
زیتون تھا اب شام کے ملک مین بہت پیدا ہوتا ہی حضرت ابراہیم عم نے اُس درخت کو
برکت کی دعا دی ہے دونون درخت برکت کے ہین اِسی واسطے اُن درختون کی قسم کھائی
پروردگار نے حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہین تین حضرت مہتر نوح علیہ السلام
کی مسجد کا نام ہی اُس مسجد کی گرد پیش انجیر کے درخت بہت ہین اور زیتون بیت
المقدس کی مسجد ہی بہت پیغمبرون نے اُسی طرف نماز پڑھی ہی حضرت داؤد اور حضرت

سلیمان علیہما السلام نے بنائی ہی اُسکی گرد بیشس زیتونکے بہت درخت ہین اور بعضونے کہا ہی تین اور زیتون شام کے ملک میں دو مسجدین ہین اُن دونون مسجدون کا نام ہی اور بعضون نے کہا ہی تین اصحاب کہف کی مسجد ہی اور زیتون ایلیا شہر کی مسجد ہی جس کا بیت المقدس نام ہی حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ اور ضحاک رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہی تین اور زیتون دو پہاڑون کا نام ہی شام کے ملک میں ہین ایک پہاڑ مین انجیر بہت پیدا ہوتے ہین دوسرے پہاڑ کے اوپر زیتون کے درخت بہت ہین اور بعضون نے کہا ہی تین ایک پہاڑ کا نام ہی جس کا ایک جودی بھی نام ہی حضرت نوح عم کی کشتی اُسی پہاڑ کے اوپر جا لگی تھی اور بیت المقدس مین ایک پہاڑ ہی زیتون اُس کا نام ہی اور طور سینین ایک اور پہاڑ کا نام ہی جس پہاڑ کے اوپر حضرت موسی عم مناجات کرتے تھے اللہ تعالی سے کلام ہوتا تھا بادین ہوتی تھین بے سبب مسجدین اور پہاڑ برکت کے مکان ہین پیغمبرون کی عبادت خانے ہین * وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ * اور سوگند ہی اُس شہر امین کی مکہ متبارک امان دینے والا ہی جو کوئی اُس مین امین داخل ہووے حرم مین آوے قتل سے مارنے سے امن پاوے کعبے کا خدا کے گھر کا طواف کرے دوزخ سے امن پاوے نجات پاوے اور اُس شہر کی برکت یہ ہی جو حضرت محمد مصطفی عم کے تولد کا مکان ہی وطن ہی اُن برکت کی چار چیزونکی قسم کھائی جواب قسم کا یہ ہی * لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ * مقرر تحقیق پیدا کیا ہمنے آدمی کے تئین بہت بہتر صورت میں اچھی بندوبست مین حق تعالی نے آدمی کو حیوان کے جنس مین بہت بہت باتون مین خاص کیا ہی اتی قدرت کی کاریگریان اور حکمتین آدمی مین ظاہر باطن مین اُسکے خرچ ہوئین ہین جو کوئی بیان کیا چاہے نکر سکے لاچے تو دفتر ہو جاوین کسی حیوانکو ایسی صورت نہین بخشی جو آدمی کو بخشی ہی کسی چیز کو دنیا کی جو ظاہر میں نظر آتی ہین ایسا جمال نہین دیا جو آدمی کو دیا ہی سیدھی قد بنائی اُسکی ہر طرح سے بندگی کرسکتا ہی کھڑے ہو کر قیام کرتا ہی نہوڑ کر رکوع کرتا ہی زمین میں سر رکھ کر سجدہ کرسکتا ہی دوزانون چار زانو ہر طرح سے بیٹھ سکتا ہی ہر طرح کا کام کرسکتا ہی اور عقل شعور تدبیر آدمی کو بخشی ہی ہر طرح کی خصلتین اُس مین رکھین ہین آسمان زمین دریا پہاڑ آگ پانی باؤ خاک پتھر درخت

چونکہ چونکہ سب چیز کی حاجتین آدمی مین رکھہ دی ہین ہر چیز کے کمال پیدا کرنے کی قوت اُس مین بخشی ہی ہر طرح ہر آدمی کرتا ہی خدا نے تعالی کی صفتونکے اثر آدمی مین بہت بہت طرح سے ظاہر ہوتی ہین حیات علم ارادہ قدرت دیکھنا سننا کلام رحم کرم غضب قہر عدل بخشش حکم کرنا دینا نہ دینا حاجت کو روا کرنا اور بہت صفتین آدمی میں موجود ہین اور اپنی امانتکے اُٹھانیکا قابل کیا ہی وہ امانت جو آسمان زمین پہار اُس امانت کو نہ اُٹھا سکے عشق کی صفت بھی آدمی کو دی گئی جو دنیا میں عاشقون کا شعور ہوتا ہی اور معشوقی بھی آدمی کو ایسی بخشی جو اُسکے حسن کی جمال کی رونق ہی نہیں ہی پھر بہت بڑے کمال کا لائق کیا ہی اپنی معرفت اور قرب کا سزاوار کیا ہی محبت اور محبوبیت کے درجے کو پہنچ سکتا ہی پروردگار نے دو قسمین کھاکر فرمایا ہی جو آدمی کو ایسا اچھا پیدا کیا ایسا خوب بنایا ہی پھر فرمایا جو ایسا بنا کر * ثُمَّ رَدَدْنَاهُ اَسْفَلَ سَافِلِیْن * پھر پھیر دیا ہمنے آدمی کو گرا دیا ہمنے اُسکو اسفل سافلین مین ایسی نیچی جگہ مین ڈالدیا جو اُس سے نیچی جگہ اور کوئی جگہ نہین اِس بات کا بیان یہ ہی اللہ تعالی آدمی کو بہت بڑے بڑے درجون مین پہنچنے کے لائق کیا ہی عقل شعور دیا تاکی اُسکو بخشی عقل کے سبب سے جو انکی جنس سے اُسکا رتبہ بڑا کر دیا پھر طبیعت کے تنگ بندی خانے مین اُسکو ڈالدیا غصے مین پھنسا اور نر مادہ مرد جورو مین جماع کرنے کا شوق رکھہ دیا اِس مزے کی طلب مین بے اختیار کر دیا حقیقت ہوتا حیوان کا خاصہ ہی حیوان کا درجہ آدمی کے درجے سے نیچے ہی شہوت اور غضب یہ دونون حیوان کی خاصیتین ہین اِس سبب اِس بحران مین گرا پھر اُس درجے سے بھی نیچا درجہ درختون کا ہی زمین سے اُوگنے والی چیزین جسمین حس حرکت نہین دیکھنا بھالنا سننا سونگنا چلنا پھرنا نہین اور یے سب حیوان مین ہین درخت گھاس پات مین یے باتین نہین صرف کھانا پینا درخت کی گھاس پات کی خاصیت ہی درختونکی کھیتی کی گھاس کی قوت خاک اور پانی ہی پانی نپاوے تو خشک ہو جاوے اِس کھانے پینے کی خاصیت رہنے کے سبب آدمی درختون کے درجے سے بھی نیچے گر گیا پھر اُس سے نیچا درجہ پتھر کا ہی اُسکا کام یہی ہی جو ایک جاگہ گر پڑا رہے آپ سے حرکت نہ کرے آدمی مین یے سب ناہین یے سب خاصیتین پتھر کی درخت کی حیوان کی جمع ہین اُن سب خاصیتون کا نام

طبیعت ہی یے سب درئے آدمی کے واسطے نہان کے درجے ہین آدمی کے واسطے یہی
اسفل سافلین ہی جو آدمی علم کی اور عقل کی راہ چھوڑ دیوے اور ہمیشہ شہوت مین غضب
مین لالچ مین غصے مین تکبر مین کینے مین حسد مین حیوانونکی خاصیت مین گرفتار ہی پھر کھانے
پینے مین سستی کاہلی مین پڑا رہے کھاوے پیوے جماع کرے گر رہے اور ہمیشہ مرنے تک
اسی طور مین رہے یہی عادت رکھے یہی کام کرتا رہے اور اور اپنے آخر کے کام مین بوجھ سمجھ
کچھ نہ کرے آخرت کے بھلے کی بات کچھ خاطر مین نہ لاوے کچھ خیر کے کام نکرے اسی حال مین رہے
تو سیدھا دوزخ ہی مین چلا جاوے * اسفل سافلین کی صورت تمام نظر آوے یہی حال
ہی یہی حقیقت ہی سب حیوانونکی درختون کی پتھرون کی * اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ * سوائے اُن لوگون کے جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے دین کے علم حاصل کئے
اچھے عقیدے پاک اعتقاد خدا رسول سے رکھے اور جو کچھ خدا رسول نے فرمایا ہی کرنے نکرنیکو
بجا لائے کرنے کے کام کئے نکرنے کے کام نکئے جس راہ مین خدا رسول نے چلنے کو فرمایا ہی
اُسی راہ مین چلے جس راہ مین چلنے کو منع کیا ہی وہ راہ نچلے یے لوگ اسفل سافلین کے بندی خانے
سے چھوٹے اُس نیچے کونے سے باہر نکلے خلاص ہوئے * فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ * پھر اُن لوگون کے
واسطے ہی اجر مزدوری بے نہایت وے لوگ جو اُنھون نے ایمان کی اور نیک عملون کی
برکت کے سبب ایسی بھاری قیدون سے نجات پائی وہان مین اسفل سافلین کے گڑھے سے
طبیعت کی بند سے بری عادتون کی قید سے چھوٹ رہے آخرت میں اُن لوگون کے واسطے
ثواب ہی نعمتین ہین خوبیان ہین دولتین ہین ہمیشے کی خوشحالیان ہین ایسے نعمتین ہین
جو کبھی وے نعمتین خوبیان گھٹنے کی نہین کم نہین ہونے کی جانے کی نہین ہمیشہ ہمیشہ زیادہ
ہوتی رہینگی بڑھتی رہینگی * فَمَا یُکَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّیْنِ * پھر کیا چیز جھوٹ مین ڈالتی ہی
تجھکو اِس بات کے پیچھے دین کے کام مین قیامت کے ہونے مین یہ خطاب ہی اُن لوگون کے
ساتھ جو ایمان نہین لاتے اللہ رسول کے کلام کو سچ نہین جانتے قیامت کے ہونے کے منکر
ہین عذاب ثواب کا انکار رکھتے ہین مرنے کے پیچھے پھر جینے کو جھوٹ جانتے ہین اپنی
طبیعت کی عادت کی قید میں بند ہین اچھے کامونکو دین کے برا جانتے ہین فرماتا ہی اللہ تعالی

ای کافر مشرک بے دین کیا سبب ہی جو تو دین کو اتنک جھٹلاتا ہی ایسے ہدایت کے
بیان ظاہر ہوئے ایسا کلام اللہ تعالی نے نازل کیا بھیجا قسم کر کر فرما دیا جو آدمی کو بہت اچھی
بند و بست مین اچھی صورت مین پیدا کیا پھر اُسکو اسفل سافلین مین ڈالا اِس مین بہت
حکمتین ہین پھر اُس نچان سے نکلنے کی راہ اور کوئی نہین سواے ایمان کے اور اچھے کام
کرنے کے مسلمانی کے کام کے جو کوئی اُسسے اپنے اختیار سے نکلا بڑی دولت کو پہنچیگا ہمیشے کی
دولت پاوے گا اور جو کوئی اُسی گڑھے مین اُسی کوئے میں اپنے اختیار سے پڑا رہے گا ہمیشہ
ہمیشہ خوار رہے گا دوزخ کے گڑھے میں گرا ہوا رہے گا ایسے بیان کے پیچھے بھی تجھکو شک
رہا انکار رہا حقیقت کو نہ بوجھا بات کو نہ سمجھا اسفل سافلین سے نہ نکلا دنیا ہی کے کامون میں
بند ہو رہا نجات کی راہ چھٹکاری کی راہ نہ لیا * اَلَیْسَ اللّٰہُ بِاَحْکَمِ الْحَاکِمِیْنَ * کیا نہین ہی
اللہ تعالی بہت اچھا حکم کرنے والا سب حکم کرنے والون مین زمین مین آسمان میں کسیکا
حکم ایسا عدل کا انصاف کا نہین جیسا اللہ تعالی کا حکم ہی اُس پاک پروردگار کے سب
طرح کے کام سب طرح کے حکم احکام دو قسم ہے تیسرے قسم نہین دو ہی قسم ہین
خواہ دنیا مین خواہ آخرت مین یا فضل کرم کا حکم کرتا ہی یا عدل انصاف کا حکم کرتا ہی ایک
ذرہ ظلم ستم پاک پروردگار کے حکم مین نہین آدمی کو اچھی صورت سیرت مین پیدا کیا
ہی اسفل سافلین مین ڈال کر عقل دی شعور دیا اختیار کی نعمت دی اسباب سب
پیدا کر دئے اِس نچان سے نکلنے کی راہ بتائی ہدایت کی پیغمبر بھیجے جو کوئی سمجھ کر اختیار سے
اِس ہدایت کو مانے گا ایمان لاوے گا اچھی راہ چلے گا بہت بڑی دولت کو پہنچے گا ایسے
لوگون کے واسطے یہی حکم لایق ہی اور جو کوئی عقل شعور کو اِس بات کے سمجھنے مین
نہ لاوے گا اختیار کی قدر نہ بوجھ کر ہدایت کی راہ نچلیگا اپنی طبیعت کی خوشی مین بری
عادت مین اپنے اختیار سے چلا جاوے گا اُسکے واسطے وہی حکم لایق ہی جو ہمیشہ دوزخ
کے گڑھے میں چلا جاوے اطاعت کرنے والونکو ثواب دینا فضل کا حکم ہی اور حکم نہ ماننے
والونکو عذاب مین رکھنا عدل کا حکم انصاف کا حکم ہی *

* سورہ علق مکی ہی مکے میں نازل ہوئی ہی اُنیس آیتین ہین بہتر کلمے ایک سو آسی حرف ہین

ابن عباس اور بی بی عایشہ اور مجاہد اور عطار رضی اللہ عنہم کہتے ہین پہلے سورت قرآن کی جو اللہ تعالی نے حضرت محمد رسول اللہ ع م کے اوپر نازل کی حضرت جبرئیل ع م کی وساطت سے۔ سچی یہی سورت ہی اقرا ہی اور بہت تفسیر والے کہتے ہین اول سورت جو نازل ہوئی ہی الحمد سورہ فاتحہ ہی پھر الحمد کے پیچھے سورہ نون والقلم ہی پھر اسکے پیچھے سورہ مدثر نازل ہوا پھر سورہ مزمل پھر پانچوین سورت والضحی ہی اور اقرا تمام سورتون کے پہلے نہین اتری پھر یہ بات سب کے پاس ثابت ہی جو پہلے سب سورتون سے سب قرآن کی آیتون سے پانچ آیتین اقرا اول کی ہین حضرت بی بی عایشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہین جو حضرت رسول ع م کو پیغمبری سے چھ مہینے پہلے سچی سچی خوابین ظاہر ہونے لگین جو کچھ رات کو دیکھتے تھے صبح کو وہی صورت ویسا ہی آفتاب سا ظاہر ہوتا جسطرح سے دیکھتا تھا ویسا ہی طرح ہوتا پھر جب مبعوث ہونے کا زمانہ وحی کے اترنے کا وقت نزدیک ہوا قرآن مجید کے نازل ہونے کے دن نزدیک آئے حضرت کو تنہائی خلوت پیاری ہو گئی حرا ایک پہاڑ ہی مکے کے پاس اس مین ایک غار ہی اس غار مین اکیلے ہو کر جا بیٹھتے اللہ تعالی کی یاد مین تسبیح اور تہلیل مین مشغول ہو جاتے دو دو رات دن تین تین رات دن وہین رہتے پھر زیادہ رہتے کبھی ایک مہینے تک بھی وہین رہتے کھانے پینے کے واسطے کچھ اس غار مین اپنے ساتھ لیجاتے ایکدن حضرت نے آواز سنی کوئی کہتا ہی یا محمد اور کسی کو نہ دیکھا پھر دوسری بار سنا یا محمد پھر کسی کو نہ دیکھا پھر تیسری بار آواز سنی یا محمد اس وقت پہاڑ کے اوپر کھڑے تھے جو ایک بارگی آسمان زمین کے درمیان مین نظر پڑی دیکھا ایک سونے کے جڑاو تخت کے اوپر ایک شخص آدمی کی صورت بہت خوب صورت بیٹھا ہی سبز کپڑے پہنے ہوئے ایک نور کا تاج سر کے اوپر حضرت نے دیکھ کر اسکو بہت خوش ہوئے پھر بہت دیکھتے رہے تمام دن دیکھا کیے شام کو وہ تخت اور وہ بیٹھنے والا غایب ہو گیا حضرت نے بہت تعجب کیا پھر دوسرے دن بھی اسی طرح وہی صورت ظاہر ہوئی کچھ بات نہ کہی پھر تیسرے دن بھی اسی طرح ظاہر ہو کر وہ تخت کا بیٹھنے والا نزدیک آیا حضرت کو ایک خوف پیدا ہوا چاہا جو آپ کو پہاڑ سے نیچے گرا دیوین اور انھونے کہا یا محمد ڈرو مت مین جبرئیل ہون اللہ تعالی نے مجھکو تمھارے پاس

بھیجا ہی تم خدا کے رسول ہو آخر زمانے کے پیغمبر ہو اِس اُمت کی طرف تم کو ہدایت کرنیکے واسطے مقرر کیا ہی یہہ بات سنکر حضرت کی کچھ تسلی ہوئی پھر حضرت جبرئیل ع م نے اپنے پردے کے درمیان سے ایک نامہ نکالا بہشت کا حریری کپڑے کا یاقوت اور موتیون کا گونتھا ہوا حضرت رسول ع م کے نزدیک لائے اور کہا پڑھو حضرت نے فرمایا مین کچھ پڑھا نہین اور اُس نامے مین کچھ لکھا ہوا دیکھا بھی نہین حضرت جبرئیل حضرت رسول ع م کو دونون ہاتھون سے پکڑ کر بغل دابا ایسا دابا جو عرق آگیا نزدیک تھا جو حضرت بیہوش ہو جاوین پھر چھوڑ دیا جب حضرت بحال ہوئے تب حضرت جبرئیل نے کہا * اقرا * یعنے پڑھو حضرت نے فرمایا * ما انا بقاری * مین نے کچھ پڑھا نہین پھر حضرت جبرئیل نے اُسی طرح سے گودی مین اپنی لیکر دابا نزدیک تھا جو بیہوش ہو جاوین طاقت نرہے چھوڑ دیا پھر کہا * اقرا یا محمد * یعنے پڑھو حضرت نے فرمایا * ما انا بقاری * مین پڑھا نہین تین مرتبے اِسی طرح سے کہا پھر چوتھی بار حضرت جبرئیل نے کہا * اقرا باسم ربك الذي خلق * پانچ آیتین پڑھین پھر حضرت کی بھی زبان کھل گئی خدایتعالی کے حکم سے آیتین یاد ہو گئین حضرت بھی پانچون آیتین پڑھ گئے پھر حضرت جبرئیل ع م نے رسول ع م کو پہاڑ و نیچے میدان مین اُتارا زمین مین ایک پاؤن مارا جو ایک پانی کا چشمہ نکل آیا حضرت جبرئیل نے اُس پانی سے وضو کیا حضرت رسول ع م کو وضو کرنا سکھایا اور دو رکعت نماز کی پڑھین اور اپنے ساتھ حضرت کو بھی سکھائین اور کہا یہہ طرح ہی خدائے تعالی کی بندگی کرنے کی پھر اُس وقت سے حضرت نبی ع م ہر روز دو رکعت نماز پڑھتے تھے جب تک معراج مین پانچ وقت کی نماز کا حکم ہوا پانچ نمازین فرض ہوئین پھر اول اللہ تعالی کی طرف سے پڑھنے کا حکم ہوا فرمایا اقرا اِس ایک فرمانے مین سب طرح کے علم قدرت سے پڑھا دئے سب علمون کی قوت پڑھنے کی ہو گئی * بسم اللہ الرحمن الرحیم *

* اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ * پڑھو یا محمد اپنے پروردگار کے نام کی برکت کر وہ پاک پروردگار ہی جسنے سب خلق کو پیدا کیا * خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ * پیدا کیا آدمیون کو بندھے جمے ہوئے لہو سے * اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ * دوسری بار فرمایا پڑھ یا محمد حال یہہ ہی جو پروردگار تیرا اکریم ہی اُسکے کرم کو نہایت نہین بہت بزرگ ہی کسی کی بڑائی بزرگی اُس پاک پروردگار کی

بڑائی بزرگی کو نہین پہنچ سکتی وہ بزرگ خاوند ہی مہربان ہی کریم ہی جو سکھایا لکھنا قلم کرا پنی مہربانی اوڑ کرم سے آدمی کو خط کتابت کا ہنر بتایا یہہ بہت بڑی نعمت بخشی جو کوئی سمجھ کر دیکھے تو جانے کیسی بڑی نعمت ہی یہہ لکھنا پڑھنا تمام دین دنیا کا کارخانہ قلم مین بندھا ہوا ہی قلم کے نیچے ہی امام قتادہ کہتے ہین * لولا القلم لما قام الدین ولا اصلح العیش * یعنے اگر قلم نہوتا تو دین قایم نہوتا اوڑ دنیا کی زندگانی اصلاح نہ پاتی قلم کے سبب قرآن جو کلام ہی خدا اے تعالی کا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر حضرت جبرئیل ؑم کی زبانی بھیجا تھا دل مین حضرت کے یاد ہوتا تھا پھر حضرت کی مبارک زبان سے نکل کر اصحابونکے کانون مین پڑ کر انکے دلون مین آتا تھا یاد رہتا تھا جو اس طرح سے یہہ بات یاد نرہتی تو اوڑ امت کے لوگون کو یہہ دولت نہ پہنچتی قرآن لکھنے مین آیا مصحف کہلایا لاکھون کروڑون مصحف لکھے گئے قرآن اس طرح سے قیامت تک دنیا مین رہیگا یہہ فیض جاری رہے گا پھر حضرت محمد رسول اللہ ؑم کی حدیثونکی کتابین لکھی گئین پھر ان کتابون سے لاکھون کروڑون کتابین لکھنے مین آئین تمام دنیا مین پھیل گئین جن دنون مین پہلے وقت مین حدیثین لکھنے مین نہ آئین اوڑ جس جسکو حدیثین پہنچین نہین یاد نہین کوئی روم مین تھا شام مین تھا کوئی کہان تھا کوئی کہان تھا پھر جن لوگون نے حضرت پیغمبر صاحب کا کلام نہ سنا تھا حدیث انکو نہ پہنچی تھی بہت مشتاق تھے بہت لوگ کہین جا نہین سکتے تھے بہت لوگ اشتیاق سے اپنے اوپر محنت اٹھا کر ایک ایک حدیث دو دو حدیث کے سننے کے واسطے مہینے مہینے کی راہ چل کر گئے دو دو مہینے کا سفر اختیار کیا ایسی سختیون سے ملک ملک سے جا کر لیکر لکھتے گئے جمع کرتے گئے کتابین ہوئین اوڑ سب لوگون کے اوپر ان کا احسان ہوا اب اس زمانے مین ہر شہر مین حدیثونکی کتابین موجود ہین جو کوئی مشتاق ہووے دین دنیا کی سعادت چاہے ہزارون حدیثین لکھی ہوئی کتابون مین تیار ہین پڑھ لیوین ہزارون نعمتین دین دنیا کی پاوین پھر اسی طرح کتابت کی راہ سے لکھنے کے سبب قلم کی وساطت سب طرح کے علم دین کے دنیا کے قید مین آئے پڑھنے والونکو ہزارون طرح کے فایدے نفع حاصل ہوتے ہین اول کی خبرین آخر کی حقیقت بھلی باتین آخرت کے احوال [illegible] کے بھید کتابون سے معلوم کیے جاتے ہین پھر نامے خط کتابت فرمان نشان حساب کتاب دفتر دیوان متصدی

منشی ہزاروں کارخانے قلم کی اور خط کی برکت سے قایم ہیں جو قلم نہوتا کچھ بندوبست نہ ہوتا آدمیوں کے سب کام بگڑتے سب کارخانے ابتر رہتے خراب رہتے بے نہایت فایدے اللہ تعالی نے قلم میں رکھکر آدمیوں کو یہ راہ سجھائی ہی بہت بڑے سے بڑا یہ احسان فرمایا ہی خبرین آیا ہی جو اول حق تعالی نے لکھنا حضرت آدم کو سکھایا اور مشہور یہ ہی جو اول حضرت ادریس پیغمبر کو خط کتابت کی تعلیم ہوئی سب آدمیونکے پہلے اُنھوں نے خط لکھا اللہ تعالی کے حکم سے یہ راہ نکالا تمام عالم کو فایدے پہنچے * عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ * سکھایا آدمی کو جو کچھ نہ جانتا تھا سکھایا خدائے تعالی نے آدمیونکے تئین وہ کچھ سکھایا جو نجانتے تھے اول پیغمبرونکو خاص کیا اپنی طرف سے اُنکو علم بخشا بغیر قلم کے بغیر کتاب کے سب لوگوں کے تئین کتاب کا قلم کا واسطہ درمیان میں رکھا اِس طرح سے جو کوئی طالب رکھتا تھا شوق مند تھا سعادت نصیب تھا اول کو پڑھنے کا شوق ہوا کتاب کی راہ سے جو کچھ نجانتا تھا معلوم کیا ہزاروں فایدے حاصل کئے علم بہت بڑی نعمت ہی اُس نعمت کا بہت احسان ہی اللہ تعالی کا آدمیوں کے اُوپر جو علم نہوتا تو سب کوئی جاہل رہتے اچھا برا کام نیک بد کی راہ نفع ضرر کی بات کچھ نجانتے حلال حرام نہ پہچانتے اللہ تعالی کو اپنے پیدا کرنے والے کو پیغمبرونکو دین آئین کو آخرت کے بھلے برے کو کچھ نہ بوجھ سکتے حیوانوں کی طرح رات دن کھانے پینے میں پڑے رہتے بے فایدے کام بے تدبیر بے سمجھ کرتے رہتے ظلم زیادتی بیحیائی بے شرمی ہزاروں طرح کی خرابیوں کے دریا بہتے ہیں دنیا آخرت کی خواری خرابی ابتری ہلاکی کے سوا اور کچھ کسی کے ہاتھ نہ آتا یہ علم کی دولت قلم کے وسیلے کتاب کی راہ سے بڑی آسانی سے ہاتھ آتی ہی اِس واسطے اللہ تعالی نے اپنے اُس بڑے بڑے احسان کو جتایا آدمیوں کے اُوپر منت رکھی جو اُس نعمت کی قدر بوجھیں جس طرح سے یہ علم کی نعمت کو لے سکیں حاصل کر سکیں غنیمت جان لیویں حاصل کریں جاہل بے خبر بے ہوش نرہیں پھر اُن آیتوں میں اللہ تعالی اپنی قدرت کو بیان فرماتا ہی آدمی کے اول آخر کی بات کہکر اپنا احسان جتاتا ہی فرمایا آدمی کا پہلے ایک یہ حال تھا جو اپنی ماکے پیٹ میں ایک لہو کا ٹکڑا اٹکا جما ہوا بندھا ہوا جو اُس حال کو کوئی بوجھے سمجھے تو جانے کس کام کا تھا کس لایق کا

تھا پھر اِس حال سے آدمی کو اپنی قدرت سے اپنی مہربانی سے نکال کر کس کس حالون مین پہنچا کر آدمی کی صورت مین لاکر پرورش کر کر پال کر چھوٹے سے بڑا کیا لڑکے سے جوان کیا عقل شعور کا درجہ بخشا علم کے حاصل کرنے کے لایق کردیا کس خراب حال سے نکال کر کس بڑے عالی درجے مین پہنچایا ایسی بڑی قدرت کس کی ہی ایسی بڑی مہربانی کون کر سکتا ہی۔ پھر علم کی راہ کھولدی لکھنے پڑھنے کی راہ قلم کی وساطت ظاہر کی یہہ احسان بڑا احسان کیا جو کوئی اِس قدرت اور اُس احسان کو بوجھے تو اپنے پیدا کرنے والے خاوند کا اقرار کرے دل مین پاک پروردگار کی محبت رکھے ایمان لاوے تن بدن جان مال کو اُسکے حکم مین بندگی مین خرچ کرے سچا بندہ ہو رہے دنیا کی خیر خوبی پاوے اور یہہ اِشارت ہی جو اپنے خاص بندے کو محمد رسول اللہ صلعم کو فرمایا اقرا بغیر قلم کے کاغذ کے بغیر خط کتابت کے جو کچھ پڑھانا تھا آپ پڑھا دیا سکھا دیا اور انکو اُس علم کے درجے مین پہنچنے کے واسطے قلم کو وسیلہ واسطہ ڈالا اِشارت ہی اِس مین حضرت رسول صلعم کے تئین جو کچھ تمھارے اوپر اللہ تعالی کی طرف سے علم آوے قرآن کی آیتین سورتین نازل ہووین اصحابونسے لکھوا لکھتے جاوین اِس طرح قرآن جمع ہو کر سب خلق کو پہنچیگا یہہ نعمت قیامت تک قایم رہیگی تمام عالم کو فایدہ پہنچیگا اسی واسطے حضرت نے حکم کیا تھا اصحابونکو جو آیت جو سورت آتی جاوین لکھتے جاؤ پھر جس طرح سے جو آیت جو سورت آتی جاتی تھی اصحاب لکھتے جاتے تھے قلم کی وساطت سے سب بندونکو جو سعادت مند تھے اُس نعمت دولت سے ذخیرہ پہنچا دین دنیا کے فایدے مابین اُن نعمتون کا پاک پروردگار کی کہان تک کوئی شکر ادا کر سکے ہر ایک بال زبان ہو جاوے اور ہر زبان سے لاکھون کروڑون بار حمد اور شکر کرتا رہے تو بھی اُن نعمتون کا حق ادا نہو سکے پھر یہہ مہربانیان فضل کرم عام ہین کوئی آدمی اِس بات سے اُن مہربانیون سے خالی نہین اِس رحمت مین سب کوئی داخل ہی وہ آدمی بڑا بے نصیب ہی جو اُس پاک پروردگار کی اُن نعمتون کو اپنے اوپر نہ بوجھے کافر رہے اُن نعمتونکا کفران کرے اور یہہ دروازہ علم کا جو ہر ایک کے واسطے کھولا ہی رحمت کا دروازہ ہی اُس رحمت کے دروازے مین نہ بیٹھے نرا جاہل احمق اندھا رہنے کو خوش رہے یہہ بہت بڑی بات ہی علم کی نعمت سب کسی کو درکار ہی کوئی اِس دولت سے بےپرواہ نہین

ہو سکتا یہہ بات فرماتا ہی پروردگار * کَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰی * نچاہیے سزاوار نہین کسی کو جو نعمت کی قدر نہ بوجھے کفران نعمت کرے ناشکر ہووے تحقیق آدمی بے فرمانی کتی کرتا ہی * اَنْ رَّاٰہُ اسْتَغْنٰی * بری راہ یہہ جو دیکھتا ہی آپ کو ہدایت کی راہ سے مستغنی بے نیاز یہہ تھوڑا سا دنیا کا مال لیکر مال پر مغرور ہوتا ہی ہدایت کی راہ چھوڑ دیتا ہی علم کی راہ مین جانے سے آپ کو بے نیاز بوجھتا ہی کہتا ہی پڑھنے لکھنے سے کیا کام ہی مجھکو علم کے حاصل کرنے سے کیا بھلا ہووے گا میرا دنیا مین مال دولت کھانا پینا جو چاہیے سو میرے پاس ہی علم کو لیکر کیا کرونگا جیسے ابو جہل اور کافر مشرک اپنے مال دولت مین مغرور رہے اللہ رسول کے کلام کو خاطر مین نہ لائے قرآن حدیث نہ سنے اس دین کی قدر نہ بوجھی کافر رہے مشرک رہے ایمان نہ لائے کچھ اچھا کام نکر سکے کئی دن جیسے کھائے پئے آخر کو مرگئے سیدھا دوزخ مین چلے گئے اور اس آیت مین یہہ ہدایت ہی آدمی کو چاہیے جانے دنیا آخرت کی خیر خوبی علم کی راہ مین ہی مال ہووے یا نہووے دانا عالم فاضل ہر حال مین اچھا ہی اور جو نرا مال ہووے اور علم نہووے تو ہر جاگہہ دنیا مین یا آخرت مین خراب ہووے خوار ہووے یہہ بات بھی اس آیت سے نکلتی ہی * کلا ان الانسان لیطغی ان راہ استغنی * یعنی تحقیق مقرر آدمی بے فرمانی مین جاتا ہی مغرور ہوتا ہی گمراہ ہوتا ہی بدراہی مین پڑتا ہی جب آپکو بے نیاز دیکھتا ہی مالکے ہونے سے آپکو غنی پاتا ہی یہہ عادت ہی خصلت ہی آدمی کی جو علم نہووے اور مال ہووے تو خواہ نخواہ گمراہی تکبری کی بلا مین پڑتا ہی اس سبب آخر کو ہمیشے کی خواری خرابی مین چلا جاتا ہی عقلمندون کو چاہیے جو اس بات کو سمجھکر ہر طرح دین کا علم جو کچھ حاصل کر سکین تغافل نکرین مال کے حاصل کرنے کی جیسی فکر رکھتے ہین اُس سے زیادہ دین کے علم حاصل کرین تغافل نکرین مال کے حاصل کرنیکی جیسی فکر رکھتے ہین اُس سے زیادہ علم دین کے حاصل کرنے مین فکر رکھین جو علم ہووے اور مال ہووے تو علم کی برکت سے مال سے بھی بہت فایدے دنیا آخرت کے ہاتھ آوین اور جو مال ہووے اور علم نہووے تو اس مال مین کچھ خیر برکت نہین ہزار ہزار طرح کے فساد برے کام اُس سے پیدا ہووینگے نادانی جہالت کی راہ سے دین ایمان کی کچھ خبر نرکھ کر پروردگار کی بندگی

تکبر کیے گا سواے بے فرمانی کی راہ کے اۋر راہ مین نچل سکیگا پھر دنیا میں بدنام رہکر آخرت میں عذاب میں دوزخ کی آگ مین جارہے گا * اِنَّ اِلٰی رَبِّكَ الرُّجْعٰی * تحقیق پاک پروردگار کی طرف تیرے یا محمد بازگشت ہی آخرت کو سب کوئی بھلا برا اللہ تعالی کے حضور مین جا پہنچیگا اپنے کئے کی ہر کوئی جزا سزا پاوے گا اُس وقت معلوم ہوے گا جو آخرت مین دین کا علم اۋر دین کے عمل کام آتے ہین مال کو کوئی نہین پوچھتا ہی کچھ کام نہین آتا دنیا مین ساری دنیا بھرا مال کسی کے پاس ہووے مرنے مین کام آتا ہی تو گور کے کنارے مین رہ جاتا ہی ساتھ جانے والی چیز نہین ساتھ رہنے والی چیز سواے علم دین کے اۋر عمل کے اۋر کچھ نہین کوئی چیز نہین جو دنیا مین جن کنہون نے دین کے علم قرآن حدیث تفسیر فقہ فرایض اُصول فروع حاصل کئے خدا رسول کے فرمانے کے موافق کام کئے اچھے عمل کئے ہمیشہ ہمیشہ فایدے نفع خوشحالیان آرام پاتا رہے گا یہہ جزا ہی اللہ تعالی کی طرف سے اۋر جن کنہون نے بے فایدے علم سیکھے سحر جادو نجوم طلسمات اۋر برے کام بے فرمانی کے عمل کئے نالایق کام کئے ظلم زیادتی مار ڈالنا لوٹ لینا بتون کا پوجنا قبرون کو سجدہ کرنا شراب پینا کھیل حرام اۋر بدعمل کئے اۋر بندونکو خدا کی بندگی سے منع کئے ہمیشہ ہمیشہ غم مین بدحالی مین ناخوش درد دکھ عذاب مین پھنسا رہے گا وہی برے کام اُس کے آگے آتے رہینگے یہہ سزا ہی خداے تعالی کی طرف سے سب کوئی اُس ٹھکانے مین جزا سزا پانے کی جاگہ مین خداے تعالی کے حکم سے جا پہنچیگا سب کسی کا حساب ہو رہیگا * اَرَاَیْتَ الَّذِیْ یَنْهٰی عَبْدًا اِذَا صَلّٰی * کیا دیکھا تو نے ای دیکھنے والا ایسے آدمی کو جو منع کرتا ہی ایک بندے کو جس وقت نماز پڑھے وہ بندہ نماز پڑھتا ہی خبر مین آیا ہی ابو جہل کافر نے حضرت رسول علیہ السلام کو منع کیا اۋر کہا تم کعبے کے حرم میں کعبے کی گرد پیش اُس مسجد مین نہ پڑھا کرو حضرت ع م اُس کی بات کچھ خاطر مبارک مین نہ لائے خاطر جمع سے نماز پڑھتے رہے پھر ایک دن ابو جہل نے اۋر اۋر کافرون سے کہا جو مین محمد کو نماز پڑھتا سجدے میں پاؤنگا دیکھونگا اپنے ناپاک قدمون سے اُس پاک گردن کو توڑ دونگا گردن پر پاؤن رکھ کر مار ڈالونگا یہہ خبر مشہور ہوئی سب اصحاب حضرت کے یہہ بات سنکر ناخوش ہوئے دل گیر ہوئے حضور کے جناب مین عرض کی

اۆر کہا حضرت اُس مسجد مین تشریف نفرماوین نجاوین تو بہتر ہی وہ کافر بے ادبی کیا چاہتا ہی حضرت عم نے فرمایا کچھ وسواس نہین اللہ تعالی میرا حافظ ہی وہ کافر قدرت نہ پاویگا حضرت رسول عم خاطرجمع سے تشریف لے گئے نماز پڑھنے مین مشغول ہوئے سجدہ گیا سجدے مین بہت دیر کی کافرون نے دیکھکر ابوجہل کو خبر دی وہ سنکر بڑے غصے سے آیا حضرت کی طرف بے ادبی کی نیت سے چلا جب حضرت کے نزدیک پہنچا اُسیوقت پچھلے پاؤن سے بھاگا منہہ زرد ہوگیا بدن کانپنے لگا لوگون نے پوچھا کیون پھرا تو کیا حال ہوا تیرا اُس نے کہا مین نے اپنے اۆر محمد کے درمیان مین ایک خندق دیکھا اُس مین آگ جلتی ہوئی تھی اۆر ایک اژدہا آگ سے سر نکال کر منہہ پھیلا کر میری طرف دوڑا اۆر اُس نے کہا جو تونے ایک قدم آگے رکھا تو تجھہ کو نگل جاؤنگا کھا جاؤنگا اۆر بہت جانور پرند دیکھے پر در پر ملائے ہوئے کھڑے تھے اُس سبب مین اپنی جان بچا کر بھاگا پھر یہہ خبر حضرت کو پہنچی حضرت نے فرمایا جو وہ کافر ایک قدم آگے رکھتا تو فرشتے اُسکو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالتے بند بند جدا کر دیتے پھر یہہ معجزہ دیکھکر بھی وہ بدبخت ایمان نہ لایا بے ایمان رہا یہہ مغروری تھی مال کی اۆر یہہ اندھیارا تھا جہالت کا نادانی کا یہہ بات فرمائی اللہ تعالی نے آدمی جب آپ کو غنی مالدار دیکھتا ہی اۆر علم کا نور اُس مین نہین ہوتا تو سرکشی کرتا ہی بے فرمانی کرتا ہی اُس مرتبے مین بے فرمانی کے پہنچتا ہی جو اللہ تعالی کی بندگی عبادت کی راہ چھوڑ دے کر اۆر بندون کو بھی بندگی سے منع کرتا ہی خدا کے بندون سے دشمنی کرتا ہی پھر ایسا بدبخت کسی نے دیکھا ہی جو ایسے پاک بندے کو محمد رسول عم کو خداے تعالی کی بندگی کرنے سے منع کرتا ہی دشمنی کرتا ہی کیا بڑا بدبخت ہی کس عذاب کے لایق ہوا ہی کیا اپنی سزا کو پہنچیگا * اَرَاَیْتَ اِنْ کَانَ عَلَی الْهُدٰی * کیا دیکھتا ہی تو اے دیکھنے والا کیا جانتا ہی تو اے جاننے والا کیا خوب ہوے اگر ہووے یہہ منع کرنے والا ہدایت کی راہ پر اۆر ایمان لاوے پروردگار کی بندگی مین قایم ہو جاوے * اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰی * یا حکم کرے اۆرونکو تقوی کا پرہیزگاری کا جب آپ نے ہدایت کی اۆر اۆرون کو ہدایت کی راہ سے منع نہ کرے ایمان لاوے ہدایت کی راہ پر قایم ہو جاوے اۆر اُس درجے میں پہنچے جو اۆرونکو

هدایت کی راه بتاوے محمد ع م کی پیروی کرے پورا تابع هووے تو کیا بڑا ثواب پاوے کیا بڑی دولت کو پهنچے * اَرَاَیْتَ اِنْ کَذَّبَ وَتَوَلّٰی * کیا دیکهتا هی تو جانتا هی تو جهتلاوے جهوتها کهے سچ کهنے والونکو ایمانکو مسلمانی کے کامون کو اور اپنا منهه پهیرے ایمانکے قبول کرنے سے هدایت کی راه سے ایمان نه لاوے ابو جهل کا پورا تابع هووے تو کس بڑے سخت عذاب مین پڑے کس طرح کی خواری اُسکے اوپر آوے آخر تو رجوع هووے بازگشت سب کسیکی پروردگار کے حضور میں هوتی هی جو کوئی هدایت کی راه پر قایم هی اور اورونکو هدایت کرتا هی جیسے محمد ع م اور اُن کے جو پورے تابع هین کیسے بڑے درجون کو پهنچینگے اور جو کوئی آپ بهی گمراه هی اور اورونکو بهی گمراه کیا چاهتا هی جیسے ابو جهل اور جو اُسکے تابع هین کیسے عذاب مین جا پڑینگے کیا حال هووےگا اُن کا * اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰی * کیا نهین جانتا هی ابو جهل بدبخت اور جو کوئی ایسا بدبخت هی اُسکو خبر نهین اِس بات کی جو تحقیق الله تعالی دیکهتا هی هر حال کو هر کام کو هر کسی کے اچهے حالونکو نیک نیتونکو بهی دیکهتا هی برے کامونکو برے حالونکو بری نیتونکو بهی دیکهتا هی هر طرح کی جزا سزا تیار رهی جیسے کو تیسا بدله پهنچ رهیگا ذره ذره هر ایک کی حقیقت معلوم هی اور خبر میں آیا هی جو حضرت رسول ع م حرم میں نماز پڑهتے تهے ابو جهل آن کر پهنچا اور کهنے لگا کیون یهان نماز پڑهتے هو مین نے تم کو کیا منع نهین کیا تم نماز پڑهنے سے باز نهین آتے حضرت رسول ع م نے اُسکے اوپر غصه کیا اور فرمایا تو خدائے تعالی کے غضب سے نهین ڈرتا هی جو ایسی باتین کرتا هی اُس ملعون نے کها تو مجهکو اپنے خدا سے ڈراتا هی مین اتنی لشکر فوج جمع کر سکتا هون جو تمام مکان سوارون سے اور پیادون سے بهر جاوے کسی کی مجلس میری مجلس کے برابر نهین اور ایسی طرح کی احمق پن کی باتین کهتا الله تعالی نے یه آیتین بهیجین * کَلَّا لَئِنْ لَّمْ یَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِیَةِ * حق تحقیق باز نه آوےگا ابو جهل اُن شوخی کی باتون سے نماز کے منع کرنے سے بےادبیون سے مقرر پکڑینگے هم اُسکے بال پیشانی کے خوار کر دیوینگے زمین مین گهسیٹ کے ذلیل کر دیوینگے قیامت مین فرشتون سے فرماوینگے جو اُسکی پیشانی کے بال پکڑ کر گهسیٹ کر دوزخ میں ڈالدیوین * نَاصِیَةٍ کَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ * پیشانی جهوٹهی خطاکار کی * فَلْیَدْعُ نَادِیَهٗ * پهر

بلاوے اپنی مجلس کو جمع کرے اپنی مجلس کے لوگونکو سوا و پیادے خویش قرابتی مدد کرنے والے کو * سَنَدْعُ الزَّبَانِیَہ * شتاب ہی تھوڑی مدت ہی جو بلاوینگے ہم زبانیونکو دوزخ کے داروغون کو دربانونکو عذاب کے فرشتون کو جو اُسکو اور ایسے کافرونکو گھسیٹ کر خواری سے کھینچ کر دوزخ مین عذاب مین ڈال دیوین * کَلَّا * نالایق ہین اُسکی سب باتین کسی کو سزاوار نہین بے گستاخیان نماز مین بی حیائیان * لَا تُطِعْہُ * مت اطاعت کرو اُسکی یا محمد اُس مشرک کا حکم جو منع کرتا ہی نماز سے بندگی کرنے سے نہ مانو اُسکے کہنے کا خلاف کرتے رہو اپنے پروردگار کی طاعت بندگی مین ثابت رہو * وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ * اور سجدہ کرو اور قرب حاصل کرو اپنے پروردگار کے حضور مین زمین مین سر رکھو عاجزی کرو اُس راہ سے بندگی کی راہ سے اپنے پروردگار کے نزدیک ڈھونڈو اِس آیت مین اشارت ہی جو اللہ تعالی کے قرب کا درجہ نزدیک ہونے کا مرتبہ بندگی عاجزی کی راہ مین ہی سجدہ کرنا زمین مین سر رکھنا اپنے پیدا کرنے والے پاک پروردگار کے حضور مین نہایت درجہ ہی بندگی کا اِس سبب سجدے مین نہایت قرب حاصل ہوتا ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی * اقرب ما یکون العبد من ربہ وھو ساجد فاکثروا فیہا من الدعاء * یعنی بڑے قرب کا بہت نزدیک ہونے کے وقت بندے کا اپنے پروردگار سے وہ وقت ہی جس وقت سجدہ کرتا ہی اپنے پروردگار کو زمین مین سر رکھتا ہی سجدے کے واسطے پھر چاہیے جس وقت جو کوئی تلاوت کا سجدہ کرے تو بہت دعا کرے تو بڑا مستجاب الدعوات اُسکی دعائین پروردگار کی درگاہ مین بہت مقبول ہو جاوے یہہ آیت بھی سجدے کی ہی چودھین سجدہ ہی قرآن مجید کا جو کوئی پڑھے سنے اِس آیت کو چاہیے سجدہ کرے یہہ سجدہ سنت ہی اور اُن آیتون مین یہہ ہدایت ہی جو ہر مسلمان کو چاہیے خداے تعالی کی بندگی سے یاد سے خدمت سے اللہ تعالی کے حکم سے خیر کی راہ سے کسی طرح گردن نہ پھیرے کوئی دشمنی کرے ناخوشی کرے اُس راہ سے پیٹھ نہ پھیرے کسی کے منع کرنے سے خیر کا کام موقوف نہ کرے دشمنونکی بات نہ سنے شیطان کا نفس کا حرص کا تابع نہو رہے خداے تعالی کے حکم کا فرمان کا تابع فرمان بردار ہو رہے اپنا مددگار حافظ نگاہبان یاری دینے والا ہر حال مین

پاک پروردگار کو بوجھے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر کام مین ہر عادت میں عبادت مین پیرو ہووے اسی سیدھی راہ مین چلا جاوے جو کوئی ایسا کریگا اللہ تعالی کے فضل سے مقصود کے منزل مین پہنچ رہے گا ہمیشے کی دولت اُسکو مل رہیگی وہ پاک پروردگار اس عاصی گنہگار کو اور سب مومنون مسلمانونکو بھی توفیق بخشے اور محمد رسول اللہ صلعم کی راہ مین ثابت رکھے قایم رکھے آمین آمین آمین آمین *

سورہ قدر کی ہی پانچ آیتین تیس کلمے ایک سو بارہ حرف ہین تفسیرون مین لکھا ہی جو سبب نازل ہونے کا اس سورت کے یہ ہی جو بنی اسرائیل کی قوم مین ایک بندہ تھا شمعون اُسکا نام تھا بعضے کہتے ہین میمون نام تھا ہمیشہ دنکو روزہ رکھتا تھا اور رات کو نماز پڑھتا تھا بندگی مین کھڑا تھا اور کافرونکے ساتھ جہاد کرتا لڑتا کافر اُسکے ہاتھ سے تنگ آئے تھے ایک بار اُن کافرون نے مصلحت کرکر شمعون کی بی بی کو بہلایا اور اُسسے کہا تیرا خاوند تجھسے کچھ کام نہین رکھتا دن کو روزہ رکھتا ہی رات کو عبادت کرتا ہی تجھکو کیا فایدہ ہی تو ایک حیلہ کر کر اُسکو بند کر ہم اُسکو لیکر تیرے ساتھ ایک گھر مین بند کر دینگے ہمیشہ تو آرام سے رہیگی جورو کی ناقص عقل ہوتی ہی یہ بات قبول کی ایک موٹی رسی بالون کی بانٹ کر اُس بی بی کے حوالے کئے جو اُس رسی سے اُسکو باندھیو ایک رات شمعون کو کچھ نیند آئی تھی بی بی نے اُنکے ہاتھ باندھ لئے شمعون جاگ اُٹھا کہا کیا کرتی ہی کیون باندھی مجھکو اُس نے کہا مین تیری قوت زور آزماتی ہون شمعون اُس رسی کو توڑ ڈالا کہا میری قوت اِس سے بھی زیادہ ہی پھر بی بی نے کافرونکو خبر دی حقیقت کہی پھر کافرون نے لوہے کی زنجیر لا کر دی دوسری رات خاوندکو زنجیر سے باندھی اُسکو بھی توڑ ڈالا اور کہا میرا زور اِس سے بھی زیادہ ہی کافرونکو خبر ہوئی کہا ہم عاجز ہوئے لوہے سے کوئی سخت چیز نہین تو اُسی سے پوچھ جو تجھکو کس چیز سے باندھین جو تو توڑ نہ سکے بی بی نے اُسسے پوچھا شمعون نے کہا جس چیز سے کوئی مجھکو باندھے تو توڑ ڈالون سوائے میرے سر کے بال کے جو کوئی میرے بالونسے مجھکو باندھے تو وہ توڑ نہ سکون اُس بی بی نے کسی طرح اُسکے سر کے بال لیکر رسی بنا کر اُسکو باندھی اُن نے کہا کھول دے جورو نے کہا مین نہین کھولتی تو توڑ ڈال جس طرح اور چیزونکو توڑتا تھا اُنھون نے کہا مین نے تجھسے کہا ہی مین اُسکو توڑ نہ

سکتا اُس بی بی نے کافرونکو خبر دی ایک اُنکو پکڑ لیا اور وہ قول قرار جو اُس احمق بی بی سے کیا تھا کچھ نہ کیا شمعون کے ہاتھ پاؤن ناک کان کاٹ کر شہر کے دروازے کے آگے ڈال دیا جو خراب ہو کر مر جاوے رات کو جب نماز پڑھنے کا وقت ہوا شمعون نے اللہ تعالی کی درگاہ مین مناجات کی دعا مانگی کہا اے پروردگار تو جانتا ہی تیری راہ تیری دوستی مین اُن کافرونے میرے ساتھ یہہ معاملہ کیا ہی تو قادر ہی جو مجھکو اچھا کر دیوے میری مدد کرے حق تعالی نے شمعون کی دعا قبول کی اُسی وقت ہاتھ پاؤن سب کچھ ٹھیک ہو گئے اور جو کچھ اُسکی قوت تھی زور تھا وہ بھی دیا اور اتنی قوت اور زیادہ بخشی اُٹھ کر کھڑا ہوا شہر کے دروازیکے پاس آیا لوہے کا دروازہ تھا شہر کا بند تھا پکڑ کر اُکھاڑ ڈالا اندر پیٹھ کر ہر گھر مین جا کر گھرونکے ستون پکڑ پکڑ کر کھینچ لیتا تھا چھتین گھرونکی گر گر پڑتی تھین سب کوئی چھتونکے نیچے آپ گر کر مرجاتے تھے اسی طرح اُسی رات مین سب کو ہلاک کیا مار ڈالا پھر حق تعالی نے شمعونکو ہزار مہینے کی عمر اور بخشی ہزار مہینے تک دن کو روزہ رکھتا کافرون سے جہاد کرتا رات کو نماز پڑھنے مین مشغول رہتے ایسے کام کرتے اتنے ثواب پاتے تھے حضرت جبرئیل عم نے ایک دن یہہ قصہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین بیان کیا حضرت نے سب یارون اصحابون کی روبرو فرمایا یارون نے سن کر اُسکے ثواب پر حسرت کی اور تعجب کیا اور کہا یا رسول اللہ ہماری عمرین تھوڑی ہین ان تھوڑی عمرون مین ایسے عمل ہم کیونکر کر سکین ایسے ثواب کس طرح سے پاوین ایسی بڑی دولت کو کیونکر پہنچین۔ اس بات کے اوپر حق تعالی نے یہہ سورت بھیجی اور فرمایا تمکو ایک رات ایسی دی ہی جو اُس رات کو جاگو بندگی کرو تو ثواب مین ہزار مہینے سے زیادہ ہی بہتر ہی فرماتا ہی اللہ تعالی * بسم اللہ الرحمن الرحیم * اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ * تحقیق ہمنے نازل کیا ہی بھیجا ہی قرآنکے تئین اُتارا ہی اُسکو * فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ * شب قدر مین تمام قرآن اُس رات مین لوح محفوظ سے دنیا کے آسمان پر ایک بارگی آیا اور بیت العزت مین جو چوتھے آسمان مین ایک گھر ہی فرشتون کے حوالے ہوا پھر جبرئیل علیہ السلام اللہ تعالی کے حکم سے بیس برس مین آیت آیت سورت سورت ہر وقت

مصلحت کے موافق لائے حضرت محمد رسول اللہ کے پاس اس طرح سے قرآن پہنچا * وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ * اور کس نے بتایا تجھکو کیا جانتا ہی تو کیا بڑی چیز ہی شب قدر کیسی عزت کی اور بڑائی کی رات ہی یہہ رات شب قدر کے دو نام لیلۃ المبارک اور لیلۃ السلام برکت کی اور سلامتی کی رات ہی اور لیلۃ القدر اسواسطے اس رات کا نام ہی جو قدر تقدیر کے اندازے کے معنے ہین اس رات مین ایک برس تک کا جو کچھ تقدیر اللہ تعالی کے بندونکے حق مین ہوتی ہی کسکا کیا نصیب ہی کیا پہنچیگا کیا نہ پہنچیگا کیا ہووے گا کیا نہووے گا کون پیدا ہووے گا کون جیتا رہے گا کون مرے گا یہہ سب کچھ فرشتون کو جو کام کرنے والے فرشتے ہین اُن کو معلوم ہوتا ہی برسون تک اُسی طرح کام کرتے رہے ہین اُس اندازے مین اُس حکم مین تقدیر کی کچھ تفاوت نہین کرتے اِس سبب اُس رات کا شب قدر نام ہی اور یہہ سبب ہی جو قدر مرتبے کو کہتے ہین اِس سبب اُس مبارک رات کی سب راتون مین بہت بڑی قدر ہی اِس واسطے شب قدر نام پایا خبر مین آیا ہی جو فرشتے سب کی پیدایش اُسی رات مین ہوئی ہی اور کتابین جو سب پیغمبرون کے اوپر اُتری تھین توریت حضرت موسی عم کو انجیل حضرت عیسی عم کو زبور حضرت داود عم کو اور صحیفے حضرت موسی عم کے اُسی رات مین نازل ہوئے ہین اُترے ہین جیسے قرآن مجید حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر اُسی رات مین اُترا ہی اور بہشت کے باغ اور حضرت آدم علیہ السلام کے ابتداے پیدایش کے اُسی رات مین ہوا ہی اللہ تعالی نے اُسی رات کے حق مین فرمایا ہی قرآن مین فیہا یفرق کل امر حکیم یعنے اُس رات مین جدا ہوا ہی ہر ایک کام محکم بڑے بڑے کام محکم اللہ تعالی کی قدرت کے اُس رات مین پیدا ہوئے ہین اِس سبب اُس رات کی بڑی قدر ہی * لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ * شب قدر بہتر ہی طاعت بندگی ہزار مہینونکی سے سواے اُس رات کے ہی اول ہزار مہینون سے بہتر ہی یہہ رات جس مہینون مین غازی بنی اسرائیل کا جہاد کرتا تھا بندگی کرتا تھا بہتر ہی مومنون کے واسطے جو مومن مسلمان بندگی کرتے ہین اُس رات مین جاگتے ہین نماز پڑھتے ہین خدا کی یاد مین رہتے ہین ہزار مہینے کی بندگی کا ثواب پاتے ہین عزت

بڑائی اللہ تعالی کی طرف سے حاصل کرتے ہین ہر ایک نیک عمل کی قدر اچھے کام کے مرتبہ اللہ تعالی کے نزدیک زیادہ ہوتا ہی حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا ہی * من قام لیلة القدر ایمانا و احتسابا غفرله ما تقدم من ذنبه و ما تاخر * یعنے جو کوئی قایم ہووے بندگی مین کھڑا ہووے نماز پڑھے شب قدر مین ایمان کی راہ سے اخلاص سے اُس کام کو بڑا کام جانکر قدر بوجھکر اُس کے اول آخر کے گناہ بخشے جاوین اللہ تعالی اپنی مہربانی سے سب گناہ اُس بندے کے بخش دیوے تقصیرین معاف کرے حضرت بی بی عایشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت رسول ع م کی خدمت مین پوچھا مین جو شب قدر کو پاؤن تو کیا دعا کرون رسول ع م نے فرمایا یہہ دعا کر * اللهم انك عفو تحب العفو فاعف عني اللهم ارزقنا ثواب هذه الليلة توفني مسلما والحقني بالصالحين * یعنے اے پروردگار ربنا اللہ تحقیق تو عفو ہی بخشنے والا ہی گناہون کا نام تیرا عفو ہی دوست رکھتا ہی تو بخشش کو تو میرے گناہون کو بخش دے یا اللہ نصیب کر ہمارے تئین ثواب اُس رات کا اور جو وقت موت ہووے تو مسلمانی کے حال مین مار اور صالح اچھے بندون مین داخل کر پیغمبرون صدیقون نیکون کے ساتھ ملاؤ مجھکو اور قدر عربی مین تنگی کو بھی کہتے ہین * لیلة القدر کے معنے اِس طرح بھی کہتے ہین جو یہہ تنگی کی رات ہی اِس سبب رات کی تنگی ہی جو اُس رات مین اتنے فرشتے آسمان سے دنیا مین زمین کے اوپر آتے ہین جو تمام دنیا فرشتون کے بہتایت سے تنگ ہو جاتی ہی بعضے بزرگ بڑے لوگون نے کہا ہی جو شب قدر سب تمام برس کی راتون مین ایک رات ہی اور بہت لوگ بزرگ بڑے آدمیون نے کہا ہی اور کہتے ہین یہہ رات رمضان ہی کی راتون مین ہی پھر یہہ لوگ جو رمضان کی راتون میں مقرر کہتے ہین یعنے اُن لوگون مین سے کہتے ہین تمام مہینے کی راتون میں کوئی ایک رات ہوتی ہی کبھی اول کی دس راتون میں کبھی بیچ کی دس راتون مین اور کبھی آخر کی دس راتون میں اور بہت علما نے فرمایا ہی جو آخر ہی کی دس راتون مین ایک رات ہی طاق راتون سے اِکیسوین تئیسوین پچیسوین ستائیسوین اُنتیسوین حضرت رسول ع م نے فرمایا ہی * التمسوها في العشر الاواخر في الاوتار من رمضان * یعنے ڈھونڈو طلب کرو شب قدر کو آخر کی

دہیں راتون مین طاق راتین رمضان کی سے بعضے اصحاب اور امام شافعی اور انکے لوگون مین اکیسوین رات مقرر کی ہی اکثر بزرگون نے اکیسوین ہی تاریخ رمضان کی شب قدر پاے اور اکثر اصحابون نے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم اور امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے ستائیسوین رات اختیار کی ہین سے اپنی دلیل اس طرح لاتے ہین جو لیلۃ القدر کے نو حرف ہین اور اس سورت مین تین بار لیلۃ القدر کا لفظ آیا ہی نو حرف جو تین بار آئے ستائیس ہوئے یہہ اشارت ہی جو ستائیسوین رات ہی بہت بزرگون نے ستائیسوین رات مین شب قدر پائی ہی اور یہہ بات ہی جو اس سورت مین تیس کلمے ہین ستائیسوین کلمے ہی کا لفظ ہی جو ھی حتی مطلع الفجر * جس مین آیا ہی اور ھی کا لفظ شب قدر کے اوپر دلالت کرتا ہی یہہ بات بھی اشارت ہی جو وہ ستائیسوین رات ہووے اور خداے تعالی بہتر جانتا ہی کون سی رات ہووے جس کو نصیب ہوتی ہی کسی رات مین پا ہی رہتا ہی بہت چیزین اللہ تعالی نے چھپائی ہین کتنی چیزون مین کتنی چیزین پوشیدہ کی ہاین جمعے کے دن مین ایک ساعت ہی اور اس ساعت کو جو کوئی پاوے جو دعا کرے اس وقت قبول ہو جاوے پھر اس ساعت کو جمعے کے تمام ساعتون میں چھپا دیا ہی صلوۃ الوسطی کو پانچ نمازون مین چھپایا ہی اسم اعظم جسکے پڑھنے سے سب مطلب حاصل ہو جاتے ہاین تمام اسمون مین اپنے چھپایا ہی انھین اسمون مین ہی ان سے باہر نہین ولیونکو دوستونکو اپنے مومنون مین مسلمانون مین چھپایا ہی انھین مین ہین ان سے باہر نہین اور مقبول طاعتین مرضی کے موافق اللہ تعالی کی بندگیان انھین بندگیون اور طاعتون مین چھپی ہین اسی طرح شب قدر کو راتون مین چھپایا ہی اور موت کا وقت ہر ایک کا مقرر کر کر نہین فرمایا انھین وقتون مین وہ بھی ایک وقت ہی اور قیامت آنے کی بھی ایک ساعت ہی انھین ساعتون میں اسکو چھپایا ہی مقرر کر نہین بتایا جو اتنے برسون میں اتنے دنون مین فلانے دن فلانی ساعت قیامت آوے گی اس چھپانے مین بہت فایدے ہین بندونکے واسطے جمعے کی ساعت کو پوشیدہ کیا ہی جو کوئی طلب کیا چاہے تمام دن بندگی مین دعا مین مشغول رہے تمام دن کی بندگی کا ثواب پاوے اور وہ ساعت اللہ تعالی کے فضل سے پاوے درمیان کی

نماز کی نگہبانی کا تقید فرمایا محافظت کرنے کہا ہر نماز پانچون نمازون مین درمیان ہی بین بین ہی صبح کی نماز درمیان مین ہی دو نمازین دن کی ظہر عصر ایک طرف دو نمازین رات کی مغرب عشا ایک طرف اور یہ بات بھی ہی جو صبح کی نماز مین صبح کی روشنائی اور رات کی اندھیاری کے درمیان میں ہی پھر ظہر کی نماز درمیان مین ہی آدھا دن ایک طرف ہی اور آدھا دن ایکطرف ہی اور دن کی دو نمازونکے درمیان مین ہی صبح کی اور عصر کی اور حدیث مین ہی اور بہت اصحاب اور امام کہتے ہین صلوۃ الوسطی عصر کی نماز ہی دو نمازین اسکی ایسی ایک طرف ہین ظہر اور فجر ظہر مین قصر ہی سفر مین چار کی جگہہ دو پڑھنے میں آتے ہین اور فجر میں قصر نہین اسی طرح دو نمازین ایکطرف ہین جو ایک نماز مین قصر نہین اور مغرب کی نماز بھی وسطی ہی درمیان میں ہی زیادہ اور کم رکعت مین فرض فرض نمازونکی زیادہ چہار رکعتین ہین فرض اور کم دو رکعتین ہین فرض چہار اور دو کے درمیان مین تین رکعت ہین سو مغرب کی نماز ہی اور مغرب کی نماز درمیان ہی دو نمازین ایکطرف ہین اسکی جو ان نمازون مین خفی قرات ہی آہستہ پڑھتے ہین اور نمازین ایکطرف سے جن میں جہر پڑھا جاتا ہی پکار کر پڑھتے ہین عشا اور فجر پھر عشا کی نماز بھی درمیان مین ہی اسی دو نمازون مین جن مین قصر نہیں مغرب اور فجر کی نمازین مغرب کی نماز سے رات کی عبادت شروع ہوتی ہی اور صبح کی نماز سے رات کی عبادت ختم ہوتی ہی اس طرح ہر نماز ہر ایک طرح سے درمیان میں ہی اور اسم اعظم کو سب اسمون مین چھپایا ہی تو ہر کوئی ہر اسم کو اللہ کے ہر نام کو اسم اعظم ہی بوجھے بڑا ہی نام جانے جو یقین کر کر جس اسم کو پڑھے تو وہی اسم اسکے واسطے اسم اعظم ہو جاوے ادب سے پڑھے ثواب پاوے اور ولایت کو مومنون مسلمانون میں چھپایا ہی تو سب مومن مسلمان اس مین ایک دوسرے کو برا نجانے ہر کوئی ہر ایک دوسرے کا ادب کرتا رہے ہر کوئی آپس مین ایک دوسرے کو ولی خدا کا دوست جانتا رہے ہر طرح سب لوگ فایدے پاتے رہین اور قبولیت طاعتون مین چھپائی ہین تو سب مومن مسلمان سب طرح کی طاعت بندگی تن کی زبان کی دل کی مال کی جان کی جو ہو سکے کرین کون سے

عملاں مین قبولیت آجاوے بیڑا پار ہو جاوے موت کی ساعت چھپائی ہی تو ہر مومن مسلمان ہر ساعت مین شکر کرتا رہے اؤر آگے کی ساعت کو اپنے دل مین کہتا رہے جو اگلی ہی ساعت موت کی نہووے اچھا کام کرتا رہے غافل نہو جاوے خاطر جمع کر کر نہ بیٹھے اسی طرح قیامت کی ساعت ہر ایک آگے کی ساعت کو بوجھتا رہے کس ساعت مین حکم ہو جاوے صور پھنکے خیر کا کام ہمیشہ کرتا رہے اسی واسطے شب قدر کو چھپایا ہی جو ہر مومن مسلمان ہر رات کو جاگتا رہے بندگی کرتا رہے شب قدر کو ڈھونڈھتا رہے اللہ تعالی کی رحمت مانگتا رہے اؤر ہر رات کی ایمان اؤر اخلاص سے قدر بوجھتا رہے تو اس طرح ہر رات مین شب قدر کا ثواب پاتا رہے ہر رات مومن مخلص کے واسطے شب قدر وہ رات کی قدر بوجھتا ہی اؤر حدیث جس مین آیا ہی مومن نے جس رات کی قدر بوجھی اؤر اس رات مین اخلاص کے ساتھہ بندگی مین پروردگار کی مشغول ہوا وہی رات اسکے واسطے شب قدر ہی شب قدر کا ثواب پاتا ہی اؤر حدیث مین آیا ہی جسنے مغرب کی نماز اؤر عشا کی نماز جماعت سے پائی شب قدر کے ثواب کا حصہ اسنے پایا بعضے تفسیرون مین قرآن کی لکھا ہی جو کوئی ستائیسوین رات کو رمضان کی بارہ رکعتین نماز کی پڑھے ہر رکعت مین الحمد للہ * ایک بار * قل ہو اللہ احد تین بار اؤر ہر دو رکعت کے پیچھے سو بار * سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا با اللہ العلی العظیم * پڑھے گناہ سب بخشے جاوین بلائین سب دین دنیا کی اسکی دور ہووین اؤر شب قدر کا ثواب پاوے اؤر بعضون نے تفسیر مین لکھا ہی ہر رات کو رمضان کی تراویح کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین ایک بار الحمد للہ * اؤر تین بار قل ہو اللہ احد * پڑھے ایسا ثواب پاوے جیسا قرآن کو دو بار ختم کیا اؤر شب قدر جو بہتر فرمایا ہی ہزار مہینے سے ایک وہ بات ہی جو بیان مین آئی شبون کی ہزار مہینے کی بندگی کے ثواب سے بہتر ہی اس رات مین بندگی کا ثواب اؤر یہہ بات ہی جو حضرت سلیمان علیہ السلام کا بڑا ملک تھا بڑی بادشاہی تھی تمام دنیا کی بادشاہی تھی پانسو مہینے پادشاہت کی اؤر سکندر ذی القرنین بھی تمام دنیا کا بادشاہ تھا بہت بڑی دؤلت تھی اسکی اس نے بھی

پانسو مہینے پادشاہت کی وے بڑے دونون پادشاہون کے ہزار مہینے ہوئے تو فرمایا
پاک پروردگار نے جو مومن شب قدر مین اخلاص سے بندگی کا ایسا کچھ ثواب پاوے جو
اُن دونون کے ہزار مہینونکی پادشاہی دولت سے زیادہ ہو جاوے یے دولتین آخر کو جانی
رہین آخرت کی دولت ہمیشہ رہیگی * تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا * اُترتے ہین فرشتے آسمان
سے زمین کے اوپر دنیا مین اور جبریل ع م بھی اُترتے ہین اُس رات مین * بِاِذْنِ رَبِّهِمْ *
حکم سے پروردگار کے اپنے * مِنْ كُلِّ اَمْرٍ * ہر ایک کام کے ساتھہ ہر کام کے واسطے جو خیر
برکت کے کام ہین اور حق تعالی نے وے کام قضا کی ہی بندے کے حق مین حکم کیا ہی اُن
کا ہونگا جو کچھ تمام برس مین ہوونگے اور خبر مین آیا ہی اور تفسیرون مین لکھا ہی جو خیر کے کام
دنیا مین تمام برس مین ہونے والے ہین شب قدر مین اُن کامون کی بنیاد رکھی جاتی ہی
اسباب ٹھیک ہوتے ہین ہر سلامتی کے کامون کا حکم فرشتے ہر جاگہہ ہر داروغے کو پہنچاتے
ہین مانند ان کا مینہہ کا برسنا روزی رزق کی وسعت فتح مومنون مسلمانون کی لشکر کی اولاد کا
فرزندون کا پیدا ہونا فرحت کی تازگی کی ہونی پاؤنکا جانا اُسی طرح سے اور خیر کے کام اُسی
رات مین ہوتے ہین اور جو کچھ کہ وہ ناخوشی کے کام ہین آدمیون کا مرنا ہی مینہہ کا نہ برسنا
قحط وبا ہونی فوجون کا شکست پیسونکا پیدا نہ ہونا فقر و فاقہ اور اُسی طرح کے کام
شب برات مین ہوتے ہین ایک برس تک کا جو کچھ ہونا ہی اللہ تعالی کی طرف سے
فرشتونکو حکم احکام ہوتے ہین * سَلَامٌ هِيَ * وہ رات شب قدر کی تمام خیر اور سلامتی کی
ہی اور فرشتے ہر جاگہہ ہر گھر مین مومنون کے گذر کرتے ہین مومنونکے اوپر سلام کہتے ہین
سلامتی دین کی ایمانکی مومنون مسلمانونکو بشارت دیتے ہین دعا کرتے ہین * حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ
* یہہ فرشتونکا اُترنا اور سلام سلامتی کی بشارت دینی اول رات سے لیکر نہایت وقت
پیدا ہونے نکلنے صبح صادق کے وقت تک ہی جب تک سپیدی صبح کی نکلتی ہی ایک
روایت ہی حدیث مین ہی جو روح ایک فرشتہ ہی بزرگ بڑا فرشتہ ہی سر اُسکا
عرش کے نیچے ہی اور پاؤن اُسکے ساتون زمین کے نیچے ہزار سر ہین اُسکے ہر ایک سر اُسکا
ساری دنیا سے بڑا ہی ہر سر مین اُسکے ہزار چہرے ہین اور ہر ایک چہرے مین ہزار دہن ہین

موںہہ ہین اور ہر موںہہ میں ہزار زبانین ہین اور ہر ایک زبان سے جدی لغت کہتا ہی
جدی بولی بولتا ہی جو ایک بولی دوسری بولی سے ملتی نہین ہر ایک بولی مین پاک پروردگار
کی تسبیح کرتا ہی ثنا صفت تعریف کرتا ہی اور اُسکی تسبیح کرنے مین ساتوین آسمان کے
فرشتے خداے تعالی کو سجدے کرتے ہین تسبیح کرتے ہین عرش کے بعد کوئی چیز اللہ تعالی
نے اُس روح فرشتے سے بڑی چیز نہین بنائی صبح شام کو تسبیح کرتا ہی وے فرشتے بھی اُس
رات کو پاک پروردگار کے حکم سے آپ کو چھوٹا کر کر دنیا مین اُترتے ہین اور کتابون مین لکھا
ہی جب شب قدر ہوتی ہی حق تعالی کی طرف سے جبرئیل عم کو حکم ہوتا ہی جو اور لاکھون
کروڑون فرشتونکے ساتھہ دنیا مین اُترتے ہین ایک سبز نشان جھنڈا نور کا اُنکے ساتھہ ہوتا
ہی کعبے کی چھت کے اُوپر رکھتے ہین اور فرشتے زمین میں سیر کرتے ہیں پھرتے ہین ہر ایک
گھر مین مومنونکے داخل ہوتے ہین جس گھر مین گناہ ہوتا ہی یا تصویر ہوتی ہی یا مردود کے
اسباب سے کچھ ہوتا ہی ڈھولک طنبور امردنگ کباب شراب ہوتے ہین یا اسباب
شراب کے صراحی پیالے ہوتے ہین اُن گھرون میں نہین داخل ہوتے ہین اور سب جاگہ جاتے
ہین جو مومن مسلمان جاگتا ہی نماز پڑھتا ہی ذکر کرتا ہی قرآن پڑھتا ہی اچھا کام کرتا ہی اُسکے
اُوپر سلام کرتے ہین جو کوئی دعا کرتا ہی آمین کہتے ہین اور حضرت جبرئیل اور فرشتے
مومنون کے ساتھہ مصافحہ کرتے ہین ہاتھہ چومتے ہین نشان اُنکی علامت ہاتھہ چومنے کی یہہ ہی
دل اُس وقت نرم ہو جاتا ہی آنکھون سے آنسو چلتے ہین خوش حالی کے مصافحہ کرنے کے وقت
اور خداے تعالی کی رحمت مومنونکے اُوپر نازل ہوتی ہی اُترتی ہی خداے تعالی کی بخشش
بخشایش پاتے ہین قدر بڑھتی ہی مومنونکی دنیا آخرت میں بلندی ہی پھر جب صبح نزدیک
ہوتی ہی حضرت جبرئیل عم سب فرشتونکو پکارتے ہیں کہتے ہین اب چلو آسمان مین اور
سب فرشتے حضرت جبرئیل کے ساتھہ ہوتے ہین جھنڈا اُٹھا لیتے ہین آسمان کو چلے جاتے ہین
پھر فرشتے حضرت جبرئیل سے پوچھتے ہین حق تعالی نے مومنون مسلمانون محمد رسول عم کی
اُمت کے ساتھہ کیا کیا جبرئیل عم فرشتون سے کہتے ہین حق سبحانہ تعالی نے اُنکے اُوپر رحمت
کی مہربانی کی نظر سے دیکھا اُنکے گناہون کو معاف کیا بخشا سوائے چار گروہ کے چار طرح کے

صحیفون مین قرآن کی جدی جدی سورتون مین اُن کاغذون مین جو لکھی ہوئی ہین محکم باتین حکمت کی باتین حکم احکام خبرین نصیحتین لکھی ہوئی ہین ہر ایک سورت محکم کتاب ہی ہر سورت مین ہر طرح کے فایدے ہین وے باتین لکھی ہوئی ہین تمام قرآن مین جن باتون سے مومن مسلمان اچھی راہ بہشت کی راہ اللہ تعالی کی رضامندی کی راہ پاوین دوزخ سے چھوٹین بہشت مین خداے تعالی کے قرب کی دولت دیدار کی دولت کو پہنچین یے سب فایدے ہین محمد رسول عم کے آنے کے اور قرآن مجید کے لانے کے حضرت نبی صاحب عم کے آنے سے پہلے سب لوگ اپنی اپنی راہ رسم دین آئین کے اوپر تھے آپس مین درہم برہم تھے بھلا برا غفلت جہالت نادانی کی راہ مین چلے جاتے تھے مومن کافر مین فرق ظاہر نہ تھا کسی کو معلوم نہ تھا جو لایق کون ہی نالایق کون ہی سب اچھے برے گڈ بڈ ہو رہے تھے ابوبکر صدیق اور اور سب اصحاب مومنون مسلمانون مین اور ابوجہل ابولہب اور کافرون مین کچھ فرق تفاوت نہ تھا جب خداے تعالی کی طرف سے محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم پیغمبر ہو کر آئے اور محکم کلام خدا کے لائے سب طرح کی خوبی کی باتین قرآن مجید کی سب کو سنائین بعضے لوگ جو اصل سے سعادتمند تھے کلمہ سننے کی توفیق پائی رسول عم کے اوپر ایمان لائے رسول عم کو سچا جانا پاک پروردگار کو پہچانا کتاب کو مانا آخرت کے اوپر یقین کیا خداے تعالی کے حکم بجا لائے کلمہ پڑھا روزہ رکھا نماز پڑھی مال کی زکات دی حج کیا اور جو کچھ نکرتے تھے سو کئے مومن ہوئے مسلمان کہلائے ہمیشہ ہمیشہ کی نعمتون کو پہنچے اور بعضے لوگ جو اصل سے کم بخت تھے وے آدمی حضرت محمد رسول عم کے اوپر ایمان نہ لائے اُنکی بات نہ سنی کچھ نجانے خداے تعالی کو نہ پہچانا قرآن نہ پڑھا نہ بوجھا نہ مانا آخرت کے اوپر ایمان نہ لائے بے یقین رہے حکم خداے تعالی کے بجا نہ لائے کلمہ نہ پڑھا روزہ نہ رکھا نماز نہ پڑھی زکات نہ دی جو کچھ کام منع کئے تھے وہی کام کرتے رہے ہمیشہ دنیا کے پیچھے غفلت کے گڑھے نادانی کے کوئے مین ڈوبے رہے یے لوگ کافر رہے مشرک رہے منافق رہے مومنون مسلمانون سے جدا ہو پڑے دوزخ مین جانے کے لایق ہوئے مومن کافر مین فرق تفاوت ظاہر ہو گیا دو طرح کے حکم احکام دنیا سے لیکر آخرت تک جاری ہو گئے یے ہزارون

لاکھون فایدے اللہ تعالی کی حکمتون کے پیدا ہو گئیے ظاہر ہو گئیے * وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتَابَ اور جدا ہوئے اختلاف نہ کئیے محمد رسول اللہ کی پیغمبری مین اُن لوگون نے جن لوگونکو کتاب دی گئی ہی توریت انجیل والے یہود نصاری * اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَیِّنَةُ * مگر پیچھے اُس بات کے جو آئی اُن کے اوپر روشن دلیل ظاہر حجت محمد سچا پیغمبر ءم اور قرآن اور معجزے محمد رسول اللہ ءم اس بات کے پیچھے جدا ہو گئیے حضرت نبی صلعم کے آنے سے پیغمبر ہونے سے پہلے سب لوگ یہود نصارے تھے کتاب والے حضرت پیغمبر کے رسول اللہ آخر زمانیکے پیغمبر کے اوپر ایمان رکھتے تھے خداے تعالی کے کلام مین توریت انجیل میں دیکھتے تھے حضرت رسول ءم کی صفت اور تعریف جو خداے تعالی نے کی تھی پڑھتے تھے. یقین جانتے تھے محمد آخر زمانے کے پیغمبر ہین اُنکے تابع ہونے میں خدا کا حکم ہی ہمیشہ انتظار مین رہتے کب آخر زمانے کے پیغمبر پیدا ہووین جو اُنکے اوپر ایمان لاوین سعادت پاوین پھر جب حضرت نبی صاحب کو رسالت کا حکم ہوا پیغمبری آئی قرآن کی سورتین آیتین وحی اُترنے لگین خدا تعالی کی طرف سے آنے لگی سب خلق کے اوپر ظاہر کیا جو مین آخر زمانے کا پیغمبر ہون میرے تابع ہو جاؤ دونو جہان کی بہتر خوبی پاؤ تب کتاب والے متفرق ہوئے دو گروہ ہو گئیے. بعضے ایمان لائے. بعضے کافر رہے خدا تعالی کو ہر ایک کی حقیقت دلونکی چھپی بات معلوم تھی. بعضے لوگ اُن کتاب والون مین ایسے تھے جو کتابون کے پڑھنے سے جانتے تھے جو محمد آخر زمانے کے پیغمبر ہوینگے اُنکے اوپر ایمان لانا اُنکے دین مین داخل ہونا خدا کے حکم مین. یقین رکھتے تھے پھر آپ اپنے لوگون مین سردار تھے بہت لوگ اُنکے تابع تھے اس سبب اُنکو اور کا تابع ہونا برا لگتا تھا ظاہر میں کہتے تھے جو آخر زمانے کے پیغمبر پیدا ہووین تو ہم بھی اُنکے تابع ہووین اللہ تعالی کی حکمت نے چاہا جو ایسے لوگون کو بھی سچے لوگونسے سچے مومنون سے جدا کر دیوے محمد رسول اللہ کو رسول روشن معجزونکے ساتھ ظاہر کیا اچھے برے مین فرق ظاہر ہو گیا جھوٹھے سچے جدا ہو گئیے مومنونکو قبولیت کا درجہ ملا کافرونکے اوپر اللہ تعالی کی حجت قایم ہو گئی کہنے کو قیامت میں بات ہوئی الزام دینے کی جاگہ ہوئی اُن لوگونکی طرف خطاب ہووے گا بھلے تم محمد رسول اللہ کے اوپر ایمان رکھتے تھے کتابون مین صفت محمد کی پڑھتے تھے پھر کیون پھر گئیے کس سبب کافر ہو گئیے تم نے محمد مصطفی

سے کیا خلاف دیکھا اُن مین کس نے بری راہ کے اُوپر تم کو چاہیے کہا ہمارے رسول نے وہی راہ بتائی تھی جو سب پیغمبرون نے سب خلق کو وہ راہ چلنے فرمایا تھا سو وہ راہ اخلاص کی اصل راہ ہی یہہ بات فرماتا ہی اللہ تعالی * وَمَا اُمِرُوْا اِلَّا لِیَعْبُدُوا اللّٰہَ * اور حال یہہ ہی جو حکم کئے گئے تھے یہہ یہود نصارے سب کتاب والے خدا تعالی نے اُنکو اور کچھ نہ فرمایا تھا سواے اِس بات کے جو خدا کی بندگی کرین خدا کو پوجین خدا کے بندے ہووین * مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ اِس حال مین پوجین اِس طرح سے بندگی کرین جو پاک کرنے والے ہووین خدا کے واسطے دین کو پاک کرنا اِس طرح سے ہی جو اپنے ایمان مین کسی طرح کا شک شبہہ نہ رکھین اپنے پیدا کرنے والا پالنے والا روزی دینے والا جزا دینے والا سب کام مین آنے والا خدا کو جانے خداے تعالی نے جو کچھ خبر دی ہی آگے کی پیچھے کی کیا ہوا تھا کیا ہووے گا جس جس طرح سے خبر دی ہی اُسی طرح سے سچ جانین خداے تعالی کی خبرونکو جھوٹ تہمت سے پاک جانین اور جو کچھ فرمایا ہی کرنے کو نہ کرنے کو کرنا نکرنا قبول کرین خداے تعالی کے حکم کے خلاف اپنے دل کو اپنے تن بدن کو اپنی زبان کو اپنے مال کو پاک کرین خداے تعالی کی بندگی مین یاد مین اور کسی کی بندگی یاد نہ ملاوین اپنے دل کو سواے خدا کی یاد کے اور کی یاد سے سواے خدا کی محبت کے اور کی محبت سے سواے اخلاص خدا کے اور کے اخلاص سے پاک کرین * حُنَفَاءَ * میل کرنے والے ہووین پھرنے والے ہووین جھوٹھے عقیدونسے سچے عقیدونکی طرف آوین بری راہ سے اچھی راہ کی طرف برے کامونسے اچھے کامونکی طرف بری باتونسے اچھی باتونکی طرف غفلت سے یاد کی طرف باطل سے حق کی طرف رغبت کرین ابراہیم کے طریق جو اصل طریق ہی ملت ہی اُسکو قبول کرین * وَیُقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ * اور نماز پڑھتے رہین اپنے تن بدن کو خدا کی بندگی مین قایم رکھین جس خاوند نے عقل دی شعور بخشا اُس کا شکر کرین اُس خاوند کو سجدہ کرین ایسی مہربانی ایسے رحم کرم کرنے والے صاحب کے آگے کھڑے ہووین عاجزی کرین زمین مین اپنے سر رکھین تکبری مغروری نکرین اُسکے حکم کو سر کے اوپر رکھیں ہمیشہ عاجزی کرتے رہین * وَیُؤْتُوا الزَّکٰوۃَ * اور مالکے اپنے زکات دیوین جس پروردگار نے مال بخشا ہی اُسکا حکم بجا لاوین مال کی لالچ نکرین * وَذٰلِكَ * اور یہی بات جو حکم تھا سب کتاب والونکو یہود نصاری کو

فرمایا تھا اپنے دل کو کفر سے شرک سے نفاق سے پاک کر اخلاص کے ساتھ محبت کے ساتھ خدائے تعالی کی بندگی کرتے رہین جان سے دل سے تن سے خدا کا حکم بجا لاوین باطل کو چھوڑ کر حق کی طرف آوین نماز پڑھین اور زکات دیوین * دِینُ الْقَیِّمَةِ * یہی بات اتنی ہی بات محکم دین ہی یہی بات مسلمانی کا دین ہی سیدھی راہ ہی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم سب کسی کو اُسی دین مین اُسی راہ کے اُوپر بلاتے ہین خدا تعالی نے آگے بھی سب خلق کو یہود نصاری کو اُسی دین کی طرف بلاتا تھا اب بھی اُسی دین کی طرف بلاتا ہی پھر اُن کافرون کتاب والون میں کیا تفاوت دیکھا مسلمانی کے دین جو قبول نہین کرتے کیا سبب ہوا جو آگے مان کر اب نہین مانتے وہی ایک حکم ہی ایک بات ہی جو اِس اصل بات مین اور مسلمانی کے دین مین کچھ تفاوت ہوتا فرق ہوتا تب لازم تھا اُن یہود نصاری کو جو مسلمانی کے دین کو نہ مانتے اور اسی تفاوت سے جانتے یہ دین مسلمانی کا جھوٹھا ہی پھر جو اُس اصل بات مین اور اِس دین مین کچھ تفاوت نہین اصل راہ مین جو اخلاص کی راہ ہی محبت کی راہ ہی بندگی کی راہ ہی سب پیغمبرونکی راہ ہی حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی راہ ہی اُس راہ مین اور مسلمانی کے دین مین کچھ فرق نہین تو کیون نہین قبول کرتے سب کتاب والے اپنی کتابون کو پڑھتے تھے کتابون کے بھیدنکو سمجھتے تھے صورتین عملون کی نماز روزے کی کرتے تھے اخلاص کی راہ جو اصل راہ ہی عملون کی جان ہی سب بھول گئے تھے محمد رسول اللہ ع م نے خدا کی طرف سے آکر اُسی اصل دین کو ظاہر کیا ہی یہی مسلمانی کا دین ہی سب کسی کو یہی دین درکار ہی یہی راہ چلنا چاہیئے اسی واسطے اب بغیر اِس دین کے کوئی دین اللہ تعالی کے پاس قبول نہین اسی سبب کتابون مین محمد کی تعریف تھی محمد کے دین کی تعریف تھی صفت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کی پہلے زبانون سے اللہ تعالی نے سب طرح خبر دی تھی سب کسی کو فرمایا تھا محمد آخر زمانے کے پیغمبر جس وقت مین پیدا ہووین اپنے دین کو ظاہر کرین سب کو چاہیئے جو اُنکے اوپر ایمان لاوین اُن کے تابع ہووین جو کچھ وے کہین جس راہ مین لگاوین قبول کرین سب کسی نے یہی قول قرار کیا تھا اب حضرت محمد مصطفی ع م کے ظاہر ہونے کے پیچھے جو کوئی ایمان لایا مسلمانی کا دین قبول کیا اور جو کوئی

قیامت تک قبول کرے گا وہی خداے تعالی کے پاس مقبول ہی پیارا ہی اور جو کوئی ایمان نہ لایا دین قبول نکیا اور جو کوئی قیامت تک قبول نکرے گا وہی کافر ہی مردود ہی نامقبول ہی اس بات کو اللہ تعالی فرماتا ہی اول فرمایا جو سب ایک طرح کے اوپر ہو رہے تھے جھوٹھے سچے مل رہے تھے پھر روشن دلیل محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آنے سے فرق ظاہر ہو گیا جھوٹھے سچون سے کافر مومنون سے جدا ہو گئے کافرون کے اوپر حجت قایم ہوئی کافرون کے اور مومنون کے آخر کی خبر دیتا ہی دونو گروہ کی آخرت کی بات فرماتا ہی * اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا * تحقیق وے لوگ وے آدمی جو کافر رہے گرویدہ نہوئے مسلمانی کا دین قبول نہ کیے کافر ہی مرے * مِنْ اَهْلِ الْکِتَابِ * کتاب والونکی گروہ سے یہود و نصارے * وَالْمُشْرِکِیْنَ * اور مشرکون کی گروہ سے جو بت پوجنے والے ہین اُن سب گروہ سے جو کوئی نہ سمجھا کافر رہا مسلمانی کا دین قبول نہ کیا اور قبول کر کر خدا کے واسطے اپنے دین کو پاک صاف نکیا شک شبہہ اپنے دل سے دور نہ کیے اخلاص کی راہ نہ چلے باطل سے حق کی طرف نہ آیا نماز نہ پڑھی زکات نہ دی ایسی طرح کے لوگ * فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ * دوزخ کی آگ مین گرینگے جاینگے * خَالِدِیْنَ فِیْهَا * ہمیشہ دوزخ کی آگ مین جلتے رہینگے * اُولٰئِكَ * یے سب لوگ ایمان نہ لانے والے شک شبہہ اپنے دل مین رکھنے والے خدا کی بندگی اخلاص سے نکرنے والے باطل کی راہ سے جھوٹھے راہ سے حق کی راہ مین سچ راہ مین نہ آنے والے نماز نہ پڑھنے والے زکات نہ دینے والے * هُمْ شَرُّ الْبَرِیَّةِ * یے ہین بدتر خلق عالم کے برے لوگ برے آدمی کتون سے سورون سے بیلون سے گدھون سے بھی بدتر ہین حیوانون کو عقل نہین اس سبب معذور ہین کچھ نہین جان سکے کچھ نہ بوجھ جا سکے اُن لوگونکو عقل تھی شعور تھا اللہ رسول کو پہچان سکتے تھے پھر اُس طاقت کو اپنی سمجھ کو نراکہ دنیا اور دنیا کی باتون کو دنیا کے کھانے پینے کی باتون کو خوب سمجھے اللہ تعالی کو اللہ کے رسول اور دین کے حکم احکام کو کچھ نہ سمجھے ایمان نہ لائے کافر رہے برے کام کرتے رہے اپنی دنیا کی سعادت آخرت کی دولت خاک مین ملا سئے اپنے ہمیشہ کی بادشاہی دوزخ کی آگ مین جلا دیئے پھر اُن کافرون کا حال ہی آخر کا اللہ تعالی مومنون مسلمانون کو اسلام مسلمانی کی راہ میں قایم رکھے کفر کی شرک کی بلا سے پناہ دیوے

* اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا * تحقیق وے لوگ جو ایمان لائے مسلمانی کا دین اور جو کچھ مسلمانی کے دین مین ہی قبول کئے * وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ * اور اچھے عمل اچھے کام کئے ادب سے اخلاص سے جو وقت فرمایا ہی اور جس طرح فرمایا ہی اچھی نیت اچھی صورت سے * اُولٰئِكَ * یہی سب لوگ ایمان لانے والے یقین رکھنے والے خدا کی بندگی ادب سے اخلاص سے کرنے والے * ھُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّةِ * یے ہین بہتر لوگ بہت اچھے آدمی اچھے سمجھنے والے اچھے کام کرنے والے بہتر خلق عالم کی جنھوننے اپنے ہمیشے کی دولت کا ہمیشے کی بادشاہی کا کام دنیاہی مین کر رکھا * جَزَاؤُھُمْ * جزا اُنکی بدلا ایسے آدمیونکا جو اچھے آدمی اچھے کام کرنیوالے ہین * عِنْدَ رَبِّھِمْ * اُنکے پاک پروردگار کے پاس تیار ہی موجود ہی * جَنّٰتُ عَدْنٍ * باغ ہین ہمیشہ قایم رہنے والے ٹوٹنے پھوٹنے والے نہین وے باغ جن باغون مین اچھے اچھے خوب گھر ہین رہنے کے واسطے روپے کے سونے کے موتیونکے لعل کے یاقوت کے جن گھرون مین سب طرحکی خوبیان تیار ہین نعمتین ہر طرح کی موجود ہین باغون مین سب طرحکے میوے ہین بہار ہین گلزار ہین * تَجْرِیْ * جاری ہین بہتے ہین چلے جاتے ہین * مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ * اُن باغونکے درختونکے نیچے سے ندیان نہرین پانی کی شہد کی شراب کی جو چاہین سو کھاوین جو چاہین سو پیوین * خٰلِدِیْنَ فِیْھَا * ہمیشہ رہنے والے ہین یے اچھے لوگ اُس بہشت مین ایسی خوبیونکے باغون مین ایسے اچھے گھرون میں خوشی سے آرام سے * اَبَدًا * ہمیشہ ہمیشہ کبھی مرینگے نہین کبھی آزاری نہووینگے کبھی کم قوت نہووینگے کبھی بوڑھے نہووینگے کبھی ناخوش بیزار غمگین نہووینگے اپنے اُن گھرون سے باغون سے ظاہر نکلنے کو دل نہوویگا ہمیشہ خوشحالی مین آرام مین رہینگے * رَضِیَ اللّٰهُ عَنْھُمْ * راضی ہوا ہی خوش ہوا ہی اللہ تعالی اُن لوگونسے اُن اچھے آدمیون سے جنھوننے دنیامین اچھے کام کئے خداکے رسول کے حکم کے موافق چلے خدا رسول کو راضی رکھا حکم کا خلاف نہ کیا ہمیشہ بندگی مین یاد مین اخلاص مین رہے * وَرَضُوْا عَنْهُ * اور یے اچھے لوگ بھی راضی ہوئے خدائے تعالی سے دنیا مین ہر حال ہر طرح خداتعالی کی رضامندی مین رہے آخرت میں راضی ہووینگے راضی رہینگے بندگی عبادت اُنکی قبول ہوویگی سب طرح نعمتین خوبیان آرام خوشی بے حد بیشمار اور ہمیشہ یہ ار خدائے تعالی اپنے فضل کرم سے اُنکو بخشیگا ہر طرح خوشی ہوویگی * ذٰلِكَ * یہ دولت یہ نعمت

یہ خوشیاں یہ آرام بہشت دیدار جو کچھ بیان ہوا * لِمَنْ خَشِیَ * اُس اچھے آدمی کے واسطے ہی اُس بندے کا حق ہی جو کوئی ڈرا دیتا ہین * رَبَّهٗ * اپنے پروردگار سے ہمیشہ اپنے خاوند کے عذاب سے خوف کرتا ہی اپنے صاحب کی ناخوشی سے ڈرتا ہی اور اُس بات سے ڈرتا ہی جو مین اپنے پروردگار کو بھولونگا تو وہ بھی مجھکو بھولیگا اُس ڈر سے ہمیشہ بندگی مین یاد مین اخلاص مین محبت مین رہتا ہی *

* سورہ زلزلت مکی ہی آٹھہ آیتین ترپن کلمے ہین ایک سو انچاس حرف ہین اِس سورت مین قیامت کے احوال کا بیان ہی اللہ تعالی قیامت کے دن کی حقیقت فرماتا ہی تو سب کوئی جانے کیا بات ہی اُس دنکی کیا حقیقت ہی اُس روز کی اور جو کوئی جیسا کریگا ویسا پاویگا تفسیرون مین لکھا ہی جو چوتھائی حصہ رات کا گذرا تھا ایک پہر رات گئی تھی یہہ سورت نازل ہوئی اُتری حضرت رسول عم نے دن نہونے دیا اُسیوقت رات کو اندرون محل سے باہر نکلے اصحابونکو خبر دی یہہ سورت پہنچائی سب کو سنائی اور فرمایا اُٹھو خدائے تعالی کو پرستش کرو ٹالے مت رہو کام کرو *

* بسم اللہ الرحمن الرحیم *

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا * جس وقت جنبش دی جاویگی ہلائی جاویگی زمین کو بڑا ہلانا اُسکا سخت ہلانا اسرافیل عم کے صور دم کرنے مین نرسنگا پھونکنے مین اُسکی آواز کے ہول ہیبت سے ایسی سخت جنبش ہوویگی زمین کے تئین جو کوئی حویلی محل عمارت زمین کے اُوپر باقی نرہیگی سب عمارتین گرپڑینگی اُڑجاوینگی اور زمین کانپنے کا بیتے ہلتے ہلتے ٹوٹ جاویگی ریزہ ریزہ ہو جاویگی پھر اُنچا نیچا زمین مین کچھ نرہیگا تمام زمین ایکسان برابر ہموار ہو جاویگی زمین کی صورت بدل جاویگی سخت رونے کی سی آواز ہو جاویگی اور اِس صورت کی آوازین دو بار ہووینگی زمین کا لرزہ ہلنا بھی دو بار ہوویگا پہلی بار کے ہلنے مین حویلیان گرینگی شہر ویران ہو جاوینگے بستیان اُجاڑ ہو جاوینگی آدمی ہول ہیبت کھاکر مرجاوینگے کوئی جاندار دنیا مین جیتا نرہیگا سب مرجاوینگے پھر اُسوقت اللہ تعالی یہہ بات فرماویگا * این الجبابراة واین الفراعنة واین الذین اکلوا رزقی عند غیری لمن الملك الیوم * یعنے کہان گئے وے ظالم مغرور گردن کش فرعون ہامان اتنے بادشاہ سردار اپنے وقتون مین اپنے کو بڑا جانتے تھے کسی کو خاطر مین نلاتے تھے کہان گئے کیا ہو گئے وے لوگ جو رزق ہمارا کھاتے تھے اور

بندگی ہمارے غیر کو کرتے تھے کس کا ہی ملک آج کے دن کون خاوند ہی ملک کا بادشاہ ہوئگا
بادشاہ قایم کون ہی پھر اُس وقت جواب دینے والا کوئی نہوویگا پاک پروردگار اپنا جواب آپ
دیویگا فرماویگا * لله الواحد القهار * یعنی اللہ تعالی کا ہی یہہ ملک پادشاہ ہوئگا بادشاہ قایم
دایم اللہ تعالی ہی ایک ہی وہ دوسرا شریک اُسکے ملک مین پادشاہی مین سب طرح کے
کمال مین اور کوئی نہین قہار ہی غالب ہی سب چیز کے اُوپر سب کسیکے اُوپر اُسکے حکم کے آگے
کسی کا حکم چل نہین سکتا کوئی دم نہین مار سکتا پھر چالیس برس تک عالم نیست نابود رہیگا نام
نشان سب چیز سب کسی کی جاتی رہیگی جہان تمام سنسان ہو جاویگا پھر چالیس برس کے پیچھے
اللہ تعالی کے حکم سے حضرت اسرافیل علیہ السلام پیدا ہوینگے صور کو عرش کے نیچے سے ہاتھہ مین
لیکر حکم ہوویگا دوسری بار دم کرینگے زمین جنبش کرنے لگیگی ہلنے لگیگی آدمی جینے لگینگے اپنی قبرون
سے اُٹھتے جاوینگے * وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا * اور باہر نکالیگی زمین اپنے اندر سے اپنے بھاری
بوجھونکو جتنے مردے زمین مین گڑے ہین اول اللہ تعالی کے حکم سے جی اُٹھینگے اور جو کچھ زمین
کے اندر ہی باہر نکلنے لگیگا * وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَالَهَا * اور اُس وقت کہیگا آدمی کیا ہوا ہی اِس
زمین کو جو آدمی کافر ہین اُنکو اِس حقیقت کی خبر نہین تھی دونون جنبشون مین حیران ہو کر کہینگے
کیا حال ہی زمین کا ہلنے جنبش میں ہول ہیبت کو دیکھکر حیران ہو جاوینگے کیا ہوئے کیا ہوویگا کیسا
ہوئگا کرتے پھرینگے اِسطرح کہتے کہتے ہول سے مرجاوینگے اور دوسری جنبش میں دوسرے ہلنے مین
بھی جب سب کوئی قبرون سے نکلتے جاوینگے کافر آدمی جی اُٹھکر اِس حال کو دیکھکر تعجب کرینگے
حیرت مین رہینگے کہینگے یہہ کیا حال ہی کیا حقیقت ہی کیسی بات ہی کیا ہوا ہی زمین بھی کچھ
اپنے اندر سے نکالے دیتی ہین سبھی مردے نکلتے جاتے ہین اُٹھتے جاتے ہین اور جو کوئی آدمی مومن
ہین مسلمان ہین یے حقیقتین دیکھکر معلوم کرینگے آگے سب باتین قیامت کے آنے کی جو جو
حقیقت ظاہر ہونے والی ہی اللہ تعالی کے کلام سے قرآن سے حدیث سے معلوم کیا تھا ایمان رکھتے تھے
یقین کرتے تھے ایک ایک بار سب جو کچھ باتین جو خبرین دی گئی ہین ہونے والی ہین البتہ خواہ
نخواہ ہوویگی اُن جانونکو دیکھکر کہینگے * هذا ما وعد الرحمن وصدق المرسلون * یعنی یہہ جو
کچھ احوال ظاہر ہوئے ہین قیامت کے ہونے کے آثار ہین قیامت کی نشانیان ہین اور یہ سب

قرآن سے باہر نکلے تمام جہان کا اور رنگ دیکھے زمین مین سے مردونکو نکلتے دیکھینگے کہینگے یہ وہ دن ہی جو رحمان مہربان خاوند نے وعدہ کیا تھا اس دنکے ظاہر کرنیکا اور پیغمبرون نے سچ کہا تھا قیامت کا دن ہویگا وہ دن بھی جسکا دن ہی * یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا * اس دن مین قیامت کے دن مین جب سے احوال سے حقیقتین ظاہر ہوینگے باتین کرینگے اس دن تقریر کرینگے زمین قصے اپنے خداے تعالی کے حکم سے خبرین اپنی کہینگی جس وقت اللہ تعالی سب بندون سے سوال کریگا پوچھیگا دنیا مین اچھا برا کسنے کیا کام کیا تھا بہت آدمی اپنے برے کامون سے منکر ہو جاوینگے کہینگے ہمنے برے کام کچھ نہین کئے تب زمین کو حکم ہوویگا جو کچھ خبر دیوے تیرے اوپر کس کسنے کیا کیا کام کئے تھے زمین بولنے لگیگی خبر دینے لگیگی جس کسی نے جس جس جاگہہ جہان جہان جو جو کچھ کام کیا تھا سب کچھ کہیگی ذرہ ذرہ خبر دیویگی دنیا مین بھی زمین کو اللہ تعالی نے علم بخشا ہی جب آدمیونکے گناہ بہت ہوتے ہین زمین کے اوپر تب خدا تعالی کی درگاہ مین زمین فریاد کرتی ہی روتی ہی داد چاہتی ہی کبھی زمین کو صبر کا حکم ہوتا ہی کبھی عذاب آدمیونکے اوپر آجاتا ہی جیسے بھونچال زلزلہ ہویا بیونکا گرنا غارت ہو جانا آسمان سے اولونکا برسنا بجلی کا پڑنا پانی کا نہ برسنا قحط اکال کا ہونا دشمنونکی فوجونکا آنا لوٹ مار قتل عام بہتیرا آزار دنیا پے سب کچھ دنیا مین عذاب آتے ہین گناہونکی شامت مین اور جب دنیا مین مومن مسلمان بہت ہوتے ہین زمین کے اوپر اللہ تعالی کی بندگی بہت ہوتی ہی زمین خوش ہوتی ہی دعا کرتی ہی مومنونکے واسطے خیر برکت آسمان سے اترتی ہی کھیتی اچھی پیدا ہوتی پانی وقت پر اچھی طرح برستے ہین ملک مین آبادی ہوتی ہی ارزانی ہوتی ہی امن چین رہتا ہی اور مومن مسلمان جب مرتا ہی تو اُنکے عمل موقوف ہونے سے زمین سب روتی ہی اور کافر بدکار کے مرنے سے خوش ہوتی ہی اور جس زمین کے اوپر کوئی مومن مسلمان نماز پڑھیگا سجدہ کریگا چالیس دن کے آگے وہ زمین اور زمینونکے اوپر اپنا فخر کرتی ہی اپنی بڑائی کرتی ہی کہتی ہی مین ایسی جاگہہ ہون جو میرے اوپر خداے تعالی کی بندگی ہوویگی سجدہ ہوویگا اور جس زمین مین مومن مسلمان ہمیشہ نماز پڑھتا ہی سجدہ کرتا ہی وہ مکان اسکے مرنے کے پیچھے چالیس رات دن جدائی مین روتی ہی حضرت انس رضی اللہ عنہ ایک حدیث کی روایت کرتے ہین جو

ہر صبح ہر شام زمین کا ہر ایک مکان جا گہہ جا گہہ آپس مین پوچھتے ہین ایک مکان دوسرے مکانکو پوچھتا ہی تیرے اوپر کوئی خداے تعالی کے یاد کرنیوالا گذرا ہی کسی آدمی نے تیرے اوپر قدم رکھا ہی کسی مصلی نے نماز پڑھی ہی ہا کوئی مکان کہتا ہی نہین گذرا نہین پڑھا کوئی مکان کہتا ہی میرے اوپر خدا تعالی کے یاد کرنیوالے نے قدم رکھا نماز پڑھنے والے نے نماز پڑھی ہی پھر اُس مکانکی اور خالی مکانونکے اوپر فضیلت ظاہر ہوتی ہی اور حدیث مین ہی جو آذانکی بانگ کی آواز جو پانچ وقت نمازین مومن مسلمان کہتے ہین جہان تک پہنچتی ہی جتنی دور آواز جاتی ہی قیامت مین وہان تک کی زمین درخت گھاس پتھر مینہہ پانی جہان آدمی آذان کہنے والے ایمانکی گواہی اللہ تعالی کے حضور دیوینگے اور زمین قیامت میں سب کامونکی سب طرحکی خبر دیویگی * بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا * بولے گی زمین بولے گا سب مہینہ جو تحقیق پروردگار نے تیرے یا محمد وحی کی زمین کی طرف حکم کیا ہی زمین کو بولنیکا خبر دینیکا فرمایا ہی جسنے تیرے اوپر جو جو کچھ کام کئے ہین اچھے برے سب بیان کردیوے کہ وے ہر ایک کا احوال ہر ایک کے کام زمین کہتی جاویگی فلانے آدمی نے فلانے وقت فلانی جاگہہ میرے اوپر نماز پڑھی تھی جہاد کیا تھا خیر کا کام کیا تھا فلانی جاگہہ سے فلانی جاگہہ تک علم لینے کے واسطے چلا تھا اور فلانے آدمی نے فلانی جاگہہ مین زنا کیا تھا حرام کیا تھا شراب پی تھی قتل کیا تھا جوا کھیلا تھا اور اسی طرح آدمی کے ہاتھہ پاؤن ہر کام کی گواہی دینگے جھوٹھہ سچ ذرہ ذرہ ظاہر ہوجاویگا * یَوْمَئِذٍ یَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا * اُس دن قیامتکے دن میں ہووینگے آدمی پراگندہ گروہ گروہ ایک گروہ کافرونکی ہوویگی ایک مشرکونکی ایک گروہ منافقونکی ایک گروہ زناکارونکی اسی طرح ہر ایک طرح کے برے کام کرنے والونکے جھوٹھے ظالم جواری شرابی چور ٹھگ سب کی جدی جدی گروہ ہوویگی اور مومنون مسلمانونکی بھی جدی جدی گروہ ہوویگی عالم فاضل حافظ زاہد غازی خوشخو سچے عادل خلق پر احسان کرنیوالے خیر کے بتانے والے ہر ایک جدی جدی گروہ ہوویگی ہر ایک گروہ کے جدے جدے سردار ہووینگے بہت لوگ انکے ساتھہ ہووینگے ہر ایک گروہ مین مومنونکی جھنڈے ہووینگے اور لوگ انکے جھنڈونکے نیچے ہووینگے پھر ہر ایک جاگہہ سے حساب کی چھوٹ کر اور جاگہہ میں پھرینگے حساب گاہ میں جاوینگے ہر جاگہہ ایک جدا حساب کتاب سوال جواب ہووےگا کہین سے

کہیں پریشان اِس طرف سے اُس طرف اِدھر سے اُدھر بعضے عرش کی دہنی طرف جاوینگے بعضے بائین طرف پھر حساب کتاب سے چھوٹ کر بہشتی بہشت کو پھرینگے خوشحال خوشوقت روشن اُجالے منھہ عزت حرمت کے ساتھہ اور دوزخی دوزخ کو پھرینگے غمگین پریشان کالے منھہ خواری خرابی کے ساتھہ * لِیُرَوْا اَعْمَالَهُمْ * تو دکھائے جاوین اُن سب کو عمل اُنکے ہر ایک گروہ کو ہر ایک آدمی کو جزا سزا اُنکے عملونکی دکھائی جاوے جیسا کام جس کسی نے دنیا مین کیا تھا ویساہی دیکھیگا اچھے کام کرنیوالے اچھی خوبیان نعمتیں باغ بہار تماشے خوشی آرام دیکھینگے برے کام کرنے والے بری صورتین خواریان حسرتین پریشانیان درد دکھ ماروپیٹ طوق زنجیر اپنے اپنے اوپر پاوینگے دیکھینگے ذرہ ذرہ اچھے برے کامونکی جزا سزا سے چھوٹنے کے نہیں * فَمَنْ يَعْمَلْ * پھر جو کوئی عمل کریگا کام کریگا * مِثْقَالَ ذَرَّةٍ * ذرے کے وزن برابر سر سوئی کے دانے کے برابر چھوٹے چیونٹونکو برابر * خَيْرًا يَرَهُ * اچھا کام اُسکے اچھی جزا اُسکی اچھا بدلا دیکھیگا پاویگا * وَمَنْ يَعْمَلْ * اور جو کوئی عمل کریگا کام کریگا * مِثْقَالَ ذَرَّةٍ * ذرے کے وزن برابر چھوٹے چیونٹیکے برابر * شَرًّا يَرَهُ * برا کام برا عمل اُسکے بری جزا برا بدلا دیکھیگا تھوڑی تھوڑی بات بھلی بری چھوٹتی کی نہین جیسے کو تیسے آگے آوینگے جو کوئی دنیا مین ایمان لایا اللہ رسول کا حکم مانا آخرت کو برحق جانا اچھے کام کئیے روزے نماز حج زکات خیر خیرات اور خداے تعالی کی یاد مین رہا دوستی محبت اللہ رسول کی اپنے دل مین رکھی حکم کا خلاف نہ کیا بے فرمانی نہ کی جو کچھ بھول چوک سے کچھ گناہ خطا ہو گیا توبہ کی بخشش چاہی ہر طرح دین کی راہ پر قایم رہا محکم رہا آخر کو ہر طرح اُسکا بھلا ہوویگا اور مومن مسلمان سے جو کچھ تقصیر گناہ دنیا مین ہو جاتا ہی بعضے گناہ ایسے ہین جو اُن گناہونکی سزا دنیاہی مین مومن کے اوپر ہو جاتی ہی بدن کی بیماری رنج بلا درد دکھ مال کا نقصان اولاد کا مرجانا فقر فاقہ پریشانی غم غصہ ایسی ایسی طرح کے عذاب دنیا مین دیکھ لیتا ہی پاک صاف ہو مرتا ہی پھر قیامت تک اُسکے اوپر کچھ محنت نہیں آتی بہشت کی راہ آسان ہو جاتی ہی اور بعضے گناہ ایسے ہوتے ہین جو دنیا کا عذاب اُن گناہونکی شامت دور کرنے کے واسطے کفایت نہین کرتا پھر وے گناہ قبر کے عذاب سے دور ہوتے ہین پھر بعضے گناہ ایسے ہوتے ہین جو قبر کے عذاب

سے بھی دور نہین ہوتے قیامت کے ہول ہیبت حساب کتاب رنج کھینچنے بھوکھ پیاس سختیان اُٹھانے سے دور ہوتے ہین اور بعضے گناہ بعضے مسلمان کے ایسے ہوتے ہین جو بغیر دوزخ مین پڑے ہوئے اُن گناہوکی شامت نہین جاتی ایک ساعت سے لیکر پچاس ہزار برس تک۔ بعضے بعضے مسلمان گناہون تقصیرونکے سبب دوزخ مین رہینگے جس کے دل مین ایک ذرہ بھی ایمان ہوویگا آخرکو دوزخ سے نکل کر بہشت مین داخل ہوویگا ہر ایک اچھے برے کام کی جزا سزا ذرے ذرے کی پاک پروردگار کو معلوم ہی ہر ایک کو ہر ایک عمل کی جزا سزا ثواب عذاب جس قدر عدالت مین چاہیئے درکار ہی پہنچاویگا اور فضل کرم کی بات جدی ہی تھوڑے سے اچھے کام کے بدلے بہت کچھ بخشے بے حساب بخشے خاوند ہی مختار ہی اور جوکوئی کافر رہا مشرک رہا یعنی مثلا یا خداے تعالی کی بندگی نکی روزے نماز کی قدر نجانی خیر خیرات نکی آخرت کو بھولا رہا اللہ رسول کو اپنے دل سے بھلا دیا دنیا کا بندہ ہو رہا دنیا ہی کی محبت مین رہا دنیا ہی کے لوگ سے اخلاص رکھا دنیا ہی کے کام کرتا رہا اور آخرت کے بھلے کے کچھ کام نہ کئے ایسے بد بخت کا ہر طرح برا ہوویگا اور ایسے لوگ بے ایمان بے دینون سے جو کچھ خیر خیرات ہوجاتی ہی کسی کے ساتھ نیکی کرتے ہین احسان کرتے ہین کچھ کچھ دیتے ہین لیتے ہین کوئی ذرہ خیر کا کام اُنسے ہوجاتا ہی اُنکے ایسے عملونکو بھی پاک پروردگار ضایع نہین کرتا ہی ایسے کامونکی جزا خیر خوبی دنیا ہی مین پالیتے ہین دیکھ لیتے ہین مال کی دولت کی زیادتی ہونا روپا اولاد عمر او کھانا پینا مزے آرام سب کچھ فایدے اُنکے دنیا مین تمام ہوچکتے ہین پھر مرنے کے پیچھے سب خیر خوبیون سے خالی ہاتھ جاتے ہین آخر کو بے ایمانی کے سبب دوزخ مین پڑتے ہین اِس بات سے جانا چاہیئے بوجھنا چاہیئے جو ایمان کے برابر کوئی نعمت نہین اور بے ایمانی کفر کے برابر کوئی بدبختی نہین اچھے کام اچھے خصلتین اچھے راہ سب طرح بھلائی کی بات خیر خوبی ایمان اور مسلمانی کے طریق مین اللہ تعالی نے رکھا ہی اور برا کام بری خصلتین بری راہ سب طرح برائی کی بات خرابی کفر کافری مین شرک مین نفاق مین ہی آخرکو برےکا برا ہوویگا بھلے کا بھلا ہوویگا سمجھنے والونکو قرآن مجید مین ایک یہ سورت بھی کفایت کرتی ہی حدیث مین آیا ہی ایک آدمی نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک زبان سے یہ آیت سنی * فمن یعمل مثقال ذرۃ خیرا یرہ

ومن یعمل مثقال ذرة شرا یره * اُسنے سنکر کہا * حسبی حسبی لا ابالی ان لا اسمع غیره * یعنی بس بس ہی بس ہی مجھکو نصیحت کے واسطے مضایقہ نہین جو کوئی اور آیت قرآن کی سوائے اس آیت کے نہ سنون اسی آیت مین تمام نصیحت کی سمجھنے کی بات ہی تفسیر مین اس سورت کی لکھا ہی جو ایک شخص حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین آیا اور عرض کی یا رسول اللہ مجھکو قرآن سکہلاؤ حضرت رسول ع م نے بہی سوچ کے یہہ بات حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ کو فرمایا جو اسکو قرآن سکہلاؤ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے اسکو * اذا زلزلت الارض * سکہلا دئے پڑھا دئے اُسنے کہا کفایت ہی مجھکو بس ہی مجھکو مین نے قرآن سیکھہ لیا حضرت علی نے چاہا جو اور بھی کچھہ اسکو سکہلاوین حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا * دعه فقد فقه الرجل * یعنی چھوڑ دو بس کرو تحقیق یہہ مرد دین کا عالم ہوگیا دانا ہوگیا جو اصل بات تھی اُس شخص نے بوجھہ لی یہی بات کفایت کرتی ہی اسی سبب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہین جو یہہ آیت اس سورت کی * فمن یعمل مثقال ذرة خیرا یره آخر تک محکم آیت ہی محکم بات ہی اس حکم مین اس بات مین دوسری بات نہین ذرہ ذرہ جیسا کوئی کریگا تیسا ہی دیکھیگا پاویگا مومن کو چاہیے جو کچھہ خیر کا کام خیر خیرات ہوسکے تھوڑی بہت کر لیوے وقت کو غنیمت جانے تھوڑے کو بھی تھوڑا نجانے خیر کا ایک ذرہ بھی کام آویگا اور گناہ کو بھی کیسا ہی چھوٹا ہووے چھوٹا نجانے بد کام کا ایک ذرہ بھی بد ہی برا ہی نقصان کرنے گا *

* کیا دنیا مین اٹک رہے ہو رکھتے ہو کیا خیال * * آخر کی کچھہ خبر نہین ہی کیا ہوویگا حال *
* مال متول مین کیا رہتے ہو اپنا کرو حساب * * کرلیو کام شتابی اچھے کرتے ہو کیا خواب *
بری راہ مین کیون بھٹکے ہو چھوڑ دو سب خیال * * اچھی راہ کو ڈھونڈکر رکھو پاؤن سنبھال *
کیا بھولے دنیا کے پیچھے کیا آوے گا ہاتھہ * * مال ملک سب چھوٹا جانون کچھہ نجاگا ساتھہ *
* غفلت مین دن کھو دیتے ہو لئے درد اور دکھہ * * بندگی اُس صاحب کے کہان پاؤگے سکھہ *
* برے کام کرتے ہو بہت بھلے کام ہین کم * * بری بات برے کام مین بہت بھرے ہین غم *
* اچھے کرلیو کام ستھرے جانا ہی دن رات * * بھلا برا آویگا سب آگے یہی بات یہی بات *

سورة العادیات مدنی هی گیاره آیتین هین چالیس کلمے هین ایک سو ترسٹھ حرف هین خبرمین آیا هی تفسیرون مین لکھا هی حضرت رسول صلی الله علیه وسلم نے منذر عمرو انصاری کے بیتے کو رضی الله عنه ایک فوج کا اپنے اصحابونکے ساتھه دیکر سردار کرکر کنانے کی گروه کے اوپر بھیجا وے کافر تھے اور منذر کو اور سب یارونکو فرمایا تم فلانے دن صبح کیوقت اس گروه کی طرف مین پہنچ کر انکو غارت کرو اور فلانے دن پھر کر میرے پاس پہنچو وے سب اصحاب جس دن فرمایا تھا اسی دن وهان پہنچے اور خدا تعالی کی مدد سے حضرت رسول علیه السلام کے حکم مین اس گروه کو غارت کر کر پھر آنے کے وقت راه مین انکی ایک بڑی ندی آئی اس ندی مین بہت پانی تھا اس سبب سے فوجکے پار اترنے مین انکو مدینے کے پہنچنے مین ڈھیل هوئی دیر پڑی منافقونے بے ایمانونے اپنی زبانین کھولین طعنے مارنے کنائے کرنے لگے آپس مین کہنے لگے وے لوگ جو غایب هوئے کسی جنگل بیابان مین مارے گئے کوئی ایک بھی ان مین نه بچا جو خبر پہنچاوے کیا هوئے کہان گئے کیا حال هوا انکا یے باتین منافقونکی مومنونکو پہنچین مومن بہت غمگین هوئے حق تعالی مومنون مسلمانونکے دل خوش کرنیکے واسطے یهه سورت بھیجی اس سپاه کی غازیونکی فوجکی تعریف کی انکے گھوڑونکی قسم کھائی انکے دشمنون مین پہنچنا غارت کرنا فتح پانا بیان کیا اس بیان مین انکی خبر فرمادی اپنے حبیب کا دوست کا دل اور اصحابونکا دل خوش کردیا اور فایدے اسکے اندر بیان کئے منافقونکو شرمنده کیا* * بسم الله الرحمن الرحیم * *وَالْعَادِیَاتِ ضَبْحًا*

سوگند هی قسم هی غازیونکے گھوڑونکی تیز دوڑنیوالے کافرونکے اوپر دوڑتے هین دم مارتے هین *فَالْمُورِیَاتِ قَدْحًا* پھر سوگند هی ان گھوڑونکی جو آگ نکالنے والے هین پتھرون سے اپنے سمونکے نعلون کر بہت آگ نکالنا سخت دوڑنے مین دشمنونکے اوپر گھوڑے دوڑانے مین ان گھوڑونکے سمونکے نعل پتھرون سے لگتے هی آگ نکلتی هی *فَالْمُغِیرَاتِ صُبْحًا* پھر قسم هی ان گھوڑونکی غازیونکے جو غارت کرنے والے هین کافرونکے غارت کرنے کے واسطے لے پہنچاتے هین صبح کے وقت قسم هی ان غازیونکی غارت کرنیوالے کی جو الله رسول کے حکم سے کافرونکے تئین ایک صبح مین مار الوٹا غارت کیا *فَاَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا* پھر قسم هی ان گھوڑونکی جو دوڑنے مین صبح کے وقت اٹھایا بلند کیا گرد و غبار ان کافرونکی زمینون مین سخت زمینون مین پتھر کے

پتھریون مین اُنکے پاؤن کے نعلون سے آگ اُٹھتی ہی اور نرم زمینون مین گرد اُٹھتی ہی غبار ہوتا ہی * فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا * پھر قسم ہی اُن گھوڑونکی اور اُن سوارونکی وہی مسلمان جو خدا کے کلام سے لڑنیوالے دین کے واسطے اُس صبح کے وقت ایک بھاری فوج مین دین کے دشمنونکے درمیان جا پہنچے اُنکو لوٹے مارے غارت کیے جو کام کرنا تھا سو کرلیے فتح پائی وے مومن غازی صحیح علامت ہین دین مین ہین اللہ تعالی نے غازیونکے گھوڑونکی قسم کھائی جہاد کے گھوڑون کی قسم کھا کر بڑائی بخشی اُس مین اشارت ہی جو غازیونکے گھوڑونکی یہ بزرگی بڑائی ہی وے لوگ جو اللہ تعالی کی رضامندی مین کافرون سے لڑتے ہین مارتے ہین اُنکی بزرگی بڑائی کی کیا بات ہی رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی غازیونکے گھوڑے اور دوزخ کی آگ ایک جاگہہ نہین ہوینگے اور فرمایا ہی جو قیامت مین عملونکے تولنے کے ترازو مین غازیون کے گھوڑونکے لید پیشاب بھی حکم ہوویگا تولنے مین آویگا اُنکے پلے مین رکھا جاویگا غازیونکے اوپر جو کچھ فضل کرم ہوویگا اُسکا کوئی کیا بیان کرسکتا ہی یے بڑائیان ہین اُن مومنونکے واسطے جو پاک پروردگار کی بندگی مین قایم ہین حکم کے تابع ہین ایمان اور مسلمانی کا شکر کرتے ہین رضامندی ڈھونڈتے ہین اور وے لوگ جو بےفرمان ہین ناشکر ہین اُنکی بات حق سبحانہ تعالی فرماتا ہی غازیونکے گھوڑونکی قسم کھائی جواب قسم کا یہ ہی * اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ * تحقیق آدمی اپنے پروردگار کا ناشکر ہی شکرگذاری نہین کرتا ہی اپنی نادانی بےوقوفی سے ایمان نہ لاکر اپنے پیدا کرنیوالے پالنے والے روزی دینے والے کی ناشکری کرتا ہی اللہ تعالی کا احسان نہین مانتا حق تعالی کی نعمتونکو بھلا دیتا ہی دکھ مصیبت تصدیع کو یاد نہین رکھتا ہی دین ایمان کی قدر نہین بوجھتا آدمی منافق نہین جانتا جو اللہ تعالی نے کیسی کیسی نعمتین ظاہر باطن کی ہر ایک آدمی کو بخشین پھر اُن آدمیونکی ہدایت کرنے کے واسطے اپنے حبیب کو پیغمبر کو محمد رسول صلعم کو بھیجا اُن کی راہ بتانے کے واسطے اپنے کلام قرآن مجید بھیجا قرآن کے سبب سب طرح کی خبرین جو معلوم نہ تھین جانین خیر خوبی کی راہ پہچانی ایسی بڑی نعمت مین ایمان نہ لاکر شکر اُس احسان کا نکر کر اُلٹا خلاف کی راہ چلتا ہی اُلٹی باتین کرتا ہی جیسے عبداللہ اُبی منافق دین ایمان کی اچھی باتین نہ سنکر بری باتون مین رہتا ہی بری باتین کرتا ہی مسلمانونکی بد خبرین ڈھونڈھتا ہی

بد خبرین کہتا ہی خبر کی راہ چھوڑ کر بد راہ مین چلتا ہی کنود کے کئی معنے ہین ایک یہہ جو ناشکر ہووے حق تعالی کی نعمتونکا شکر نکرے وہ کنود ہی اور یہہ جو بخیل ہووے اور یہہ جو حق تعالی کے احسانکو خوبیونکو بھلا دیوے اور جو کچھ آزار تصدیع ہووے تو اُسکا گلہ کرے شکوہ کرے اور یہہ جو آپ ہی اکیلا کھاوے پیوے بھرے اور اپنے لونڈی غلام کو بھوکا رکھے ننگا رکھے اپنے آل وعیال کو بھوکا مارے تصدیع مین رکھے اپنے لوگ لوازم کی خبر نلیوے رعایت نکرے سب باتین بے ایمانی کے سبب پیدا ہوتی ہی وے منافقون سے سب بری خصلتون تے خوش ہین * وَاِنَّهٗ عَلٰی ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ * اور تحقیق اللہ تعالی اُس بے ایمانی ناشکری بدراہی بدگوئی کے اوپر گواہ ہی شاہد ہی باخبر ہین ایسے ناشکر آدمی کے ساتھہ جو کرنا چاہیئے سو کریگا * وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ * اور تحقیق آدمی بیخبر ہی مال کی دوستی مین سخت ہی مال کی بڑی محبت رکھتا ہی مسلمانونکی دوستی محبت نہیں رکھتا ہی آخرت کا اپنا بھلا نہین چاہتا ہی * اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ * کیا پھر نہین جانتا آدمی نہیں سمجھتا نہین بوجھتا جب ظاہر ہویگا اُٹھایا جاویگا باہر آویگا جو کچھ قبرونکے اندر ہی سب مردے جیسے گینگے گورون سے اُٹھنے لگینگے حشر قایم ہویگا * وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ * اور پیدا کیا ظاہر کیا جاویگا جو کچھ سینون مین ہی دلونمین چھپ رہا ہی اچھی نیتین بری نیتین ایمان بے ایمانی توحید شرک اخلاص ہرایک کی نیت کے موافق جزا ملیگی ہرایک بات کا بدلا ہی جب کوئی پاویگا تب جانینگے آدمی * اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ * تحقیق پروردگار پیدا کرنے والا اُسکا اُنکے سب طرح کے حال کا ظاہر باطن کی حقیقت کا اُنکی اُس دن دانا ہی خبردار ہی سب چیز جو کچھ آدمیون نے کئے تھے ظاہر کر چھپاکر اپنے دل میں بھلا چاہنا برا چاہنا مومنون منافقونکا رکھا تھا سب کا مونکو سب طرحکی باتونکی خبر دینے والا ہی جیسے کو ویسا بدلا ہر کس کو کیا لایق ہی اُسکی جزا سزا دینے کا خبردار ہی جاننے والا ہی جو کوئی جیسا کریگا وہ خداوند ویسا ہی جزا ویسا ہی بدلا دیویگا وہ پروردگار سب بات کی اور سب طرح کی جزا اُنکے اوپر قادر ہی *

سورہ القارعۃ مکی ہی آٹھہ آیتین چھتیس کلمے اور دو سو پچاس حرف ہین قیامت کی حقیقت کا اور عملونکے تولنے کا بیان ہی اِس سورت میں

* بسم اللہ الرحمن الرحیم * اَلْقَارِعَةُ * قیامت کا دل کوٹنے والا

ٹھوکنے والا ہی * مَا الْقَارِعَةُ * قیامت کے دن کے بہت نام ہین ایک نام قارعہ بھی ہی
قارعہ کے معنے ہین کوٹنے والے کیا بھاری دن ہی کوٹنے والا * وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ *
کسنے خبر دی ہی تجھکو سننے والے کسنے بتایا تجھے کیا جانتا ہی تو کیا بڑا دن ہی کیا مشکل دن
ہی سخت جو تین مارنے والا دلونکے اوپر ہول کی ہیبت کی جو تین غم کے غصے کے پتھر دن سے
* یَوْمَ یَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ * وہ دن ایسا مشکل بھاری دن ہی جو ہوونگے آدمی
اُس دن مین اُس دن کی سختی سے پتنگونکی طرح بکھرے ہوئے گنہے ہوئے برہم درہم
نہایت بڑے بڑے گردن کش مغرور فرعون جو دنیا مین آپ کو بہت بڑا بوجھتے تھے تکبر سے
زمین میں پاؤن نرکھتے تھے اُسوقت سخت عاجز ناتوان ضعیف درماندے ہر کوئی حیران پریشان
ادھر سے اُدھر اُدھر سے ادھر خوار خراب پھرینگے حیرت مین پڑینگے کہان سے کہان جاوینگے
وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ * اور ہو جاوینگے پہاڑ اُس دن کی سختی سے قیامت کے ہول
سے ہیبت سے جیسے پشم اُن بھیڑونکی دنبونکی دھنکی ہوئی دنبے کی پشم کمان سے دھنکنے سے
بہت نرم ہوجاتی ہی پھر دھننے مین بہت شتاب اُڑ جاتی ہی سست ہوجاتی ہی جب روئی کی
مثال بڑے پہاڑ ذرہ ذرہ ریزہ ریزہ ہوکر اُڑ جاوینگے تب آدمیونکی کیا بات ہی بڑے بڑے
زبردست زور آور مالدار بڑی شان والے آدمی کمزور فقیر محتاج خاک برابر ہو جاوینگے
* فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ فَهُوَ فِیْ عِیْشَةٍ رَّاضِیَةٍ * پھر جو کوئی بھاری ہوونگے ترازو اُسکے پھر وہ
اچھی زندگانی میں اچھی گذران میں رہے گا اُس دن قیامتکے دن مین جب ہر کسی کے عمل تولنے
لگینگے بھلا برا جدا ہونے لگیگا جس آدمی کا وزن اچھے عملون کا بھاری ہوویگا نیک عمل کا پلا
ترازو کا زیادہ ہوویگا برے کاموں سے اچھے کام بڑھ جاوینگے وہ آدمی اچھی زندگانی پاویگا
اچھا خوب جینا اُسکو ملیگا راحت کا آرام کا خوشی کا جینا بہشت مین جس جینے مین
کبھی طرح کا غم غصے کی راہ نپاویگا * وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُمُّهٗ هَاوِیَةٌ * اور جو کوئی سبک
ہوونگے تول اُسکے پھر رہنے کی جاگہہ اُسکی دوزخ ہوویگی اُس دن مین عمل تولنے کے وقت جس
آدمی کا ہلکا ہوویگا وزن اچھے عمل کے سبک ہوونگے برے کامونکا پلا ترازو کا بھاری ہوجاویگا
اچھے کامون سے برے کام بڑھ جاوینگے ایسے آدمی کا ٹھکانا رہنے کی جاگہہ ہاویہ ہوویگا ہاویہ گڑھے کو

کہتے ہین اُسکو ہاویہ ایک دوزخ کا نام ہی سب دوزخون سے نیچے * وَمَآ اَدْرٰكَ مَا هِيَهْ
نَارٌ حَامِيَةٌ * کیا جانتا ہی تو کیا ہی وہ دوزخ ایک آگ ہی جلتی ہوئی کس نے خبر دی ہی تجھکو
ای خبر پوچھنے والا کس نے بتایا ہی تجھکو ای سننے والا کیا پوچھتا ہی تو کیا بری بلا ہی وہ
ہاویہ کیسے کس طرح سخت عذاب کا گھر ہی وہ بری آگ ہی جسے نہایت مرتبے مین جلنے کے
جلانیکے پہنچے رہی ہی اللہ تعالی اپنے فضل وکرم سے مومنون مسلمانونکو ایسی بلا مین نہ ڈالے اپنی
رحمت مین جاگہہ بخشے اپنے رحم کی پناہ مین رکھے آمین آمین آمین * سورۃ التکاثر مکی
ہی آٹھہ آیتین اٹھائیس کلمے ایک سو بائیس حرف ہین اس سورت مین بری نصیحت ہی
عام سب آدمیونکو جو کوئی سمجھہ رکھتا ہی عقل مند ہی سچی بات بوجھہ سکتا ہی اور خاص
اُن لوگونکو نصیحت ہی جو کافر ہین بے ایمان ہین آخرت کے اوپر ایمان نہین رکھتے دنیا ہی مین
گر رہے ہین پھنس رہے ہین دنیا ہی کے بندے ہو رہے ہین اور مومن مسلمان دنیا دارونکو
بھی نصیحت ہی جو دنیا مین بہت مشغول ہو کر چاہیئے جو آخرت کو نہ بھولین اور بیان ہی جو
دوزخ کے تئین دیکھنا ہو دیگا اور قیامت مین نعمتون کا ہر کوئی سوال کیا جاویگا اس بات کو
سمجھین بوجھین * بسم اللہ الرحمن الرحیم * اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ * مشغول کر
رکھا ہی تم کو بہتایت نے یہہ بات دنیا کے لوگونکی طرف خطاب ہی وے آدمی جو دنیا مین گر کر دنیا
کی لذتون مین پھنس کر آخر کو بھول گئے ہین خدا تعالی فرماتا ہی الہکم التکاثر یعنے پھیر رکھا ہی
تمھارے تئین خدا کی بندگی سے خدا کی یاد سے اور محبت سے دنیا کی بہتایت نے دنیا کی بہت محبت
نے دنیا کی زیادہ لالچ حرص نے تمھارے بھلا دیا ہی تمھارے تئین اُس جہان کی خوبیان سے آخرت
کی نعمتون سے دنیا کے بہت کاروبار نے دنیا کی بہت مشغولی نے اور نہین آنے دیا تم کو ہمیشے
کے آرام کی طرف دنیا کا مال اولاد دنیا کے اسبابکی بہتایت کا چاہنا تمھارا آپس مین ہر کوئی چاہتا
ہی تئین ہی برابر ہون مال مین دولت مین اولاد مین سب چیزین اورون سے تئین زیادہ ہو جاؤن
ایک دوسریکے اوپر دنیا کے مال متاع کی زیادتی مین فخر کرتا ہی برائی کرتا ہی ساری عمر ایسی
ہی باتون مین انھین کامون مین رہتے ہو * حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ * جب تک آئے تم قبرستان مین
گورخانے مین پہنچے دنیا دنیا کرتے کرتے مر گئے آخر دنیا کو دنیا کے مال کو اسباب کو سب چھوڑ

گئیے * کَلَّا * ایسا نہ چاہئے عقلمند کو جو دنیا ہی کو بڑا جانے دنیا کے مال کی بہتایت میں اپنی بڑائی ڈھونڈھے یہہ اچھی بات نہین اچھی سمجھ نہین لوگ شہر مال اولاد گھوڑے ہاتھی کیسے ہی کسیکے پاس بہتایت سے ہووین اُس بہتایت سے اللہ تعالی کے پاس کچھ فضیلت نہین ملتی بڑائی نہین ہاتھہ آتی جس بات سے جس کام سے بندہ اُس پاک خاوند کے حضور میں بڑائی پیدا کرتا ہی اُسکے دربار مین اُسکی درگاہ میں بڑا بزرگ ہو جاتا ہی بندگی ہی تقوا ہی اور بڑے کام بڑی بات سے پرہیزگاری ہی ہمیشے کی دولت اس بات مین ہاتھہ آتی ہی لایق نہین ہی کسی سمجھ والے کو جو ہمیشہ دنیا کے پیچھے پھر کر آخرت کو فراموش کرے بھول رہے اس فانی بیوفا شتاب جاتی رہنے والی دنیا مین گر کر ہمیشے کی دولت کو ہمیشے کی باقی رہنے والی خوبیون نعمتونکو کھو دیوے ایسی بڑی نعمت کو ہاتھہ سے ڈال کر خالی ہاتھہ چلا جاوے * سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ * شتاب ہی جانوگے کیسی غلطی مین پڑے تھے اب تو غفلت کی نیند مین ہوتے ہو اپنے بھلے برے کی بات کچھ نہین سمجھتے کچھ نہین بوجھتے آخر کو مرتے وقت جانوگے جو اس دنیا کے مال کی ملک کی اسباب کی زیادتی کا چاہنا بےحاصل بات تھی کیا بے فایدہ کام تھا پھر قبر میں معلوم کروگے جو دنیا کی زیادتی چاہ کر دنیا کا مال لیکر دنیا کی دوستی ہمیشہ دل مین رکھہ کر کیسی خواری مین عذاب میں تنگی مین تاریکی میں غم مین حسرت مین پریشانی میں پڑے کیسا آرام کیسی عزت کس طرح کی دولت دوستی خوشی خورمی ہاتھہ سے اُنکے جاتی رہی دنیا کی محبت مال اولاد زمین باغ باڑی کچھ کام نہ آئے سب یار دوست گور کے باہر ہی رو رو گئیے پیسے ٹکے ہاتھی گھوڑے تخت چھتر کوئی چیز دنیا کی گور کے اندر نہ آئی دنیا کی کسی چیز نے کچھ فایدہ نہ کیا دنیا کے آرام سب بے آرام ہو گئیے سب طرح خوشیان ناخوشیان پریشانیان ہو گئین * ثُمَّ کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ * پھر اُسکے پیچھے مقرر تحقیق شتابی ہی جانوگے تم قیامت کے دن میں جسوقت تمھارے عملون کا حساب ہووے گا سوال ہوویگا پوچھے جاؤگے کیا کیا کام دنیا مین کئیے تھے بھلے برے عملوں کی حقیقت ظاہر ہونے لگینگی ترازو عملون کے تولنے کے قایم ہووینگے دنیا کے بندون کے خواری بدبختی سختی عذاب کے اُن کے اوپر پڑینگے جن لوگون نے خدا رسول سے کچھ کام نرکھا تھا اُنکا بھی کوئی کام نہ آویگا خداے تعالی کی یاد بندگی آخرت کے کام بھول گئیے اُس دن

وے ہی خدا کی رحمت سے دور پڑینگے جو خوبی خوشی خورمی سے بھولے جاوینگے غم غصہ راکھ میں ملنے لگیگا اُس وقت مین جانوگے کیسی بلا دنیا سے اپنے اُوپر لگا لائے کیسی دولت نعمت کو چھوڑ دیا جو کچھ پروانگی بادشاہی ہمیشے کی مفت دفعہ مین آتی تھی خاک مین چولہے مین کیچڑ مین ڈال دی معلوم کرینگے کیا لیا کیا نہ لیا کیا کیا نکیا تب سر اپنا ٹھکینگے سر پر اپنے خاک ڈالینگے کوئی فریاد اُنکی نہ سنیگا اُنکے حال کو نہ پوچھیگا تم کون ہو کہان کے ہو رونا پیٹنا اُنکا فایدہ نکریگا وہ مال جس مال کی محبت مین خدا کی محبت چھوڑ دیئے تھے خدا کا حکم نہ مانا تھا زکات اُس مال کی نہ دی تھی وے مال آگ کا بڑا سانپ زہرناک ہو کر آوینگے گلے مین لپٹ کر بڑے غصے سے کاٹتا رہیگا تب جانینگے اِس دنیا کے جھوٹھے کی قدر خدا کی بندگی کی قدر خدا تعالی کی یاد کی محبت کی قدر * کَلَّا * نہ چاہیے ایسا کسی مومن مسلمان کو جو خدا کی یاد کی محبت بندگی چھوڑ کر دین کی راہ بھولے مسلمان کا علم اپنی آخرت کے بھلے کا علم اور عمل نہ سیکھ کر دنیا کے مال کی زیادتی مین رہاہن مال متاع کی بہتایت مین اپنا فخر بڑائی کرتے رہین * لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْن * جو جانو تم جاننا یقین کا جو سمجھین تمھاری کیسی بری سمجھین ہین اس طرح کے رہنے مین کیا برا ہوویگا مرنیکے پیچھے خواری آگے آویگی ہرگز ایسی سمجھین نہ سمجھو ایسا کام نکرو دنیا کے مال متاع مین فخر کرنے کو برائی کرنے کو برا جانو دین کے علم حاصل کرنیکی قدر رکھو اللہ رسول کے حکم کے موافق عمل کرنیکو برا جانو ایمان مین مسلمانی مین اپنی بڑائی بوجھو مسلمانی ہی کے کامونکو بھلا جانو اللہ تعالی کی یاد مین بندگی مین مشغول رہو * لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ * البتہ البتہ دیکھوگے دوزخ کو مرتے وقت قبر مین پھر حشر کے میدان مین دور سے جس وقت دوزخ کو فرشتے کھینچ لاوینگے * ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ * پھر البتہ البتہ دیکھوگے دوزخ کو دیکھنا آنکھون سے جو شک شبہ نرہیگا تم کو اُس دیکھنے مین دنیا کے برا جاننے والے جس وقت دوزخ کے اندر داخل کیئے جاوینگے * ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ * پھر البتہ البتہ پوچھے جاؤگے تم سب سوال ہوویگا تم سے اُس دن میں اُن نعمتونکا اول حساب کے وقت جو ہزارون نعمتین عام خاص سب بندونکو ہر ایک آدمی کو بخشے ہین سوال ہوویگا تمنے تمھاری اُن نعمتونکا احسان مانا تھا شکر بجا لایا تھا یا کافر ہاتھا نعمتون کا کفران کیا تھا یے سب نعمتین لیکر دنیا مین کیا کام کیئے اچھے برے اُن خوبیونکو کون کام مین لگا

بے نعمتین کہان خرچ کین حکم مین یا بے حکمی مین اِس آیت مین سب بندونکو نعمتونکا شکر کرنیکی طرف اشارت ہی جو ہزارون نعمتین اللہ تعالی کے بندون مین موجود ہین اور بہت آدمی اُن نعمتونکی کچھ قدر نہین بوجھتی بہت نعمتین ایسی ہین جو بہت بڑی نعمتین ہین اور کوئی خاطر مین اُن نعمتونکو نہین لاتا اور جو کوئی نعمتین گم ہو جاتی رہے تب جانے کیا خوب چیز تھی کیا بڑی نعمت تھی اور آخرت مین ہر ایک نعمت کا سوال ہوویگا حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہین وہ نعمت جو سوال ہوویگا صحت سلامتی ہی بدن کی ہاتھ پاؤن کی اور امن چین ہی حضرت رسول صلعم نے فرمایا ہی بیان اُس حدیث کا یہہ ہی جو کوئی صبح کو ایسے حال مین اُٹھا جو جان اُسکی قید سے محنت سے مارے جانے سے امان مین ہی تن بدن مین صحت ہی عافیت ہی مرض بیماری کچھ نہین اور اُسکے پاس ایک دن کی قوت بھی ہی یہہ ایسی بڑی نعمت ہی جیسے کنہین نے تمام دنیا کا مال خزانہ جمع کیا ہی اور حدیث مین آیا ہی جس کسی نے گیہون کی روٹی کھائی اور سرد پانی پیا یہہ بھی ایک بڑی نعمت ہی اُسکا بھی سوال ہوویگا شکر نعمت کا کیا تھا یا نکیا تھا شکر کرنا تین طرح سے ہی ایک شکر دل کا ہی دل مین بوجھے خوش ہوئے جانے جو یہہ نعمتین سب اللہ تعالی ہی کی بخشش ہی اور کسیکی نہین اور دوسرا شکر زبانکا ہی زبان سے الحمد للہ کہے شکر کا لفظ ہر ایک نعمت کو دیکھکر سمجھکر زبان مین لاتا رہے شکر کرتا رہے اور تیسرا شکر تمام بدن کا ہی جو نعمت بندونکو بخشی ہی چاہیے دیکھکر سمجھکر اُس نعمت کو اُس کام مین لگاوے جس کام کے واسطے وہ چیز پیدا ہوئی ہی اور حکم ہی تن بدن ہاتھ پاؤن آنکھ کان عقل شعور دل جان مال دولت یہہ سب نعمتین ہین اُن نعمتونکو جو حکم مین خداے تعالی کے خرچ کرے تو شکر ہی اور جو بے حکمی مین خرچ کرے تو ناشکری ہی ہر چیز کا آخرت مین سوال ہوویگا جن بندون نے نعمتونکے تینون طرح کے شکر ادا کئے ہین نعمتون کی قدر بوجھی ہی اُنکی بھی قدر پروردگار کے حضور مین بہت ہوویگی اور بہت نعمتونکی زیادتیان ملینگی بڑے مرتبونکو پہنچینگے بڑی عزت سے بہشت مین داخل ہووینگے اور جن لوگون نے ہمیشہ بے فرمانی کی کافر رہے نعمتون کا کفران کیا ناشکری کی پوچھے جاوینگے اللہ تعالی سوال کریگا پوچھیگا فرماویگا ہین اپنے فضل کرم سے کس کس طرح کیسی کیسی نعمتین تم کو بخشیان تھین ہاتھ

پاؤن آنکھ کان عقل شعور جان پہچان کھانا پینا اور ہزارون نعمتین کام کی جو شمار مین گننے مین بندونکے نہ آسکین مفت تمھارے تئین دین وے سب نعمتین اسباب وسیلہ آخرت کی دولت کا ہمیشے کی دولت پانے کا تم نے کیا سمجھ کر ایسی بڑی نعمتونکو خاک مین ملایا فانی دنیا کے پیچھے اُن نعمتونکو ایسی بڑی خوبیونکے اسباب کو کھو دیا باقی دولت ہمیشے کی دولت آخرتکی اپنے ہاتھ سے کھوئے خدا تعالی کے فضل کو احسانکو مہربانی کو بھول کر کافر رہے مشرک رہے منافق رہے اللہ تعالی ورسول کے حکم کے اُوپر ایمان نہ لائے کچھ اچھا کام اچھا عمل نہ کیا ہمیشے بے فرمانی ہی مین رہے خدا سے خدا کے حکم سے ضد رکھے خلاف کرتے رہے اب تم کو اُس جہان مین آگ کے سوا خاک بھی نہ ملیگی جو کوئی اپنے نعمت دینے والے کے ضد مین رہے ہمیشہ دشمنی خلاف کرتا رہے اپنے پیدا کرنے والے روزی رزق دینے والے کے حکم کا اُلٹا کرے اُسکی سزا یہی ہی اور کچھ نہین پھر جب یے لوگ دوزخ کی آگ مین جلنے لگینگے رووینگے پیٹینگے ہاے ہاے کرینگے عذاب کے فرشتے اُن سے سوال کرینگے پوچھینگے خدا تعالی نے تمکو دل نہ دیا تھا عقل نہ دی تھی جو اللہ تعالی اور رسول کی بات کو سمجھتے ایمان لاتے زبان نہ دی تھی جو نماز پڑھتے خدائے تعالی کی توحید پر خدائے تعالی کے معبود برحق ہونے پر رسول کے سچ کہنے پر گواہی دیتے ہاتھ پاؤن نہ دئے تھے قوت قدرت نہ دی تھی عمل کرنے کے واسطے صحت تندرستی نہ بخشی تھی اچھے کام کرنے کی خاطر آنکھ مین نہ دین تھین اچھی نیک راہ دیکھنے کے واسطے کان نہ دئے تھے دین کی اچھی باتین سننے کیواسطے اچھا کھانا پینا سونا تمکو نہ دیا تھا اور سب طرح کے آرام نہ بخشے تھے تم کو ایسی بڑی مہربانیونکی یہی شکرگذاری ہوتی ہی اپنے نعمت دینے والے کی مہربانی کرنے والے کی اُن خوبیون کا مہربانیو کا بدلا یہی ہوتا ہی جو تم نے کیا تمکو سب طرح کی نعمتین بغیر تمھارے محنت کے اللہ تعالی نے دنیا مین بخشین تمنے اُس پاک خاوند کا شکر نہ کیا احسان نمانا جو نعمت جس کام کے واسطے بخشی تھی اُس کام مین نہ لگا کر اُسکا اُلٹا کیا بہشت کی دولت حاصل کرنے کے اسباب دوزخ کے حاصل کرنے مین لگائے پھر پیغمبرونکو تمھاری راہ بتانے کے واسطے بھیجا اُسکا کہا نمانا اُسکی بات نہ سنی محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے محبوب کو سب طرح کی دولتین خوبیان اُنکے تئین دیکر تمھارے اوپر بھیجا تم نے اُن کا حکم قبول نہ کیا قرآن خدا تعالی کا کلام تھا قرآن کو نہ پڑھا نہ سمجھا راہ

بتانے والون کی بات نہ سنی نہ بوجھی کسی نعمت کی قدر نہ جانی کچھ کام اچھا نہ کیا ایسی بیخبری بے قدری کی یہی سزا ہی جلتے رہو ایسی آگ مین گلتے رہو اب کوئی تمھارا خبر لینے والا نہین تسلی دینے والا نہین عذاب مین پڑے رہو جب دوزخی یہ باتین فرشتون سے سنینگے ایک غم ہزار غم ہو جاویگا اپنا سر پتھرون سے دے دے مارینگے سر مین خاک ڈالینگے یہ سب رونا پیٹنا کچھ کام نہ آویگا کوئی بات نہ پوچھیگا اللہ تعالی مومنون مسلمانونکو اپنے غضب سے پناہ مین رکھے اپنی نعمتونکے شکر کی توفیق بخشے اپنی بندگی مین یاد مین اخلاص مین محبت مین قایم دایم رکھے آمین آمین آمین * سورۃ العصر مکی ہی تین آیتین ہین چودہ کلمہ اٹھسٹھ حرف ہین تفسیرون مین لکھا ہی جو ایک دن حضرت امیرالمومنین ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ ایک جگہہ چلے جاتے تھے جو راہ مین آگے سے کلدہ بن اُسید کافر جسکو ابو الاشدین بھی کہتے ہین بڑا زور آور تھا آتا تھا اُس کافر نے حضرت ابوبکر کو دیکھہ کر کہا * خسرت یا ابابکر حیث ترکت دین ابائك * یعنے خسارے مین پڑا زیان کیا اپنا تو نے ای ابابکر اپنے باپ دادون کا دین چھوڑ کر اوْر دین اختیار کیا لات عزا کا پوجنا موقوف کیا حضرت امیرالمومنین ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا جن کنہین نے حق کو قبول کیا حق کے رسول کے تابع ہوا اچھا کام اختیار کیا وہ خسارت مین نقصان مین کس طرح پڑا اُسکا زیان کیونکر ہوا زیان مین نقصان مین وہی آدمی پڑا ہی جو بت پوجتا ہی خداے تعالی کی بندگی مین غیر کو شریک کرتا ہی اللہ تعالی نے حضرت ابوبکر کے قول کے موافق یہ سورت نازل کی ہی اِس سورت مین اِشارت ہی جو خسارت مین کافر ہی اوْر ابوبکر خسارت سے نقصان سے دور ہوا ہی اوْر بیان ہی جو سب آدمی بغیر ایمان اوْر مسلمانی کے خسارت مین زیان مین ہین سواے اُن لوگونکے جو ایمان لائے اوْر اچھے عمل کیے *

* بسم اللہ الرحمن الرحیم *

* وَالْعَصْرِ * قسم ہی عصر کی زمانیکے پیدا کرنیوالے کی قسم ہی زمانیکی کیا کیا باتین کیسی کیسی طرح کی حقیقتین کیا کیا خوبیان زمانے مین پیدا ہوتی ہین سوگند عصر کے وقتکی نماز کی بہت بڑی نماز ہی رسول اللہ عم نے فرمایا ہی جس کسی کی عصر کی نماز فوت ہوئی جاتی رہی ایسا نقصان ہوا اُسکا جیسے کسی کا اہل مال غارت ہوا لُٹ گیا * من فاتته صلوة العصر فكانما وتر اهله وماله * قسم

ہی ہر پیغمبر کے زمانے کی قسم ہی تیرے زمانے کی یا محمد سب زمانون سے یہہ بہتر زمانہ ہی بہت اچھا وقت ہی جواب قسم کا یہہ ہی * اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ * تحقیق سب آدمی البتہ زیانکاین ہی خسارت مین ہی اپنے نقصان کرنے مین رہتے ہین سب کسی کی یہہ حقیقت ہی جو کوئی غور کر کر سمجھکر دیکھے تو معلوم کرے جانے آدمی جب سے پیدا ہوتے ہین دنیا کی باتین سیکھتے ہین دنیا ہی کی باتون مین رہتے ہین دنیا ہی کے کام کرتے ہین دنیا کے لوگون سے دنیا ہی کے مذکور سنتے ہین دنیا کے خوبی ڈھونڈتے ہین دنیا ہی کا اپنا بھلا چاہتے ہین اُس جہان کی آخرت کی باتین کسی سے نہین سنتے کوئی نہین کہتا اِس سبب اُس جہان کا بھلا نہین جانتے دین کا بھلا اپنا نہین چاہتے ہین آخرت کی خیر خوبی ہمیشے ہمیشے کی دولت نعمت خوشی آرام نہین چاہتے اِس دنیا کے کام مین خیال مین رہ کر ایسے کام کرتے ہین جو آخرت مین خواری مین پڑین عذاب مین آگ مین گرین دوزخ مین جاتے رہین جو ایسے آدمی ہین ایمان نہین لائے خداے تعالی کو بھول گئے ہین سب طرح کی خسارت ہین زیان ہین نقصان ہین * اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا * سواے اُن لوگونکے جو اللہ رسول کے اُوپر ایمان لائے اللہ تعالی کو اپنا معبود برحق جانا ایک جانا رسول کو خدا کا بھیجا پیغمبر جانا قرآن کو خداے تعالی کا کلام جانا آخرت کے دین پر ایمان لائے اور جو کچھ اللہ رسول نے خبر دی اُسکو صحیح جانا اُسی بات کے اُوپر ایمان لایا یقین کیا شک شبہہ اللہ رسول کی خبر مین کچھ نرکھا جو کچھ کرنے کو فرمایا ہی کرنا اُسکا قبول کیا جو کچھ نکرنیکو کہا تھا نکرنا اُسکا قبول کیا * وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ * اور اچھے کام کئے جو کچھ اللہ رسول نے کرنے کو حکم کیا ہی بجا لائے کلمہ پڑھا نماز پڑھی روزہ رکھا حج کیا زکات دی خدا کے بندونکا بھلا چاہا جو نکرنے کو کہا ہی نہ کیا شرک نہ لائے نافرمانی نکی * وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ * اور آپس مین اُن مومنون مسلمانون نے ایک دوسرے کو اچھے کامونکی حق باتونکی نصیحت کی نماز پڑھنے کو قرآن کتاب پڑھنے کو دین کے علم سیکھنے کو رغبت دلائی خداے تعالی کی رضامندی حاصل کرنے کی راہ بتائی خیر خیرات کرنا خدا کے بندونکے اُوپر سکھلایا عدل انصاف کرنا بتایا * وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ * اور نصیحت کی آپس مین صبر کرنے کے اُوپر ایک دوسریکو اللہ تعالی کی بندگی مین یاد مین صبر دلایا خداے تعالی کی بے فرمانی گناہ نہ کرنے کے اُوپر صبر سکھلایا بیماری مرض مصیبت مین صبر کرنے کہا ایسے

آدمیونکے ایسے اچھے کام ہین ایسا خوب طریق ہی سو ہی آدمی دنیا مین آخرت مین سب طرح کے زیان سے نقصانون سے نجات پانے والے ہین سب طرح کی دولت کو پہنچنے والے ہین اِس پاک بزرگ سورت مین سب طرح کے آدمیونکی بات فرمائی جو آدمی دنیا مین گرگر بری عقیدت بے ایمانی کی اپنے دل مین رکھی آخرت کی باتونکو جھوٹھ جانا کافر مشرک منافق رہا برے کام کرتے رہے گمراہ ہوئے خسارے مین پرے آخرت کی ہمیشے کی دولت اُنکے ہاتھ سے گئی شقی کم بخت ہوئے اور جن آدمیون نے آپ گمراہ ہوکر اورونکو گمراہ کیا بری عقیدت برے کام سکھلائے بری راہ چلنا بتائے وے بہت بری خسارت مین نقصان میں عذاب مین پرے اشقی الاشقیا ہین شیطان ہین شیطان کے نایب ہین ابوجہل ولید عاص بن وایل ابو الاشدین اور بڑے بڑے کافرون منافقونکی گروہ مین ہین اور جو آدمی اللہ رسول کے اوپر ایمان لائے ایمان کو اپنے محکم کیا اچھے کام کرنے لگے برے کام سے چھوٹے مومن ہین مسلمان ہین ہمیشے کی خیر خوبی کو پہنچنے والے ہین سعید ہین نیک بخت ہین دولتمند ہین ہدایت کی راہ میں ہین اور جو آدمی اپنے ایمان مین دین میں پورے ہوئے مسلمانی کا طریق پورا کر کر اورونکو بھی دین کی راہ کی ہدایت کی اچھے عقیدے ایمان کے سکھلائے اچھے عملونکی راہ بتائی برے عملون سے چھڑایا ہر طرح کا خیر کرنے بتایا وے بہت بڑے آدمی ہین پیغمبر ہین رسول ہین پیغمبرونکے خلیفے ہین نایب ہین ولی ہین پیر و مرشد ہین ہادی ہین سعید ہین بہت بڑے دنیا آخرت کے دولتمند ہین کامل ہین *

* سورہ ہمزہ مکی ہی نو آیتین تیس کلمے چھیانوے حرف ہین اِس سورت مین بیان ہی کافرونکی بری خویون برے خصلتونکا اور بیان ہی عذاب کا ایسی خصلتون پر وے آدمی بے دین جو مسلمان کو اُنکے منہہ پر روبرو براکہتے ہین عیب کرتے ہین پر اُنکی پیٹھ کے پیچھے بدگوئی کرتے ہین غیبت کرتے ہین دنیا کے مال جمع کرتے ہین بعضے کافر مکے مین تھا جو مسلمانون سے اصحابون سے ایسے معاملے کرتے تھے اُن کے حق میں اور جو لوگ ایسے خصلتین رکھتے ہین مسلمانونکے ساتھ یہ معاملتین کرتے ہین اُن لوگونکے عذاب میں اللہ تعالی فرماتا ہی * بسم اللہ الرحمن الرحیم * وَیلٌ لِکُلِّ ھُمَزَةٍ لُمَزَةٍ *

واے دور ہی رحمت سے عذاب ہی سختی ہی ہرایک عیب کرنے والے کو جو کوئی عیب

کرتا ہی نقصان پکڑتا ہی روبرو کسی مسلمانونکا دوزخ کی آگ ہی ہر ایک غیبت کرنیوالیکے تئین طعنے مارنے والے کتئین مسلمانونکے عیب کے اوپر ہاتھ سے آنکھ سے اشارتئین کرتا ہی مسلمانونکی سخن چینی کرتا ہی ایک جاگہ کی بات لیجاکر دوسری جگہہ کہہ دیتا ہی آپس مین دشمنی کروا دیتا ہی جدائی ڈال دیتا ہی زبان سے ہاتھ سے رنجاتا ہی پھر اُن بری خصلتونکے ساتھ * نِ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا * وہ شخص ہی وہ برا آدمی ہی جو جمع کیا اُس نے دنیا کے مال کو * وَعَدَّدَهٗ * اور شمار کیا بہت گنا اُس نے اُس مال کو * يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗ اَخْلَدَهٗ * گمان کرتا ہی اپنے دل مین یقین کرتا ہی حق تحقیق جو وہ مال جمع کیا ہو اُس کا ہمیشہ رہیگا اُسکے ساتھ یہہ بات دنیا کے بندونکی حقیقت ہی یہہ لوگ دنیا مین دنیا کے کام مین دنیا کے مال مین مال کے جمع کرنے مین دنیا کی معاملتون مین مال کے حساب کتاب مین ایسے ڈوبے ہوئے رہتے ہین جو آخرت کو بھول گئے ہین یہی جانتے ہین جو مرنا نہین ہوویگا ہمیشہ اسی طرح دنیا مین رہینگے مال بھی اُن کا ہمیشہ اُنکے پاس رہیگا * كَلَّا * البتہ یہہ بات نہین جیسا کچھ اُن لوگون نے دنیا کے بندون نے اپنے دل مین بوجھ رکھا ہی گمان کرتے ہین جو مال ہمیشہ اُنکے ساتھ رہیگا ایسا نہوویگا اُنکا مال اُنکے ساتھ نہ جاویگا آخر کو کچھ کام نہ آویگا * لَيُنْبَذَنَّ * البتہ البتہ ڈالا جاویگا وہ آدمی جو عیب کرتا ہی غیبت کرتا ہی مال کو جمع کرتا رہتا ہی دنیا ہی کے کامون مین رہتا ہی گرا دیا جاویگا * فِي الْحُطَمَةِ * اُس دوزخ مین جسکا حطمہ نام ہی ایسی سخت آگ ہی اُس دوزخ کی جو کچھ اُس مین پڑے لوہا پتھر پہار اُسی وقت جل جاوے پگھل جاوے * وَمَا اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ * اور کس نے بتایا ہی تجھہ کو کیا جانتا ہی تو اے سننے والا کیا ہی حطمہ کیا چیز ہی کیسی سخت جلانے والی ہی وہ دوزخ * نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ * اللہ کے غضب کی آگ ہی خدا کے قہر سے جلائی گئی ہی سات ہزار برس تک حکم سے دوزخ کے فرشتون نے اُسکو جلائے ہین دھونکتے رہے ہین جس آگ کو خدایتعالی کے غضب نے جلایا ہی تیار کیا ہی پھر اُسکو کس کی قدرت جو بجھاسکے * الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْئِدَةِ * وہ آگ ایسی آگ ہی جو اُٹھتے ہی بلند ہوتی ہی شعلہ کرتی ہی وہ پہنچتے ہی دلونکے اوپر دلونکو جلاتی ہی جن دلون مین کفر ہی شرک ہی نفاق ہی برے عقیدے ہین بری خصلتین ہین مال کی محبت ہی دنیا کی دوستی ہی خدا کی یاد محبت اخلاص اُن دلون مین نہین

خدا کے رسول کی مسلمانونکی مسلمانی کی دوستی نہین آخرت کے اُس جہان کے اپنے بھلے کی
کچھ فکر نہین اُن دلون کو سوختہ کرتی ہی جلاتی ہی بھونتی ہی ایک طرف سے بھنتے ہین پھر
نئے ہوتے ہین پھر جلتے ہین بھنتے ہین ایسی طرح سے ہمیشہ ہمیشہ ایسے حال مین رہینگے
* اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُؤْصَدَةٌ * تحقیق وہ آگ وہ دوزخ اُن کافرونکے اوپر باندھی گئی ہی بند کی گئی
ہی * فِي عَمَدٍ مُمَدَّدَةٍ * لنبے لنبے بڑے بڑے ستونون مین تسلون مین موسلون مین جب مسلمان
گناہ گار دوزخ سے شفاعت کے سبب نکل چکینگے تب حکم ہوویگا جو دوزخکے دروازے بند کر
دیوین اوٗر دروازون کے پیچھے لنبے لنبے ستونون موسل لگا دیوین ایک ایک موسل
تسلا دوزخ کے دروازے کا ایسا ہی جو ساری دنیا کے آدمی لشکر زور کرین کھولنے چاہین
اپنے جاگہہ سے تفاوت کرین سرکا نہ سکین پھر کے وے دروازے کھولنے کے نہین وے دوزخی
ناامید ہو جاوینگے ہمیشہ ہمیشہ کافر اُس آگ مین جلتے رہینگے اللہ تعالی اپنے فضل کرم سے
سب مومنون مسلمانونکو اپنے غضب سے دوزخ سے پناہ مین رکھے اپنے نبی کے صدقے سے
اپنی رحمت مین بہشت مین جاگہہ دیوے اپنے دیدار کا جمال کا مشاہدہ نصیب کرے آمین
آمین آمین یارب العالمین * سورۂ فیل مکی ہی پانچ آئتین ہین تیس کلمے ہین اوٗر
ستانوین حرف ہین تفسیرون مین قرآن مجید کی مذکور ہی بیان کیا ہی جو ایک حبشی ابرہہ
اُسکا نام تھا یمن کے ملک کا باشاہ تھا نجاشی حبش کے بادشاہ کی طرف سے یے دونو بادشاہ
نصرانی تھے حضرت عیسی کے اُمت مین تھے ابرہہ نے حج کی موسم مین دیکھا بہت خلق بہت
لوگ ہر طرف سے کعبہ اللہ کی زیارت کو آتے ہین حج کرتے ہین یہہ بات اُسکو بہت بری لگی
حسد کیا اُس نے چاہا جو مکے مین زیارت کو کوئی نجاوے پھر اُس نے ضد سے ایک گھر بنایا
اُس گھر کے دروازون مین دیوارون مین سونا روپا بہت سا لگایا موتی جواہر سے اُسکو جڑاؤ کیا
پھر ہر طرف کے لوگونکو زبردستی سے تاکید کر اپنے اُس گھر کی زیارت کرنے کے واسطے
بلایا اوٗر مکے مبارک کی طرف جانے سے سب کو منع کیا یہہ بات حج کرنے والونکو مکے کے رہنے
والونکو بہت بری لگی ایک آدمی مکے کے رہنے والون سے یمن کے شہر مین گیا اُس گھر کی
زیارت کی پھر وہان رہ کر اپنا اعتقاد بہت ظاہر کیا اُس گھر کے رہنے والون مین اپنا اعتبار

بہت بڑھا پایا پھر ایک دن وقت پا کر اُس گھر کی دیوارونکو نجاست سے گندگی سے آلودہ کیا لیپا پھر وہان سے بھاگ آیا یہہ خبر ہر طرف پہنچی لوگونکے دل اُس گھر کی زیارت سے پھر گئے خالق کے رجوع جاتے رہے پھر وہ گھر کسی طرح جل گیا اُس مین آگ لگ گئی اِس سبب وہ بادشاہ بہت ناخوش بہت بیزار ہوا مقرر جانا جو یہہ کام مکے کے لوگون نے کیا ہی اِسواسطے ایک لشکر جمع کیا بارہ ہزار ہاتھی لیکر ایک روایت مین ہزار ہاتھی لیکر کعبے کے گرانے ڈھانے کے واسطے چلا وہان پہنچ کے مکے کے گرد وپیش آس پاس لوٹا مار اغارت کیا مکے کے رہنے والون نے خوف سے شہر کو خالی کر دیا سب کوئی پہاڑونکے اُوپر چڑھ گئے دو آدمی رہے عبداللہ بن ام مکتوم کا دادا بہت بوڑھا ضعیف ناتوان تھا رہ گیا تھا اور دوسرے عبدالمطلب حضرت رسول علیہ السلام کے دادا رہے اُنسے اور اُس بادشاہ سے آشنائی تھی یمن مین سوداگری کے واسطے جاتے تھے ملتے تھے ملاقات تھی اُس اپنی آشنائی کے سبب مکے مین رہ گئے تھے پھر جب اُن کافرے حرم کے گرد وپیش لوٹ کی عبدالمطلب کے دو سو اُونٹ اُس لوٹ مین چل گئے یہہ خبر سنکر عبدالمطلب ابرہہ کی ملاقات کے واسطے گئے بادشاہ سے جا کر ملے ابرہہ نے اُنکو دیکھکر بہت عزت حرمت کی بہت باتین پوچھین عبدالمطلب نے اُسکو اچھے اچھے جواب دیئے وہ بہت خوش ہوا اُنسے کہا اپنا جو کچھ مطلب ہووے کام ہووے مجھسے کہو مین وہ کام تمھارا کر دون عبدالمطلب نے کہا میرے دو سو اُونٹ لوٹ مین آئے ہین تمھاری لشکر مین ہین حکم کر دوے اُونٹ میرے حوالہ کر دیوین ابرہہ نے سنکر کہا مین تجھکو بہت عقلمند جانتا تھا اِس بات سے جانا جو تجھکو عقل تھوڑی ہی مین کے مین کعبے کے ڈھانے کے واسطے آیا ہون تمھارا شرف فخر بزرگی بڑائی اُسی گھر سے ہی تمھارا رہنا اُس جگہہ مین اُس گھر کے سبب سے ہی میرے دل مین ہی جو اُس گھر کو ویران کر دون جڑ سے اُکھاڑ ڈالون پھر تمھارا ٹھکانا جاتا رہے گا جا کے کہان رہوگے مین تجھسے کہا تو اپنا ہی مطلب کہا تو اُس گھر کی کچھ شفاعت کرتا تو مین معاف کر دیتا درگذر کرتا چلا جاتا تو نے اُس گھر کی کچھ بات نہ کہی اپنے اُونٹ مانگے اُونٹ کیا چیز تھی جو مین اُس گھر کو گرانے سے معاف کرتا تمھارا گھر بھی سلامت رہتا اور تمھارے اُونٹ اور سب کا مال مین بخش دیتا تو نے یہہ بات بہت کم ہمتی کی

بات کہی عبد المطلب نے جواب دیا کہا مین اپنے اُن اونٹون کا مالک ہون اُس گھر کا مالک
اور خاوند مین نہین ہون اُس گھر کا مالک خداوند تعالی ہی ہے وہی اپنے گھر کی آپ محافظت
نگاہبانی کرنے والا ہی کر لیویگا مین کون ہون جو اُسکے درمیان ہو لون میری شفاعت کی کچھ
حاجت نہین میرے اونٹ مجھے منگا دے ابرہہ نے لوگون سے کہا جو اُنکے اونٹ حوالے کر دیوین
اور رخصت کیا رخصت کے وقت کہا کل کو اس واسطے مین سوار ہو کر آونگا جو کچھ ہوویگا
سو دیکھوگے عبد المطلب اپنے اونٹ لیکر کے مین چلے آئے خاطر جمع کر بیٹھے ابن ام مکتوم کے دادا
سے یہ حقیقت کہی اور کہا کل کو اس نیت سے سوار ہو کر آویگا پھر عبد المطلب اور ابن ام مکتوم کا
دادا دونون کعبہ اللہ کے دروازے کا حلقہ پکڑ کر کھڑے ہوئے اور اللہ تعالی کی درگاہ مین
مناجات کی کہا ای پروردگار مین اُمید نہین رکھتا سوا تیرے تیرا ہی اُمیدوار ہون اس گھر کی
تو حمایت کر یہ گھر تیرا گھر ہی کعبے کا دشمن تیرا دشمن ہی اُس لشکر کے ہاتھ سے بچا
مناجات کر کر اپنی جاگہ مین بیٹھے دوسرے دن ابرہہ فوج کو تیار کر کر سوار ہو کر مکے کی طرف چلا
اور ہاتھیون کو آگے رکھا ایک بہت بڑا ہاتھی تھا مردانہ محمود اُس ہاتھی کا نام تھا اُسکو سب
ہاتھیون کے آگے کیا ایک آدمی کو قریش کے آدمیون سے پکڑ کر راہ بتانے کے واسطے آگے کیا
اس طرح سے چلے جب حرم کے پاس پہنچے محمود نے اُسی وقت اپنے سونڈ زمین کو لگا کر سر نیچا
کیا کعبے کی طرف اللہ تعالی کو سجدہ کیا اور سجدہ کر کر پیچھے کو بے اختیار ہٹتا بھاگا اور سب
ہاتھی اُسکے پیچھے بھاگے مہاوت اُنکے جتنا جتنا مارتے تھے جو شہر کی طرف پھرین نہو سکتا تھا
لشکر کی طرف جاتے تھے محمود کو جتنا جتنا آنکس مار مار کر حرم کی طرف لاتے تھے بیٹھ بیٹھ
جاتا تھا اور شتابی سے اُٹھ کر پیچھے کو پھرتا تھا ابرہہ نے اُس حال کو دیکھکر بہت محنت بہت تردد
کیا کسی طرح ہاتھی آگے چلاوین کچھ نہوا صبح سے لیکر آخر دن تک اُسی قصے مین رہے آخر کو وہ کافر
عاجز ہوا احمق ہو رہا اور قریش کے لوگ پہاڑونکے اوپر چڑھے ہوئے کہتے تھے خدا اپنے گھر کو
کسی طرح سے بچا دیگا جب وقت بے وقت ہوا ابن اُم مکتوم کے دادا نے عبد المطلب سے
کہا تو نے کہا تھا کل کو فوج آوے گی اب تک کوئی نہین آیا کیا ہوا خبر لیا چاہئے عبد المطلب
باہر نکل کر ایک بلندی کے اوپر چڑھ کے دیکھنے لگے اُس دیکھنے مین نظر آئی جدے کی طرف بڑی

جدّا ایک شہر ہی دریا کے کنارے پھر یکایک اُنکی نظر میں آیا دیکھا جو ایک بڑی فوج پرند جانورونکی طرح جدّے کی طرف سے دریا کے کنارے سے آتی ہی اور کعبے کے گرد طواف کرکر دشمن کی فوج کی طرف جاتی ہی یہہ دیکھکر اُس بڈھے سے بیان کیا اُن نے کہا کام پورا ہوا خداے تعالیٰ کے مدد سے پیچھے جا کر حقیقت دیکھو کیا ہوتا ہی عبد المطلب نے وہان نزدیک جا کر دیکھا جو اُن جانورونکے کالے سیاہ پر تھے سبز گردنین تھین اُنھی اُس کافر کی فوج کے اُوپر حملہ کیا ہر ایک کے پاس تین تین پتھر تھے دو پتھر دونو پنجون مین اور ایک پتھر منقار مین چونچ مین اُن کافرونکو پتھرون سے مارنے لگے ہر ایک پتھر کے اُوپر ایک ایک کافر کا نام لکھا تھا جسکو مارتے تھے سر مین اُسکے لگ کر ہاتھی کے پیٹ مین ہو کر نکل جاتا تھا سوار کو ہاتھی کو مار رکھتا تھا اسی طرح سے سب کو مارا کوئی نہ بچا گھوڑے ہاتھی آدمی سب مارے گئے ایک محمود ہاتھی تھا جو اُننے خداے تعالیٰ کو سجدہ کیا تھا وہی سلامت رہا اور ابرہہ تنہا اکیلا بھاگ کر حبش کے ملک کو نجاشی کے پاس چلا گیا کتنے دنون مین وہان پہنچا بادشاہ کو خبر ہوئی روبرو گیا نجاشی نے اُسکو اُس حال مین اکیلا دیکھکر تعجب کیا ابرہہ نے تمام قصہ اول سے آخر تک بیان کیا نجاشی بہت حیران ہوا حیرت مین رہا اُس سے پوچھا کیسی صورت کے تھے وے جانور ابرہہ نے اُس وقت اُوپر کو اپنی نظر کی ایک جانور اُسکے ساتھ چلا آیا تھا سر کے اُوپر حاضر تھا ابرہہ کی نظر اُس کے اُوپر پڑی دیکھکر کہا یہی جانور ہی نجاشی اُسکو دیکھتا تھا جو وہ جانور ابرہہ کے نام کے کنکر سے جو اُس کے پنجے مین تھے مارے ابرہہ کے سر مین لگ کر نیچے سے پار ہوگئے نجاشی کے روبرو مر کر زمین مین گر پڑا سب دیکھنے والون نے تعجب کیا پھر کعبے مین جب سے سب لوگ مرے اُنکا سب مال خزانہ پڑا رہ گیا عبد المطلب نے جو کچھ نقد جنس پایا لیکر اپنے گھر مین پہنچا خاطر جمع کرکر اور لوگونکو جا کر پہاڑون مین خبر دی سب لوگ اُتر کر آئے جو کچھ اُنکا مال متاع باقی رہا تھا اُنھون نے لوٹ لیا غارت کیا عبد المطلب کو اُس وقت سے مال بہت ہوا دولتمند ہوگئے اللہ تعالیٰ اُس قصے کو فرماتا ہی تو سب کوئی جانے وہ خاوند ایسا قادر ہی جن نے ہاتھی کی فوجونکو چھوٹے پرند جانورون کے ہاتھون سے مار ڈالا تو پھر کوئی اُس پاک خاوند کی درگاہ مین بے ادبی نکرے جو کوئی بے ادبی کریگا ویسا ہی مارا جاویگا*

* بسم اللہ الرحمن الرحیم * اَلَم تَرَ کَیفَ فَعَلَ رَبُّکَ * کیا نہین جانا تونے یا محمد نہین دیکھا کیا کیا کیسا کیا تیرے پروردگار نے * بِاَصحَابِ الفِیلِ * ہاتھی والونکے ساتھ * اَلَم یَجعَل کَیدَہُم فِی تَضلِیلٍ * کیا نکر دیا تیرے خدانے اُنکے مکر و فریب گمراہی کے درمیان اُنکی تدبیرون کو جو کہ کعبے کے ڈھانے کے توڑنے کے واسطے کرتے تھے وے سب اُنکی تدبیرین خواری خرابی کے درمیان گرادین جو خرابی اُنھون نے خداے تعالی کے گھر کے واسطے چاہتے تھے سو وہ خرابی اُنھین کے اُوپر پڑی آپ ہی مارے گئے خراب ہوئے * وَاَرسَلَ عَلَیہِم طَیرًا اَبَابِیلَ * اور بھیجے اُنکے مارنیکے واسطے جانور اُڑنے والے گروہ گروہ فوج فوج ابابیل اُنکا نام تھا * تَرمِیہِم بِحِجَارَۃٍ مِن سِجِّیلٍ * مارتے تھے وے جانور اُس لشکر کے تئین پتھرونکر وے پتھر تھے سجیل سے بنے ہوئے تر خاک کے بھیگی مٹی سے گچ کے چھلے خشک ہوئے سخت روایت ہی حکم ہوا پروردگار کا ابابیل جانورنکو ہزارون فوج جانورون کے اول اُڑکر دریا کے کنارے گئے وہان سے ہر ایک جانورون نے دریا کے کنارے تر مٹی چھالا دو پنجون مین ایک منقار چونچ مین اُٹھا لیا باد کو حکم ہوا اُس مٹی کو جو اُنکے ہاتھون مین پنجون مین تھی خشک کر دیوے وہ مٹی خشک ہوگئی پتھر ہوگئی ہر ایک پتھر مین ہر ایک کافر کا نام قدرت سے لکھا گیا وہ پتھر جس کا نام اُس پتھر مین لکھا ہوا تھا اُسی کافر کے سر مین گولی کی طرح لگتا تھا لوہے کے خُود کو توڑ کر نیچے سے گذر جاتا تھا ہاتھیون کے پتون کو پھوڑ دیتا تھا وہ پتھر کئی لوگونے اُٹھا رکھے تھے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت تک باقی بہت رہے تھے ایک باسن بھرا ہوا حضرت عبد اللہ ابن مسعود کے گھر مین تھا اور ایک باسن بھرا ہوا بی بی اُم ہانی حضرت امیر المؤمنین علی رضی اللہ عنہ کی بہن کے گھر مین تھا حکیم بن حزام ایک اصحاب ہین وے کہتے ہین کہ مین نے وہ پتھر دیکھے تھے سرخ تھے چنے سے چھوٹے مسور سے بڑے جو وے قہر کے پتھر نہوتے تو مین اتنے جمع کر لیتا جو مسجد مین تمام فرش ہو جاتا ایسے چھوٹے پتھرون سے وہ ہاتھیون کی فوج ماری گئی * فَجَعَلَہُم کَعَصفٍ مَّاْکُولٍ * پھر کر دیا خداے تعالی نے اُن ہاتھی والون کو اُن کافرون کی فوج کو پتھرون کے مارنے کر جیسے گھاس کھائی ہوئی ریزہ ریزہ جیسے کوئی جانور بیل بھینس گھاس کو کھانے مین چبانے

مین ذرہ ذرہ کر دیتا ہی اس طرح سے خدا تعالی کے غضب کے قہر نے اُنکو چاب ڈالا نیست نابود کر دیا یہ قصہ اصحاب فیل کا بہت بڑی دلیل ہی کعبۃ اللہ کی بزرگی کی خدا کے گھر کی بڑائی کی اُس فوج کی ہلاکہ جانے سے اور حضرت محمد رسول صلی اللہ علیہ و سلم کے تولد ہونے سے باون دن کا پچاس اور دو دن کا تفاوت تھا باون دن کے پیچھے حضرت نبی صلعم تولد ہوئے یہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کے قدم کی بھی برکت تھی جو دشمن اُس مکانکے جس مکان مین حضرت نبی صاحب کا تولد ہوا چاہتا تھا اُس طرح سے مارے گئے اللہ تعالی نے قدرت اپنی ظاہر کی عرب مین یہ قصہ مشہور ہوا سب لوگون نے جانا خدا تعالی نے اپنے گھر کی حمایت کی پھر اُس سبب سے مکے مین رہنے والونکی سب خلق کے پاس بزرگی بڑائی عزت حرمت زیادہ ہوئی *

سورۂ لایلاف مکی ہی چار آیتین سترہ کلمے بہتر حرف ہین بعضے قراءت والے الم ترکیف مین اور لایلاف مین فرق نہین کرتے دونو کو ایک ہی سورت کہتے ہین لایلاف کے لام مین اور ماکول کے لام مین فصل نہین کرتے وصل کرتے ہین حضرت ابی بن کعب کے مصحف مین دونو سورتون کے بیچ فصل نہین بسم اللہ الرحمن الرحیم لایلاف کے سرے پر نہین لکھے دونو کو ایک سورت کر کر لکھا ہی اور حضرت امیر المومنین عمر خطاب رضی اللہ عنہ نے مغرب کی نماز مین اُن دونون سورتونکو ایک رکعت مین پڑھا تفسیرون مین لکھا ہی قریش مکے کے رہنے والے سوداگری کے واسطے دو سفر کرتے تھے جاڑونکے دنون مین یمن کے ملک مین جاتے تھے اور گرمیونکے دنون مین شام کے ملک جاتے تھے راہ مین چور ٹھگ بہت تھے تصدیع پہنچاتے تھے اس سبب بہت احتیاط سے لاچار دونو سفر کرتے تھے جو سفر نکرتے سوداگری نکرتے تو مکے مین کچھ کھیتی زراعت نہین تھی تصدیع پانے رہ نہ سکتے جب سے اللہ تعالی نے اُن ہاتھی والونکی فوج کو اِس طرح سے مارا اپنے گھر کو بچایا تب سے قریش جہان جاتے وہانکے لوگ اُنکی بہت تعظیم کرتے حرمت کرتے مکے کی بڑائی بزرگی کے واسطے اُنکی بڑی تعظیم کرتے اور ہر ایک شہر کے آدمی قریش کو کہتے یے حرم کے لوگ ہین خدا کے گھر کے لوگ ہین راہ مین کوئی چور ٹھگ اُنکے پاس نہ جاتا سب کوئی اُن کا ادب کرتے پھر قریش خوب کمائی کر کر سوداگری کے بہت نفع لیکر اپنے گھرونکو آتے خوشیان کرتے اپنے بتونکی نذرین قربانیان کرتے

اونٹ گاے بکریان ذبح کرتے آپس مین ضیافتین کرتے اللہ تعالی نے یہہ سورت بھیجی تو وہ لوگ اپنی بیوقوفی کو جانین احمقی کو بوجھین اپنی ناشکری کے اوپر تعجب کرین اپنی بےخبری کے اوپر حسرت کرین اپنی نادانی کے اوپر افسوس کرین نعمت جو تمکو ملی خداے تعالی کی طرف سے پاوین اور بندگی بتونکی نہ کرین خداتعالی کی بندگی کرین خداے تعالی کو بھول نہ رہین اُس خاوند کی نعمت دینے والے کی خوبی مانین بڑائی دینے والے کا شکر بجالاوین اللہ تعالی فرماتا ہی * بسم اللہ الرحمن الرحیم * لِاِیْلَافِ قُرَیْشٍ * قریش کی اُلفت دینے کے واسطے مکے کے رہنے والونکے ملاپ کے واسطے حرمت دی سب لوگونکے دلون مین بزرگی بڑائی بخشی اپنے گھر کو کعبے کو مکے کے دشمن کو دور کیا مار ڈالا بہت لوگونکے دلون مین اُس گھر کی اُلفت بخشی اُس گھر کی برکت سے بہت لوگونکے دلون مین اُس گھر کے رہنے والون کی بھی اُلفت بخشی * اِیْلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّیْفِ * ملاپ اُن قریش کا سفر مین ہی جاڑے کے دنون مین اور گرمیونکے دنون مین شہر والے لوگ اُن سے اُلفت کرتے ہین اِس سبب سے اپنی تجارت سوداگری کر کر بہت مال متاع حاصل کو کرا اپنے گھر آتے ہین. پھر اُنکی یہہ دولت جمعیت اُنکے آپس مین اخلاص کی دوستی کا اُلفت کا سبب ہوتا ہی پھر بڑا عجب ہی بڑی تعجب کرنے کی بات ہی ایسی نعمتین خداتعالی کی طرف سے دیکر بتونکو پوجین بتونکی بندگی کرین اپنے صاحب کی نعمت دینے والے کی بندگی نہ کرین ایسے خاوند کو بھول رہین * فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ * پھر یہہ بات جو بوجھین تو چاہیے جان سے تن سے دل سے مال سے بندگی کرین اُس گھر کے خاوند کی مکے کے صاحب کی جس گھر کی بزرگی بڑائی ایسی اُنکی بڑائی ہی * الَّذِیْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ * وہ صاحب وہ خاوند جسنے کھانا دیا اسباب کھانے کے دیے اُنکو اُن دونو سفر کرنے کے سبب سے اور پیٹ بھر دیا اُن کا اُنکو بھوک سے بچادیا * وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ * اور امن چین مین رکھا اُنکو اُس گھر کے سبب سے اُس گھر کی بزرگی کے سبب سے دشمنونکے خوف سے بچادیا مارنے لوٹنے کے ڈر سے اُنکو چھڑا دیا جس خاوند نے اُنکے ساتھہ یے سب احسان کیے چاہیے کہ اُن نعمتون کا شکر کرین ناشکر نہووین بت پرستی چھوڑ دیوین حق تعالی کی بندگی کرین ایمان لاوین مشرک نہووین اور محمد رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم جسکے سبب سے اُس گھر کو بزرگی بخشی اُسکے تابع ہووین اُسکے اوپر ایمان لاوین دونون جہانکی خوبی پاوین مومن مسلمانکو چاہیئے جو اُس سورت کی نصیحت کو سمجھکر حق تعالی کی نعمتین جو ہزارون طرحکی نعمتین ہر ایک آدمی کو بخشین ہین اپنے اوپر دیکھے معلوم کرے شکر بجالاوے ایمان کو محکم کرے اُس پاک پروردگار کی بندگی تن سے دل سے جانسے مال سے بجالاوے وہ خاوند کھانا پینا دیتا ہی ہر طرح سے پرورش کرتا ہی امن چین میں سب کو رکھتا ہی صحت سلامتی بخشتا ہی بڑی بے انصافی ہی جو یے نعمتین اُس خاوند کی لیوین اور بندگی نفس کی شیطان کی طبیعت کی دنیا کی دنیاکے لوگونکی کرتے رہین سچے معبود کو خاوند کو بھول جاوین شکر اُن نعمتون کا تبھی ہی جب خاص بندگی اخلاص کے ساتھہ اُسی پاک پروردگار کی بجالاتے رہین اور اُن سب نعمتونکا وسیلہ دنیا کی دین کی ظاہر باطن کی خیر خوبی کا سبب حضرت محمد رسول علیہ السلام ہین اُنکے طفیل سے سب کچھ پیدا ہوا ہی اور ایمان دین قرآن کتاب علم عمل دوزخ سے چھٹنا بہشت مین داخل ہونا سب حضرت محمد رسول اللہ علیہ السلام کے صدقے سے ہی اُنکے ہر طرح تابع ہو رہین اللہ و رسول کی پیر اُستاد کی متابعت بجالاوین دوستی رکھین دنیا آخرت کی دولت پاوین *

سورۂ ارایت الذی

مکی ہی چھ آیتین پچیس کلمے ایک سو پچیس حرف ہین آدھی سورے مین کافرونکی حقیقت کا بیان ابوجہل عاص بن وایل ولید اور کافر مشرک اور آدھی سورت مین منافق کا بیان جیسے عبداللہ بن ابی اور اور منافق تفسیرون مین مذکور ہی ابو جہل ملعون قیامت کے دن کو مانتا نہین تھا اور مسلمانی کے دین کو جھوٹھ جانتا تھا یتیمونکے مال کو لیکر آپ تصرف کرتا اور اُنکو مارتا دور کرتا اور غریبون کو آپ کھانہ دیتا اور لوگونکو غریبون فقیرونکے کھانا کھلانے سے دینے سے منع کرتا اللہ تعالی اُسکی حقیقت کے بیان مین اور ایسے لوگونکی بدخوئی کے بیان مین یہہ سورت بھیجی *

* بسم اللہ الرحمن الرحیم * * اَرَاَیْتَ الَّذِیْ یُکَذِّبُ بِالدِّیْنِ *

دیکھا تو برے اُس کافرکو جانا تو نے اُسنے بدبخت آدمی کو جو دروغ جھوٹھ کہتا ہی دین کو جھوٹا جانتا ہی روز قیامتکو جھٹلاتا ہی مسلمانی کے دین کو ایسے سچے دین کو ابوجہل بے ایمان بے عقل نہین مانتا جزا کے دن کو * فَذٰلِكَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ * پھر یہہ کافر بدبخت کی وہ بدخوئی

ہی جو سختی سے ستم سے دور کرتا ہی یتیم کو جھڑکتا ہی اُسکو مارتا ہی * وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ * اور رغبت نہین دلاتا ہی اپنے یار آشنا خویش قرابتون کو نہین کہتا کسی کو فقیرون غریبون مسکینونکی کھانا دینے کھلانے کے واسطے تو آپ بھی دیتا ہی نہ اور کسی کو دینے دیتا ہی اُلٹا منع کرتا ہی اور اُنکو دینے نہین دیتا یہہ بدخوئی ایسی بری خصلت مسلمان کی نہین ہوتی یے خصلتین کافرونکی ہوتی ہین اِس بات مین اشارت ہی نصیحت ہی مسلمان کو جو سمجھین بوجھین یہی خو بہت بری خوئین ہین مسلمانون کے یہہ کام نہین مسلمانکو یے خصلتین بچاہئین جس کسی مین یہہ خصلت ہی بے ایمانی کی نشانی ہی ایسے ہی آدمی کو آخرت کے دن کے اوپر جو جزا کا دن ہی یقین نہین اُس دنکو جھوٹھ جانتا ہی جو کوئی جیسا کریگا آخرت مین ویسا پاویگا چاہئے ایسا کام نہ کرنا یتیمونکے اوپر مہربانی کرنا فقیرون مسکینونکو کھانا کھلانا خبر لینا غریبون کے حال پر رحم کرنا جو اُس سبب سے آخرمین اللہ تعالی اُسکی غریبی فقیری کے اوپر رحم کرے حدیث مین آیا ہی جو کوئی یتیم کے سرکے اوپر ہاتھ شفقت سے پھیرتا ہی جتنا اُسکے سرمین بال ہین ہر ایک بال کے شمار مین نیک عمل اُسکے عمل نامے مین لکھے جاتے ہین اُتنا ہی ثواب پاویگا اور حدیث مین آیا ہی ایک آدمی تھا بنی اسرائیل مین زاہد تھا عابد تھا ساٹھ برس ہوئے تھے اُسکو بندگی کرتے ہوئے ایک دن ایک عورت خوب صورت کسی کام کے واسطے اُسکے پاس آئی اکیلا وقت تھا اور کوئی اُسکے پاس نہین تھا اُس زاہد کو شہوت ہوئی بے اختیار ہو کر اُسسے کرنے کی بات ہو گئی پھر اُس کام کے پیچھے زاہد کو بہت ندامت ہوئی اپنے اُس کام کے اوپر بہت ناخوش ہوا غمگین ہوا پھر ایک تالاب مین غسل کے واسطے گیا غسل کرچکا تھا جو مرنے کا وقت اُسکا آن پہنچا تالاب کے اندر ہی جان نکلنے لگی اُسی وقت ایک فقیر آیا اُسکو اُسکے حال پر خبر نہوئی کچھ سوال کیا خیرات مانگی اُس زاہد کی چادر مین ایک روٹی تھی ہاتھ سے اشارت کی چادر سے روٹی لیوین فقیر نے وہ روٹی لے چلا گیا اُدھر وہ زاہد مر گیا اُسکی روح کو فرشتون نے لیکر اللہ تعالی کے حضور مین پہنچایا حکم ہوا اُسکے عملونکو نیک بد ترازو مین رکھین تولین ساٹھ برس کی عبادت ایک طرف رکھی اور زنا حرام کا اُس کا ایک طرف رکھا بھاری پڑا نیک عمل اُس کام کے آگے سبک ہو گیا

نا اُمید ہوا جانا دوزخ مین پڑیگا حکم ہوا جو وہ ایک عمل آخر وقت کا اِس کا فقیر کو روٹی دی تھی اُن عملون کے ساتھ رکھکر تولو اُتنی خیرات اُسکے اور سب کامونکے ساتھ اُس گناہ پر بھاری پڑی نیکیون کا پلا اُسکا بھاری ہوگیا مغفرت پائی بخشا گیا بہشت کے داخل کرنے کا حکم ہوا روٹی دینے کا ثواب مسکین کے کھانا کھلانے کا فایدہ ایسا اچھا ہی اور جو کوئی کھانا کھلانے کی قدرت رکھتا ہی اور اُس حال مین بخیلی کرتا ہی وہ بڑا بدبخت ہی لئیم ہی مسلمانی کا کام نہین کرتے یے آیتین کافرونکا اور کافرونکی خصلتون کا بیان تھا آگے منافقونکا بیان ہی * فَوَیْلٌ * پھر بڑی بات ہی اِس بات کو جانا چاہئے ویل ہی سختی ہی عذاب کی خواری ہی خرابی ہی دوزخ کی آگ ہی * لِّلْمُصَلِّیْنَ الَّذِیْنَ ہُمْ * اُن نماز پڑھنے والونکو وے نماز پڑھنے والے جو وے اللہ تعالی کی بندگی کی قدر نجان کر اپنے پیدا کرنے والے کی پالنے والے کی عبادت کی خوبی نہ بوجھکر آخرت کے عذاب ثواب دوزخ بہشت اللہ تعالی کے وعدونکے اوپر ایمان نرکھکر * عَنْ صَلَاتِہِمْ سَاہُوْنَ * اپنی نماز سے بے خبر ہین بھولنے والے ہین غافل ہین نماز پڑھنے نہین جانتے کیا پڑھتے ہین ادب کھڑے ہونے مین رکوع سجدے مین نہین کرتے اور سورتین قرآن کی اچھی طرح ٹھہر کر نہین پڑھتے ہین نماز کے ارکان شتاب شتاب کر جاتے ہین اپنے دل کو نماز مین حاضر نہین رکھتے ہین نہین جانتے کسکی بندگی کرتے ہین کس کے آگے کھڑے ہین کسکے واسطے سر اپنا نیچا کرتے ہین کس کو سجدہ کرتے ہین نماز کی قدر کچھ نہین بوجھتے نماز کی تعظیم کچھ نہین کرتے * الَّذِیْنَ ہُمْ یُرَآءُوْنَ * وے لوگ ہین وے جن کے واسطے ویل ہین عذاب کی سختی ہی جو ریا کرتے ہین لوگون کے دکھانے کے واسطے آدمیونکے بھلا کہنے کی لالچ مین نماز پڑھتے ہین خدا کے واسطے نہین پڑھتے خدا کی رضامندی نہین چاہتے * وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ * اور زکات مال کی نہین دیتے اور وے چیزین جو آپس مین ایک دوسرے کے کام آوین دیگچا پتیلا توا تغارے پیالہ رکابی سوئی ڈول کدالی آگ پانی نمک منع کرتے ہین نہین دیتے یے سب خصلتین بری خصلتین ہین بے ایمانی کی نفاق کی ہین منافقون کی مسلمانونکو چاہئے اُن خصلتون سے دور رہین اللہ تعالی اُن باتون سے ناخوش ہی بیزار ہی * فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ * اول سے لیکر آخر تک منافقونکا احوال ہی اُس مین اِشارت ہی جو منافقون

کافر سے بدتر ہی دین مین آکر بے دین ہوتا ہی فرضونکو ترک کرتا ہی اللہ تعالی سے دغابازی کرتا ہی مسلمانونکو دھوکھے میں ڈالتا ہی مسلمان کہلاتا ہی اور باطن مین مشرک ہی بے خبر ہی اس واسطے حق تعالی ایسے لوگوں کے حق مین ویل فرمایا برے سخت عذاب مین گرینگے اُن لوگون کے خبر دی اللہ تعالی مسلمانونکو ریا سے نفاق سے پناہ مین رکھے آمین آمین آمین*

*سورۂ کوثر مکی ہی تین آیتین بارہ کلمے بیالیس حرف ہین تفسیرون میں لکھا ہی

ایک دن حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کعبۃ اللہ کی مسجد سے نماز پڑھکر اپنے دولتخانے کو جاتے تھے دروازے کے پاس ایک کافر سے ملاقات ہوئی عاص نام تھا اُسکا وایل کا بیٹا لعنت خدا کی اُسکے اوپر اُن نے کچھ بات کہی کہکر مسجد کے اندر آیا اور کئی کافر مسجد کے درمیان بیٹھے تھے اُنھون نے اُسے پوچھا کس کے ساتھ باتین کرتا تھا اُن نے بے ادبی کیا اُسی ابتر سے بات کہتا تھا ابتر عرب کی زبان میں اُس آدمی کو کہتے ہین جسکے بیٹا نہووے پیچھے اُسکے کوئی نرہے اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک فرزند طاہر نام بی بی خدیجہ سے تھا اُنھین دنون مین وفات پائی تھی اُس کافر کی بے ادبی کی خبر حضرت رسول علیہ السلام کو پہنچی مبارک دل حضرت کا غمگین ہوا اللہ تعالی نے اپنے حبیب کے دل خوش کرنے کو خاطر تسلی کے واسطے یہ سورت بھیجی *بسم اللہ الرحمن الرحیم*

اِنَّا اَعْطَیْنَاكَ الْكَوْثَرَ تحقیق ہم نے دیا تیرے تئین یا محمد بخشا تجھکو بہت کچھ ہر ایک طرح کی خیر خوبی کی زیادتی دنیا میں آخرت مین اولاد کی بہتایت ظاہر کی اولاد باطن کی اولاد سب پیغمبرونکی اُمت سے تیری اُمتکی بہتایت سب خلق کے علم سے تیرے علم کی زیادتی سب کے عملوں سے تیرے عمل کی بہتایت سب کے عملوں کے ثواب سے تیرے عملونکے ثواب کی بہتایت اللہ تعالی کے ذکر کے پیچھے زمین مین آسمان مین تیری یاد کی تیرے ذکر کی مذکور کی بہتایت دونون جہان مین تیرے دوستونکی بہتایت اور قرآن دیا تجھکو قرآن مین ہر طرح کے فایدون کی بہتایت ہی اور حوض کوثرکو دیا تجھکو حدیث مین آیا ہی کوثر ایک ندی ہی بہشت کے اندر کنارے اُسکے سونے کے ہین موتی اور یاقوت اُس میں جڑے ہین ایک روایت میں ہی کنارے اُس حوض کے زمرد کے ہین فراخی لنباو اور چوڑاو اُسکا ایسا ہی جیسے

صفا سے عدن تک صفا اور عدن دو شہر ہین اُن دونون شہرون مین تفاوت بہت ہی خاک اُسکی مشک سے زیادہ تر خوشبو ہی اور پانی اسکا برف سے زیادہ تر سفید ہی سرد ہی شفّاف ہی شہد سے زیادہ تر مزہ ہی اور اُسکی ہر طرف کنارونکے اوپر سونیکے باسن پیالے آبخورے کوزے ہر طرح کے روپے کے سونے کے دھرے ہوئے ہین تیار ہین ہزارون لاکھون اتنے ہین جتنے آسمان مین ستارے ہین ہر ایک مومن مسلمانکی قدر اور مرتبے کے موافق تیار ہین قیامت کے دن جب خلق کے اوپر بے نہایت پیاس ہوویگی بے اختیار پانی پانی کرینگے تب اللہ تعالی کے حکم سے ایک فرشتہ اپنی پیٹھ کے اوپر رکھکر قیامت کے میدان مین حاضر کریگا جہان حضرت رسول اللہ صلعم فرماوینگے وہان رکھیگا جہان کہین تشریف لیجاوینگے وہ حوض بھی ہمراہ جاویگا جو مومن مسلمان اُسکا پانی پیویگا سیراب ہوجاویگا پھر کبھی پیاسا نہوویگا ہمیشہ ہمیشہ خوش حالی مین رہیگا * فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ * پھر نماز پڑھ یا محمد اپنے پروردگار کی بندگی مین رضامندی حاصل کرنے کے واسطے اور قربانی کر خدا کے حکم سے خدا کے واسطے یا محمد تجھکو بڑی بڑی نعمتین اللہ تعالی نے بخشین ہین تو اپنے پروردگار کی بندگی مین رہ اپنے خاوندکی طرف مشغول ہو اُن کافرونکی باتونکو کچھ خاطر مین نہ لاؤ غمگین مت ہو * اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ * تحقیق دشمن تمھارا برا کہنے والا تمھارا وہی ہی دم کٹا ہوا ابتر اُسی کی خیر خوبی دو جہان کی کٹ گئی ہی اُسکی اولاد نسل نرہیگی اور تمھاری اولاد ظاہر کی باطن کی تمھاری خیر خوبی بزرگی بڑائی عزت حرمت قیامت تک ہمیشہ باقی رہینگی خدائے تعالی کی رحمت درود اور سلام حضرت محمد رسول علیہ السلام کے اوپر ابد الاباد چلا جاویگا اُس دولت کو کبھی نقصان نہ آویگا اُس سورت مین نماز پڑھنے کو اور قربانی کو حکم فرمایا بدن کی دل کی عبادت ہی اور قربانی مال کی عبادت ہی اس مین اشارت ہی جو تمھارے اوپر اللہ تعالی کا بہت بڑا فضل ہی بڑا احسان ہی بہت کچھ تم کو بخشا ہی بہت بہت نعمتین بخشین ہین اُن نعمتون کا شکر ادا کرنا اس طرح سے جو ہر طرح سے بندگی تن سے دل سے مال سے بجا لاتے رہو پھر اُس بندگی عبادت کے بدلے اور بہت نعمتین تمھارے واسطے رکھین ہین تیار ہین کسی دشمن کی بات کچھ خاطر مین نہ لاؤ ناخوش مت ہو تمھاری دولت ہمیشہ رہنے والی ہی دشمنون کی خبر

خوبی سب طرح کی کٹ گئی خراب ہوئی اور اُس حکم مین نماز کی قربانی کی فضیلت بڑائی کی طرف اشارت ہی ایسی بڑی نعمتین جو اللہ تعالی نے اپنے محبوب کو بخشین ہین اُن نعمتونکا بدلا شکر احسان کا کسی طرح سے ادا نہو سکتا آپ نماز پڑھنے کو فرمایا اُس بندگی مین اپنی نعمتونکے شکرادا کرنے کی راہ بتائی اُس شکر کو قبول فرمایا مومن مسلمان کو چاہیئے جو حضرت پیغمبر صلعم کی متابعت مین اپنے اوپر اللہ تعالی کی ہزارون نعمتونکو بوجھ کر نماز کی بہت بڑائی قدر بوجھے اور ادب سے اخلاص سے فرض واجب سنت نفل نمازین پڑھتا رہے اللہ تعالی کی نعمتون کا شکر کا ادا ہونا اس عمل مین بوجھے اُسکے ثواب کی کچھ حد نہین سب طرحکے عملون مین اُس عمل کے کوئی برابر عمل نہین اور قربانی کا ثواب بھی جو صبح مین عید الضحی مین مقرر ہوئی ہی بہت بڑا ثواب ہی حدیث مین آیا ہی یہہ قربانی ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی سنت ہی ہر ایک بال کے بدلے مین جو قربانی مین ہی بکری گاے اونٹ نیکی کے عمل نامے مین لکھی جاتی ہی اور حدیث مین آیا ہی حضرت رسول صلعم نے حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا اُٹھو اپنی قربانی کے ذبح کرنے مین حاضر ہو دیکھو پہلا قطرہ لہو کا جو قربانی سے نکلیگا اُس قطرہکے نکلنے مین گناہ آگلے پچھلے بخشے جاوینگے اور کہو * ان صلوتي ونسكي ومحياي ومماتي لله رب العالمين * پھر اصحابون نے عرض کیا یا رسول اللہ یہہ ثواب قربانی کا اتنا خاص تمہارا اور تمہارے اہل بیت ہی کا ہی یا تمام مسلمانونکو بھی یہی ثواب ہی فرمایا سب مسلمانونکو جو کوئی قربانی کریگا یہی ثواب ہی اور حدیث مین آیا ہی اگر کوئی آدمی مسلمان بکری یا گاے عید کے دن قربانی کرے اور ایک آدمی اُسی قربانی کے پوست مین بھرے مین سونا روپا بھر کر صدقہ دیوے خیرات کرے اُس خیرات کا ثواب اُس قربانی کے ثواب کو نہین پہنچتا اور حدیث مین آیا ہی * سمنوا ضحایاکم فانہا علی الصراط مطایاکم * موٹا کرو اپنی قربانی کو یہہ قربانیان آخرت مین پلصراط کے اوپر تمہاری سواری کے گھوڑے ہو جاوینگے آسانی سے پار اُتر جاؤگے اللہ تعالی کی نعمتین محمد رسول علیہ السلام کے طفیل مومنون مسلمانونکے اوپر بہت ہین بے نہایت ہین کہان تک کوئی بیان کر سکتا ہی سب کچھ کوثر کی حقیقت ہی اللہ تعالی نے حضرت رسول اللہ علیہ السلام کے تئین اپنے فضل و کرم سے بخشا ہی اور اُنکے طفیل سے اُنکی اُمت کو بھی نصیب ملا ہی اور آخر تک ہمیشہ ہمیشہ ملا جاویگا

* سورۂ کافرون مکی ہے۔ چھ آیتیں ہیں چھبیس کلمے ہیں ننانوے حرف ہیں روایت ہے ایک کافرونکی گروہ ابوجہل عاص ولید اُمیہ حضرت عباس کی زبانی حضرت نبی صاحب کی خدمت میں صلح پیغام بھیجا اپنی بیوقوفی سے صلح کرنے لگے کہ بھیجا یا محمد ایک برس تم ہمارے خداوند کی بندگی عبادت کرو ہم بھی ایک برس تک تمھارے خدا کی بندگی کرینگے اور ایک روایت میں یہہ ہے جو یے سب ملکر حضرت عباس حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا کے پاس گئے اور اُنکو کہا تم جاکر اپنے بھتیجے سے بھائی کے بیٹے سے کہو ہماری بات قبول کریں یہہ بات کہیں جو یے بت ہماری شفاعت خدا کے پاس کروا دینگے اور جو دے ایکدن اُنکے معبودونکی بندگی کریں تو ہم ایک ہفتہ محمد کے معبود کی بندگی کرینگے اور جو دے ایک ہفتہ اُنکے خداوند کو پوجیں تو ہم ایک مہینے تک محمد کے خدا کو پوجینگے اور جو دے ایک مہینے تک یہہ کام کرینگے تو ہم ایک برس تک خدا کی بندگی کرتے رہینگے حضرت عباس نے آن کر یہہ پیغام پہنچایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غصے ہوئے اور کچھ نفرمایا چپکے ہوئے اُس پیغام سے ناخوش ہوئے اللہ تعالی نے یہہ سورت بھیجی * بسم اللہ الرحمن الرحیم *

قُلْ یَا اَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ * کہو یا محمد اُن گروہ کافرونکے تئیں * لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ * بندگی نہیں کی میں نے کبھی پچھلے وقتوں میں اور اب بھی بندگی نہیں کرتا اُس چیز کی جس چیز کی تم بندگی کرتے ہو اُن بتونکی بندگی جو کرتے ہو میں نے نہ کبھی آگے کی ہے نہ اب کرتا ہون * وَلَا اَنْتُمْ عَابِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ * اور نہ تم پوجنے والے ہو بندگی کرنے والے ہو آگے کو اُس پاک پروردگار کی جس کی اب بندگی کرتا ہون پوجتا ہون میں * وَلَا اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ * اور نہ میں پوجنے والا ہون بندگی کرنے والا ہون کبھی آگے کو جس کو پوجا تم نے جنکی بندگی کی تم نے اُن بتونکو جو تم آگے سے پوجتے آئے ہو میں کبھی اُنکو پوجنے والا نہین * وَلَا اَنْتُمْ عَابِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ * اور نہ تم بندگی کرنے والے ہو اب بھی اور کبھی جنکی بندگی کرتا ہون میں ہر حال میں ہر وقت میں * لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ * تم کو لایق ہے دین تمھارا اور مجھکو سزاوار ہے بہتر ہے دین میرا تم اپنے طریق کو دین کو چھوڑ دینے کے نہیں میں بھی اپنے طریق کو دین کو چھوڑنے والا نہین تم کو تمھارے دین کی جزا ملیگی بدلا ملیگا خواری عذاب آگ دوزخ اور مجھکو میرے دین کی جزا ملیگی بدلا ملیگا عزت

دولت رحمت بہشت دیدار خداے تعالی کا اس سورت کا حکم جب جہاد کرنے کو لڑائی کرنے کو کافرونکے ساتھہ مومنون کے تئین فرمایا منسوخ ہوا یہہ بات کہا جو تمھارا دین تمھکو ہمارا دین ہمکو موقوف ہوا حکم ہوا اللہ تعالی کا جو اُن کافرون مشرکونکو کہو ایمان لاوین اور نہین تو اُنکو مارو قتل کرو اور اِس آیت مین مومن کو یہہ فائدہ ہی جو ہرطرح اپنے دین ایمان کے اوپر قایم رہے مضبوط رہے کوئی کسی طرح سے راہ سے بے راہ کیا چاہے ہرگز اُسکا تابع نہووے اُسسے بھی کہے تو اپنے راہ چلا جائیں اپنی راہ مین جاتا ہون مجھکو بری راہ سے کچھ کام نہیں اور اِس سورت مین یہہ بات معلوم ہوئی جو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیغمبر ہونے سے پہلے بھی کبھی سواے خدا یتعالی کے اور کسی چیز کی بندگی نہیں کی جیسے اور اصحاب مسلمان ہونے سے پہلے نادانی سے بت پوجتے تھے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اول سے آخر تک اللہ تعالی ہی کی بندگی مین رہے خداے تعالی کی عبادت کرتے رہے اور اِس سبب اللہ تعالی نے اُن کافرونکے جواب مین فرمایا جو اُن سے کہو مین نے نہ آگے ایسا کام کیا ہی نہ اب کرتا ہون نہ پھر کبھی کرونگا ہمیشہ خداے تعالی کی بندگی کرنی میرا دین ہی مین اپنے دین پر قایم ہون تم جانو اور تمھارا دین اور یہہ خطاب اُن کافرون کے ساتھہ ہی جو ہمیشہ کافر رہے کبھی مسلمان نہوے اللہ تعالی مومنون مسلمانونکو اپنے رسول کے طفیل سے دین ایمان مین قایم رکھے محکم رکھے آمین آمین آمین *

سورۂ اذاجاء مدنی ہی تین آیتین اُنیس کلمے ستانوے حرف ہین یہہ سورت مکی بھی ہی فتح کے پیچھے نازل ہوئی جب دین مسلمانی کا خوب قایم ہوا آدمی ہرطرف سے فوج فوج آنے لگے مسلمان ہونے لگے اُس نعمت کی شکرگزاریکا ارشاد فرمایا اللہ تعالی نے فرماتا ہی *

* بسم اللہ الرحمن الرحیم *

* اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ * جس وقت آئی یا محمد یاری دینی مدد کرنی خدا کی اور فتح مکے کی اور لوگون کی فتح * وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا * اور دیکھا تونے آدمیونکو داخل ہوتے ہین خدا کے دین مین مسلمانی مین گروہ گروہ فوج فوج بہت بہت * فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ * پھر اُس مدد اور فتح کی شکرگذاری مین سبحان اللہ والحمد للہ کہو یا محمد پاک جانو اللہ کو جھوٹھہ کہنے سے جھوٹھا وعدہ کرنے سے پاک کہو خداے تعالی کو سب عیبون سے سب

نقصانون سے شکر کرو خدا کا اپنے پیدا کرنے والے پالنے والے کا جو ایسی بڑی بڑی نعمتونکا دینے والا ہی ظاہر باطن کی فتح کشایش بخشنے والا ہی تم کو اور تمھاری اُمت کو حمد کرو ثنا صفت کرو تعریف کرو اللہ تعالی کے وعدونکے سچ کرنے کے اُوپر اس آیت مین اِشارت ہی جو مومنونکو چاہیئے اللہ تعالی کی تسبیح کے ساتھہ حمد بھی ملاوین سبحان اللہ کو الحمد للہ کے ساتھہ کہین اور اول یہہ بات جانین یقین کرین وہ پاک پروردگار تمام خلق سے بے نیاز ہی سب طرحکی غرضون حاجتون سے پاک ہی کسی بات کا محتاج نہین سب خلق کو جو پیدا نہ کرتا نہ بناتا تو اُسکی خدائی مین کچھہ ایک ذرہ نقصان نہوتا اور اب چاہے تو ایک دم مین سب کو نیست نابود کردیوے تو اُسکی بادشاہی مین کچھہ نقصان نہ آوے ہر طرح سے غنی ہی پاک ہی پھیر اُس بات کے ساتھہ یہہ بات جانین جو اُس پاک پروردگار نے اپنی بے نیازی کے ساتھہ مہربانی سے فضل کی راہ کرم کے سبب سب خلق کو پیدا کیا اپنے سب کا پالنے والا ہی روزی دینے والا ہی سب کی حاجتین برلانے والا ہی بندونکی دعائین قبول کرنیوالا ہی دنیا آخرت کے کام بندونکے آپ کردینے والا ہی اپنے دین کو آپ قایم کرنے والا ہی محکم کرنے والا ہی حمد اور تعریفین اچھی اُس خاوند ہی کو لایق ہین اور کسی کو لایق نہین اور جسکو وہ خاوند وہ تعریف کے لایق کردیوے جیسے اپنے محبوب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو لایق کردیا اور اُنکی اُمت کے مقبول لوگونکو کردیتا ہی یہہ بھی اُسی خاوند کا فضل ہی کرم ہی * وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا * اور معافی مانگو یا محمد خداے تعالی سے اپنی اُمت کے گناہونکی بخشش چاہو تحقیق سچ وہ پاک پروردگار توبہ کا قبول کرنیوالا ہی جو کوئی بخشش بخشایش چاہے اُسکے گناہون کا بخشنے والا ہی اور اس آیت مین اِشارت ہی جو اُس فتح کے ہونے مین اور جو فتحین ہووینگی کبھی بار اصحاب کسی مومن مسلمانکے دل مین یہہ خطرا آوے جو یہہ فتح کافرونکے اُوپر مشرکونکے اُوپر ہماری محنت سے ہماری تدبیرون سے ہوئی چاہیئے توبہ کرے استغفار کرے اور اِسی طرح جو کسی مومن کا دل ایمان کے نور سے معمور ہو جاوے بورے خطرے جاتے رہین نفس اور شیطان کے اُوپر فتح پاوے چاہیئے یہہ نجانین میری محنت سے ریاضت سے ہوئی جو ایسا خطرہ آوے تو استغفار کرے گناہ جانے سب قدرت خداے تعالی کی ہی بغیر اُسکی مدد مہربانی کے کچھہ نہین ہوتا جر

مین آیا ہی جو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اِس آیت کے آنے سے پہلے ہر روز ستر بار
استغفار کرتے تھے خداے تعالی سے بخشایش چاہتے تھے جب یہ آیت نازل ہوئی تب سے
ہر دن سو مرتبے استغفار کرنے لگے اور بی بی عایشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہین اِس سورت کے
نازل ہونے کے پیچھے نہ دیکھا مین نے پیغمبر علیہ السلام کو جو نماز پڑھی اور اُسکے پیچھے استغفار
نہ کیا ہمیشہ ہر فرض نماز کے پیچھے استغفار کرتے تھے اور اِس آیت مین سب مومنون مسلمانونکو
ارشاد ہی سمجھین بوجھین جب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو استغفار کا حکم ہوا
اور کوئی اُمت کے آدمیون مین دوسرا کون ہی جو آپ کو استغفار کا محتاج نجانے سب
مومنونکو کیسی ہی ولایت کے درجے مین پہنچین کیسی ہی عبادت بندگی کرتے رہین خدمت مین
حاضر رہین چاہئے آپ کو تقصیروار ہی بوجھتے رہین گناہ گار جانتے رہین ہمیشہ توبہ اور استغفار
کرتے رہین بخشش اور بخشایش مانگتے رہین اپنا کچھ حق اللہ تعالی کے اوپر بندگی کا شکر کا ذکر کا
فکر کا ثابت نہ کرین ہمیشہ اُس پاک پروردگار کا حق فضل کا کرم کا احسان کا ہر طرح کی نعمتونکا جان
مال مین بوجھتے رہین اپنے تئین تقصیرمند ہر طرح سے سمجھکر گناہونکی معافی مانگتے رہین اُس
راہ مین فضل کرم کے اُمیدوار رہین اور اِس سورت مین یہ اشارت ہی جو یہ مسلمانی کا دین
اللہ کا دین ہی اِس دین کو دین اللہ فرمایا یقین جانا چاہئے جو اب مقبول دین یہی دین ہی اور
دین اب کوئی مقبول نہین جو کوئی مسلمانی کے دین مین رہ کر مسلمانی کا کام کریگا اُسی کو قبولیت
خداے تعالی کی حاصل ہوویگی سب مقصودون کو آپ سے آپ اِس دین کا صاحب پہنچا
دیوےگا اور جو کوئی اور دین کا کام کریگا کیسا ہی تھوڑے پانی کے اوپر چلے ہوئین نہ اُترے
آخر کو ڈوبےگا نیچے گریگا خوار ہوویگا نامقبول ہووےگا اور اِس دین کا محکم ہونا قایم ہونا جو
بہت بڑی نعمت تھی اپنے محبوب کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بخشی اور اُنکے طفیل سے
تمام اُمت کو بخشی اِس نعمت کی شکرگزاری سب کے اوپر لازم ہی پھر اِس نعمت کی شکرگزاری
مین جو کچھ تقصیر ہوجاوے اِس واسطے استغفار کا حکم ہوا اِس حکم مین سب کو لازم ہی جو اپنے دین
ایمانکی سلامتی کا شکر کرتے رہین اور اِس نعمت کے شکر کرنے مین شکر حق ادا کرنے مین آپ کو
تقصیروار بوجھتے رہین ہمیشہ استغفار کرتے رہین گناہونکی بخشش مانگتے رہین یہ سورت قرآنکی

سورتون مین آخرکو نازل ہوئی ہی آخر کی سورت اُترنے مین یہی سورت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہین جب یہ سورت اُتری پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن کھڑے ہوئے خطبہ پڑھے اور فرمائے ایک بندے کے تئین خدائے تعالی نے اختیار دیا دنیا مین رہنے کا اور وفات کا چاہے دنیا مین رہے چاہے وفات پاوے اُس بندے نے وہ بات اختیار کی جو آپ کو حق تعالی کی طرف پہنچاوے حضرت امیر المومنین ابو بکر صدیق نے سنکر اُس بات کو سمجھے جو حضرت اپنی بات فرماتے ہین سمجھکر جدائی یاد کر کر روئے پھر دو برس کے پیچھے حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع آخر کا حج کیا اُن دنون مین یہ آیت نازل ہوئی * الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا * اِس آیت کے اُترنے مین اور وفات مین حضرت کی اسّی دن کا تفاوت تھا پھر یہ آیت اُتری * یستفتونک قل اللہ یفتیکم فی الکلالۃ * اِس آیت سے اور وفات سے تین تیس دن کا فرق تھا پھر اُسکے پیچھے یہ آیت نازل ہوئی * واتقوا یوما ترجعون فیہ الی اللہ * تقوا کرو پرہیزگاری کرو اُس دن کے واسطے جو رجوع کروگے اُس دن مین اللہ تعالی کی طرف قیامت کے دن کا کام جس دن مین خدائے تعالی کے حضور مین حاضر کئے جاؤگے دنیا مین کر رکھو پھر یہ آخر آیت ہی قرآن مجید کی اِسکے پیچھے کوئی آیت نہین اُتری اِکیس دن کے پیچھے ایک روایت مین ساتھہ دن کے پیچھے ربیع الاول کے مہینے مین بارھوین تاریخ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی وصال ہوا دونو جہان کے مقصود کو پہنچے صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم *

سورہ لہب مکی ہی پانچ آیتین ہین تئیس کلمے اِکاسی حرف ہین خبر مین آیا ہی جب یہہ آیت نازل ہوئی پہلے دنون مین جو سے حکم احکام پیغمبری کے ہر کسی کے اُوپر نہ فرماتے تھے * وانذر عشیرتک الاقربین * یعنے خبردو قیامت کے دن کی سختی کی اپنے خویش قرابتونکو جو بہت نزدیک ہین راہ ہدایت کا اُنکو سمجھاؤ اور اپنی پیغمبری کی بات ظاہر کرو اِس حکم کے آنے مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم گہر سے باہر نکلے تو صفا کے اُوپر پہاڑ کے اُوپر جس کا صفا نام ہی تشریف لائے بیٹھے اور اپنے سب خویش بھائی بندونکو بلا بھیجا سب آئے جمع ہوئے پوچھا ہمکو کس واسطے بلایا ہی تم نے حضرت نبی صاحب نے فرمایا تم میرے تئین

سچا جانتے ہو میرے سچ کہنے کے اوپر یقین رکھتے ہو سبھون نے کہا ہم تم کو سچا جانتے ہین کبھی تمسے کوئی جھوٹ بات ہم کو معلوم نہین ہوئی پھر فرمایا جو مین تم کو خبر دون ایک دشمن تمھارا لوٹنے مارنے کے واسطے آتا ہی فلانے وقت آوے گا لوٹے گا اس بات کو میری سچا جانوگے سبھون نے کہا مقرر ہم کو راست سچا جانینگے پھر حضرت نے فرمایا میری مثال اور تمھاری ایسی ہی جیسے ایک کوئی کہین جاتا تھا ایک فوج دشمن کی دیکھی اُسکی قوم کے لوٹنے مارنے کے واسطے آتی ہی اُن نے یہ بات معلوم کر شتاب آکر اپنی قوم کو خبر دی جو دشمن تمھارا اوپر آتا ہی شتابی سے اپنا اپنا ٹھکانا پکڑو آپ کو بچاؤ اب سمجھا لو کسی طرح سے مین تمکو آخرت کے حال کی سختی کی خبر دیتا ہون تم ایمان لاؤ مسلمانی کا دین اختیار کرو بتون کے پوجنے کو چھوڑو آخر کو اللہ تعالی کے حضور مین جانا ہی جو کوئی ایمان لاویگا اچھا کام کریگا نجات پاویگا اور سواے اس بات کے دوزخ کے عذاب مین پڑیگا پھر اس طرح کی باتین فرما کر ہر ایک آدمی سے اپنے اہل بیت مین خطاب کیا ای فاطمہ محمد کی بیٹی ای صفیہ عبد المطلب کی بیٹی محمد کی پھپھی ای عبد المطلب کی اولاد ای بنی ہاشم ای فلانی مین مالک نہین اللہ تعالی کے حکم مین کسی چیز کا جو ایسے حال کے اوپر رہوگے تمکو خدا کے عذاب سے دوزخ سے چھڑا نہ سکونگا اس بات کے اوپر بھروسا مت کرو جو تم میرے خویش قرابتی ہو میرے نزدیک ہو اس شرک اور کفر مین رہو اور مین تمکو عذاب سے چھڑا سکون مجھکو یہ قدرت نہین ایمان لاؤ مسلمان ہو مسلمانی کے کام کرو حضرت نبی صاحب نے سب اس طرح کی باتین کہین ہدایت فرمائی جس کسی کو سعادتمندی نصیب تھی خوش ہوا ایمان لایا مسلمان ہوا راہ پائی اور لوگ بے نصیب ناخوش ہوئے ابو لہب حضرت نبی صاحب کا چچا تھا مشرک تھا یے باتین سن کر بہت ناخوش ہوا اور کہا یا محمد تو نے ہمکو ایسی بات کے واسطے بلایا تھا جمع کیا تھا تہالک ہلاکی ہووے اُسکو بے ادبی کی باتین کہہ کر اُٹھ گیا اور اور لوگ بھی گئے یہ سورت نازل ہوئی * بسم اللہ الرحمن الرحیم *

* تَبَّتْ یَدَا اَبِی لَهَبٍ * ہلاک ہووین ٹوٹین جانے رہین دونو ہاتھ ابو لہب کے دنیا آخرت اُسکی جاتی رہے ہلاک ہووے ابو لہب * وَتَبَّ * اور ٹوٹ گیا ہلاک ہوا ابو لہب دنیا آخرت کی

خوبی اُسکی جاتی رہی بے ادبی کرنیکے سبب رسول کی خدمت مین روایت ہی جب یہ سورت اللہ تعالی نے بھیجی ابولہب کو خبر ہوئی غصے ہوکر ایک پتھر ہاتھ لیکر حضرت کی طرف قصد کیا حضرت نبی صلعم اور امیر المومنین ابوبکر کعبے مین بیٹھے تھے حضرت ابوبکر نے اُسکو اُس حال مین دیکھ کر عرض کی یارسول اللہ وہ ملعون غصے سے آتا ہی حضرت پیغمبر نے فرمایا پروا نہین وہ مجھکو نہ دیکھ سکیگا پھر وہ نزدیک آیا حضرت ابوبکر کو دیکھ کر پوچھا تیرا یار کہان ہی مجھہ کو خبر پہنچی ہی جو میری ہجو کرتا ہی برا کہتا ہی حضرت ابوبکر نے کہا حضرت رسول نے تیری ہجو نہین کی خدا تعالی تیری برائی کی حقیقت بیان کی ہی اُسنے کہا جو مین پاتا تو منہہ مین پتھر مارتا یہ بات کہکر پھر گیا حضرت پیغمبر صاحب کو دیکھ نہ سکا پھر ہمیشہ دشمنی کرتا رہا آخر کو ہلاک ہوا دوزخ مین پڑا اور اُسکے بیٹے کا نام عتبہ تھا حضرت پیغمبر صاحب کا داماد تھا بی بی رقیہ حضرت کی بیٹی اُس کی نکاح مین تھین جب تبت یدا نازل ہوئی ابولہب نے بہت دشمنی سے اپنے بیٹے سے کہا میری خوشی چاہتا ہی تو رقیہ کو طلاق دے عتبہ نے طلاق دیا اور اور بے ادبیان کین حضرت نبی صاحب صلعم نے اُس بدبخت کو بہت آزردہ ہوکر بد دعا کی فرمایا الٰہی اُسکے اوپر اپنے کتون سے ایک کتا موکل کر اُس بد دعا کے سبب ایک دن راہ مین مسافرت مین ایک شیر نے اُسکو پکڑ کر مار ڈالا کھا گیا * مَا اَغْنٰی عَنْہُ مَالُہٗ وَمَا کَسَبَ * دور نہ کیا دفع نہ کیا اُس دنیا آخرت کی خواری خرابی کو دوزخ کے عذاب کو اُس ابولہب سے مال اُسکے نے اور اُس چیزین جو کسب کیا اُس نے مال اولاد اُس کے کچھ کام نہ آئے سوداگری مال اور اُسکے بیٹو نے اُسکو کچھ فایدہ نہ دیا کسی چیز نے اُسکو دوزخ کے عذاب سے نہ چھڑایا * سَیَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَہَبٍ * شتاب داخل ہوویگا دوزخ کی آگ مین شعلہ مارنے والی بھڑکنے والی جو ہمیشہ بھڑکتی رہیگی کبھی بجھنے کی نہین * وَامْرَاَتُہٗ * اور داخل ہوویگی ابولہب کے ساتھ اُس جلتی دوزخ کی آگ مین جورو اُسکی اُم جمیل * حَمَّالَۃَ الْحَطَبِ * اُٹھانے والی لکڑیونکی * فِیْ جِیْدِہَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ * گردن مین اُسکی رسی ہی خرما کے درخت کے پوست کی اِس آیت مین کئی باتونکی طرف اشارت ہی ایک یہ بات جو اِس آیت مین ابولہب کی اور اُسکی جورو کی خست بخیلی کم ہمتی کم بختی کا بیان ہی مال دولت اُسکے پاس بہت تھے اُس فراغت کے

ساتھ بخیلی کے سبب اپنے گھر کی لکڑیان جلانے کی جنگل سے توڑ کر خرما کے درخت کے پوست کی رسی سے پشتارا باندھ کر پیٹھ کے اوپر دھر کر لاتی تھی ابولہب کا مال کچھ کام نہ آیا دنیا مین وہ اور اسکی جورو اس خواری مین رہی اور آخرت مین مال کے ساتھ دوزخ مین پڑیگی جس کم بخت کے اوپر خداے تعالی کا غضب پڑتا ہی اس کا یہ حال ہوتا ہی اللہ تعالی مومنونکو اپنے غضب سے پناہ مین رکھے اور دوسری یہ بات ہی جو وہ ام جمیل حضرت رسول اللہ صلی اللہ وسلم کے ہمسایے رہتی تھی اور حضرت کی خدمت مین اور حضرت کے یارون کے ساتھ بہت بڑی دشمنی رکھتی تھی رسی گلے مین ڈال کر باہر جنگل مین جاتی اور وہان سے کانٹے ببول کے توڑ کر بوجھا باندھ کر لاتی اور حضرت جو کعبے مین نماز کے واسطے جاتے تھے وے کانٹے راہ مین ڈال دیتی تھی بہت اصحاب یار حضرت کے ننگے پاؤن رہتے تھے حضرت کے مبارک قدمون مین اور یارون کے پاؤن مین وے کانٹے لگتے چبھتے درد پہنچتا اللہ تعالی نے اسکو برے حال سے مارا ایک دن بوجھا باندھ کر لاتی تھی راہ مین ایک بڑا پتھر تھا اس بوجھے کو پتھر کے اوپر رکھا آپ اس پتھر کے اوپر آرام کرنیکے واسطے لیٹی وہ بوجھا سر کی طرف سرکا دی گلے مین رسی پڑی رہی سو گئی وہ بوجھا حکم سے خدا کے نیچے زمین کے گر گیا وہ رسی اسکے گلے مین بند ہو گئی گلا گھونٹ کر تڑپ تڑپ مر گئی اس طرح دوزخ مین چلی گئی اور تیسری بات یہ ہی اس بدبخت عورت کا یہ بڑا کام تھا سخن چینی کرتی تھی ایک جاگہ کی بات دوسری جاگہ مین لے جاتی تھی ادھر کی ادھر لگاتی لوگون کے درمیان دشمنی ڈال دیتی لڑائی کرواتی مسلمانونکی باتین لیتی پھرتی یہ بہت بڑی خصلت ہی جس مین یہ خصلت ہی وہ ایسا ہی جیسے کوئی آگ جلانے کے واسطے لکڑیان ڈھونڈھ لا کر آگ مین ڈالتا جاوے آگ بھڑکاتا جاوے اسی طرح سے مرد و سخن چین عورتین ہوتیان باتین ادھر ادھر کی لیجا کر دشمنی کی آگ آپس مین جلاتی ہین اس سبب اپنے گور مین آگ لگاتی ہین اس واسطے یہ اس بدبخت عورت کو * حمالة الحطب لکڑیان ڈھونے والی ایسی باتین کین فرمایا اور چوتھی یہ بات ہی اس بدبخت کو ان کامون کے سبب ان باتون کے عذاب مین دوزخ کے درمیان آگ کی لکڑیان پہاڑ برابر بوجھا باندھ کر عذاب کے فرشتے اسکی گردن پر پیٹھ پر رکھینگے

دوزخ کی آگ مین اُسّے ڈھلاوینگے اور دوزخ کی بڑی بڑی لوہے کی زنجیرون میں ستر ستر گز کی اُس کے حلق میں ڈال کر نیچے کی راہ سے نکال کر اُس کے گلے مین پھانس کر دوزخ مین گھسیٹتے کھینچینگے اسی طرح سے ہمیشہ ہمیشہ عذاب کرتے رہینگے اور اُسکا گلا رسّی سے گھونٹ گھونٹ کر عذاب کرینگے مومنون مسلمانون کو چاہئے جو ایسی بری خصلتون سے جو کسی مین ہووین یہ خصلتین توبہ کرین کسی مسلمان کو آزار نہ دیوین غیبت سخن چینی چغل خوری جھوٹ تہمت اور جو بری خوئین بد خصلتین ہین چھوڑ دیوین مسلمانی کے اچھے کام اچھی باتین اچھی نیک راہ اختیار کرین عذاب مین دوزخ کے گرفتار نہووین بہشت مین پہنچیں خوبیان پاوین آرام پاوین آمین آمین آمین *

* سورہ قل ہو اللہ مکی ہی

چار آیتین پندرہ کلمے ستائیس حرف ہین تفسیرون مین لکھا ہی. بعضے آدمی حضرت موسی کی اُمت یہود حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین آئے سوال کئے پوچھے ای ابوالقاسم تو ہمارے آگے اپنے خدا کی صفت کر تعریف کر ہم بوجھین سمجھین تیرے خدا کے اُوپر ایمان لاوین ہم توریت مین خدا کی صفت دیکھی ہی ہم جانتے ہین تم کہو خدا کیا چیز کھاتا ہی کیا پیتا ہی کاہیکا ہی کس چیز کا بنا ہی سونے کا ہی یا روپے کا ہی اُسنے کس کی میراث پائی اُسّے کسکو میراث پہنچیگی اس بات کے جواب مین یہ سورت نازل ہوئی *

* بسم اللہ الرحمن الرحیم *

* قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ * کہو یا محمد اُن لوگونکے جواب مین جو خدا ے تعالی کی صفت پوچھتے ہین وہ خدا ایک ہی اپنی ذات مین صفات مین اور کوئی دوسرے خدا تعالی سا نہین کوئی اُسکا شریک نہین نہ ذات کسی کی خدا کی سی ذات ہی نہ صفت کسی کی خدا کی سی صفت ہی * اَللّٰهُ الصَّمَدُ * اللہ تعالی صمد ہی بے نیاز ہی کسی بندے کا کسی چیز کا محتاج نہین کھانے کی پینے کی اُسکو حاجت نہین سب کوئی اور سب کچھ اُسکے محتاج ہین وہم اور فہم اُسکی معرفت مین اُسکی پہچاننے مین عاجز ہین عقل اُسکی ذات اور صفات کے کمالونکو خوبیون کو تمام پا نہین سکتی بے حد خوبیان ہین اُس کی ذات میں بے نہایت کمال ہین اُسکی صفتون مین جتنا اُسنے آپ کو بتایا ہی اُتنا ہی عقلون نے پایا ہی * لَمْ یَلِدْ * نہین جنا اُسنے کسی کو کوئی اُسکا بیٹا نہین نہ عزیز علیہ السلام جیسے یہود

نادانی سے کہتے ہین نہ عیسی علیہ السلام جیسے نصارے بھی کہتے ہین * وَلَمْ یُوْلَدْ * اور نہین جنا گیا کسی کا وہ پاک پروردگار بیٹا نہین کسی نے اُسکو جنا نہین وہ ہمیشہ آپ سے آپ ہی نہ اُسکا کوئی ماباپ ہی نہ کوئی اُسکا بیٹا ہی نہ جورو ہی نہ فرزند ہی سب کوئی اُسکے پیدا کئے ہوئے ہین بنائے ہوئے بندے ہین اور جو کوئی ماباپ جورو اور فرزند رکھتا ہی وہ خدا نہین خدائی کے لایق نہیں خدا تعالی سب طرح کے عیبون سے نقصانون سے پاک ہی * وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ کُفُوًا اَحَدٌ * اور نہین ہی خدا کا کفو برابر کوئی وہ بے ہمتا ہی بے مانند ہی ایسا ہی یا ویسا ہی یہان ہی وہان نہین ایسی بات کو اُسکی ذات اور صفات مین راہ نہین جوڑے سے جورو سے جفت سے پاک ہی اُس پاک خاوند کی برابری کسی طرح کسی چیز کو سزاوار نہین اِس سورت مین تمام حقیقت توحید کی اور معرفت کی ہی اور سب طرح کی صفتونکا بیان ہی پروردگار کی ایک صمد کے نام مین سب طرح کا بیان ہی بے نیاز ہی وہ پروردگار ہر طرح سے جو بے نیاز ہی تو ہر طرح کے کمال اُس مین چاہین علم حیات قدرت سمع بصر کلام رحم کرم اور سب صفت مین اور سب خوبیان بے نیاز کو لازم یہی ہی اور جو ایک صفت کمال کی نہووے تو محتاج ہووے بے نیاز نہ کہا جاہیے اور سب طرح کے عیبون سے پاک چاہیے جو ایک بھی عیب ہووے تو کسی طرح کا بے نیاز نہ کہا جاوے صمد کا نام فرمایا جس مین سب طرح کی بات ہی اور اس سورت مین بہت بیان درکار ہی بہت کچھ باتین بھید کی بھری ہوئی ہین حدیث مین فرمایا ہی سورۂ اخلاص کے پڑھنے کا تہائی قرآن تیسرے حصے قرآن کے پڑھنے کا ثواب ہی تین بار پڑھنے مین تمام قرآن کا ثواب حاصل ہوتا ہی اور اُس بات کا ایک بھید یہہ ہی بڑے بزرگ لوگون نے دین کے فرمایا ہی قرآن کے سب طرح کے بھید ہزارون بھید ہین وے کل بھید تین قسم ہین ایک قسم بیان ہی اللہ تعالی کی معرفت کا توحید کا ثنا صفت کا ہی دوسری قسم شریعت کا حکم احکام کا بیان ہی قصے مثالین سب اُس قسم مین داخل ہین اور تیسری قسم بیان ہی آخرت کا وعدہ وعید بہشت دوزخ اور جو کچھ اُس جہان کی بات ہی اُن تین قسمون مین ایک قسم کی بات ثنا و صفت توحید تنزیہ معرفت پروردگار کی اِس سورت مین تمام ہی اِس واسطے تیسرے حصے کے برابر ہی

قرآن مجید کے اسکے پڑھنے کی بڑی بڑی اور بہت فضیلت ہی حدیث مین بہت فضیلتین اس سورت کی فرمائین ہین فرمایا ہی جو کوئی قل ہو اللہ احد ہر نماز کے پیچھے دس بار پڑھے ایک دس بار کے پڑھنے مین ایک محل بہشت مین پڑھنے والے کے واسطے تیار ہوتا ہی اللہ تعالی اس سورت کی برکتین مومنونکی نصیب کرے آمین آمین آمین *

سورۂ فلق اور سورۂ ناس مدنی ہین سورہ فلق پانچ آیتین تیس کلمے تہتر حرف ہین تفسیرون مین بیان ہی ایک یہود تھا لبید اعصم کا بیٹا اس لبید کی دو بیٹیان تھین بڑی ساحرہ تھین جادوگریان تھین ان بدبختون نے حضرت رسول علیہ السلام کے اوپر جادو کیا وہ ایسا جادو تھا جو اور کسی کے اوپر ہوتا تو شتاب مرجاتا حضرت نبی صاحب کی طبیعت کے اوپر بیماری کا اثر ہوا بی بی عایشہ رضی اللہ عنہا کہتے ہین چھ مہینے پیغمبر صاحب اپنے عیال کے ساتھ صحبت نہ کرسکے اور چلنے مین اس طرح ہوتے تھے جیسے کسی نے پاؤن کو بند کیا ہی پھر ایک دن اس طرح ہوئے جو اکثر لیٹے رہتے اٹھنے کی طاقت کم ہوگئی پھر ایک دن حضرت فرماتے ہین مین کچھ سوتا تھا کچھ جاگتا تھا جبرئیل علیہ السلام اور ایک فرشتہ جو اس فرشتے کو مین نے کبھی دیکھا نہین تھا آکر جبرئیل میرے سرانے کی طرف بیٹھے اور وہ فرشتہ پائین کو بیٹھا اس فرشتے نے حضرت جبرئیل سے پوچھا کیا ہوا ہی کیا آزار ہی انکے تئین جبرئیل نے کہا جادو کیا ہی کسی نے پھر اس فرشتے نے پوچھا کن نے جادو کیا ہی جبرئیل نے کہا لبید اعصم یہود کی بیٹیون نے کیا ہی پھر اس فرشتے نے پوچھا کیا کیا ہی کس طرح کیا ہی کس جاگہ رکھا ہی جبرئیل نے کہا حضرت کی کنگھی کرتے ہوئے دندان مین انکے بال لگا تھا اس بال مین ایک صورت بنائی ہی کمان کے چلے مین اس سب کو جمع کر کر گیارہ گرہین دین ہین پھر ایک خرما کی لکڑی مین رکھ کر ذاذنے کوئے مین ایک پتھر کے نیچے گاڑ دیا ہی پھر ان فرشتون نے پوچھا کیا کیا چاہئے جو یہ اثر جاتا رہے جبرئیل علیہ السلام نے کہا کوئی آدمی وہان جاوے اس کوئے سے وہ سب نکال لاوے وہ گرہین کھولین تب چنگے ہووین یہ بات کہہ کر دونون فرشتے غایب ہوگئے حضرت پیغمبر صاحب نے یے باتین تمام سنتین حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ کو بلایا فرمایا اس جاگہ جا کوئے سے وہ سب کچھ نکال لاو حضرت امیر المومنین حکم کے موافق جا کر وہ سب جنس نکال لائے حضرت جبرئیل علیہ

السلام نے کہا تھا اُسی طرح پایا پھر وے گرہین کھولنے لگین لوگون نے بہت چاہا نہ کھلین جبرئیل علیہ السلام اُسی وقت یہ دونو سورتین لائین اللہ تعالی نے اُس جادو کے دور ہونے کے واسطے یہ دونو سورتین بھیجین دونو سورتونکی گیارہ آیتین ہین حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آیت آیت پڑھتے تھے ہر ایک آیت کے پڑھنے مین ہر ایک گرہ بغیر ہاتھ لگائے آپ سے کھل جاتی تھی گیارہ آیتونکے پڑھنے مین گیارہ گرہین کھل گئین اُسی وقت حضرت پیغمبر صاحب کا تمام آزار جاتا رہا اس طرح معلوم ہوا جس طرح کوئی بندین زنجیرون مین بندھا ہوا تھا چھٹ گیا ان سورتون کی برکت سے سب بلائین بھاگ گئین *

* بسم اللہ الرحمن الرحیم * قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ * کہو یا محمد پناہ پکڑتا ہون مین فلق کے پروردگار کی جس نے رات اندھیاری سے صبح کا سفید نکالا اندھیارے سے اُجالا کردیا اور ہر ایک بند کا کھولنے والا بندھی چیزون سے چیزین نکالتا ہی تخم سے دانے نکالتا ہی تخم مین دانے بند ہین پھر زمین مین پڑتے ہین بند ہوتے ہین درختونکو نکالتا ہی حکم سے ہر بند کا کھولنے والا ہی کھیتیان پیدا کرتا ہی ابر سے مینھ برساتا ہی بند وبال سے باران کھولتا ہی حیوان کی خلقت آدمیون کی پیدایش اول کہین بند تھی کھول دی پھر ہر آدمی ایک وقت اپنے باپ کی پیٹھ مین بند ہی وہان سے کھول کر اُسکی ماکے پیٹ مین پہنچاتا ہی پھر پیٹ مین بھی بند ہی ایک درجے سے اور درجے مین لاکر باہر دنیا مین نکالتا ہی اُس قید سے چھٹاتا ہی پھر لڑکاپن مین قید مین رہتا ہی کچھ کام نہین کرسکتا قوت بخشتا ہی زور بخشتا ہی جوانی کے درجے مین پہنچاتا ہی سب کام کے لایق کردیتا ہی پھر اُس حال مین بھی بہت بہت قیدون مین بند ہوتا ہی دنیا کی حاجتون کی قید مین کھانے پینے کی ہر چیز کی حاجت مین بند پڑتا ہی پھر اُن بندون کو بھی وہ خاوند کھول دیتا ہی سب کا کام کردیتا ہی روزی رزق کی راہ بتادیتا ہی ہر ایک کو ہر ایک طریق سکھادیتا ہی پھر یہہ قیدون مین بند ہی جہالت کے نادانی کے کوئے مین پڑا ہوا ہی اپنے پیدا کرنے والے کو روزی دینے والے کو نہین پہنچانتا ہی اُسکے اوپر ایمان نہین لاتا ہی اُس کی بندگی نہین کرسکتا اُس راہ کے بتانے والے جو پیغمبر ہین امام ہین پیغمبرون کے خلیفے ہین ہادی ہین پھر ہین مرشد ہین اُن کو نہین

پہچان سکتا اُنکے اُوپر ایمان نہین لا سکتا مرنے کے پیچھے کی بات سے غافل ہی آخرت کی کچھ خبر نہین اُس جہان کا کیا برا ہی کیا بھلا ہی کچھ نہین سمجھتا دنیا ہی کے برے بھلے کو سمجھتا ہی دنیا کے بھلے کا جو اپنی طبیعت کے موافق ہووین نفس کی خوشی ہاتھ لگے وہی کام کرتا رہتا ہی یہ قید ایسی بری قید ہی جو اُس قید سے دنیا مین نہ نکلے تو ہمیشہ ہمیشہ خواری ہی مین بند پڑا رہے ایسا گھر اُنکا ہی جو اب اس زندگانی مین اس کوئے سے باہر نہ آوے تو خوار ہووے ہمیشہ وہ وہان ہی چلا جاوے پھر وہ ایسا خاوند ہی جو اُس قید سے نکلنے کی کھلنے کی راہ بتادی پیغمبرون کو بھیجا کتابین بھیجین قرآن بھیجا اس طرح سے لاکھون کرورون کی بندین کھول دین سب قیدون سے چھڑا دیا ہمیشہ کے آرام کے گھر مین پہنچا دیا اور جو کوئی اس بات کو نہ سمجھا نہ بوجھا اور سمجھائے گئے دین کی قدر نہ بوجھی مسلمانی کے کامون کو بہت برا کام نجانا گیا اُس بھاری قید مین اُس بلا کے گھر کے کوئے مین پڑا رہیگا خراب ہوتا چلا جاویگا ایک یہی بھید ہی جو حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے تئین فرمایا ہی فلق ایک کوئے کا نام ہی دوزخ مین جب اُس کوئے کا منہہ کبھی کھلتا ہی اُس کے عذاب کی سختی سے سب دوزخی فریاد کرنے لگتے ہین آگ کی گرمی بہت بڑھ جاتی ہی فرمایا اُس کوئے مین کئی قسم کے آدمیون کی جاگہہ ہی ایک بادشاہ حاکم جو ظالم ہین ظلم کرتے ہین حق ناحق کو نہین پہنچانتے اور دے لوگ جو یتیمون کے مال لیکر اُس مین خیانت کرتے ہین اُنکو محروم کرتے ہین اور وے لوگ جو حاکمون سے بادشاہون سے مسلمانون کے ضروری کامون کے واسطے مال لیتے ہین جیسے مسجد بنانا پل کو اسراے اور خیرخیرات پھر اُن کامون مین نہ لگا کر آپ تغلب تصرف کرتے ہین کھا جاتے ہین اور وہ لوگ جو حاکمون سے سردارون سے لوگون کی چغلیان کھاتے ہین بات لگا دیتے ہین بندھواتے ہین لٹواتے ہین اُن لوگون کا نام عریق ہی فرمایا * العریق فی النار * یعنی ایسے لوگ جو کسی کا حال حاکمون کو بتا دیتے ہین دوزخ مین جاوینگے اور وے لوگ جو امردلڑکون سے ساتھ لواطت کرتے ہین برا کام کرتے ہین اور وے لوگ جو ایسا کام کرواتے ہین اُن سب لوگون کی اُس عذاب کے کوئے مین جاگہہ ہووے گی عذاب کھینچتے رہینگے ایسے ہی ایسی طرح کی قیدون اور بندون مین آدمی گرفتار ہوتے ہین بند پڑتے ہین ایسے

محکم قیدوں سے نادانی کی طبیعت کی عبادت کی وہی پروردگار نکال دینے والا ہی اُن قیدوں کا کھول دینے والا ہی ایسے قادر مہربان خاوند کی پناہ لیتا ہوں * مِن شَرِّ مَا خَلَقَ * بدی سے برائی سے اُس چیز کی جو پیدا کیا ہی پناہ مانگتا ہوں اُن چیزوں کی شرارت سے جو پیدا کیا ہی دکھ دینے والے ضرر پہنچانے والے آدمی جن بھوت بلا شیطان باگھ بھیڑیہ سانپ بچھو اور سب بلائیں * وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ * اور بدی برائی اندھیاری رات کی سے جس وقت در آتے ہیں عالم میں داخل ہوتے ہیں اندھیارا اُسکا سب چیز کو گھیر لیتا ہی سب بلائیں اُسی وقت نکلتے ہیں چور جن بھوت باگھ بھیڑیہ سانپ بچھو یے سب چیزیں اندھیارے میں رات کے ظاہر ہوتی ہیں اپنا کام کرتے ہیں اسی طرح جہاں کہیں جس دل میں علم کا نور ایمان کا نور نہیں اور نور جیسی نور دن سے سوجھ پڑتی ہی نہیں جہل کا نادانی کا بے ایمانی کا اندھیارا اُس دل میں چھا رہا ہی ایسے ہی دلوں میں ایمان اور مسلمانی کی سی بری خوئیں بدخصلتیں شیطان چوروں کی طرح آن کر جو کچھ تھوڑا بہت ایمان اور مسلمانی کا خزانہ ہی چراتا ہی ہزار ہزار مکر فریب پیچ دے کر لوٹتا ہی لیجاتا ہی ایسے اندھیارے میں بڑے خطراوں کے سانپ بڑے خیالوں کے بچھو نکل نکل کر آدمی کی حقیقت کو کاٹتے ہیں اب دنیا میں لاکھوں کروڑوں آدمیوں کو کچھ خبر نہیں ہی آخرت میں سب درد دکھ خرابی اُوپر آویگی ظاہر ہوجاویگی ایسی بلاؤں سے اُن اندھیاروں کی پناہ مانگتا ہوں * وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ * اور پناہ مانگتا ہوں اُس خاوند کی جو کھولنے والا ہی بدی برائی ضرر اُن عورتوں سے جو سحر کرتی ہیں جادو کرتی ہیں منتر پڑھ کر پھونکتی ہیں ڈوروں کی گرہوں میں * وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ * اور پناہ مانگتا ہوں پروردگار کی بدی برائی ضرر حسد کرنے والے جادو کرنے والے سے جس وقت وہ اپنے حسد کو دشمنی کو ظاہر کرے بدی پہنچانا چاہے اِس سورت میں اول ہر چیز کے شر کو عام فرمایا پھر تین شروں کو بدیوں کو خاص کیا ایک اندھیاری رات کی بدی بہت بری ہی شر ہی اندھیاری کا اُسکی کچھ حقیقت معلوم ہوئی بیان میں آئی کسی طرح کا اندھیارا ہووے ہر طرح برا ہی شر ہی دوسری شرارت جادوگری کی یہہ شرارت بھی بہت بری ہی ایمان اور جادوگری آپس میں جمع نہیں ہوتے بغیر بے ایمان کے جادو نہیں ہوسکتا

جس بات سے ایمان جاوے اُس بات بیچے اوپر لاتھہ مارے خاک ڈالے اور تیسری بدی
حسد ہی یہہ بہت بری بلا ہی آدمی کے درمیان مین یہہ بلا سب سے بہت بری خرابیان پیدا
ہوتین ہین حدیث مین فرمایا ہی * الحسد یاکل الحسنات کما تاکل النار الحطب * یعنی حسد
کرنا جس کسی مین ہوتا ہی اُسکو خوار کرتا ہی جو کسی مومن مسلمانون مین ہووے تو اُسکے نیک
عملونکو اچھے کامونکو اسطرح سے کھا جاتا ہی دور کرتا ہی یہہ حسد جس طرح آگ لکڑیانکو کھا لیتی
ہی نیست نابود کر دیتی ہی جس کسی مین حسد ہی اُسکے نیک عملین جاتے رہتے ہین حسد
نشانی ہی قیامت مین خالی ہاتھہ جانے کی حسرت مین پشیمانی مین افسوس مین پڑینگی حضرت ابن
عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہین حسد کفر کی بیخ ہی کافر کی جڑ ہی اول سب گناہون مین تکبر تھا
اور حسد تھا شیطان نے حضرت آدم علیہ السلام کے اوپر پیغمبری کی حسد بھی کیا کافر ہو گیا کئی
لاکھہ برس کی بندگی اُسکی خاک مین مل گئی جاتی رہی مردود ہو گیا پھر دنیا میں آدمیون مین پہلا گناہ
جو پیدا ہوا حسد تھا قابیل نے ہابیل کے اوپر حسد کیا دونو بھائی تھے حضرت آدم کے بیٹے قابیل
نے حسد کر ہابیل کو مار ڈالا کافر ہو گیا اللہ تعالی نے اُسکا ایمان گناہ کے سبب دور کر دیا مردود
کر دیا حسد بڑی سخت بلا ہی مومنونکو چاہیے اُن سب شرون بدیون سے بلاؤن سے اللہ تعالی
کی پناہ مانگتا رہے ایمان اور مسلمانی کے قایم رہنے کی فکر کرتا رہے ظاہر باطن کے گناہون سے
بھاگتا رہے تو امید ہی وہ پاک خاوند اپنی پناہ مین رکھے * سورۂ قل اعوذ برب الناس
مدنی ہی بعضے کہتے ہین مکی ہی چھہ آیتین ہین بیس کلمے اسی حرف ہین *

* بسم اللہ الرحمن الرحیم * قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ * کہو یا محمد اور جو کوئی
حضرت محمد صلعم کی اُمت مین ہین سب کو خطاب ہی ہر ایک مومن مسلمان کو چاہیے کہے پناہ
لیتا ہون مین آدمیونکے پالنے والے کی * مَلِكِ النَّاسِ * آدمیون کے بادشاہ کی * اِلٰهِ النَّاسِ *
آدمیونکے معبود کی جسکی بندگی سبکو لایق ہی معبود برحق ہی * مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ
* بدی سے شرارت سے وسوسے خطرے وسواس سے شیطان کے چھپ جانے والا بھاگنے والا
جب ذکر کیا جاوے * اَلَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ * وہ کوئی جو خطرہ دیتا ہی وسوسہ ڈالتا
ہی آدمیونکے سینون مین دلون میں * مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ * جنون مین سے اور آدمیون مین سے

جو کوئی اُن دونو گروہ مین شیطان ہین خطرے مین ڈالتے ہین راہ سے بے راہ کرتے ہین مومنون مسلمانونکو بہکاتے ہین بری باتون مین برے خیالون مین ڈال کر خدا کی یاد سے بندگی سے غافل کردیتے ہین دنیا کی باتون مین لگا کر آخرت کو آخرت کے کامونکو بھلا دیتے ہین اُن سب سے اُس پاک پروردگار کی جو سب کا بادشاہ ہی معبود برحق ہی پناہ مانگتا ہون وہی پروردگار سے اُن شیطانونکی بدی برائی سے شرارت سے بچا دینے والا ہی برے خطراؤن سے چھڑا دینے والا ہی حدیث مین فرمایا ہی شیطان آدمی کے درمیان میں رگ رگ مین اِس طرح پھرتا ہی جسطرح سے لہو رگ رگ مین پھرتا ہی اور فرمایا ہی خناس شیطان آدمی کے دل کے اوپر جگہہ پکڑتا ہی بیٹھتا ہی اپنے منھہ کو آدمی کے دل کے اوپر رکھے ہوئے رہتا ہی برے برے خطرے دل مین ڈالا کرتا ہی بری باتین برے خیال پہنچایا کرتا ہی اُس سبب آدمی کے دل میں آتا ہی زنا کرے حرام کرے شراب پیوے کسی کو مار ڈالے جوا کھیلے اچھی راہ نہ جاوے علم حاصل نہ کرے اچھی بات نہ سنے ایسی صحبت مین جہان حرام زادونکی باتونکا چرچا ہووے وہین لے جاوے بیٹھاوے ایسی باتین سناوے خوار کراوے دین دنیا کی خوبی کو بھلاوے پھر جو کسی مومنون مسلمانونکو خداے تعالی کے ذکر کی یاد کی دولت نعمت ملی ہی اور دل میں اخلاص سے وہ مومن یاد کرنے لگا ہی اُسی وقت وہ بھاگ جاتا ہی شیطان دور ہوجاتا ہی خداے تعالی کے سچے اخلاص یاد کے آگے شیطان کو طاقت نہین جو کھڑا ہو سکے اُس پاک نام کے ساتھہ اُس خبیث خناس ناپاک کو مجال نہین ٹھہرنے کی جب تک مومن اخلاص سے یاد میں رہتا ہی شیطان دور رہتا ہی اور جب یاد سے غافل ہوتا ہی اُسی وقت شیطان آ پہنچتا ہی اُسکے دلکو نکالتا ہی پھر وسوسے خیال دل مین ڈالنے لگتا ہی جاہل کافر بے ایمان کا دل ہمیشہ غافل رہتا ہی بے خبر رہتا ہی ایسا دل شیطان کا ملک ہی شیطان کا شہر ہی شیطان کا گھر ہی جس طرح شیطان چاہتا ہی اپنا کام کرتا ہی اپنا گھر اندھیارا کر وہان ہگتا ہی موتتا ہی ایسے دلون کو خراب کرتا ہی نجس کرتا ہی ناپاک کرتا ہی جس دل میں ایمان ہی اور خداے تعالی کی یاد نے اخلاص کے ساتھہ جاگہہ پکڑی ہی ایسے دل مین شیطان کا گذر نہین وہ دل روشن ہی اُجالا ہی پھر وہ دشمن دور سے نظر کرتا رہتا ہی دیکھتا رہتا ہی انتظار مین ہی کب

غافل ہوجاوے یا وسے کچھ نقصانی خطرہ اریا کا خطرہ آجاوے تو مین اُس دل مین جا بیٹھون شتاب وہان جا بیٹھون اور اُس دلکو اپنا خاص کر کر لیلون اور اُس دلکو اندھیارا کر دون خرابی مین لیکر ڈالدون شیطان مردود اسی کام مین دشمنی مین لگا رہتا ہی پھر اسی طرح آدمیون کی بری صحبت کی حقیقت ہی جب کوئی مسلمان مومن ایسی صحبت مین جاتا ہی جہان اللہ تعالی کا کچھ مذکور نہین ذکر نہین اور کچھ آخرت کے بھلے کی باتین نہیں حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث اور اور دین کی باتین خیر کی باتین اور دنیا کی وے باتین جو دین کے کام آوین آخر کے کام کی باتین ہووین نہین بے فایدے باتین ہوتین ہین گپ شپ ہنسی ٹھٹھا غیبت بدگوئی فحش لا یعنی جھوٹھ مکر فریب ادھر اُدھر کے نالایق قصے ہوا کرتے ہین ایسی صحبتین بھی بہت بری صحبتین ہین ایسی صحبتون مین جانے سے شیطان بہت خوش ہوتا ہی آپ خاطر جمع کر کر بیٹھتا ہی جو کام اُسکو کرنا چاہیئے سو یے لوگ اس طرح کے آدمی آپس مین وے کام کر لیتے ہین غفلت کے دروازے کھل جاتے ہین دلون کے اوپر بے ایمان اور مسلمانی کے نور چھپ جاتے ہین جہالت کا نادانی کا اندھیارا پڑجاتا ہی اعتقاد مسلمانی کے بگڑ جاتے ہین اچھی خصلتین دور ہوتی جاتی ہین بری خصلتین دل مین بیٹھی جاتی ہین دل مرجاتا ہی اندھا ہوجاتا ہی خیر کی راہ گم ہوتی ہی گمراہی ہوتی جاتی ہی جو بیٹھنے والے ایسی صحبتون کے اسی طرح کی صحبتون سے توبہ اور استغفار کر کر اُٹھین تو کچھ شک نہین خداے تعالی کے فضل کرم سے اپنی نیت کی برکت سے جو گمراہی سے بچ رہے نہین تو بڑی مشکل ہی ایسے لوگون کی صحبت سے ایسے لوگون کے ملنے سے اُنکی آشنائی سے خداے تعالی اپنی پناہ مین رکھے ایسے آدمیون سے اورون کی صحبت سے اُنکی آشنائی سے اُن کے ملنے سے اُنکی باتین سننے سے خداے تعالی نے پناہ مانگنی فرمایا ہی اور اسی واسطے جو بری صحبت مین بہت بری شرارت بھری ہوئی ہی ایسی صحبتون مین بیٹھنے سے منع فرمایا ہی اُن صحبتون سے پناہ مانگنے کو حکم کیا ہی جب کوئی بری صحبت مین بیٹھتا ہی آپس مین ادھر اُدھر کی بے فایدے باتین کہہ کر ہر ایک دوسرے کے دل مین وسواس ڈالتا ہی اکثر غافلون کی صحبتین ایسی ہی ہوتی ہین اس واسطے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی * [illegible]

الناس فرارك من الاسد * یعنی آدمیون سے ایسا بھاگ دور ہو جا جیسے تو باگھ سے بھاگتا ہی دور ہو جاتا ہی باگھ جان کا ان کا دشمن ہی یے لوگ غافل بھی ایمان کے دشمن ہین ہمیشے کو مارے جاتے ہین اس واسطے اُن صحبتون مین بیٹھنا منع کیا ہی اور اچھی صحبتون مین بیٹھنا حکم کیا ہی حضرت نبی صاحب کی حدیث مین آیا ہی * قال رسول الله صلی الله علیه وسلم وقالت الحواریون عیسی روح الله من نجالس قال من یذکرکم الله رویته ویزید فی علمکم منطقه ویرغبکم فی الاخرة عمله * یعنی رسول علیه السلام نے فرمایا ہی جو حواریون نے حضرت عیسی علیه السلام کے یارون اصحابون نے حضرت عیسی علیه السلام کو پوچھا ہم کن لوگون کی کیسے لوگون کی صحبت مین بیٹھین اُنھون نے کہا ایسے کی صحبت مین بیٹھو ایسے نیک آدمی کی صحبت اختیار کرو جس کی صورت دیکھنے سے الله تعالی کی یاد تمھارے دل مین آجاوے اور اُس کے کلام سے اور اُس کی زبان کی باتین سننے سے دین کا علم تمھارا زیادہ ہو جاوے اور اُس کا عمل طور طریق دیکھنے سے دنیا کی رغبت کم ہو جاوے اور آخرت کی رغبت تم کو زیادہ ہو جاوے یے علامتین ہین اچھے لوگون کی ایسے ہی لوگون کے پاس بیٹھو ایسون ہی سے صحبت رکھو اور الله تعالی نے فرمایا ہی * وکونوا مع الصادقین * یعنی سچون کے ساتھ رہو سچے لوگون کی صحبتون مین بیٹھو جہان ایمان زیادہ ہووے اچھی راہ کی سوجھ پڑے الله تعالی کی معرفت حاصل ہووے خدای تعالی کی بندگی پیاری لگے اُس پروردگار کی یاد محبت اخلاص دل مین بیٹھ جاوے رسول الله علیه السلام کی متابعت کی قدر بڑھ جاوے دین کے علم کی راہ کھل جاوے اچھے عمل کرنے آسان ہو جاوین برے کام کرنے برے لگین جس مومن مسلمانکو ایسی اچھی صحبت نصیب ہووے چاہیے قدر بوجھے شکر احسان پروردگار کا بجا لاوے جو ایسی نعمت کی توفیق بخشی جو یہ بات حاصل ہووے یہی علامت نشانی ہی الله تعالی کے پناہ دینے کی چاہیے اپنے دل مین معلوم کرے اس طرح اُس پاک پروردگار نے اپنی پناہ مین لے لیا سب برائیون سے چھٹا دیا ہدایت کی نجات بخشی آرام کے گھر مین پہنچا دیا الله تعالی نے اس عاجز بندے گنہگار کو اور اُسکے یارون کو دوستون کو اور سب مومن مسلمانونکو اچھی توفیق بخشے دین و دنیا کی بدی برائی سے

جنون شیطانون برے آدمیونکی شرارت سے بڑی راہ برے کام سے اپنی پناہ مین رکھے اچھی راہ مین چلاوے اچھے کام کرواوے اپنی بندگی مین یاد مین محبت مین اخلاص مین اپنے رسول کی محبوب کی پیروی مین قایم رکھے اپنے محبوب کے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ السلام کے طفیل سے دنیا آخرت کی بلاؤن سے بچاکر دوزخ سے نجات دیکر بہشت مین داخل کرے اپنی رضامندی کی نعمت بخش کر خاص بندونکے ساتھ اپنے دیدار کی دولت نصیب کرے ہمیشہ ہمیشہ اُس دولت مین اُس نعمت مین قایم دایم رکھے آمین آمین آمین *

* خاتمة الکتاب *

حمد اور شکر کا سجدہ لایق ہی سزاوار ہی پاک پروردگار کے تئین جس خاوند نے اپنے فضل اور کرم سے اور حضرت نبی صلعم کے طفیل سے عم سیپارہ کی تفسیر ہندی زبان مین تمام کروا دیا اور اس عاصی گنہگار مراد اللہ انصاری سنبھلی قادری نقشبندی حنفی کو یہہ خدمت فرما کر توفیق بخش کر اُسکے دل مین اپنے پاک کلام کا بیان بخشا زبان کو اُسکو قوت بخشی قلم کو کاغذونکے اوپر جاری کروا دیا یہہ خیر کا کام پورا کر دیا پھر اس تفسیر کا نام * خدا کی نعمت * مقرر کروایا یہہ تفسیر چوبیسوین تاریخ محرم کے مہینے کے جمعہ کے دن تمام ہو چکی حضرت پیغمبر صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت کے گیارہ سو برسکے اوپر چوراسی برس گذر چکے تھے پچاسی شروع ہوا تھا اللہ تعالی کے فضل سے حضرت محمد رسول صلعم کے طفیل سے یہہ بندہ عاجز گناہگار اُمیدوار ہی جو اس تفسیر کے لکھنے مین اور پڑھنے مین اور پڑھانے مین یہہ بندہ اور جو کوئی ہووے پڑھے پڑھاوے ہمیشہ ہمیشہ دنیا مین قبر مین آخرت مین اُسکی برکتوں سے محروم نہووے لکھنے کا پڑھنے کا پڑھانے کا سمجھانے کا سیکھنے کا سکھانے کا عمل کرنیکا اور کو عمل بتانے کا ثواب پاتا رہے نعمتین خوبیان لیتا رہے بقدر رحمت خدا کی اور عنایت اور فضل خدا کا حضرت محمد صلعم کو ہمیشہ ہمیشہ پہنچتا رہے الحمد للہ تعالی اولاً آخراً *

* خاتمة الطبع *

حمد بے پایان اُس آفریدگار زمین و آسمانکو لایق ہی کہ اپنے گنہگار بندونکے ہدایت کی واسطے کلام پاک اپنا نبیونکے وسیلے سے بھیجا اور جسے چاہا اُسے خاص کرکے رسول اپنا کرلیا اور تحفہ درود اُس شمع سفارت پر کہ جسنے چراغ ہدایت سے راہ بھٹکے ہوئے میدان ضلالت کو شاہ راہ مین مقصد کے پہنچا دیا

اور ہم سب بندۂ عاصی پر معاصی کے واسطے جناب کبریا سے اذن شفاعت لیا اور اولاد عظام اور اصحاب کرام پر اسکے اب خیرخواہ خلق اللہ بالا شتباہ محمد فیض اللہ خدمت مین ارباب حذاقت و اصحاب بلاغت کے عرض کرتا ہی کہ آگے اسکے دو مرتبہ تفسیر سیپارہ عم جسکا نام خدا کی نعمت اور مشہور بمرادیہ اور تصنیف کی ہوئی مولانا شاہ مراد اللہ صاحب مرحوم و مغفور کی ہی چھپی تھی بالفعل بسبب کمیابی کے اکثر مومنان دیندار و مسلمانان شریعت شعار فواید سے اس نعمت کے محروم ہین اسواسطے عاجز نے ہزارون کوشش سے بعضے مقامات کو جو سہو بشری سے چھاپنے والے کے ربط و ضبط رکھتے تھے زبدۂ سالکان مسالک یقین و خلاصہ عارفان مناہج دین متین معدن فضل و کرم و مخزن جود و اہم مولانا شاہ ملیح العالم صاحب سے تحقیق کرکے شراکت مین مولوی عبدالقادر صاحب و منشی امین الدین احمد صاحب و منشی محمد نقی صاحب و منشی مطیع اللہ صاحب و شیخ گھاسی صاحب کے مطبع محمدی مین سنہ ۱۲۵۸ ہجری مین چھپوایا اگر بشریت کے سبب سے باوجود دو چراغ کھانے کے کسی جگہہ مین سہو و خطا واقع ہوئی ہو معاف فرماوین *

* غلط نامہ تفسیر مرادیہ کی *

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴	۷	أناو	أنكو
۱۳	۲	حباً	حباً
۱۴	۱۳	فرمائہ	فرمائین
ایضا	۱۷	کہ	کہے
۱۵	۳	مین	ہمین
ایضا	۱۹	ینفخ فی الصور	ینفخ فی الصور
ایضا	ایضا	گا	گادن
۱۶	۱۷	کرہو	ہوکر
۱۷	۹	دگھا	دکھا
۲۰	۲۰	پرپر	پرتر
[illegible]	۲۲	ای	ہی
۲۳	۷	کہا	کہین
۲۵	۲۳	گھرا	کھرا
۲۷	۵	الیومَ	الیومُ
۲۸	۱	گہیگا	کہیگا
۲۹	۲۱	نشطاَ	نشطاً
۲۴	۲	جینگے	جائینگے
۳۰	۲۰	اتك	اتمك
۳۷	۱۹	دونڈھنے	ڈھونڈھنے
۳۸	۳	لی	کی
۳۹	۲۳	گگری	ککری
۴۰	۲	پنا	اپنا
ایضا	۱۴	کو	

۴۱	۱۷	لی	کی	۸۸	۱۴	بزر	بزرگ
۴۲	۱۸	حضر	حضرت	۸۹	۸	ارسرا	اسرار
۴۳	۳	مار	مارا	ایضاً	۱۳	کار	گار
۴۶	۲۰	دھوث	دھوپ	۹۱	۱۶	ارجیم	رجیم
۵۱	۱۵	سال	مال	۹۵	۳	چاہو	نچاہو
ایضا	۲۰	برآتے	برآتے	۹۹	۲۳	دتیا	دنیا
۵۲	۱۰	لو	کو	۱۰۳	۳	ترھی	تیرھی
۵۶	۱۴	پروروردگار	پروردگار	۱۰۶	۱۶	پریشامان	پریشانیان
۵۸	۲۳	حضرات	حضرت	۱۰۷	۲۱	دوسر	دوسرے
۵۹	۳	کے		۱۱۸	۱۷	لرکر	کرکر
ایضا	۱۲	تم	تم اسکو	۱۲۱	۸	چھن	چھین
۶۲	۸	جھوتون	جھوتون	۱۲۲	۴	لو	کو
ایضا	۱۳	لوئی	کوئی	ایضا	۷	لر	کر
ایضا	۱۹	مکرمة	مکرمة	۱۲۵	۱۰	لرتا	کرتا
۶۴	۱۲	پہا	پہلے	۱۲۶	۲	جتنا	جتنا
۶۶	۱	بنانے	بتانے	ایضا	۱۷	گھا	کھا
۶۷	۱۲	لی	کی	۱۲۸	۱۰	گھاتا	کھاتا
۷۲	۱۵	پانے	بانی	۱۲۹	۴	قہر	قبر کی
۷۷	۱۳	اؤرنکاو	اؤرونکو	۱۳۲	۲۳	یاتین	نیاتین
۷۹	۸	چھتاؤ	چھتاؤ	۱۳۳	۱	شاید	شاہد
ایضا	۱۱	تمھار	تمھارا	ایضا	۳	شاید	شاہد
۸۱	۳	لی	کی	ایضا	۲۰	لی	[illegible]
۸۴	۸	جاوینگا	جاوینگے	۱۳۴	۴	جب	جب وے

۱۳۴	۱۴	خدا جو	وہ خدا جو	۱۸۱	۱۲	کہتے ہیں کہتے ہیں	کہتے ہیں
ایضا	ایضا	* اُس حکم	اُسکا حکم	۱۸۳	۳	تعالے	تعالی نے
۱۴۰	۲	ئی کو گئی	گئی کوئی	۱۸۷	۱۴	صدیق	صدق
ایضا	۴	پری	بری	۱۸۸	۱۴	دوھہ	دودھہ
۱۴۲	۶	جابنے	جانتے	۱۹۲	۲۲	ابوالاسد بن	ابوالاشد بن
ایضا	۱۲	قرآس	قرآن کی	۱۹۸	۱۴	نجھانے	بچھانے
ایضا	۱۶	حفظ	کے حفظ	۲۰۱	۲	تو	نو
۱۴۵	۲۳	حک	حکم	۲۰۳	۱۸	بخلفه	بخلقه
ایضا	۸	لردے	کردے	۲۰۵	۹	اُس	اوپر اُس
۱۵۲	۱	وپر	اوپر	ایضا	۲۳	نسطاھر	نسطاس
ایضا	۴	دنیاما	دنیا کی	۲۰۶	۱۸	بالحسنی	بالحسنی
ایضا	۷	آت	آیت	۲۰۸	۸	اپنے ہی	اپنے ہی
ایضا	۱۱	آن	قرآن	۲۱۱	۱۲	بس	جس
ایضا	۱۵	ہوقرا	ہوا	۲۱۲	۱	نہ ور آویگا	نہ ور آئیگا
۱۵۵	۷	لبھی	کبھی	ایضا	۳	لو	کو
۱۵۸	۳	یر	پر	۲۱۳	۲۳	جاوے	چاہیے
۱۵۹	۱۴	کھاس	گھاس	۲۱۴	۱۱	والضحے	وَالضُحَی
۱۶۳	۱۱	فرشتون	فرشتون	۲۱۵	۱۰	تماز	نماز
۱۶۴	۲۱	لیوبگا	لیویگا	ایضا	۲۰	لی	کی
۱۶۵	۱۹	اُسی	اُسی طرح	۲۱۷	۱۶	تعا	تعالی
۱۶۹	۷	اقضے	قضے	۲۲۲	۱۳	معاو	معلوم
۱۷۶	۱	اہمیشہ	جو ہمیشہ	۲۲۶	۲۲	خوگئیں آئیں	خوئیں آگئیں
۱۷۸	۱۴	صال	اصال	۲۲۷	۱	طرح	طرحکے

۲۲۷	۲۳	صحیح	صحیح	۲۸۸	۲۲	گیا	کیا
۲۲۸	۴	کہین	کہی	۲۹۰	۱۰	جانورنکو	جانورونکو
۲۳۱	۶	بعض	بعض	ایضا	۱۹	تورؔ	نورؔ
۲۳۵	۲	کام نا	کانام	۲۹۱	۹	پہتر	بہتر
۲۳۶	۶	شعور	شور	۲۹۳	۱۳	االذی	الذی
۲۴۰	۲۱	بسنے	جسنے	ایضا	۱۸	کھا	کھانا
۲۴۲	۱۷	لی	کی	ایضا	۲۱	دیکھاتوبرے	دیکھاتونے
ایضا	۲۳	ٹگرا	ٹکرا	ایضا	ایضا	اُسنے بد	اُس برےبد
۲۵۳	۹	فرض		۳۰۲	ایضا	استغتار	استغفار
۲۶۵	۲	واب	ادب	۳۰۳	۲۱	لوه	کوه
۶۶۹	۱۵	یُصَدِّرُ	یُصَدِّرُ	۳۰۵	۲	ہاتھ	ہاتھ مین
۲۷۴	۱۰	ملے	ملے	ایضا	۱۱	بےاوبیان	بےادبیان
۲۷۶	۱۰	پھارؔ	پہارؔ	۳۰۶	۱۷	برّی	بری
۲۷۸	۲۰	گئے	کئے	۳۰۸	۳	لوئی	کوئی
۲۷۹	۲۳	لگاتا	لگایا	ایضا	۶	ب	بے
۲۸۱	۱۲	تعا	تعالی	ایضا	۱۱	نےنیاز	بےنیاز
۲۸۳	۴	خُسْرِ	خُسْرِ	ایضا	۲۲	لی	کی
۲۸۶	۱۵	باشاه	بادشاه	۳۱۵	۲۱	گرنے	کرنے
ایضا	ایضا	باوشاو	بادشاه	۳۱۲	۱۱	خضلتین	خصلتین

اصل کتاب مین کئی جاگہہ ابو الاشد بن تھا ابو الاشدین صحیح کیا گیا یعنے باپ تمام سخت تر اور زور آور لوگون کا اور اس مقام مین ابو الاسدین بھی ہوسکتا ہی یعنی باپ شیرونکا زورمین

* شہر کلکتہ *